عمراصالح للوسود

تاه بمال المر

جلدسوم

تصنیف مصالح کنو تزین عشید: وکتر علام زرانی ترمیرونفسیم: وکتروجید قرایی

مجلس ترقی اوب ۲- کلب رو در الابور عمرصالح للوسوميد

شاهجماكامم

جلدسوم

تصنیف مصالح کنبو ترتیب تعشیه: دکترغلام زرانی ترمیم وقصعیم: دکتروسیان ا

محلس ترقی اوپ ۲ کلب رو دٔ الاہور

جمله حقوق محفوظ

طبع دوم : فروزی ۱۹۵۲ ع

تعداد : ۱۱۰۰

اشر : بروفيسر حميد احمد خال

ناظم مجلس ترقی ادب ، لاہور

مطبع : : زرين آرٿ پريس ، ٦٠ ريٽوے روڈ ، لاڀور

طابع : مجد زرین خاں

نيست



عمل صالح

2

جلد سوم

S

فهرست مضامين

	٥٠٫٠
1	شروع سال بیست و یکم جلوس میمنت مانوس پناه آوردن نذر عجد خان باستان دولت نشان و باز مرحمت فرمودن ملک
۲	بلخ و بدخشان بخان مذکور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
٣	بمستقرالخلافت اکبر آباد
4	ہہ نذر مجد خان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
10	جشن ونرن مبارک شمسی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کیفیت ارسال قندیل مرصع بروضہ متبرکہ حضرت سرور کاینات
10	صلی الله علیہ وسلم
12	نوروز عالم افروز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ گذارش بنای حصار و عارات شاہجہان آباد و کیفیت آبادی
1 Å	و چریان نهر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
* *	حقیقت قامه و عارات مرکز محیط دولت اساس یافتن مسجد جامع و احداث آن بنای خیر حسب الحکم
~) ·	خدیو عالم بر کوپچہ کہ در وسط شاہجہان آباد واقع است ۔ ۔

صف	هتوا ن	2
	زول اشرف حضرت صاحبقرانی در شاهجهان آباد و تزئین پذیرفتن	j
~ ~	جشن عشرت و دیگر خصوصیات ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	
r 9	جشن وزن قمری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	
۵.	آغاز سال بیست و دوم از جلوس اقدس ـ	i
	انتهاض الدويه بجانب سفيدون براى شكار و رسيدن خبر آمدن	ļ
٥١	والی' ایران بقندهار	
٥٣	انتهاض الویه بصوب پنجاب و رسیدن خبر محاصرهٔ قندهار ـ ـ ـ ـ ـ	1
	برآمدن قلعه ٔ قندهار از تصرف اولیای دولت و فرستادن بادشاهزاده)
	مجد اورنگ زیب بهادر و جملة الملکی سعد الله خان و نبرد نمودن	
	رستم خان و قلیچ خان بسرداران قزلباش و فتح یافتن اینها بر	
۵۵	قزلباشان ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	
۷٢	جشن وزن قمری ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	
۵ ک	آغاز سال بیست و سوم جلوس مبارک	
* 1	ارتفاع یافتن رایات بصوب دارالخلاف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	
۸۱	جشن وزن شمسی ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	
۸۲	ترئين يانتن بزم نوروز اول دارالخلانه ع	
۸۵	شروع سال بیست و چهارم جلوس مبارک	i
91	جشن وزن شمسی ـ ـ - ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	
91	توجه اشرف بگلگشت کشمیر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	
9 7	جشن وزن قمری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	
90	آغاز سال بیست و پنجم از جلوس مبارک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	
94	مراجعت از کشمیر به لاهور ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	
	دستوری یافتن حاجی احمد سعید بسفارت روم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	
	man ilia · ta	

	اده	شايز	باد	ری'	سردا	ر ب	لشك,	مين	_ ت	ٰ و	، کابا	ر بہ	لاېور	از ا	بات	ت را	نبض
	هار	قند	خير	الس	بمهت	ان ۽	ته خا	مد از	س ر	لامو	و ء	ادر	٠	، زیـ	رنگ	د او	ŧ
1 - 5	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	٢	' دو.	رتبد	م
1 • ٨	-	-	-	-	-	_	-	-	-	-	-	_	-	ری	ي ت	, وزز	جشز
11.	-	-	-	-	-	-	-	رک	، سیا	وس	ز جا	نم ا	.	ت و	ليس	سال	أغاز
117	-	-	-	د	قصو	ل م	بی نی	هار .	قند	از	ر اثر	ظف	شكر	دن ا	مموه	معت	مراج
110	-	-	-	-	-	-	-	Cin	ايخا	دارا	رب	لِص	كابل	از	اويم	دت ا	معاود
114	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-		سى	مث ز	وزز	جشن
114	-	-	-	-	ھار	قند	يخير	√ تـ	وه ب	شكو	دارا	¥	زاده	شاہز	، باد	يافتر	تعين
1 7 1	-	-	-	-	- ·	-	-	-	-	-	-	-	-	ی	ي قم	وزز	جشن
1 7 1	-	-	-	-	-	-	-	ک	بار	س م	جلو	از	بهفتم	ت و	إيسم	سال	أغاز
1 7 7	-	ردن	ے کم	جعد	. مرا	ار و	قندھ	وب.	. بص	'ٻور	از لا	بال	د اق	ه بلن	ن شا	شدر	روانہ
188	-	-	-	-	-	-	-	باد	بر آ	51	(فت	ايخار	تتقر ا	٣٢,	ريف	ب شر	تشرية
127	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	سی	شخ	وزن	جشن
172	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-				وزن	
	دۀ	زا	وانر	÷ 4	بسنكر	امر	راو	ختر	۱ د.	ه ب	شكو	ان	سان	لان	سله	دائی	كدخا
101	-	-	-	-	-	-	-	_	-	-	•	-	•	منكه	بی "	ج، -	را
104	-	-	-	-	-	_	-	ک	سبار	س .	جلو	م از	ېشې	ت و	إيسم	سال	آغاز
١٣٦	-	-	-	-	-	-	-	ير	اجه	رب	يصو	رت	حض	ىلىل	ن ا	، شد	شوجه
16.	-	-	-	-	-	-	-	-	_	-	-	-	-	سی	شم	وزن	جشن
150	-		-	-	-	_	-	_	ار ک	ں ہے	جلوس	از .	بهما	ن و	بيسد	سال	عاز ا
١٦٣	-	_	-	_	_	-	-	-	_	-	-	-	_	سی	فست	وزن	جشن
175	-	-	-	_	-	-	_	_	_	J	44	_				وزن	

صفح	عنوان
170	آغاز سال سیم از جلوس سعادت مانوس ـ
	نهضت بادشاهزاده مجد اورنگ زیب بهادر بگلکنده و آمدن میر مجد سعید
178	میں جملہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
	مامور شدن بادشاېزاده مچه اورنگ زيب ڄادر بمهم بيجاپور و مرخص
١٧٨	گشتن معظم خان و دیگر امرای عظام بانصرام آن سهم
149	نهضت والا بکنار گنگ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۱۸۰	جشن وزن شمسی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
1 ^ 1	جشن وزن قمری ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ
184	نهضت موکب معللی بمنازل فیض آباد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
1 / 10	آغاز سال سی و یکم از جلوس والا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
	كيفيت رسيدن معظم خان بخدست بادشاېزاده مجد اورنگ زيب بهادر و
1 ^ ^	مفتوح شدن اکثر قلاع بیجاپور و سواغ دیگر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
	حقیقت عارض شدن عارضہ ٔ ناملایم بر مزاج اشرف و وقوع وقایع عظیمہ
199	و برہم شدن معاملات سلطنت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
	گزارش داستان عبرت افزای که در آغاز سال سی و دوم جلوس باقتضای
۲ • ۵	قضای نازل روداد و وقوع حوادث و برهم شدن معاملہ ۔ ۔ ۔
4 1 4	نقل نامہ ہیگم صاحب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۲۲.	نقل عرضداشت بادشاہزادہ اورنگ زیب بہادر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۲۳.	فرمان عالیشان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۲۳.	جواب فرمان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
* * *	نقل فرمان که سعجوب خلیل الله خان و فاضل خان فرستاده شد ـ ـ
የ ሞ	نقل فرمان دیگر که مصحوب فاضل خان فرستاده شد
	to the making a

ن	عنوا
ر شدن بادشاېزاده محد دارا شکوه ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	گرفتا
ن بادشاهزاده مجد دارا شکوه از نواحی ٔ بهکر و فیل سوار گزرانیدن	آورد
ز میان دارلخلافه ٔ شاهجهان آباد و برد ن مخضر آباد ـ ـ ـ ـ ـ و	از
ن بادشاهزاد ، پحد د ارا شکوه ازین جهان بی <i>مد</i> ار و کشتن	رحلت
دشابزاده مجد مراد بخش بفتوای قاضی گوالیار و فرستادن سلطان	با
لمیهان شکوه و شاېزاده سلطان مچد بقلعه ٔ گوالیار و خورانیدن کوکنار	
درگزشتن شاهزاده سلیان شکو، باجل طبعی ۔ ۔ ۔ ۔ .	و
ش بندگان اعللی حضرت شاهجهان بادشاه غازی ازین وحشت	خراس
رای بسرابستان ریاض قدس و قربن ملال گشتن متوطنان عرصه ٔ	w
جود ازین <i>م</i> صیب <i>ت</i> عام ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	و.
ل بركت اشتال ابل حال و قال از سادات عظام و مشايخ كرام	احوال
علهای علام و فضلای انام و اطبای حذاقت پیشد و شعرای لطیف	و
دیش _ه و امرای عالی مقدار که ادراک سعادت عهد میم نت مهد	از
غیرت صاحبقران ثانی نموده اند	ح.
ه ٔ سلسله ٔ علیه ٔ مرتضوی سید مجد بخاری رضوی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۰	سلاله
آل كراست صفات سيد شريف الذات كريم الخصال سيد جلال - ٥٥	نقاوة
اصحاب فنا اسوهٔ ارباب بقا شیخ جلیل کبیر بندگی حضرت میان میر ـ ۸ م	قدوة
جلیل القدر شیخ بلاول قادری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	شيخ
ر تجلیات خفی و جلی مولانا محب علی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ،	مظمر
س عظیم القدر عزیز الوجود خواجہ خاوند محمود ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	خواج
ن آگاه ملا شاه بدخشی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	حقايق
پاکیزه دین زبدهٔ اہل یقین میر حسام الدین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	زايد
ب باطن صافی و ظاہر طاہر شیخ ناظر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ے	

صلعون	عنوان
٩٨ ٢	عارف عرفان نصیب شیخ حبیب معروف براجه ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
Y	عمدهٔ نزدیکان حضرت باری ملا خواجه بهاری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۲9.	عارف معنوی و صوری شیخ صادق برہانپوری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۲9.	صوفی' پاک منش صافی ضمیر میان شیخ پیر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
791	ثابت قدم صراط مستقيم وحدت و توحيد شيخ عبدالرشيد ـ ـ ـ ـ
791	آراستہ' کہالات ازل و ابد میں سید مجد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
7 9 7	عارف کامل حقایق آگاہ شیخ عنایت اللہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
T 9 M	سرآمد دانشوران واجب التعظيم مولانا عبدالحكيم 🗓 ـ ـ ـ ـ ـ
490	مجمع فضایل صوری و معنوی مولانا عبدالحق دېلوی ـ ـ ـ ـ ـ ـ
۲9 7	واتف رمز عجمی و تازی مولانا شکر اللہ شیرازی مخاطب بافضل خان ـ
7 9 Z	دانشور خرد پرور علامہ ٔ دوران سعداللہ خان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۲ 9 ۸	منظور نظر عنایت بیچونی ملا عبدالملک تونی مخاطب بفاضل خان ـ _
T 9 A	سورد مراحم ایزدی سولانا شفیعای یزدی مخاطب بدانشمند خان
499	مجمر مواج فیض بخشی مولانا فاضل بدخشی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۳	ناضل والا مقام مولانا عبدالسلام
۳	سرآمد فضلای ملت حنیف مولانا عبداللطیف ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ
۳.,	سر دفتر علمای خطمهٔ وجود ملا محمود ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
٣٠١	ناضل عالی فطرت مولانا عوض وجیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۳.1	مولانا يعقوب لاہورى ـ ـ ـ ـ ـ - ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ
۳.۲	ولانا ابوالفتح ملتانی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
٣٠٢	مکیم صدرا خلف حکیم فخرالدین محد شیرازی ـ
٣-٢	حكيم ابوالقاسم ملقب محكيم الملك
۳.۳	مکیم رکنای کاشی ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

صفحه															1	عنوان
۳.۳	-	_	-	-	_	-	-	-	-	-	_	-	ازی	. شير	مومناي	حكيم
۳. ۳	-		-	-	-	-	-	-	-	-	-	_	ازی	، شير	فتح الله	حكيم
۳.۳	-	_	_	-	-	-	-	-	- (خان	وزير	ب ڊ	مخاطہ	-ين	علم ال	حكيم
۳ ۰ ۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	داؤد	حكيم
۳ • ۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	لرانه	ن ک	ستوط	راح ،	مسن ج	شيخ ٠
۳.۵	-	-	-	-	-	لسى	ن قا	د جا	ی ځا	حاج	، فن	نادره	ىان ا	کلا.	جادو	سر آمد
۳ • ۹	-	-	~	-	-	-	_								لب مة	
۳۱۲	-	-	-	-	-	-	-								رسوز :	
710	-	-	-	-	نير	بہ ب	لص	متخا							سنج بي	
TT 1	-	-	-	-	-	-	-	-	-						فيضا	
T T 1	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	الئمى	ير ا	ہی س		فيض	
477	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-		حاذق	
ጥ የ የ	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-				ی گیا	
410	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	~	ر سليم	<i>ېد</i> قلم
212	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	•	-	-ری	هانيس	سبتی ^ت	ملا نہ
~ r 9	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	.ی	شهد	_	بیگ ر	
۳۳.	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	انی	محسن ف	شيخ
۳۳۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	غى	اشعار
441	-	-	-	-	-	-	-		-	-	-	-	- ر	تخلص	ى مابر	ېد عإ
٣٣٣	-	-	-	-	-	-	-	-	-	~	-	-	ر -	زوغح	حسن ا	٠.لا
220	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	_	-			خان س	
T # 7	-	-	-	-	-	-	~	-	-	-	-	-	ری	لاہو	حاجى	'بلا''
											_	_	_	*	بالأرا	. 1

صفحه																ن	عنوا
٣٣٨	-	_	_	-	_	-	-	-	-	-	ی				لإلاء		
444	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	يان	ل خ	أفض	مهامی	ی ف	علاء
77 9	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	خان	لله -	سعدا	ملکی	ة ال	جمد
444	-	-	-	-	-	-	_	-	-	خان	نہل	، قاد	ب ب	مخاطه	ملک	، ال	علاء
~~4	-	-	-	-	_	-	-	_	-	-	انی	کر خ	لشك	جراتى	ن که	الطية	عبدا
۳.,	-	_	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-		بورى	يد لاي	لحم	عيدا
۳.	-	-	_	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	_ 0	وارث	عد َ
Tr 1	_	-	-	-	-	-	-	-	_	-	-	-	-	_	ينا	إاس	سيرز
۳۳۱	-	_	-	-	-	_	-	-	-	-	-	-	_	لله	ي <i>ت</i> ا	عنا	شيخ
٣٣٢	-	_	-	-	-	_	-	-	-	-	-	-	ری	جوٽوو	مود .	.e.	'سلا
٣٣٢	_	_	_	-	_	_		_	- .	منير	ب،	خلص	المت	کات	والبر	نا اب	مولا
٣٣٣	-	_	-	_	-	_	_	_	_	_	~	_	_	_		م حا	
۳۳۳	_	_	_	-	_	_	_	_	_	_	_	_	_	_	_		 شیدا
۳۳۳	_	_	_	-	_	_	_	_	_	_	-	-	_	_	ان.	ر بھ	
٣٣٣	-	_	_	-	_		-		قلم	برين	بش	طب	ر مخا	سيرى	å5 .		
444	-	_	_	_	_	_	_	-	_	_	_	-	_	_	_ 1.		
ፕ ኖኖ	_	_	φ	<i>ن</i> رة	شكي	لله ب	عبدا	میر	ان	پسر	رسن	يد مو	يىر غ	ٔ و د	صالح		
240	-	-	_	-	-	-	-	-	_	-	-	-			۔ دین د		
449	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	_	_			على		
ፖ ፖ ግ	_	-	- (<i>وسف</i>	ين ي	الد	بلال	و ج	خان	بت .	كفاب	بر			ل جعا		
۳۳٦	-	-	-	-	-	-	-	-	-	ت ېت	عر	عالى	ہای	ايزاد	بادش	۰	مناه
ፖ ሮ ለ	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	•	-			'نی پر		
٣ ٣٨	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-			ہفت		
T ~ 9	_	-	_	-	-	-	-	_	-	-	_	-	C	ہزارء	شش	ای	امر

صفحه															عنوان
۳۳۹	-	_	-	-	-	-	-	_	_	-	-	-	- 0	ېنج ېزاري	امرای ی
201	-	-	-	-	-	-	-	-	-	_	-	-	ری	چهار بزار	امرای .
201	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	- (ہدی	إيانم	س هزار و	امرای .
201	_	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	س ہزاری	اشای ،
200	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	- (ہدی	, پاند	دو بزار و	امرای ه
207	-	-	-	-	-	-	-	_	-	-	-	_	- (دو ېزارى	امرای
209	-	-	-	-	-	-	-		-	-	-	ي	نصدو	ېزار و پا	امرای
221	-	-	-	_	-	-	-	-	-	-	-	-	-	بزار <i>ی</i> ـ	امرای ا
272	-	-	_	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	نہ صدی	امرای م
279	-	-	-	-	-	-	-	_	-	-	-	-	ی	شت حدو	امرای ا
441	-	_	-	-	_	-	-	-	-	-	-	_	- (غت صدی	امرای ہ
m20	_	_	-	-	-	-	-	-	-	~	-	-	- (ئش صدى	امرای :
۳۵۸	-	-	_	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	ہانصدی	امرای ا



. . .

شروع سال بیست و یکم جلوس میمنت مانوس

روز شنبه غرهٔ جادی الثانی سنه بزار و پنجاه و بفت آغاز سال بیست و یکم از جلوس میمنت مانوس پیرایه مسرت و شادمانی بروزگار داده چون با روز عید گلابی موافق افتاده بود بنابر رعایت رسم این روز شابزادبای والا قدر و امرای عظام اوانی مرصع و زرین پر از گلاب درخور حالت و منزلت از نظر اشرف گذرانیدند ـ مراد کام صفوی بخدمت قور بیگی و طابر خان ولد مجد اشرف پسر اسلام خان باضافه منصب سر افرازی یافتند ـ بعرض مقدس رسید که لشکر اوزبکیه که در نبرد بلخ راه فرار پیموده آوارهٔ دشت ادبار گشته بودند اراده دارند که ببدخشان رفته دستبردی تمایند ـ لاجرم شابزاده مجد مراد بخش را پنجم ماه مذکور برحمت خلعت با نادری و دو اسپ از طویله خاصه با زین میناکار و طلا نوازش تموده بدانجانب رخصت فرمودند ـ لهراسپ خان را بمنصب سه بزاری ذات دو بزار و پانصد سوار از اصل و اضافه و اسپ با زین نقره و بر یک از شمسالدین ولد عنار خان و سید عالم و روح الله ولد یوسف مجد خان تاشکندی و نذیر بیگ سلاوز و عبدالله ولد سعید خان بهادر ظفر جنگ که از جانب پدر بنظم بهکر میپرداخت و عبدالله ولد سعید خان بهادر ظفر جنگ که از جانب پدر بنظم بهکر میپرداخت از اصل و اضافه بزاری بزار سوار سرافراز گردید ـ

پانزدهم بادشاه فلک جاه بسیر خیاهان و دوانیدن اسپان خاصه تشریف فرمودند بهمین روز بمنزل شاه شجاع نزول اشرف ارزانی داشته از جمله پیشکش آن والا گهر سه لک و بیست هزار روپیه جواهر و مرصع آلات و فیل و اقدشه و دیگر ظرایف بنگاله گرفتند ـ خدیو کرم گستر بان والا گهر سر پیچ یک قطعه گلمل و دو دانه مروارید و قدری مرصع آلات بقیمت یک لک روپیه و اسپ عربی نژاد ظفر نام با زین سیناکار و بهر دو پسر نیک اختر آن نیر اوج خلافت سلطان زین الدین مهد و سلطان بلند اختر دو تسبیح مروارید و دو طرهٔ مرصع مرحمت فرمودند ـ سیادت خان

۱- در نسخه حیدر آباد اعجد رقم شده ـ

برادر اسلام خان بمنصب دو هزاری هفت صد سوار و افتخار خان بمنصب دو هزاری پانصد سوار و صوفی بهادر بمنصب هزاری هزار سوار سربلندی یافتند .

چون از واقعه بلغ و بدخشان معلوم اشرف گشت که اوزبکان فسخ ارادهٔ تاخت بدخشان نموده اند شاهزاده مجد مراد بخش حسب الحکم مقدس از چاریکار مراجعت نموده استلام رکن و مقام کعبه آسال و امانی بجا آوردند ـ حکم شد لهراسپ خان دویست اسپ بواسطه احدیان و سرب و باروت بنورالعسن تهانه دار غوری رسانیده برگردد ـ نوژدهم شاهزاده مراد بخش بعنایت خلعت و سرپیچ یک قطعه زمرد و دو دانه مروارید و تفویض حراست کشمیر سرافرازی یافته رخصت آنصوب گردید ـ

بیست و یکم ببادشابزادهٔ عالی مقدار محد اورنگ زیب بهادر خلعت خاصه با نادری و چهار اسپ با زین طلا و بامیرالام اخلعت و دو اسپ با زین طلا و بهرکدام از بهادر خان و رستم خان خلعت خاصه با زین زرین و بشاد خان خلعت و اسپ با زین مطلا از روی عنایت ارسال داشتند و خدمت قلعداری کابل از تغیر شیورام کور بعهدهٔ شاد خان مقرر بموده حکم فرسودند که تا آمدن از میمنه ملتفت خان بحراست آن پردازد و بیست و سوم سید بدایت الله قادری که پدرش سید احمد قادری در عهد حضرت جنت مکانی بصدارت کائی بندوستان سرافرازی داشت بخدمت صدارت از انتقال برگزیدهٔ دودمان نجابت و اجلال سید جلال مرحوم مغفور و اضافه با عارضه طاری گردید و بمداوای تقرب خان صحت یافت از اصل و اضافه بمناری چار صد سوار برنواختند و

پناه آوردن نذر محمد خان بآستان دولت نشان بارگاه خلافت و باز مرحمت فرمودن ملک بلخ و بدخشان از روی فضل و احسان بخان مذکور

چون از ذره تا خورشید و ماه تا ماهی بپرتو عدل و احسان خدیو زمین و زمان در موطن روح و راحت اند و ذات کامل صفات آن وسیله ٔ ارزاق کاینات پیوسته در حصول این ماده مانند وجود حضرت واجب الوجود بالذات اقتضای عموم و

شمول عطا میکند و در باب احسان از فیض سحاب دست نیسان مثال عان نشان همواره در ایصال انواع مواهب بالطبع بهانه جو میباشد مکنون خاطر ملکوت ناظر آن بود که بعون عنایت النهی مملکت ماوراءالنهر از خس و خاشاک فتنه کیشان پاک و صاف ساخته و بنظم و نسق آن دیار از قرار واقع پرداخته از کمال عنایت و سهربانی و پایه شناسی و مرتبه دانی باز به نذر مجد خان مرحمت فرمایند چنانیم از مضامین ناسهای گرامی که مجانب خان مذکور صورت ارسال یافته این معنی مستفاد میگردد ـ ولیکن چون خانرا ادبار دریافته و دولت ازو رو برتافته بود بنابر بی طالعی و بی نصیبی رو از قبله ٔ آمال گردانیده قدم در وادی ٔ ناکامی نهاد _ و آشفته رائی و خام طمعی که لازمه ٔ تناول مغیرات است اضافه ٔ علت شده بمصلحت چندی از نافرسودگان روزگار مرحله پیهای ایران شد ـ چون شجرهٔ اماش در آن سرزمین مجز ناکامی بری نداد و تردد و تگاپوئی بی محاصل نفعی نه بخشید لاحرم باز به باخ مراجعت نموده خواست که در یکی از قلاع ولایت بلخ توقف نموده به تحصیل اسباب جمعیت و تهیه ٔ لشکر پرداخته پر و بال شکسته را درست نماید ـ چنانچه بمددگاری ٔ کفش قلاق وغیره قلعه سیمنه را محاصره نموده قلعه را مرکزوار به پرکار احاطہ تنگ فضا ساخت ـ و در يورش از كشش و كوشش بهادران موكب سعادت سربا به تیغ و تنها بزخم داده بی نیل سدعا و فوز مراد مراجعت نموده رخت اقاست به بیلچراغ کشید ـ و آنرا ماوا و منزل رفع حوادث روزگار اندیشیده منتظر خبر فتح و شكست عبدالعزيز خان وغيره پسرانش كه با كل لشكر ماوراءالنهر به بادشابزادهٔ والا گهر مجد اورنگ زیب بهادر مقابل شده سعی و کوشش از اندازه گذرانیده بودند نشست ـ از آنجا که اغلب اوقات قلت عدد علت غلبه میگردد در آخر امر بمدد تائید اللهی شاهزاده سظفر و منصور شده اعدا مغلوب و مخذول راه فرار سر کردند ـ چون از سمه جانب نومید مطلق شده از کرده نادم و پشیان گردید لاجرم محسب مصلحت دید خرد که در امثال این وقتهای نازک ۱ز یا افتادگانرا دستگیری میناید نداست و خجالت را عذر نادانی ٔ خود نموده مکتو بی مشعر بر اظهار اطاعت و توسل بذيل عاطفت خديو زمان بشاېزاده نوشته خواېش ملاقات آن والا جناب را در ضمن مطالب ضراعت آميز رافت آموز ظاہر ساخت شاهزاده والا گهر بمقتضای به اندیشی و سعادت منشی عرضداشتی مشتمل بر حقیقت مذكور با ناسه ً نذر مجد خان بدرگاه عالم بناه ارسال داشته التاس ترحم بر حال او

محودند ، از آنجا که ذات ملایک صفات حضرت ظل سبحانی بالذات اقتضای عفو تقصیرات و فروگذاشت زلات دارد و اغاض لازمه سرشت قدسی طینت آنحضرت است کردبای خان مذکور را ناکرده انگاشته متوقعات او را بقبول تلقیل نموده حکم فرسودند که اگر نذر مجد خان ببادشاپزادهٔ والاگهر ملاقات نماید بلخ و بدخشان را باو داده آن والاگهر لشکر ظفر اثر را از اطراف طلب داشته روانه حضور پرنور شوند . و عمد، موجبات مراجعت نفاق و بیدلی امرا شد و نیز بسبب شدت ضیق تعیش که از قلت غله و کثرت عسرت و فرط وقوع بلای قحط و غلا ناشی شده بود و وفور رغبت بادشاپزادهای والا تبار و امرای نامدار به تنعات و مستلذات سرزمین دل نشین بندوستان که لم یخلق مثلها فی البلاد در شان اوست و تفرج مکانهای ارم آئین فردوس تزئین که از کهل آبادانی و جمعیت بهمگی بیوت و منازل معاثب ما نفر سوار و پیاده از اقامت توقف این مملکت و دوام تردد بتعاقب اوزبکان تاخت آور که در آن بوم و بر و دشت و در از عارات علامات نگذاشته و اوزبکان تاخت آور که در آن بوم و بر و دشت و در از عارات علامات نگذاشته و آبادانی را از بنیاد برانداخته عالم بر چغد و بوم گلستان ساخته بودند بجال توقف آبادانی را از بنیاد برانداخته عالم بر چغد و بوم گلستان ساخته بودند بحال توقف عال دانسته بی اختیار بدادن بلخ راضی گشتند .

معاودت موكب همايون از كابل بدارالسلطنت لاهور و از آنجا بمستقرالخلافة اكبرآباد

چون خاطر اشرف از سیر تنزبات کابل فارغ گشته از بیچ راه به بیچ رو در آن سرزمین حالت منتظره نماند بسمت قرارگاه خلافت بیدرانگ آبنگ فرموده ساخ رجب از بتخاک گذشته منزل نمودند و شابزاده مجد شجاع را بعنایت خلعت با نادری سرافراز نموده حکم فرمودند که برگاه شابزاده مجد اورنگ زیب بهادر داخل سرحد کابل شوند آن والا گهر عازم درگاه والا گردد ـ دهم باغ نیمله که در سال گذشته مشتملبر سه دست عارت اساس یافته بود درینولا باتمام رسیده از نزول اشرف صفا و طراوت تازه یافته بباغ فرح افزا موسوم گردید ـ چهارم باغ صفا که بنا نهادهٔ حضرت فردوس مکانی است از یمن قدم مبارک طراوت بی اندازه پذیرفته از فروغ چراغان شب برات که بر کنار نهر آن بترتیب چیده بودند رشک مشرق ماه منیر گشت ـ

انار این پر دو باغ صفا و وفا که برنگینی و شادایی مشهور آفاق است بکال رسیده حلاوت پیرای ذایقه خاص و عام شد .. سعید خان را که از بلخ رسید معادت ملازمت حاصل نموده بود بگوناگون مراحم و عواطف تسلی نموده بعنایت صوبه بهار پایه رفعت قدرش بمراتب درجات مقدار بخت والا رسانیدند . و یک لک روپیه مطالبه سرکار خاصه که بر ذمه خانزاد خان و لطف الله خان بود بخشیده در وقت رخصت بعنایت خلعت خاصه و دو اسپ بساز طلا مختص و سرباند فرمودند . و حاکم خلیل الله خان را بدستور سابق بمنصب چار بزاری سوار و فوجداری و جاگیر میوات از تغیر شاه بیگ خان معزز ساخته حکم فرمودند که ملازمت نموده از لاهور روانه خدمت مرجوعه گردد . روز دیگر ارسلان بیگ و میر عزیز که اولین فتح نامه بلخ نزد والئی ایران و دویمین عنایت نامه به نذر مجد خان برده بودند بدرگاه معلی رسیده دولت کورنش اندوختند . رای تودرمل دیوان و امین و فوجدار سهرند و سرکار دیپالپور و جالندهر و سلطانپور که پنجاه لک روپیه پر ساله حاصل معهرند و سرکار دیپالپور و جالندهر و سلطانپور که پنجاه لک روپیه پر ساله حاصل این خالصات است چون بمعاملات خاطرخواه پرداخته بود غائبانه بخطاب راجگی و منصب دو بزاری دو بزار سوار از اصل و اضافه سرافراز ساختند .

بیست و ششم ظاهر پشاور را مخیم سرادقات جاه و جلال گردانیدند _ سوم رمضان براه پلی که از کشتیما بر آب نیلاب بسته بودند عبور نموده خارج حصار اتک مرکز اعلام منصور گردانیدند _ درین تاریخ فهرست مجموعه و دولت و اقبال شاهزاده سعادت پژوه مجد دارا شکوه با پسر خجسته سیر سلیان شکوه که از لاهور باستقبال آمده بودند شرف ملازست حاصل نموده هزار مهر نذر گذرانیدند _ و بعنایت یک قطعه الهاس که صد رتی وزن و یک لک روپیه قیمت داشت و اسپی از نسل عنتر موسوم ببادشاه پسند که بیانزده هزار روپیه قیمت ابتیاع شده بود با زین طلا سر بلند گردانیدند _ عبد الله بیگ نبیرهٔ شکور بی اتالیق امام قلی خان بیاوری طالع بیدار بعزم بندگئی درگاه جهان پناه از عبدالعزیز خان جدا شده بوسیله شفارش بیدار بعزم منطق فطرت فلک جاه مجد اورنگ زیب بهادر شرف ملازست دریافته بعنایت خنجر مرصع و منصب هزاری چار صد سوار و اسپ با زین نقره و پانزده هزار روپیه نقد کامیاب گشت _

بیستم از پل سفاین که بر دریای بهت ترتیب داده بودند گذشته جریده بشکار

قمرغه کنار ۱ تشریف برده بیست و چهار بز کوبی و بیست و پنج قوچ و چهار چکاره از آن میان چهارده به تفنگ خاصه و نه راس از تفنگ شابزاده صید گشته باقی را زنده گرفته مراجعت فرمودند ـ لهراسپ خان از اصل و اضافه بمنصب سه بزاری سه بزار سوار و فراست خان بخدمت نظارت و منصب بزار و پانصدی چهار صد موار از انتقال فیروز خان که در ربتاس پیانه ٔ حیات برآموده بود سرافرازی یافتند ـ سید احمد سعید که از زر خیرات سرکار جهان مدار متاع یک لک و پنجاه بزار روپیه باب عرب حسب الحکم اشرف بحرمین شریفین برده در آنجا بده بیست که سه لک روپیه باشد فروخته بارباب استحقاق بر دو مکان که بهمیشه از فیض افضال بادشاه غریب نواز کرم گستر بهره یاب اند قسمت نموده برگشته بود از دریافت ملازمت لازم البرکت و استلام رکن و مقام آستانه ٔ قبله انام سعادت اندوز دین و دنیا گردید ـ

بیست و ششم از دریای چناب گذشته سلخ ماه در عارت حافظ آباد و سوم شوال مبارک فال در جهانگیر آباد تشریف ارزانی قرمودند ـ درین منزل خسرو سلطان و ملا علاء الملک میر سامان که در لاپور برای سرانجام بعضی مهام مانده بودند و ظفر خان و مسیح الزمان از کشمیر آمده شرف کورنش دریافتند ـ سید حسن سفیر عادلخان و میر فصیح حاجب قطب الملک تقبیل عتبه عایه نموده بر کدام پنج فیل از آن میان یکی بساز طلا و چهار با ساز نقره برخی مرصع آلات که بر دو بعنوان پیشکش ارسال داشته بودند از نظر فیض اثر گذرانیده سید حسن بانعام کردیدند ـ خسرو سلطان بعنایت یک فیل با ساز نقره و میر فصیح بمرحمت خلعت معزز بزاری چهار صد سوار از اصل و اضافه مفتخر و مهابی گشتند ـ پنجم شوال بدولت و بزاری چهار صد سوار از اصل و اضافه مفتخر و مهابی گشتند ـ پنجم شوال بدولت و انبال داخل عارت دارالسلطنت لاپور که باعتبار نزبت و صفا و خوشی و دلکشی انبال داخل عارت دوی زمین امتیاز دارد گشته نوزدهم ماه مذکور بصوب مستقرالخلافت اکبر آباد نهضت فرمودند ـ منزل اول در باغ فیض بخش و قرح بخش قرار یافته آن مکان سعادت نشان به میاس آثار قدوم بهایون طراوت دیگر یافته در فیض بخش و دروح پروری نمونه ارم برین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخش و دروح پروری نمونه ارم برین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخشی و دروح پروری نمونه ارم برین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخشی و دروح پروری نمونه ارم برین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخشی و دروح پروری نمونه ارم برین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخشی و دروح پروری نمونه ارم برین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخشی و دروح پروری نمونه ارم برین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخشی و دروح پروری نمونه از میر نمونه برون و بهشت روی زمین گردید ـ در فیص به دروی زمین و بهشت روی زمین گردید ـ در فیص به درون و بهشت روی زمین گردید ـ در فیض بخش بروری نمونه بروری نمونه برون و بهشت روی زمین گردید ـ در فیص به دروی زمین گردید ـ در فیص به دروی زمین و بهش بروی زمین گردید ـ در فیض به دروی زمین گردید ـ در فیص به دروی زمین گردید ـ در فیش به در کشته در بروری نمونه بروی زمین گردید ـ در فیم بروی نمونه بروی زمین گردید ـ در فیم به در نمون بروی زمین گردید ـ در فیم بروی نمونه بروی زمین گردید ـ در فیم بروی بروی زمین کردید ـ در فیم بروی نمون بروی بروی بروی زمین کردید ـ در فیم بروی بروی بروی ب

او قلمی ''بکساله'' (و ـ ق) ـ

سید حسن لختی از اشیای نفیسه ٔ بیجاپور و میر فصیح امتعه ٔ گولکنده بعنوان پیشکش گذرانیده اولین را بانعام نه بزار روپیه و دومین را بمرحمت بشت بزار روپیه سرفراز ساختند _ و قباد ولد اسد خان کابلی را بعنایت خلعت و خدمت قوش بیگی و خطاب خانی و حکیم فتح الله را بمنصب بزاری صد سوار کامیاب نمودند _

بیست و چهارم براه کانو واپن که صیدگاه مقرریست متوجه اکبر آباد گشته غرهٔ ذیقعده آن سرزمین را مرکز رایات عالیات ساختند ـ سوم ماه مذکور از واقعه دکن بعرض اشرف رسید که اسلام خان صوبهدار از کال قابلیت و سعادت مندی و مزاجدانی بمنصب بفت بزاری بفت بزار سوار و مرتبه والای وزارت رسیده الیوم بهموبه داری دکن سرفرازی داشت بمقتضای قضا برحمت حق پیوست و خبر فوت او موجب تحیر و تاسف تمام گشت ـ بادشاه قدردان بازماندهای او را بموجب ذیل سرفراز ساختند ـ برادرش سعادت خان به منصب دو پزار و پانصدی بزار سوار و پانصدی دو صد سوار و بهداش فیستین پسر او بمنصب بزار و پانصدی چار صد خدمت قلعداری دولت آباد بآئین پیشین و مجد اشرف نخستین پسر او بمنصب بزار و پانصدی چار صد خوار و مجد شریف پسر سومین بمنصب پانصدی دو صد سوار و غیاث الدین پسر چارمین بمنصب پانصدی صد سوار از اصل و اضافه و عبدالرحم و عبدالرحم مردن دو پسر خورد سال بمنصب درخور سربلند ساخته اندوخته خان مرحوم بورثه مرحمت برمودند ـ و به شاپنواز خان صوبه دار مالوه حکم شد که تا رسیدن صوبه دار مالوه حکم شد که تا رسیدن صوبه دار مالوه تحکم شد که تا رسیدن صوبه دار

تتمه ٔ احوال بلخ و بدخشان و مرحمت نمودن این دو ملک به نذر مجد خان

چون نذر مجد خان در بیلچراغ اقامت مموده چندانکه کوشید و اندیشه! اندیشید سودمند نیفتاده خوابش او بجای نرسید لاجرم التجا بدرگاه عالم پناه که مقر و مفر جمانیان و مرجع و مجمع عالمیانست آورده خصوصیات احوال خویش خصوص آوارگی و بیچارگئی سفر ایران در طی مکتوبات نوشته نزد شابزاده فرستاد و استدعای عطای بلخ و آمدن طابر خان برای حصول جمعیت خاطر ممود - لاجرم شابزادهٔ والا گهر نوزدهم جادی الثانی سنه بیست و یکم جلوس مبارک طابر خان

را با عطاء الله بخشئي خود نزد او فرستاده و فرستادها را ارشاد ممودند که دریافت مطالب و مارب او نموده و خاطرش از پراگندگی جمع نموده مکتوب بقلم آرند ـ خان مذکور بعد از رسیدن فرستادیا و نامه ظاہر ساخت که قلعه میمنه را اگر اولیای دولت بتصرف من دېند وابستگان و اسباب و اموال در آنجا گذاشته روانه ٔ بلخ میشوم ـ شاهزاده بعد از آگهی جواب دادند که اگرچه در جنب عطای بادشاه فلک جاه این التماس معلوم ـ هرگاه بلخ و بدخشان بایشان تکلف نموده آید مرحمت قلعه ٔ سیمنه نیز ضمیمه عطای دیگر خواهد گشت اما پیش از آمدن بلخ این مطلب قابل ذکر . نیست ـ خان مذکور ازین معنی رنجیده در آمدن ستاسل گشته ظاہر ساخت اگر دادن بلخ البته پیشنهاد سمت والا میبود در دادن فلعه میمنه ایستادگی نمی نمودند ـ بر چند طابر خان خاطر نشان او ساخت و کا_بات دانش پسند بر زبان آورد از بس توسم قبول نکرده محد قلی کاباد را که از نوکران سعتمد او بود برای تشیید مبانئي معاہده سمراه عطاء الله فرستاد ـ شاہزاده بعد از رسیدن آنها عمهد ناسه سوافق خوابش مرقوم قلم مرحمت رقم گردانیده با مکتوب استالت آمیز مرسول داشتند ـ نذر محد خان از بیلچراغ کوچ نموده بسبب خوف و براس بابستگی قطع مسافت مموده بهر جا که می رسید بی ضرورت چند روز توقف نموده قدم پیش ممیگذاشت ـ شاهزادهٔ والا مرتبت شانزدهم بهادر خان را با لشکری که در باخ بود تعین محودند كه برسم استقبال بشبرغان رفته اكر نذر محد خان را عزم آمدن اينجا مصمم باشد معزز و مکرم همراه آورده همه جا در تمهید سبانی احترام و اکرام او کوشش ناید و الا بدستور سابق از روی دلیری تمام بی تحاشی برزم پرداخته آنچنان آوارهٔ وادی فرار و سرگشته ٔ راه ادبار گرداند که دیگر پای جرأت از حد گلیم کوتاه خویش فراپیش ننهد ـ بهادر خان چون بآن سمت روانه گردید نذر مجد خان و طایفه ٔ قلاقیه که راتق و فاتق سهات او بودند در مضيق تحير و تفكر افتادند و صریح ظاہر كردندك ما را تاب صدمه عساكر منصوره نيست ـ نذر مجد خان در قلق و اضطراب افتاده كفش قلاق راكه سردار طايفه علماقيه بود روانه نمود كه اول به جادر خان ملاقات نموده او را بلطایف الحیل برگرداند بعد آن مکتوبی که برای ملاقات بشاهزاده نوشته شده بگذراند . فرستادهٔ مذکور در شیرغان مهادر خان را طلبیده ظاهر ساخت كه بسبب نا دادن قلعه ميمنه خاطر خان ازيشان جمع نيست الحال اگر شبرغان را بخان خالی نموده بدېند ستورانرا آسايش داده و بنه و بار آنجا گذاشته متوجه ملاقات

شاهزاده میشود ـ اگر رعایت قدردانی و مهربانی درسیان این ملتمس بدرجه قبول موصول نشود خان مذکور بی شبه از جای که رسیده مراجعت نموده بهر جا که مناسب داند خواهد رفت ـ بهادر خان بنابر رفع دغدغه و تفرقه خاطر خان عزیمت و اراده او را پیش دید نظر عاقبت بین و پیش نهاد بهمت بلند نهمت ساخته بمقتضای صلاح وقت قلعه شبرغان را خالی کرده بکنش قلاق سپرد و خود کوچ نموده نواحی پل خطیب را مرکز دایرهٔ دولت یعنی لشکر ظفر اثر گردانید ـ کفش قلاق خاطر از شبرغان جمع کرده به ملازمت شاهزاده شتافت و نامه که تاریخ آمدن خود دوم ماه رسضان مقرر نموده فرستاده بود گذرانید ـ شاهزاده کفش قلاق را خلعت و شصت هزار شاهی از سرکار بادشاهی داده رخصت نمودند و خود بارادهٔ استقبال از بلخ متوجه پیش گشته در نواحی فیض آباد دایره فرسودند ـ

درین اثناء نوشته ٔ نذر مجد خان رسید که اگرچه وعدهٔ سلاقات در نزدیکئی پل خطیب بود اما این معنی را موجب تصدیعه ٔ ایشان اندیشیده ملاقات را در نواحیی شهر قرار داد ـ و اميد كه آن والا جاه بشهر مراجعت فرموده برگاه انفاذ عزيمت قریبالوقوع گردد در نزدیکئی شهر برجا مناسب دانند از ملاقات مسرور سازند . روز چهارم رمضان که ساعت ملاقات نذر مجد خان بود خبر رسید که آمدن خود بنا بر مرضی که برو طاری شده سوقوف داشته قاسم سلطان نبیرهٔ خود را با كفش قلاق و جمعى ديگر فرستاده معذرت كوتابئي خود خواست ـ حسب الامي شاهزادهٔ والا قدر نوباوهٔ بوستان خلافت سلطان مجد با بهادر خان تا یک کروه استقبال تموده نزد بادشاېزاده آوردند ـ آن والا جاه قاسم مذکور را از روی عاطفت در آغوش عنایت آورده نزدیک مسند خود نشاندند . و بعد از رخصت او باسرالاس ا بهادر خان و راجه جي سنگھ وغيره بطريق كنگاش ظاہر ساختند كه با وجود گرائثي غله و ویرانئی ملک و قرب موسم زمستان درین محال مجال توقف محال است ـ لاجرم غله رو بگرانی نهاده چنانچه سنی بده روپیه رسیده و کاه و سیمه سطلق نایاب است ـ و سامان موسم ژوستان ننموده درین ملک ماندن بغایت دشوار و حکم اقدس صادر شده که بعد از آمدن نذر مجد خان بلخ و بدخشان را باو بگذارند و او بعذر مرض متمسک گشته نبیرهٔ خود را فرستاده صلاح دولتخوابان چیست ـ بهمه متفق شده معروض داشتند که تا رسیدن جواب برف رابها را مسدود ساخته فرصت عبور از کتل بندو کوه نمی دېد ـ در آن صورت نه سامان ماندن و نه طاقت کوچ نمودن ـ بر مردم سخت مشکل میشود ـ لاجرم شاپزاده حارسان قلعجات نواحی بلخ را بخضور طلبیده ازین جهت که اوزبک و المانان بسیار در آن نواحی متفرق شده بر جا جاعتی قلیل می دیدند بیدرنگ بر آنها می تاختند ـ راجه جی سنگه را برای آوردن سعادت خان بترمذ فرستاده خواستند که بهادر خان را بمدد رستم خان تعین نمایند ـ درین اثناء عرضداشت رستم خان رسید که بنده با جمعیت خود متوجه میمنه گردیده که شاد خان را بهمراه گرفته براه سان چاریک روانه کابل میشوم ـ پانزدهم رمضان شابزاده از فیض آباد مراجعت نموده در جلگای متصل شهر منزل اختیار نمودند ـ و آن ملک را بنذر مجد خان داده قلعه بلخ را به قاسم و کفش قلاق سپرده روییه از سرکار والا بقاسم سلطان و پنجاه بزار من غله که به نرخ آن وقت پنج لک روییه از سرکار والا بقاسم سلطان و پنجاه بزار من غله که به نرخ آن وقت پنج حواله او نمودند ـ اگر نذر مجد خان خود می آمد مطابق حکم معالی بادشاهزاده عالی قدر چهار لک روییه از سرکار والا و یک لک روییه از خود تکلیف نموده او از سامان و لوازم ملک داری مستغنی میساختند ـ

راجه جی سنگه با سعادت خان آمده درین منزل سلازمت نمود ـ از آغاز تسخیر آن ملک تا تاریخ مراجعت بادشاهزاده دو کرور روپیه در وجه مواجب سپاه و دو کرور روپیه بر سرانجام ضروریات این یساق صرف گشته ـ در همه رزمها جمعی کثیر از طرفین به تخصیص در جنگ هفت شبانروزی شش هزار سوار اوزبک و پنج هزار سوار بندهای بادشاهی بکار آمدند ـ بالجمله چهاردهم رمضان بادشاهزاده توزک و ترتیب افواج بروشی شاهان و دستور نمایان که دستور العمل اعیان سلطنت جمیع احیانرا شاید بدین ترتیب که امیرالامرا برانغار و راجه جی سنگه جرانغار و بهادر خان چنداول و معتمد خان با مردم تونخانه و پرتهی راج راتهور براول مقرر نموده روانه کابل گشتند ـ شانزدهم از تنگئی عرشک گزشته فرود آمدند و بهادر خان بجهت تنگئی راه و عبور لشکر تا سه روز در دهنه آن تنگناها توقف نموده بر روز جمعی را برای محافظت عمله اردو که برای آوردن بیمه و کاه در صحرا متفرق می شدند میفرستاد ـ بژدهم رسضان که نوبت کمی شمشیر خان و خوشحال بیک و دیگر کاشغریان بود طبقه خیره سر الهان و اوزبک از کوتاه نظری و خود سری قریب پنج بزار سوار این جاعت را قلیل پنداشته نصف آن جاعت

شمشیر خان را بمیان گرفته نصف دیگر بر فراز پشتها بر آمده ایستادند ـ دلیران عرصه پیکار حمله ایشانرا وقعی ننهاده بیمحابا بزد و خورد در آمده یکته تازی و جلواندازی بجا آوردند ـ درین اثناء بهادر خان مطلع شده بهمین که بسوی ایشان روانه گشت بمجرد نمودار شدن نشان خان مذکور مانند مشتی خس و پشته خاشاک که از پیش صدمه سیلاب با شتاب تمام را بهی شود یکسر تا بفوج کلان خود گریزان گشتند و آکثری را بهگرای وادی دار البوار شدند ـ و جمعی ازین طرف نیز زخمی گردیده دیگران بسلامت بمنزل رسیدند ـ

بیست و پنجم غوری مضرب خیام دولت گشت ـ در اثناء راه افواج اوزبکیه از دو طرف بمودار گشته رفته پیشتر آمدن گرفتند ـ فی العال امیر الامرا بافواج جرانغار و جمیع ترکش بندان جلو انداخته آن کم فرصتان را از پیش برداشت و فوج دیگر را که از فراخی میدان اندیشه ناک گشته قدم پیش نمیگذاشتند معتمد خان میر آتش با برقندازان متوجه گشته باندک دستبازی جمعی را قنیل و بعضی را جریج ساخته براه فرار انداخت ـ چون حکم شده بود که غوری و کمهمرد را داخل ممالک محروسه دانسته قلعدار آن را بحال دارند و نورالحسن قلعدار غوری توفیق اقامت نیافته ابا نمود ـ لاجرم بادشاهزاده دو روز در آنجا مقام نموده ده لک روپیه سرکار والا و قورخانه که در آنجا بود همراه گرفته محافظت آن به نورالحسن قلعدار غوری و فرویده روزی و ذوالقدر خان مقرم نمودند ـ

بیست و نهم براه خواجه زید را پی گشته چون منزل آن روز بر کنار سرخاب مقرر شده بود بنابر تنگئی راه و بیم دست انداز اوزبک امیرالامرا را برای حراست جمعی از لشکریان که از عقب می آمدند بر فراز تنگنابا گذاشتند و چون میان امیرالامرا و بهادر خان ساقه کل لشکر زیاده از دو کروه فاصله بود در اثنای راه اسباب بسیاری از لشکریان را پزاره و اوزبک بتاراج برده جمعی کئیر بر خزانه رختند و تا در آمد شب ذوالقدر خان و نورالحسن در ستیز و آویز بوده آخر بمدد امیرالامرا مخالفان به بدترین روشی راه گریز سپردند فره شوال کوچ بموده بنابر طی عقبات دشوار گذار و تنگئی راه کتل که از غایت ارتفاع و طول مانند راه صراط بباریکی و تندی زبان زد بود مقرر بمودند که بهادر خان و راجه جی سنگه تا عبور بباریکی و تندی زبان زد بود مقرر بمودند که بهادر خان و راجه جی سنگه تا عبور مسلک کتل که زالی سر راه بر رستم دستان میتواند گرفت تنگ آمده از کمرهای کوه مسلک کتل که زالی سر راه بر رستم دستان میتواند گرفت تنگ آمده از کمرهای کوه

چار چشمه بالا برآمده بودند مردم بسیار و دواب بیشار از کال اضطرار و اضطراب غلطیده راه عالم بالا سر کردند ـ چهام بهای کتل بندو کوه رسیده مقرر ممودند که نخست بادشاهزاده از كتل عبور نمايند بعد از آن اسرالامرا يس ازو خزانه و قور خانه و تویخانه بادشاہی و کارخانجات شاہزادہ و بعد آن راجہ جی سنگھ چنداول کارخانجات مذکور و پس از گذشتن همگی اردو بهادر خان بگذرد ـ و هنگام عبور شاهزاده اگرچه شورش در هوا نبود اما چون برف افتاده یخ بسته بود مردم بتصدیم تمام گذشتند ـ ششم بادشاېزاده والا گهر بغوربند و بفتم بچاريكار رسيده بشتم داخل كابل شدند ـ و امیرالامرا که از عقب سی آمد چون بر کتل منزل نمود نصف شب برف ببارش درآمده خان مذکور را تصدیع بسیار داد ـ و راجه جی سنگھ با ہمراہان وہتی کہ از چار چشمه گذشت برف شروع در بارش کرده تا دو روز دیگر در راه و تا گذشتن از کتل سه شبانروز دیگر در بارش بوده برطرف شد ـ ذوالقدر خان با خزانه از ملاحظه آنکه مبادا کثرت برف راه را مسدود سازد روانه شده وقتی که بکتل بر آمد بارش مجای رسیده که اکثر شتران خزانه زیاده از نصف جا مجا افتاده از حرکت باز ساندند ـ ہر چند ذوالقدر خان سعی نمود از کتل نتوانست گذشت ۔ و تماسی ہمراہان او از سوار و بیاده از شدت سرما پراگنده شده با چندی در عین بارش برف بمحافظت خزانه پرداختند ـ فردای آن قدری از خزانه بر شترانی که توانائی تردد داشتند با جمعی از سواران پیش از خود روانه ٔ غوربند ساخت و خود با چندی بفت شبانه روز بر فراز ہندو کوہ با آنکہ سحاب طوفان بار از کار خود فارغ نبودہ از فرط برف و یخ **و خوف** دمه مردم را مشرف بر بلاک داشت و قلت آذوقه و انتظار رسیدن بهادر خان سربار تصدیعات دیگر شده بود گذرانید ـ و کیفیت حال بهادر خان برین منوال که چون بکتل تنگ شهر که بفاصله دو منزل از بندو کوه واقعست و نشیب دشوار نورد دارد و از بارش برف بغایت محال گذار شده بود معلمذا بزاربای تنگ چشم بارزوی ربودن مال مردم پنجوم نموده در بر ساعت بر اردو میریختند و خان مذکور به حملهای متواتر جمعی را تتیل و جریج می ساخت باز از شوخ چشمی باز نمی آمدند رسید تماسی مردم را بسلامت از گریوهای دشوار عبور و تنگناهای صعبالمرور گذرانید ـ و یک روز پائین کتل توقف نمود و سمگی پس ماندبا را پیشتر از خود راهی ساخت ـ و باوجود راه کم بنا بر شدت برف و دمه آکثری از لشکریان شب بر فراز کتل گذرانیده مردم و دواب بسیار بلاک شدند ـ چنانچه از آغاز مرور لشکر تا انجام ده بزار

جاندار قریب بنصف آدم تتمه فیل و اسپ و شتر وغیره ضایع شده فراوان اسباب در زیر برف ساند _ وقتی که خان مذکور بر سر کتل رسید و حال ذوالقدر خان با خزانه بدین منوال دید باخلاص خان و روپسنگه راتهور و گوکل داس سیسودیه و سهیش داس راتهور و چندی دیگر شب بهانجا توقف نموده سجرگابان از شتران خود بر قدر یافت اسباب انداخته خزانه بار نموده تتمه بر اسپان و شتران لشکریان قسمت نمود _ و بهمین که رابی ساخت جمعی از بزاره جمعیت خان مذکور بچشم کم دیده خواستند که برای بردن زر دستبردی نمایند _ سردار شهاست شعار لوای تهور بر افراخته و چهره از غضب بر افروخته جمعی کثیر را طعمه تیخ و تیر ساخت و بقیم السیف را براه فرار انداخته خزانه و اردو بسلامت گذرانیده بیست و دوم شوال بکابل رسید _

اکنون باز بوقایع حضور سی پردازد ـ ششم ذی قعده از کانو واپن روانه ٔ پیش گشتند و بعد از طی سه منزل عارضهٔ تب بر سزاج نوباوهٔ بوستان سلطنت شاپزاده مهر شکوه پسر دوم بادشاېزادهٔ عالميان مجد دارا شکوه طاري شد ـ بر چند اطباي پای تخت خون بزلو گرفته باقسام معالجه پرداختند چون خواست الٰہی بامری دیگر تعلق گرفته بود چاره گری ٔ چاره گران آن کارگری بظهور نیاورد . و بنا بر مقتضای تقدیر قضیه ٔ ملال افزای آن نو گل گلشن اقبال که سمگی اوقات حیاتش چار سال نه ماه و پنج روز بود نهم ذی قعده رو نموده کوه کوه غبار اندوه سراپای خاطر مبارک گرفت ـ و بجمت تسلُّني خاطر والدين آن مسافر عالم بقا با ساير حجاب گزينان نقاب عصمت بمنزل آن بيدار مخت تشريف برده باب نصايح اطفاى نايرهٔ اندوه فرسوده روز دیگر نعش آن نو کل زینت افزای گلشن ارم بآئین پسندیده روانه ٔ لاهور نموده مقرر ساختند که در باغ والدهاش مدفون سازند ـ یازدهم از آن منزل کوچ به کوچ متوجه شده بژدیهم بسهرند و بیست و یکم بباغ انباله ورود سعادت نمودند ـ بیرم دیو سیسودیه که پیش ازین نوکر رانا بود دولت استلام سدهٔ سنیه دریافته به عنایت خلعت و اسپ و منصب بشت صدی چهار صد سوار سر بلند گردید ـ و او برادر سجان سنگه سیسودیه است که از دیر باز به بندگئی این آستان فلک نشان مفتخر است ـ و اینان پسر سورج مل دومین پور رانا اس سنگه اند ـ بیست و چهارم از یک منزل کرنال اردو را با جعفر خان و ملا علاء الملک میر سامان براه راست رخصت مموده خود سمعنان نشاطاندوزی با جمعی از مقربان و عمله براه

کنار نهر شکار کنان متوجه شدند و بعد از فراغ شکار سوم ذی حجه داخل نورگذه شده فردای آن بسیر عارات شابحهان آباد پرداخته تصرفات شایان و بمایان که بخاطر مبارک رسید خاطر نشان مکرست خان و معاران نموده حکم فرمودند که تا مراجعت لشکر جاه و جلال از آکبر آباد و رسیدن بیست و چهارم ربیع الاول که ساعت ورود اشرف درین دولتخانه است این عارات دلکش باید که با زیب و زینت تمام بانمام رسد و بنا بر مزید تاکید عاقل خان و آقا یوسف را نیز در ابتام شریک مکرمت خان نمودند و خود بدولت و اقبال براه دریا کشتی سوار بهمعنان دولت و اقبال متوجه دارالخلافه آکبر آباد گشته پانزدهم ذیحجه به پرتو قدوم فرخنده ساعت سعادت پیرای آنجا را فروغ آمود فیض ساختند ـ

جشن وزن مبارک شمسی

روز مبارک دوشنبه بیست و چهارم ذی حجه سنه یک بزار و پنجاه و بفت جشن وزن مبارک شمسی آغاز سال پنجاه و هفتم از عمر ابد طراز بادشاه فلک جاه بآراستگی ترتیب یافته در ساعت مسعود برسم معهود آن روح مجسم خود را بجوابر و طلا و نقره و دیگر اشیاء برسخته مادهٔ آسودگئی فقرا و محتاجان را سهیا و آماده ساخت و تهیدستان گیتی را راس الهال رفاهیت عطا نمود . و فیل خرد کلان گوش که شایسته خان از گجرات ارسالداشته بود از نظر اشرف گذشت ـ معزالملک بخدمت متصدی گری بندر سورت و کنبایت و چتر بهوج که پیشتر دیوان اسلام خان بود بدیوانی ٔ مالوه سرافرازی یافتند ـ غرهٔ محرم رستم خان و مجد زمان طهرانی و بختیار خان و چندی دیگر که از شاهزاده مجد اورنگ زیب بهادر رخصت گرفته روانه ٔ درگاه جمهان پناه شده بودند بادراک سعادت سجده درگاه والا سرماید ٔ اعتبار ابدی و افتخار سرمدی اندوختند .. و چون بعرض اشرف رسید که جانباز خان فوجدار مندسور بزخم یکی از متمردان که خان مذکور وطن او را تاخته زنش را اسیر ساخته بود رخت بستی بربست بختیار خان را بعنایت خلعت و جاگىرداری ٔ آنجا سر افراز ساخته رخصت فرمودند ـ دوم صفر شاهزاده مجد شجاع با سلطان زین الدین نخستین پسر خود از کابل آمده سعادت ملازمت اشرف دریافتند ـ و دو فیل با ساز لقره برخی از اشیای دیگر بعنوان پیشکش و بزار سهر بطریق نذر گذرانیده بعنایت صوبه بنگاله بار دیگر سرافرازی یافتند ـ و اعتقاد خان را حکم شد که روانه حضور گردد ـ

كيفيت ارسال قنديل مرصع بروضهٔ متبركهٔ حضرت سرور كاينات صلى الله عليه وسلم

عاطفت سرمدی مضرت ایزدی شامل حال سعادتمندی میباشد و این عطیم ربانی و لطیفه ٔ آسانی در حق برگزیدهٔ عنایت الهی نزول مییابد که پیوسته آرزومند طواف قبله ٔ صوری و معنوی آعنی محراب درگاه جمهان ملاذ گیتی پناه حضرت خاتم الانبيا صلى الله عليه و آله و اصحابه بوده از ېمه سو روى اسيد بدين والا جناب داشته باشد ـ منت م خدایرا که این سعادت ارجمند و دولت بی گزند نصيب حضرت ظل سبحاني صاحبقراني بوجه احسن كشته بمزيت نمايان ممتاز جاويد دارد ـ و بر چند بحسب ظاہر بجهت تمشیت امور فرمانروائی و سرانجام نظام سصالح كارخانه عالم حصول دولت زيارت سيسر نيست اما باعتبار باطن پيوسته سمه وقت فیضیاب سعادت حضور فایض النور بوده دل و جانرا فدای نام مبارک آنحضرت صلی الله علیه وسلم دارند ـ ازجمله درین ایام بنگام دیدن جوابر قطعه الماس نادری گرانمایہ بوزن صد رتی بابت پیشکش قطبالملک بنظر انور درآمد کہ از خبرگئی فروغ آن نظر دقیقه شناس ابل خبرت را در قیاس قیمت آن مقیاسی درست اساس بدست نمی آمد بنابریں از روی تخسمین بہای آن گوہر بی بہا مبلغ دو لک و پنجاه بزار روپیه قرار یافت ـ خدیو بفت کشور بمقتضای صدق اعتقاد و درستئي ارادت آنرا نذر روضه مطهره مكرسه حضرت خاتم النبيين صلى الله عليه و سلم نموده این دست آویز متین را وسیله ٔ استدعای سطالب و استجابت مقاصد از درگاه حضرت وابب العطایا ساختند ـ و از جمله تحف اطراف واکناف بفت کشور شهامه ٔ عندرین بوزن بفت صد تولچه بقیمت ده بزار روپیه که در سرکار خاصه شریفه بود بحسب اتفاق قندیلی شکل افتاده امر فرسودند که زر گران جادو اثر و مینا کاران پنرور آنرا بطلای مشبک در گرفته و بر اطراف آن نقشهای بدیع و بوتهای دلکش پرگل در غایت دقت و نزاکت طرح افگنده بجواېر ثمینه مرصع مموده بعنوانی آن الماس گرانمایه را در آن نصب کنند که حسن صنعتش پیوش از اېل نظر ربوده رواج صنعت چرخ مرصع کار را در نظرها بی موقع سازد ـ چون بموجب فرموده بصرف مبلغ سه لک و پنجاه بزار روپيه آن کارنامه ٔ رنگين صنعت آفرين صورت اتمام یافته بگل عدی موسوم گردید حکم معللی بشرف نفاذ پیوست که سید احمد سعید که پیش ازین خیرات بحرمین شریفین برده بعد از فروختن ده بیست نفع گرفته بفقرا قسمت بموده بود باز بتقدیم این خدمت سعادت دوجهانی حاصل مماید و بدستور سابق یک لک و شصت بزار روپیه متاع به عرب از متصدیان گجرات گرفته بائین سفر پیشین بده بیست فروخته یک لک به شریف مکه و تتمه درمکه معظمه و مدینه منوره بسکنه آنجا و دیگر محتاجان و مسکینان آن بر دو مکان سعادت نشان قسمت نماید و از روی کال بنده نوازی او را از روزیانه داری برآورده بمنصب پانصدی ذات و انعام دوازده بزار روپیه سرباند ساخته بیست و سوم محرم رخصت فرمودند ـ

غره ٔ صفر شاهزادهٔ والا گهر عهد شاه شجاع بهادر را بعنایت خلعت خاصه با نادری و طره مرصع و سر پیچ یک قطعه لعل و دو دانه مروارید و متکای مرصع الماس که قیمت بهمه یک لک روپیه بود و صد اسپ از آن میان دو با زین مرصع و طلا معزز و مفتخر ساخته به صوبه داری بنگاله رخصت ساختند و بسلطان زین الدین پسر کلان آن کامگار جیغه مرصع و تسبیح مروارید و اسپ با زین طلا میناکار و بسلطان بلند اختر دوم پسر آنوالا گهر جیغه مرصع و تسبیح مروارید عطا فرموده بهمرایی بادشاهزاده دستوری دادند بیر صمصام الدوله ولد مرتضی خان خلف میر جال الدین حسین انجو خدمت دیوانی و بقاضی طاهر آصف خانی خدمت خانسامانئی آن عالی نسبت والا تبار مرحمت نموده بنگام رخصت بهرکدام اسپ و خلعت عنایت فرمودند .

پژدهم راج کنور پسر جانشین رانا جگت سنگه که بجهت ادای تهنیت فتح بلخ و بدخشان روانه درگاه آسهان جاه شده بود از زمین بوس درگاه والا و سجده گزاری آستان فلک نشان ناصیه بخت را فروغ دولت داد و عرضداشت رانا با پیشکش از نظر اشرف گذرانیده بمرحمت خلعت و تسبیح لعل و مروارید فرق عزت برافرافت و چون بعرض رسید که ذوالقدر خان حارس غزئین و ناظم بر دو بنگش از تعیناتیان ملک عدم گشته سعادت خان نبیرهٔ زین خان کوکه را بجای او مقرر مودند و راجه جسونت سنگه را از اصل و اضافه بمنصب پنج بزاری ذات و سوار دو اسپه سه اسهه سرافراز ساختند و خواجه عیسی و خواجه موسلی پسران خواجه

طیب که از بلخ بکابل و از آنجا همراه پدر بدرگاه آمده بودند بعنایت خلعت و ده هزار روییه سرافراز گردیدند ـ

نوروز عالم افروز

درین بنگام سعادت فرجام که آوازهٔ شادمانی آویزهٔ گوش روزگار گشته بیست و پنجم شهر صفر نـــّـيراعظم به برج حمل انتقال نموده و دشت و صحرا بگل و سمزه بیاراست ـ بادشاه عالم پناه بر سریر دولت جلوس فرموده داد کامرانی دادند و امرای عظام و دیگر بندها را باضافه کمایان سرافراز ساختند - نخست راجه جسونت سنگه را باضافه ٔ پانصد سوار دو اسیم سه اسیم سربلند گردانیدند ـ و شابزاده مراد بخش را مجمت ضبط ممالک دکن از کشمیر محضور اشرف طلب داشته حسين بيگ خان خويش اسيرالامرا را بخطاب خاني و از اصل و اضافه بمنصب بزار و یانصدی بزار و پانصد سوار و عنایت علم و فیل و اسپ و صوبهداری کشمیر مفتخر و مبابي ساختند ـ و معتمد خان را مخلعت و اضافه ٔ بانصدی بمنصب دو بزاری بزار سوار برنواخته از تغیر مومی الیه آخته بیگی و خواجه عنایت الله خسرپورهٔ عبدالله خان مهادر فیروز جنگ را بخدست توزک سر بلند ساختند - اگرچه از مهادر خان در بساق باخ ترددات المایان و خدست شایان بتقدیم رسیده بود لیکن چون بسبب اظهار بعضی مردم خاطر نشان اشرف شد که در تعاقب نذر مجد خان و سدد سعید خان در وقت غلبہ ٔ اوزبک اغاض عین نمودہ لاجرم سرکار کالیی و قنوج کہ در تیول او بود و دوازده مایه حاصل داشت تغیر مموده عوض سی لک روپیه مطالبه سرکار متعلق مخالصه شریفه گردانیدند ـ و جلال برادر او را بعنایت خلعت و منصب بزاری بزار سوار از اصل و اضافه و خطاب دلیر خان و مرحمت فیل و فوجداری آنجا مفتخر و معزز ساخته بهادر خان را بغایت آزرده دل ساختند ـ

درین تاریخ جانب درشن وقت مجرای مردم فیلی مست بر راجه مدن سنگه بهدوریه حمله آورده یکی از بهمرایان او را بضرب خرطوم انگنده بزیر دندان آورد ی راجه از فرط تهور و جرأت بقوت تمام جمدهر برو زد و بسر دادن چرخی و بان راجه با آن نوکر سلامت ماند و بانعام پنجاه بزار روپیه از جمله دو لک روپیه پیشکش راجگی سربلندی یافت ـ حکم معلیل بشرف نفاذ بیوست که بادشابزاده والاتبار

عالى مقدار عجد اورنگ زيب بهادر كه از بلخ مراجعت مموده بر كنار درياى بهت بموجب امر جليل القدر توقف داشتند بلدهٔ ملتان را در جاگير خود دانسته از بهان راه بدانجا شتابند ـ و باق طلب خود را كه مطابق درمابه بر ساله سى لك روييه مى شود نقد از خزانه ملتان ميگرفته باشند ـ چون ساعت ورود موكب مسعود بدارالخلافه شابجهان آبد نزديك رسيده بود دوازد بهم ربيمالاول موافق بژد به فروردى ماه روز مبارك دوشنبه از اكبر آباد كوچ فرموده متوجه آنصوب با صواب شدند ـ و راج كنور پسر رانا را بانعام خلعت و دو اسپ با ساز طلا و مطلا و يك زنمير فيل مفتخر ساخته رخصت فرمودند ـ عجد ابرابيم و ذوالفقار خان بر دو را رخصت ممودند و از راه عنايت به ذوالفقار خان علم مصحوب او ارسالداشتند ـ

گذارش بنای حصار گردون آثار و عمارت عالی اساس شاهجهان آباد و کیفیت آبادی ٔ آن شهر و جریان نهر کوثر اثر

حکمت بالغه مضرت علی الاطلاق جل بربانه و جلت حجته برگاه از راه رعایت عباد و بلاد اقتضای برگزیدن دودمان دولتی از سایر خانوادبای دیگر سلاطین روی زمین نماید و خداوندان آن دولت خداداد را از جمیع ارباب دول بکال جاه و جلال امتیاز بخشد بر آینه منسوبات و متعلقات و لوازم مایحتاج آن دولت را اگرچه از امور مستحسنه صوری باشد که وجود آن در نظام جملگی چندان ضروری نبود از بایست دیگر دودمان دولتها امتیاز نمام و نمایش نمایان دبد فکیف امری که باعث مزید شان و شوکت و افزایش شکوه و زینت آن دولت گردد که درین ماده سنت منیه آنحضرت علیه بر مجاری این منهج جاری گشته که در باب عطای ناگزیر وقت زیاده بر قدر کفایت عنایت مبذول دارد ـ چه ظابر است که ازدیاد امثال این امور در واقع موجب وفور اعتبار ملوکست در انظار و باعث افزایش وقعت و وقار در قلوب ـ درین صورت نفاذ اوام و فواسی و اجرای احکام و حدود اللهی که علت غائی سلطنت و بادشابیست بهمه جهت پیشتر رو میدبد ـ چنانچه برین دعوی بدیمه عقل شابد است و نظیر این معنی از حضرت سلیان علی نبینا و علیه الصالوة عقل شابد است و نظیر این معنی از حضرت سلیان علی نبینا و علیه الصالوة و السلام در کتاب مهویست که آن سرور در مجالس حکم بر سریر زرین مکلل و السلام در کتاب مهویست که آن سرور در مجالس حکم بر سریر زرین مکلل

بنوادر جوابر جلوس سی فرمودند که در کهال عظمت و رفعت و زیب و زینت ترتیب یافته بود و بر پایها و اطراف آن جانوران سهیب از دست شیران قوی بیکل درشت چنگال و امثال آن در کهال پیبت و شمهاست صورت و درستی پیئت ساخته بودند چنانچه بعنوان حیل محرکه ٔ ریاضیه باندک جنبشی در حرکت آمدندی و آوازبای سهمگین هولناک از جوف ایشان برآمدی ـ و سم چنین مرغان عظمالجیم از سیم و زر بر سر آن سریر نمیم، نموده بودند که چون بدستور صنعت مذکور ببال افشانی در آمدندی انواع خوشبویها بر تارک مبارک آنحضرت نثار کردندی ـ و از مشاهدهٔ این صور غریبه ارباب جنایات و انکار حقوق را وحشت و دهشت تمام دست داده مجق و صدق اقرار نمودندی ـ بنابرین مقدمه ٔ مسلمه چون حضرت آفریدگار عالم جل سلطانه این دولت ابد پیوند را از سایر دول مزید ارجمندی داده اصحاب آنرا از جمیع اشباه ایشان بکهال عظمت و شوکت و رفعت و عزت و وفور جاه و حشمت و فسحت دستگاه مملکت برگزیده چنانچه عشر عشہر مواېبي که بآن سرور عطا نموده بديگر سران نداده ـ ازين رېگذر که اېل ېفت کشور بسوی ایشان رو براه نموده و این درگاه را که نمونه درگاه احدیت است چنانچه صالح و طالح و مسلمان و کافر سمگی از آن بهرهور اند ، حوالتگاه حوایج مردم کرده برات روزی ممگنانرا برین دولت نوشته ـ لاجرم سمه چیز این دولت را فراخور لایق حال آن وسیله ٔ ارزاق خلایق آفریده مرکز دولت و منشای سلطنت آن والا دودمان را که عبارت از لاهور و اکبرآباد است درخور وسعت دستگاه حشمت و کشادگئی بجرین کف نیسان آسای ایشان فسحت ساحت محیط مخشیده و هر دو مرجع خلایق و قبله ٔ برآمد حاجات و وجه توجه ابل شش جهت را فراخور بازگشت عالمیان از جمیع جمهات و وجوه دستگاه گنجائی داده وسیع گردانیده ـ در جمعیت و جامعیت و معموری و کثرت خلایق و عارات عالمیه و امثال آن از آنچه مدن را در کار روزگار است و تمدن را از آن ناگزیر سمگی بر وجه اتم و اکمل درین دو مصر جامع یافته میشود بمرتبه که بزار مصر و شام در بر گوشه این **بر دو گم گشته و بزاران تسطنطنیه ٔ عظمیل و رومیه کبری در سر بر کوی شان** سرگشته ـ لیکن چون از بعضی وجوه نقص الکهال بهر دو شهر عظمت بهر برخورده ، اول آنکه در مبانئی اکبرآباد که بر ساحل دریای جون است شکست و آبکند و نشیب و فراز بسیار وقوع دارد چنانچ، درمیان شهر نیز جابجا واقع شده باعث ناسمواری ٔ آن گشته و بهم چنین دارالسلطنت لاهور ازین جهت که یک مرتبه اساس نیافته و رفته رفته بنیاد پذیرفته لاجرم آنچنان که باید و شاید بطرح مرغوب نیفتاده ـ دیگر آنکه ظاہر دروازہای قلاع ہر دوجا که دولتسرای سعادت و ساہر کارخانجات بیوتات سرکار خاصه در داخل آن سمت وقوع دارد بسیار کم فضا و تنگ ساحت است چنانچه جلوخانه که بی نهایت درکار است اماس نیافنه و بدین سبب از کثرت آمد و شد مردم افواج بادشابی و تابینان امرای عظام در اوقات ملازمت و پجوم فیل و اسپ بسیار خصوص در عیدها و جشنها بضعفا آزار و اضرار بسیار میرسد ـ سوای این از تنگ سیدانی کوی و برژن و بازار و شوارع خاص و عام عموم آینده و رونده بنا بر بجوم خلایق بیشار زحمت و تشویش بسیار می یابند ـ للمذا بخاطر مبارك آوردند كه بعنواني كه عامه عالميان از توجه آن حضرت توسيع فراغ من جميع الوجوه يافته در عهد راحت سهد آن حضرت از ديج راه ضيق احوال خاصه در طریق عیش معاش که خاصیت نیت آنحضرت است ندارند بهمین دستور ازین تنگی و کمی نیز که از رېگذرېا ناشی شده خلاص گشته برکدام بوضع و طرز موافق مرضى خود عارتي اساس نهاده لذت زندگي يابند . و بر طبق اين عزيمت نافذ امر ارفع عالم مطیع آن بانی ٔ مبانی ٔ جمانگیری و جمانبانی توقیع صدور یافت که مهندسان اصطرلاب شناس و اقليدس نظر مابين اين دو شهر عظيمالشان قطعه رسيني دانشين بهشت نشان که بخوبی اعتدال آب و هوا متصف و مراتب کمیت و کیفیت محسنات آن از توصیف خرد افزون باشد بهم رسانیده قلعه ٔ والا بنیاد که بحسب بیئت نمونه ٔ سبع شداد باشد مشتملير عارات بديع و نشيمنهاى وسيع بوضع غريب اساس نهند ـ چون معاران بندسه پرداز و بنایان سحر طراز در ظاهر دارالملک دېلی متصل نورگڈھ مشرف بر دریای جون قطعه زمینی بدیع آئین :

نظم

ہر لب آب جون فیض سرشت کہ بہشتش بود 'نمونہ' زشت

خاکش از خرمی نشاطافزای دلکش و جانفزا و دیده کشای جایگاپی کز اعتدال ہوا یافت رنجور چند سالہ دوا

مرده را آب زندگانی ده پیر فرتوت را جوانی ده

برای این کار بهم رسانیده بعرض مقدس رسانیدند . حسب الامر قضا نفاذ خدیه دادگر عارت گر معمورهٔ بفت کشور که بعد از مرمت نزبتستان دلمای صاحبدلان و صفا كدهٔ خاطر اولىالالباب پيوسته در پي آبادي عالم خاک و آب اند بعد از پنج ساعت از شب جمعه بیست و پنجم ذی حجه مطابق نهم اردی بهشت سال دوازدسم از جلوس اقدس مطابق یک ہزار و چہل و ہشت سجری [۲۰۰۸] در زمان محمود و آوان مسعود استاد احمد سرآمد معاران نادره کار بسرکاری غیرت خان صوبه دار آنجا و صاحب ابتهام این کار مطابق طرحی بدیع و نقشی تازه که به بیچ وجه نظم آن در شش جهت دنیا بنظر نظارگیان در نیامده بود رنگ ریخته بیلداران بحفر بنیاد آن پرداختند و پس از پنج ساعت و دوازد، دقیقه نجومی از شب جمعه نهم محرم سال بزار و چهل و نه بجری سطابق سوم اردی بهشت اساس عارات نو آئین در آن سرزمین فیض آگین که از کال نزبت خدا آفرین رشک فرمای بهشت برین و سوادش بهمه حساب خال جبین سراسر متنزبات روی زمین است نهادند ـ و پرجا ارباب پنربای متعارفه و اصحاب بدایع و صنایع غریبه از سنگتراش و پرچین ساز و منبت کار و نجار و معار صاحب سایقه ساهر در ممالک محروسه بود بحکم اشرف حاضر گشته مشغول کار گشتند ـ و هرکدام برغم دیگر دعوی تفرد در فن خویشتن نموده لطف سعی مجای رسانیده بودند که در برابر حسن نمود کارشان کارناسه ارژنگ و نگارخانه ٔ چین و فرنگ مانند نقش آب نه نمود داشت نه بود . و نهری که سلطان فیروز شاه در ایام سلطنت از پرگنه خضرآباد تا سفیدون که شکارگاه مقرری او بود سی کروه آورده پس از رحلت او بمرور ایام از جریان باز ماند، و در عمهد حضرت عرش آشیانی شهاب الدین خان صوبه دار دیلی نهر مذکور را مرمت نموده جاری ساخته بود چون روزگار او سیری شد دیگری به تعمیر و ترمیم آن نیرداخت ، حسب الحکم اشرف از منبع تا شاهجهان آباد بلند و پست آنرا هموار و کنارهای آنرا متین و استوار ساخته تا سفیدون که سی کروه است در نمر قدیم و از آنجا نهری

تازه حفر نموده بپای عارت رسانیدند _ از تاریخ بنا تا پانزدهم جادی الاول سال مذکور چار ماه و دو روز در عمل غیرت خان بتاکید تمام کنده و لغتی مصالح جمع شده بعضی جا اساس هم بر آمد و بعد از تعین شدن او بصوبهداری تنه در مدت دو سال و یک ماه و پانزده روز عمل صوبهداری الله ویردی خان اساس قلعه از جانب دریا دوازده ذراع برافراخته گشت _ و پس ازو در عمل مکرمت خان بتاکید و ابتهم او در سال بیستم جلوس مبارک بانجام رسید _ چون کیفیت اتمام آن در کابل معروض حجاب بارگاه سلیانی گشت حکم معلی بشرف نفاذ پیوست که رازدانان انجم و افلاک ساعتی مسعود که سعود آمانی سعادت دوجهانی از آن کسب نماید بجمهت نزول اشرف در آن عهرت دسرت افزا که در بفت کشور ربع مسکون بل بر دو کون چون بانی خود ثانی ندارد برگزیده بعرض مقدس رسانند _ اخترشناسان بر دو کون چون بانی خود ثانی ندارد برگزیده بعرض مقدس رسانند _ اخترشناسان و پنجاه و بشت بهجری اختیار نموده گوش زد عاکفان پایه سریر سلیهانی نمودند _ چون وقت وسیع بود لاجرم از کابل با کبرآباد تشریف فرموده در دوازدهم ربیعالاول مذکور روانه شابههان آباد گشتند _

حقیقت قلعه و عمارات مرکز محیط دولت یعنی دارالخلافهٔ شاهجهان آباد

زبان خاسه ٔ توصیف چگونه تعهد تعریف آن کماید و صفحه ٔ صحیفه ٔ انشا باوجود تنگروئی بچه رو ضان تضمین ستایش آن گردد که فسحت ساحت ممتنع المساحتش با فراخنای عالم اسکان دم از برابری میزند و رفعت پایه ٔ قوی سایه عرش سایه اش سر بمساوات سبع شداد ساوات فرو نمی آرد - زمین از استحکام قوایمش بمدوش ساق عرش برین گشته و پایه ٔ رفعتش از برکت این بنای متین از کرسی ٔ آسان بشتمین گذشته - بروج گردون عروج البرز آثارش شرفه غرفه از علو کنگرهٔ این نهم منظره درگزرانیده - آثار خاکریزش که مانند کرهٔ خاک از سه طرف عاط آبست بنیاد بنا بقعر بحر محیط رسانیده - بوارق انوار صفای دیوارش از ظهور مهر انور اظهر و مهاتب شهرت رفعتش از لیالی و ایام شهور و اعوام اشهر :

تظم

اساس متینش درین خاکدان پود کنگر کشتی آسان

قوی دل بود عالم خاک ازو نشان میدید غور ادراک ازو

> جمهان کمهن راست بر وی نظر چو پیری که او را بود یک پسر

شد از رفعت شان سپمر دگر بود آفتابش شم بحر و بر

> محیط کرم پادشاه جهان جهان بخش ثانی صاحبقران

شه عدل کیش و سلایک خصال سلیان جلال و فلاطون کال

بیغائله تکاف از مبدای بنیاد این طلسمآباد تا افراختن این نوع قلعه عالی اساس که سر کنگرهٔ رفعتش تا به پیشطاق ایوان کیوان برابر افتاده و حوض اندیشه شناور بغور عمق خندتش پی نبرده در خواب و خیال بهم بیچ بادشاه فلک جاه را دست نداده ، بلکه تا بنگام طی قطع این نطع دو رنگ و برچیدن مهرهای سپید و سیاه بیچ صاحب اقتداری را ساختن این نوع عارات که تا بقای زمین و آسان اندراس بقواعد آن مرساد میسر نخوابد آمد بالفرض والتقدیر اگر دیگر فرمان روایان صاحب تدبیر بمساعدت وقت و یاوری نخت مراتب جاه و اقتدار و دولت و اعتبار بهم رسانیده بنایای مرتفع و عارات عالی از روی زمین تا آسان برافرازند و صد کاخ ملون منقش را برابر ایوان کیوان بسازند اما این فطرت بلند و دانش ارجمند و کال عقل و جدت فهم و کثرت فراست و حدس صایب و تمیز تمام و سلیقه درست در احداث اینیه فریب و اجرای انهار و اغراس اشجار و مزید تکاف و تصرف در جمیع امور نظر فریب و اجرای انهار و اغراس اشجار و مزید تکاف و تصرف در جمیع امور توره و تورک بادشابی و رسم و آئین فرمانروائی که خاصه این مظهر اتم قدرت اللهی است و بیچ یکی از سلاطین روی زمین پی بدان نبرده ، در دنیا دیگری را میسر است و بیچ یکی از سلاطین روی زمین پی بدان نبرده ، در دنیا دیگری را میسر است و بیچ یکی از سلاطین روی زمین پی بدان نبرده ، در دنیا دیگری را میسر است و بیچ یکی از سلاطین روی زمین پی بدان نبرده ، در دنیا دیگری را میسر

نیامده ـ و چگونه میسر میآید که محکم قسمت حوالتکده روز نخست ابداع این بدایع که ربن وقت بوده روزی ٔ بندگان آن خدیو روزگار شده و چیزی که در انتظام سلسله ٔ نظام جهان و طریق عیش و معاش جهانیان درکار باشد و بکار آید در پردهٔ غیب نمانده که بعرصهٔ ظهور نیامده ـ چنانچه بمحض استام آنحضرت کار تصرف و تکلف در امثال این سهام بمقاسی که رسیدن بفروتر پایه از آن مافوق تصور خرد است رسیده . و ترقی در امور بمکانی که غایت مراتب امکانست کشیده سرزمین دلنشین بندوستان در زمان آنحضرت رفته رفته گلستان روی زمین آمده و عهد عافیت سهدش موسم بهار روزگار باکم سن شباب لیل و نهار گشته ـ درین صورت ازین عالم صاحب فطرتی بلند اقبال و ازین دست مجددی دانش سکال خال خال بر روی كار آمده رونق افزاى عالم صورت سيگردد بلكه باعتقاد ارباب دانش و بينش چنين خلقتی والا فطرت مادر ایام نزاده و نمیزاید ـ مجملاً این حصار گردونآثار که از مبداء تاریخ بنیاد تا بشت سال بکال جد و جهد بسرحد اتمام رسیده و تا آن غایت مبلغ پنجاه لک روپیه در مصارف بنای آن و موازی این مبلغ در مخارج عهارات عالیه داخل قلعه ٔ سبارک مخرج رفته مشتماست بر چهار دروازه و دو دریچه و بیست و یک برج از آنجمله هفت مدور و چهارده مثمن و محیط چار دیوارش که مثمن بغدادیست بزار گز طول و شش صد ذراع عرض و بیست و پنج گز ارتفاع تا شرفات از خاکریز دارد ـ فسحتش شش لک ذراع و دورش سه بزار و سه صد ذراع ـ و تمام باره و بروج گردون عروج آن رقیع العاد از اوج تا حضیض و از كنگرها تا خاكريز از سنگ سرخ تراشيده اساس يافته ـ خاراتراشان دقيقه انديش فرباد فن بدان مثابه در تنگ درزی الواح آن دقت بکار برده اند که در ناخن فكر تيز توصيف آن بند تميشود ـ المهذا كليم طور معنى طالبا درين مقام كه پالغز اندیشہ عور پیشہ است چندان ایستادگی کہ درخور این مقام باشد بجا نیاوردہ آنجا کہ میگوید:

نظم

له بینی بدیوارش از سنگ درز که چسپان بود صحبت تنگ درز در آئینه سنگ خارا تراش

چو خورشید حسن ېنر کرده فاش

ز بنیاد تا کنگر از خاره سنگ

تراشیده گوئی زیکپاره سنگ

ستانت سرشت و صفا گستر است

بهم آئینه بهم سد اسکندر است

بدینسان بنای فلک احتشام

شد از سنگ یکرنگ گلگون تمام

و بهمگی عارات دولتخانه ٔ والا از برج شالی و باغ ارم مثال حیات بخش و شاه محل آرامگاه مقدس و برج معروف ببرج طلا و امتیاز محل و دیگر عارات قرینه ٔ آن و خوابگاه نواب قدسیه القاب زبدهٔ مقدسات دوران اسوهٔ طاهرات زمان بیگم صاحب و دیگر پردگیان حریم حرمت در یک رسته به ترتیب واقع شده از طرف مشرق بارتفاع دوازده ذراع مشرف بر آب و صحرا و از جانب مغرب بر باغ و باغچهای مسرت افزا و انهار و تالاب فیض پسرا سراپا از سنگ مرمر صاف شفاف بنیاد پذیرفته ازارهٔ هر کدام باحجار رنگین پرچین کار و سقف و جدار هر یک در غایت زیب و زینت بنوعی مطلا و منقش و رنگین ساخته شده که مراتب کمیت و کیفیت محسنات آن از پایهٔ توصیف خردگذشته ـ و هریک در خاطر پسندی و دلنشینی از روضهٔ رضوان و غرفه ٔ قصور جنان نشان سیدېد ـ و از سمه رېگزرېا خاصه از فیض بخشی ٔ جا و فرح افزائی فضا و نسحت ساحت و اضافه ٔ روح و راحت و صفای نظر و حسن سنظر بهشتیست بر روی زمین بلکه رو کش بهشت برین بنظر در آمده ـ رخشانی و درخشانی لاله زار سمیل آثار نقش و نگارش آب و رنگ جگر گوشه ٔ بدخشان و قرة العبن عدن از یاد میرد ـ خاص منظر آئینه نگار که یا لغز انظار افلاکیانست چه جای خاکیان بنور و صور گونا گون قلم بطلان بر نقش و نگارکارگاه بوقلمون کشیده و از عکس رنگ آمیزی ٔ گلمهای حدیقه ٔ روبرو رشک فرمای اطلس مادهٔ کارخانه ٔ چرخ برین گشته ـ نوعی چهره افروز حسن و جال است که خورشید کیمیا گر بر صبح برای کسب فروغ بر در در لوحش حلقه میزند و در لحظه در رنگ متخیله ٔ سخنور صد رنگ صورت سراپا معنی مجلوه در آورده تماشای حبرت افزایش بی مبالغه ارباب معنی را پابند صورت سی سازد ـ معردا نهر كوثر اثر كه محسب فرمودهٔ فرمان فرمای

انس و جان بنهر بهشت ژبان زد اېل روزگار ست مانند شاه جوی مجره از اواسط ېر یک روانست و حاق وسط جمیم عارات مجرای آبحیوان ساخته ـ حوضهای پیش و اندرون هر نشیمن فردوس موطن بصورت آبشار و فواره ریزان و جوشان بی تکاف آب سیاب سان آن گوئی جدولیست از سیم خام که بر الواح سنگ رخام غلطان است و یا مانند سریان عینالحیاوة روح طبعی بمجاری شریان در کالبد روح روان ـ و در پیش بر نشیمن ارم مانند باغچه در نهایت طراوت و دلپسندی که سر تا سر سرزمین بهشت آئین آن جوش سبزهٔ تر روکش سیمر اخضر گشته معاینه ٔ فردوس برین در نظر تماشائی جلوه گر میگردد . و در هر طرف از گرمی ٔ بنگامه ٔ نشو و نما رونق بازار نشاط و انبساط و تقاضای تکلم لب اطفال غنچه و کودکان شگوفه صدای سرشارگل تا سرحد چار دیوار دولتخانه ٔ فیض آثار میرسد ـ و قبل از آنکه مشاطه ٔ باد بهاری بغازه کاری ٔ عذار کل و تازه کاری طرهٔ سنبل در آید از لطافت بهوای روح افزای این مسیحا کدبای دولت سرا شاهدان تازه رخسار ازهار و انوار و نونهالان گل و کلاله، مویان سنبل چمره افروز حسن ادا میشوند ـ و پیش از رسیدن موسم فروردی و اردی مهشت دربن وطن گاه نشو و نما که بهانا مسقطالراس قوت نامیه است نازنینان سیمبر شگوفه سیراب و تر سر از سنظرهٔ شاخ بدر آورده خندان و شگفته چشمک سیزنند ـ لطف دیگر آنکه جایجا دربن حدایق فردوس زیب و ایوانهای خاطر فریب حیاض مطبوع در کال دلکشائی و آبشارهای دلپذیر بینظیر در نهایت خوشنائی مانند لوح بلورین سینه 'سیمبران عرض نهر گشته بآئینی جلوه افروز حسن ظمور است که در جنب ہر یک از آن حوض دلکشا و آبشار کہ باعتبار لطافت روانی و سلامت جریانی طلسمي است ديده فريب نظر بند و تفرجگاه عجبي است اعجاب پيوند . صد چشمه ً آب حیوان بلکه جمیع عیون روضه ٔ رضوان بگرد رفته و موج آب و تاب هر یک ازآن مرأت شاهد صنع ریانی و پرتو نور بخشی ٔ آن بدایع مخترعات یزدانی از کال اوج خوبی گذشته آئینه ٔ آفتاب را از صبح روشن جبین رونما گرفته ـ و متصل این مكانهاى فردوس نشان ايوان غسلخانه بفسحت ساحت و فرح افزائي فضا بعنواني زی:ت بخش عاام صورت گشته . و در برابر آن حاسی بغایت آب و تاب سوشربای نظارگیان گردید. که تا غایت در بهیچ قرنی از قرون شبیه این بر دو عارت بی قرین پیچ بیننده در زیر چرخ برین ندیده ـ و نظیر آن قصر فردوس نشان و حام صفا پرور

بادشاه جهان در بفت کشور ربع مسکون موجود نشده بنظر روزگار درنیامده - نه تنها من برینم که فردوس اعلی و عرش اقدس نیز بر این اند ـ چه معجز رقان بندوستان در تزئین سقف ژرین ایوان غسلخانه که بطریق بندهای دلکشای خاطر پسند فرنگی و گرهای خوش طرح رومی سراسر بصرف نه لک روپیه بانجام رسیده - و بر جدار فیض آثارش بجای تصویر صورت آنگونه نگارش معنی بکار برده اند که اگر مانی تصور آن نمودی بهانا مانند صورت دیوار بهوش ساندی ـ و جادو رقان عراق در نقش و نگار پرچین کاری بالای راه دیوار حام عالی مقام بدانسان نزاکت و لطافت پرداخته بر روی کار آورده اند که بهزاد شبیه آن اگر در خاطر نقش بستی تا آن استادیها باعتراف شاگردی شان قلم از کف افگندی و گوشگرفتی ـ چنانچه نیکو گفته :

نظم

عرش بنیاد دولت اساس زہی چو خورشید در آسان روشناس افلاک پرتو فشان صفایت بر روشن سواد جمان ازین نور در آئینہ عکست اگر جا کند تبرا كند ز دیدار خوبان زسن فرش راه تمنای فلک می زند سر ز سودای تو بنقش تو چون کاک تصویر رفت نم رنگ از گلستان کشمیر رفت دیگر نماند بکا*ن ش*فق رنگ طلا در صدفهای اختر نماند سمه رنگها را نثار تو کرد فلک ماند خود یک صدف لاحورد پر آوازهٔ خوبیت روم و چین

سرای شهنشاه باید چنین

ه کشور عدل شاه جهان جهان بخش ثانی صاحبقران

کل شمع بزسش سواد سپهر ز دود پخورش فلک سبز چهر

دیگر باغ ارم مثال حیات بخش که مجسن نمود رستهای خیابان و اقسام گلمهای ایوان و انواع درختان سبز و خورم و شاداب رشک صفوف سروستان جنان و چشم و چراغ زمین و زمان است ـ و ہمہ جا در مجاری انہار روان بخش آن روضہ ' رضوان آبما روان و چشمه سارېای جوشان بلطافتي که میان آن و چشمه ٔ حیوان فرق از انسانست تا حیوان و از روی زسین تا آسان ـ اگرچه سابقاً نیز انگارهٔ نگارش توصیف آن مقام از کوتاه دستئی بیان و سستئی بنان نیمکاره ماند اکنون نیز بعلت قلت سرمایه ٔ سخنوری در بهان پایه مانده دو کلمه شکسته بسته بطریق اجال مرقوم قلم نیاز میگردد ـ نو آئین باغی که موج سبزهٔ نوخیزش از سر طوفان کل گذشته معنی لفظ سبز ته گاگون بخود تفسیر میکند ـ و هر برگ سرخوش دلکشش که بتحریک جنبش نسیمی از خواب بر سیخیزد خواب مخمل را به بیخودی تعبیر سیناید ـ سبزهٔ نورسته بهانا خط سبزیست بر رخ گارخان تازه دسیده یا صفحات مصحف صنع است از قلم غبار بخط مصنف مرقوم گردیده ـ در بر گازمین بل سر تا سر روی زمین دلنشینش چندانک نور نظر کار کند نهالیهای پرکل بدیع صورت چون گامسته بهم پیوسته نوعی بار آورده که جز کل چیزی منظور نمیشود . و در بر چمن توده توده خرمن سنبل رونق شکن کاکل خم اندر خم و گیسوی شکن در شکن نازنینان گلبدن بر روی هم افتاده ـ و در بر طرف انواع درختان میوهدار سبز بنحوی سر در سر یکدیگر برکشیده که پیچ جا آساں بنظر در نمیآید ـ عرض و طول خیابانش که چون خیابان عمر دراز خوش آینده و مانند من شباب طرب فزاینده است بنحوی مطلوب ارباب تفرج افتاده که از ته دل نمیخواهند که آن نمودار کوچه عمر خضر برگز بسرآید و آن سهبط انوار فیض نامتنایی تا اید بپایان انجامد . و چگونه چنین نباشد که در جای دیگر بر روی زمین چنین مکان ارم قرین که از افراط جوش سبزه و کل و وفور لاله و سنبل و اظلال اشجار سدره نشان طوبلي مثال و سيلان انهار سلسبيل آثار از مرغزار خيابان ریاض رضوان دل نشین تر مینهاید بنظر سیاحان بحر و بر در نیامده ـ و فروغ اقبال

بی سنتهای مبدأ فیض بر ساحت قبول آن گلشن خدا آفرین زیاده از درجات فرض وسمی و احتال عقلی تافته مثل آن بهشتی مقام ایزد تعاللی در زیر آسان نیافریده چنانچه مشابده شابد و عیان دلیل بیانست :

نظم

بقدر سیر این گاشن نظر کو بهشتی اینچنین جای دگر کو

ز بر برگش گلستانی ممایان چو از آئینه عکس خوبرویان بود نشو و مما اینجا روانرا بهار دیگر است این بوستانرا

درین گلشن زجوش سبزه و گل نمی آید بگوش آواز بلبل ارم در پشت دیوارش نشسته خجل چون عندلیب پر شکسته

یکی از جمله حجتهای کاسله بر اثبات خوبیهای این نقش بدیع فاعل مختار کثرت جریان انهار و وفور آبشارهای فیض آثار است که از وقوع رسته شجار بر کنار خیابان بی سبالغه بمودار جنات تجری من تحتهاالانهار از آن آشکار گشته ـ آب خوشگوار بر یک از غدیر و آبگیر آب تسنیم و کوثر برده و از تصور سلاست آب نهرش جوی شراب بدبن آورده ـ خاصه حوضی بطول و عرض شصت در شصت در وسطش چون آئینه آفتاب باسواج نور چهره افروز ظهور گشته بهمه حساب اول دلایل واضحه بر اظهار قدرت جهان آفرین است ـ و از عکس رنگ آمیزی گاههای اطراف رشک فرمای نگارخانه چین بل رو کش اطلس پر نقش و نگار کارخانه چرخ برین ـ رشک فرمای نگارخانه چین بل رو کش اطلس پر نقش و نگار کارخانه چرخ برین ـ عذوبت بدجله و فرات سیدبد ـ و قطره قطره زلالش باعتبار صفا و لطافت بل بهمه عنوبت بد چهد و فرات سیدبد ـ و قطره قطره زلالش باعتبار صفا و لطافت بل بهمه حساب بر چشمه سار زندگی تفوق سیجوید ـ فواربای درون که بعدد چهل و نه از سر حساب بر چشمه سار زندگی تفوق سیجوید ـ فواربای درون که بعدد چهل و نه از سر

رازدانان سواد و بیاض ربوده ـ و صد و دوازده فوارهٔ دور که مایل مجوض نصب گشته پنداری چندین بلال بجهت دفع عین الکال گرد چشمه ٔ آفتاب طلوع نموده ـ در در چہار خیابان اطراف کہ ہر کدام از سنگ یک رنگ سرخ بعرض ہیست گز باتمام رسیده نهری چون جدول نور به بهنائی شش ذراع مشتملبر سی فوارهٔ درافشان در وسط آن بلطافتی روانست که چراغ چراغان نهر مجره از پرتو آن نوریاب جاودانست ـ و از ذره تا خورشید و ماه تا ماهی فریفته و شیفته کماشای آن ـ چپ و راست این حدیقه ارم آئین که بهانا قطعه ایست از فردوس برین دو دست عارت دلنشین بغایت دلیسند و نظر فریب است از بس طراز صور گونا گون و نقش بوقلمون چون عرش سینا کار بلفیس با سریر زمردنگار سلیان بآئینی صورت اساس یافته که بهمه معنی وقوع نظیر آن در عالم امکان صورت پذیر نیست ـ و نهر آبی در محاذی ٔ آن جاری گشته از دست انفاس روح الامین احیای اسوات در طی شکن آستین دارد ـ و در حیاض وسط بر دو عارت که چشمه حیوان مجشم حسرت در آن نگرانست بنهایت خوبی در جوش آمده از کنار چبوتره بارتفاع یک و نیم گز بصورت آبشارها در پائین حوض ریزان ـ و در طاقهای زیر آن روزانه گلدانهای سیمین و زرین پر از گلههای طلا و شبها شمع کافوری در زیر نقاب آب مانند ستاره در پردهٔ تنک سحاب با معنی گلوسوز در چمن سخن شاداب بحسنی جلوه افروز ظهمور سیگردد که بی اختیار رحیل ابنای سپیل را بدل باقامت جاوید می سازد ـ و موج آب و تابش دست تطاول بر چشمه ٔ سهر و قصیدهٔ مراضع کهکشان دراز مموده حسن تفرجش پردهٔ طاقت بر مست و مستور سیدرد:

نظم

نگه را فروغش دېد آن صفا که چون باز گردد سوی دیدها

ازو دیدهٔ سهر تابان شود خطوط شعاعیش مژگان شود

> فروغش دېد گر بائينہ آب برد دست از پنجه ً آفتاب

نهان جمله پیداست از آب و تاب صفا گشته نجاز او چون حباب

دیگر تمامی طبقه شرق سمت باغ که موافق طول باغ بعرض بیست و شش ذراع و ارتفاع یک و نیم ذراع معتوی بر سه دست عارت مشرف بر دریای جون واقع شده به کی و تمامی از سنگ مرم صاف و شفاف بر آمده بصفای درون و بیرون صبح را شرمنده آب و تاب خود دارد ـ و بلطافت آب و بهوا و دلنشینئی جا و خوشئی منظر بر لحظه باعث اعجاب دیده وران شده نظر را واله و شیفته خود میسازد ـ وفور صفا و جلای سقف و جدار بر یک که چون آئینه چهره نمای مراد است مانند لوح بلورین سینه سیمبران والا نظرانرا حیران نظاره دارد ـ قطع نظر از تکلف و ساختگی سقف و جدار این بر سه مکان را که زینت بخش صفحه وزگار است نقاشان نادره کار که از نزاکت طرز و تازگی روش قلمرو حسن صنعت ملک کاک ایشانست باصناف ریاحین و ازبار و انواع کل و گازار نگارین ساخته لطف صنعت خود را آن مرتبه داده اند که بر نقش دلکش آن رقم نسخ بر خط یاقوت لعل بتان کشیده ـ و آن کارنامه رنگین صنعت آفرین که سر جمله از توصیفش بمیانجئی بیان و بنان دست بهم ندبد صنعت آفرین که سر جمله از توصیفش بمیانجئی بیان و بنان دست بهم ندبد بدرستئی نقش و نگار رونق شکن بازار سپهر مینائی گردیده:

نظم

صفای خلد فرش آستانش گرفته دلکشائی درمیانش

در و دیوارش از تصویر گلزار درو باید نشستن رو بدیوار سه جانب گلشن و در پیش دریاست که هر موجش خم زلف فرح زاست

بنام ایزد نهری سلسبیل نژاد گوهر نهاد که رشک طولش مانند امتداد خط محور کشیده دجله دجله سرشک خون از دیده سرچشمه ٔ فرات و جیحون کشاده و در برابر عرض عربضش نیل مصر چون نیلاب سند بآن مایه طول بهانا از دست انگشت نیل که از برای دفع گزند عینالکهالش بر روی صفحهٔ زسین کشیده ـ و در وسط عارت میانه حوضی کم عمق ته نما بطرح بدیع و بندسه ٔ غریب در نهایت صفا و زینت بطرح گره بندی مرتب ساخته در سر بر بند سوراخی گذاشته اند که آب زندگی از آن میجوشد . و فوارهای جوشان که تفرح آنها بغایت طرب افزا و فرح انگیز است در آن نصب نموده مانند انگشت فروزان شمع جنان زینت بخش عارات ساخته اند که خود در دریافت کیفیت آن حیران سیگردد ـ و جداول نور بهر چمهار طرف از آن چشمه ٔ خورشید برآمده مجوض یک لیخت سنگ مرم که حاشیهاش بنقش و نگار پرچین پر آذبن است بصورت آبشار از عالم بلور صاف میریزد و از اطراف حوض سرشار گشته داخل نهر پائین میگردد ـ و سنگ این حوض که از غرایب روزگار است از کان مکرانه برآمده بحکم اشرف حوضی مربع چار در چار بعمق یک و نیم گز صورت گرفت ـ و از آنجا بشاهجهانآباد كه صد كروه بادشابي است بصد منصوبه ٔ جرثقیل رسیده در آن مکان نصب گردید ـ اگرچه حوضهای مطبوع در دوانتخانه والا بسیار است اما این حوض که خاراتراشان فرهاد پیشه بنوک تیشه ٔ فولاد مثلش در سالهای دراز نتوانند انگیخت لطف دیگر دارد ـ چون در بر مکان دلنشین از نشیمنهای نزیت آفرین مشکوی دولت از آب نهر بهشت مذکور آبشاری و حوضی دلفریب ترتیب یافته مکرر بستایش آن دو حوض کلان که در گلشن ارم آلین استیاز محل مانند ظهورجان در سایر اشیا و آنتاب در ومطالساء بنا بر صفای نظر و حسن منظر بدستور حوض حیات بخش باحسن وجوه صورت کما است جمعه جمهت پرداختن و سخن در وصف طول و عرض آن بر زبان آوردن بر فرض ایجاز بدور و دراز می کشد لاجرم بهمین قدر مذکور که عهارات مسطور بر تمام بستانسرابای فیض آثار که باعث آرایش صفحه ٔ جمهان و آسایش جمهانیان است و شاید آن نوع نزبت کدبهای کشاده فضای طرب افزای بروی زمین موجود نباشد بلکه سخن در بهشت میرود بچندین درجه تفوق دارد ـ اول آنکه استیاز محل که بزرگ تربن عارات دولتخانه والا است بطول پنجاه و عرض بیست و شش ذراع در کال تکاف و تزئین و نهایت خوشنائی نقش و نگار و رفعت پایه پای تفوق بر کرسی ٔ مثمن سپهر بشتم نهاده بحسن آب و رنگ روكش قصور و منازل بهشت موعود است بلكه مهمه حساب رشك سرابستان ارم معهود در آن وانع شده کلاه و طرهٔ طارم و کلشنهایش بسه طلا اندود است ـ دوم آنکه پر یک جانب آن جهروکه درشن که مشرق طلوع آفتاب روی زمین صاحبقران

ثانی سعادت قرین است و مشرف بر دریای جون و جانب دومش جهروکه ٔ خاص و عام قرینه ساخته شده اکتفا می نماید . و مزیتهای دیگر را از حوصله ٔ قدرت خود بیرون دانسته سخن از ستایش خاص و عام و بازار مسقف و آبادی شهر درمیان می آرد ـ صورت بنیاد این نسخه ٔ سبع شداد و دیوانکدهٔ عدل و داد که روکش بارگاه سلیان و ایوان نوشعروانست برین نمط است که غربی امتیاز محل ایوانیست مشرف بر باغچه عارت مذکور از سنگ سرخ ساخته بسنگ مهتابی سفید تموده شده از مهره کشی معاران جادو کار چون آئینه صبح جلا پذیرفته و چون سرمنزل دیده نور و صفا و دلکشائی را در بر گرفته ـ متصل سقف آن جهروکه خاص و عام که سجده جای عالمیان و محل انجاح حاجات جهانیان است ، سرایا از سنگ مرمر بنگله مانند بطول چهار و عرض سه مبنی بر چار ستون و عقب آن بنگله طاقیست بدرازی هفت و پهنائی دو و نیم ذراع بسنگهای ٔ رنگارنگ پرچین نموده از تیزدستی ٔ نقاشان بدایم نگار به گونا گون نقش ِ بدیع آن مایه زیب و زینت یافته که تریخ سیمین ماه و شمسه و زرین سهر در پیشش رنگی از آب و تاب ندارد . و نظارگی را تفرج آن از تماشای رنگ آمیزی منعت کلشن بهار مستغنی میسازد . و در سه ضلع آن محجری از زر ناب نصب شده گوئی خطوط شعاعی ٔ آفتاب بر روی سم پیچیده -**ہر اول روز ابن سکان سعادت نشان از جلوس اورنگ نشین سریر اقبال داغ دل سنازل** قمر بل غیرت افزای شرف خانه مهر انور میگردد . و از پرتو نوربخشی طلوع آنحضرت در برابر مطلع خورشید دوکانجِه ٔ عالم آرائی می کشاید ـ و در پیش آن بارگاه رفعت بناه مشتملیر چهل ستون که هر یک از آن قایمه ٔ کوه بیستون بل قاعدهٔ سفت طارم لاجوردی و ستون این نه رواق نیلگون میتواند شد بطول بیست و سفت و عرض بیست و چهار در کهال رفعت اساس یافته ـ و زیب و زینت سقف و جدارش که بنقوش گوناگون مصور است کارنامه ٔ مانی را از رتبه انداخته ـ از سه طرفش محجری از سیم ِ ناب بقد آدم ستوسط و خارج ایوان ساختی در کمال وسعت بطول یک صد و چار و عرض شصت از فضای محوطه ٔ خاص و عام جدا کرده بر سه جانب آن کنمره از سنگ سرخ کشیده ببافتهای مزین گردانیده اند ـ و بیرون آن صحنی چون دل و دست کریمان کشاده و مانند باطن بیدار درونان بنور سعادت آماده بطول دویست و چهار و عرض یک صد و شعبت ذراع ترتیب داده بر دورش ایوانهای دل نشین بديع آئين ساخته از زحمت بارش سحاب و آسيب تابش مردم را فارغ البال كردانيده

أند _ از جمله مه دروازهٔ آن دروازهٔ جانب غرب كه اين بفت طبقه لاجوردى خرگاه در حنب رفعتش نمودی ندارد و این کارگاه پیستون در برابرش جز رنگ خجالت رنگی بر رو ندارد .. و بیرون آن دروازه برای جلوخانه چوکی بطول دو صد و عرض یک صد و چبهل سراسر مشتمل بر ایوان و حجرهای خاطر پسند و سه دروازه جانب شال و جنوب و غرب که از دروازهٔ شالی ٔ قلعه تا دروازهٔ جنوب دو رسته حجرهای نو آئین و ایوانهای دلنشین بعرض چهل ذراع درکال استحکام و استواری بنحوی که وقوف بر آن بأعث ایستادگی عقل میشود برای اصطبل و دیگر کارخانجات صورت اتمام یافته ـ نهر بهشت از وسطش جاریست ـ و از جانب غرب تا دروازهٔ قلعه بازاری مسقف دو طبقه به نهایت زیبائی بعینه از عالم مراتب حدقه در کال صفا و نور و مردم نشینی مامور مانند رسته خیابان فردوس کشیده ـ و حجربای صفا آفرینش مانند خانهای چشم دیوار بدیوار و در بدر در سم اساس یافته سمه جا دوکانهای مردم نشین مالا مال از متاع عین معاثنہ چون چشم و ابرو بیکدیگر پیوستہ ـ و در اطراف مبصران تیز نظر مانند صفوف مژگان متصل بهم صف بسته بهانا در روی زمين نظير و عديل ندارد . و آن شابد زيبا اندام با زيب و زينت تمام از نهانخانه عيب درین صورت بعالم شمود جلوه کر کردیده از آن طور چشم صاحب نظران را كرسنه چشم نظاره خود دارد كه انديشه دقيقه رس اولي الابصار ادنيل پايه کمیت و کیفیت و زیب و زینتش را اصلا بجا نمی آرد ـ این نوع عارت بازار مسقف که مردم بندوستان اصلا ندیده بودند اختراع تازه ایست که بیمن توجه و عارتگری مر یگانه خدیو هفت کشور بر روی کار آمده :

نظم

گلش را چو بگرفت کنا در آب کماند آب در چشمه آفتاب

ماشائی این خجسته مقام برد رشک بر چشم احول مدام

خدایش چنان دلبری داده است که سایه ازو دور نیا فتاده است

ئرفت است از حجربایش نشاط چو صورت که شد بافته در بساط

بهر خانه یک شهر عیش و سرور چسان یافت جا چشم بد باد دور چنان دامن دل کشد سوی خویش که باد از فضایش نرفتست پیش

و پیش هر کدام دروازهٔ قلعه متصل بازار مذکور و دروازهٔ جانب اکبرآباد دو تمثال فیل پایه دار که بهان کلانی که فرد اعظم این نوع باشد ساخته ، آنچنان صورت درست و ہیئت تمام معانی برآوردہ اند کہ نظیر ہر یک از آن چہار نقش بدیع بی نظر در ذہن صور انگیز چہ جای خارج اذہان صورت پذیر وقوع نتواند شد ـ بی مبالغه ٔ تکاف و شائبه تصلف صورت نگاران خارا شکن و سنگتراشان فرهاد فن این کشور که بنوک تیشه ٔ نولاد بزار گونه نقش و نگار شیرین از دل سنگ بر می آرند که بریک شور از جان و صورت بیجان شبدیز بل از دخمه فرهاد و پرویز بر می انگیزد ـ و باعجاز تیز دسی ٔ صنعت آن گونه موج رطوبت از لوح سنگ خارا برآورده بتموج در می آرند که شعله ٔ رشک آن دمار از جان موج پرند خارا و دود از دل آب حیوان برآورد . در برآوردن این حصار فلک کردار و عهرات بدیم آثار و تمثال فیلهای پایه دار آن نوع صنعت و لطف تیشه ٔ خود بکار برده اند که بعد از ملاحظه بنظر پیچ خردمندی را باور نمی آید که این گونه بنیانی غریب کار بشر تواند بود ـ چه صفا و جلای در و دیوار هر یک از عارات بمرتبه ایست که باوجود آنکه نظارگی آنجا بنا بر حیرت تماشا از پای تا سر نظر بند میشود اما بیچ جا پای نظر بند نمی شود . و جز بانی کمن دار دنیا دیگری بر حسن صنعت آن اطلاع ندارد ـ الحق خرد برین معنی گواهی سیدېد و راه احتال می کشاید که این کارنامه ٔ روزگار بدرستی شبیه و تصویر کردهٔ نتاش صنع بل نگار کردهٔ نقشبند اختراع و فرد اول کار صنایع نقشهای بدیع ابداع است ـ آری کردهٔ معلول فعل علت العلَّل است و بالآخر سائر آثار اثر اول الأول ـ چه باتفاق كلمه ، عتملاً سر رشته ٔ وجود و ایجاد بدو می پیوندد و سمه را بده آن دهندهٔ بی مشیت معرود لا موجد سوى الله و لا مؤثر في الوحود الا الله ـ

و حانب راست و چپ قلعه بر کنار دریا سایر شاهزادهای بلند اختر کاسگار و امرای نامدار عارات وسیم و بدیع و نشیمنهای غریب اساس نهاده اند ـ و از ابنيه عاليه اين مصر اعظم چندين بنا ازين عالم است كه از بيست لك تا يك لك صرف مخارج آن شده . و کمتر ازین خود از آن بیشتر است که اگر بالفرض عقود انگشتان در حساب آن بفرساید تعداد اعدادش تا روز شار دست مهم دهد ـ امالی و موالي شهر از احادالناس تا اكابر و اعالى درخور مراتب احوال و كثرت و قلت اموال بنابای عالی موافق خوابش طبیعت خود ساخته اند در غایت زینت و فسحت ساحت . چنانچه در صحن بر یک جای شهری خالیست و بر طبقه عارات بنود شش مرتبه و بنفت مرتبه مانند طبقات حدقه بر روی یکدگر اساس یافته سِمه شمهر نشان و مردم نشین بدین اعتبار ـ اگر این سواد ماعظم را ازین رو نیز بمنزله حدقه عالم دانند شبه در وضوح آن نخوابد بود ـ و بر دور قلعه باغات و سرابستانها طرح شده که بهانا بهمگی آب حسن ممود ابنیه ٔ عالیه ٔ بغداد که بر ساحل دجله بنیاد یافته برده ـ و خوشی و دلکشائی نهر بصره را که یکی از جنات اربعه ٔ دنیاست بباد فتنه و فنا برداده ـ چه میگویم سخن در جنات عدن است که انهار عسل مصفا و عیون لبن ساذج از مجاری ٔ تحت آن جاریست ـ مگر نظر برعایت جانب رضوان و ملاحظه ٔ خاطر نازنین حور عین نزبت این ریاض و عذوبت آبش به برابری وضه دارالسلام و عین ماء معین تن در دېد ـ در مراتب آبادانی این فسحت آباد یی پایان که بسیط معمورهٔ ربع مسکون در برابر آن بساط بمسری نتواند چید ـ چه مایه بسط سخن توان داد که وفور معموری آن بمرتبه ایست که در سر تا سر آن شهر در هر کوی و برزن چندانکه نظر کار کند رسته ٔ بازاری چون خیابان باغ بهشت کشیده و مانند دل و دست کریمان فراخ میدان و کشاده بنظر در می آید ـ خاصه اسواق عظیمه مثل بازار جانب اکبر آباد و بازار طرف دارالسلطنت لابور که بعرض چمل گز زینت افزای شهر گشته و نهر بهشت در سر تا سر وسط آن جریان پذیرفته -در بر طرف معاملان خوش معامله در دوکانهای پر مال و خواسته نشسته اند و در دوکان ناراستی بسته و ابواب دارالفتح حسن سودا و صدق قول و وفای عمد و درستیی نیت کشاده . و از چار سو مشتریان سرمایه دار را بدانچه دل طلبیده و خواطر خواسته صلا داده ـ چنانچه وفور نفایس و استعه ٔ هفت کشور و نوادر و جوابر

عدن و معدن مجدیست که پس افکندهٔ دریا و کان بخرید متاع یک دوکان بس نیایه و دنینه گنج شایگان چه جای خزینه و توی مایگان بسودای یک معامله وفا نناید _

نظم

خیابانهای بازارش دل افروز درو بر روز روز عید و نوروز

بیازارش ز خوبان کل اندام شکفته کلبنی بینی بهر کام

بهر دکّان که افتادست رابت پی سودا بجا مانده نگابت برون آید اگر باشد خریدار

برون آید آدر باشد خریدار ز یک دکان او صد کاروان بار . سر هم

بدکانها فتاده بر سر بهم

متاع شیر مرغ و جان آدم

بدست پیر افتد رایگانی

ز دکانهاش کالای جوانی

بجای دارو از دکان عطار

توان صحت خریدن بهر بیار

این راسته بازار فیض آثار دو رویه سمت لاهور بعرض چهل ذراع و طول یک هزار و پانصد و بیست گز مشتمل بر هزار و پانصد و شصت حجره و ایوان بدین دستور واقع شده - از آغاز بازار تا چوک هشتاد در بشتاد کوتوالی چبوتره چهار صد و پشتاد گز و از آنجا تا چوک دیگر که صد در صد است بطرز مثمن بغدادی بهمین قدر طول و عرض - و جانب شهلی این چوک سرای نو آئین دو سقفه بطول و عرض یک صد و هشتاد و شش مشتمل بر نود حجره و چهار برج و پیش هر حجره ایوانی و پیش ایوانها چبوتره سراسر بعرض پنج ذراع حسب الامر شاهزاده جهان و جهانیان بیگم صاحب اساس بافته - یک درش جانب بازار و در دیگر جانب حدیقه طراز موسوم به صاحب آباد بطول نه صد و بهتاد و دو ذراع و عرض دو صد و طراز موسوم به صاحب آباد بطول نه صد و بهتاد و دو ذراع و عرض دو صد و

چهل و دو ذراع مشتمل بر عارتهای دلفریب و آبشارهای داآویز و حیاض و فوارهای جوشان در کمالَ پاکیزگی و صفا و نهایت فیض بخشی آب و بهوا و جانب ضلع جنوبی بازار مذکور حاسی بغایت مطبوع دلپسند بطول شصت و عرض بیست گز با ایوانها و نشمین با در کمال نزبت و صفا که آن بهم بفرمان ملکه ٔ زمان صورت آنمام یافته بجبهت احراز مثوبات اخروی وقف گشته ـ و ازین سرا و چوک تا سرا و چوک مسجد پرستار خلیفه ٔ اللهی بی بی فتح پوری محل پانصد و شصت گز طول بازار واقع شده ـ طول مسجد مذكور چهل و پنج و عرض سي و پنج در وسطش گنبدی از بیرون کاشی کاری و از اندرون بسنگ سرخ زینت یافته و بر دو جانب گنبد ایوان در ایوان هر یک سه چشمه روی کار و کرسی و ازارهٔ سنگ سرخ سربسر منبت و فرش نیز از سنگ مذکور و در دو کنج دو مناره چون دعای مستجاب رو بآسان نهاده بارتفاع سی و پنج گز . و در پیشش چبوتره با محجر سنگ سرخ بطول چهل و پنج و بعرض سی و پنج پائین آن حوض نوآئین شانزده در چهارده که آبش از نهر بهشت واقع شده .. و بر دور مسجد سرای بدیع مبنی بر شعبت و نه حجره و چهار برج و بدستور سراهای دیگر در پیش ایوانها سراسر چبوتره بعرض سه و صحن این سرای صد در صد گز است ـ و سم چنین بازار جانب اکبر آباد بطول بزار و پنجاه و عرض سی گز در نهایت پاکیزگی و صفا واقع شده مشتملبر بشت صد و بشتاد و ېشت حجره و ايوان ـ و در آغاز بازار محاذی و دروازهٔ قلعه جانب جنوب مسجد عالی بنام عصمت پناہی بیبی اکبرآبادی سر بفلک کشیدہ ۔ عارتش بطول شصت و سہ و عرض هفده و نبم گز بادشایی محتوی بر هفت خانه گنبدی سقف از آن سیان چهار مسطح و سد خانه گنبد دار باتمام رسیده ـ نقوش سورهٔ فجر از سنگ سیاه تراشیده بر دو بازو و پیشانی ٔ پیش طاقش که از سنگ می می است پرچین نموده اند . و دو منارهٔ رفیع مقدار در دو کنج شرقی سر بفلک الافلاک برافراخته ـ و فرشش تماسی بسنگ سرخ بطرح جای نماز بسنگ سیاه پرچین نموده از راه درون و بیرون از سنگ سرخ منبت کار برآمده ـ چبوترهٔ صحنش بدرازی ٔ شصت و سه و عرض پنجاه و هفت و ارتفاع سه و نیم گز با محجر سنگ مذکور ساخته شده ـ پائین آن جانب مشرق حوضی دوازده در دوازده از آب نهر بهشت لبریز گشته در نهر اطراف می ریزد ـ و بر اطرافش سرای کشاده فضا بطول صد و پنجاه و چهار کز و عرض صد و چار و پیش هر حجره ایوانی و پیش ایوانها سراسر چبوتره بعرض چهار گز بنا یافته دروازهٔ والایش که از درون و بیرون بسنگ سرخ پیشانیش از سنگ مرم ساخته بالای آن کتابه از سنگ سیاه پرچین کرده اند و در پیش آن چوکی زیباً بطول یک صد و شصت و عرض شصت ذراع و روبرو حاسی در کال آب و تاب از سنگ سرخ بنا نموده از نهر بهشت آب درو جاری ساخته اند . تمامی عارات مسجد مذکور اواخر رمضان المبارک در سال بزار و شصت بصرف یک لک و پنجاه بزار روبیه باتمام رسیده .

سیاحان جهان گرد و سالکان گیتی نورد که سانند باد خشک و تر پیموده اند و چون آب بر نشیب و فراز گردیده سمگی باتفاق کامه قایل اند که در زیر چرخ برین شهری بدین پایه فسحت و مصری باین مایه جمعیت و جامعیت بنا نیافته ـ و فی الحقیقت درین وادی بر طریق صدق و صواب سلوک نموده مسلک حقیقت پیموده اند چه آنچه مدینه را درکار و تمدن را از وجود آن ناچار است سمگی بر وجه اتم و اکمل درین مصر جامع یافته میشود ـ و سایر امصار و بلاد و جمیع اصقاع و اقطار درین مرتبه فسحت ساحت و روح و راحت و این درجه امن و اسان نیست و اگر بمثل این باشد آن نیست که در سمه باب بدان مثل میزنند ـ آنرا چه حد که دم از مماثلت حدود ابن سنبم عدل و جود زند ـ و شام که چون صبح دوم بدلکشائی و عالم آرائی شهرهٔ ایام است مانند روز روشن است که نسبت این مشرق خورشید دولت بیکران بدان نسبت صبح و شام بست ـ و قسطنطنیه عظمی و بهم چنین رومیه کبری که فتح آن علامت قرب قیامت بلکه از اشراط ساعت است کجا و این شهر عظیم بل کشور اکبر و اقلیم اعظم کجا ـ چه باوجود این مرتبه نسحت و کثرت که دمبدم در ساحت آن بسبب غلغله و غریو مردم که یاد از نفخ صور میدېد بهانا شور محشر و غوغای روز نشور برپاست و بر ساعت از سر نو قیامتی كبرى قائم بهانا بمقتضاى حسن عهد و خير نيت اين بادشاه صانى طويت در نهايت مرتبه امنیت است. و مدینة السلام بغداد که پانصد و نه سال دارالخلافه خلفای بنی عباسیه بوده درین مدت متادی بر یک در فزونی ٔ عارت آن سی کوشیدند قطع نظر از وجوه دیگر مموده در فسحت عرصه بآن نمی رسد ـ چنانچه استاد سخندان و دستور سخنوری مولانا شرف الدین علی یزدی در ظفر نامه آورده که دور آن معموره

در عین معموری از طرفین دجله دو فرسنگ بوده که از روی تخمین شش کروه رسمی باشد و محیط دارالخلافه شاپنجهان آباد پنج فرسخ است که ده کروه بادشایی و و پانزده رسمی باشد :

نظم

نیارد کرد دورانش مساحت که آخر میشود در وی مساحت

سواد او گرفته صفحه ارض نه طول از سنتهاش آگاه و نی عرض

> چو خور بیرون شود از ملک گردون رود شب درمیان زین شهر بیرون

تعالی الله اگر مصر ست در شام بود یک کوچه این محشر عام

> چنین شهری بعالم کس ندیده که در وی هفت اقلیم آرمیده

چه شهری بوستانی نورسیده بنابا سروبای قد کشیده

> عاراتش بعد به قامت بهم بعد آثیند واری صورت بهم

سمه چون خانهای چشم پرکار بروی هم چو چین طرهٔ یار

> برنعت گرچ، رشک آسانست ولی خاک ره شاه جهانست

شکوہش را ^ممی دانم چ*ہ ک*م بود کہ دولتخانہ ہم بر شانش افزود

اساس یافتن مسجد جامع و احداث آن بنای خیر حسب الحکم خدیو عالم و خاقان اعظم برکوهچه که در وسط شهر دارالخلافهٔ شاهجهان آباد واقع است

چون احداث بناهای خیر نافع ترین خیرات جاریه است خصوص ایداع معابد و مساجد مجكم نصوص و احكام سنت موجب تاسيس بنياد أيمان و باعث بنيان قصور و منازل دارالجنان است چنانچه كريمه انما يعمر مساجد الله الا من آمن بالله واليوم الآخر تشبید مبانئی این تمهید سی تماید ـ لا جرم حضرت گیتی ستانی بانثی مبانثی جهانبانی در بر بقعه از بقاع فسحت آباد بندوستان که بمصداق ارض الله واسعة است جای که بنای ابنیه خیر نباشد امر اعلیٰی باحداث آن صادر فرموده کارگزاران فرمان بردار بکمتر مدتی آنرا باتمام می رسانیدند ـ و بنابرین چون در مصر جامع نو آباد یعنی دارالخلافه ٔ شاه جمهان آباد که تا قیام قیامت بعدل و داد آن حضرت آباد باد اگرچه مساجد فراوان بکال فر و شان و بقاع خبر بیکران اساس یافته اما مسجد جامعی که از متانت بنیان در خور رفعت شان و علو مکان عهارات عالیه ٔ این شهر عظیم الشان آسان نشان باشد تا غایت اساس نیانته بود رای جهان آرای اقتضای بنای مسجد عالی بنیان رفیع العاد نمود که فسحت چار دیوارش زیاده بر مساحت ساحت سبع شداد بود و رصانت چرخ چنبری با منانت اساسش دم از برابری نیاورد ـ لًا جرم دہم شوال سال ہزار و شصت ہجری سہندسان اعجاز طراز و معاران ہندسہ پرداز در حضور علامی سعد الله خان و فاضل خان خانسامان بر کوسچه ٔ جانب غرب سمت قلعه که بفاصله بزار گز واقع است در ساعتی سعید موافق ارشاد اشرف رنگ ریخته آن بنیاد خیر را بر وفق مراد اساس نهادند ـ تا اتمام این مکان فیض نشان هر روز پنج هزار کس از بناء و سنگثراش و پرچین کار و منبت کار و نقاش و حکاک و بیلدار و دیگر عمله و نعله چه از سکان دارالخلانه و چه از اطراف و اکناف ممالک که بحکم اشرف جمع آمده بودند بکار می پرداختند ـ با اینهمه مزد و مدد و تاكيد و ابتهام سعد الله خان و خليل الله خان آن قبله ً بركات زمان مشتملبر سه كنبد عالی اساس بطول نود و عرض سی و دو ذراع از سنگ سرخ بکرمک و مرمر صفا و پرچین سنگ سیاه و صحن با صفا سراسر بفرش سنگ سرخ و عرض یک صد و بیست

و شش ذراع در مدت شش سال بصرف ده لک روپیه صورت اتمام پذیرفته زینت افزای خطه ٔ خاک گردید ـ بنام ایزد نوآئین مسجدی فردوس زینت بهشت زیب ٔ آبرو مخش عالم آب و خاک گشته که از مبدای آفرینش تا الیها غایت بآن آرایش صفا و پیرایش جلا در چشم فلک بزار چشم در نیامده و پیوسته نور نظر والا گهرانِ بجهت تماشا فرش ساحت آن موطن سعادت است ـ و فرخنده اساسی درخور فسحت همت و قدر قدرت بادشاه سلیان منزلت بر روی کار آمده که مرکز خاک از یمن تجلیاتش روکش محیط انلاک گشته بمواره ناصیه ٔ پاکان وقف سجود آن مورد برکات است و درون و بیرونش از سنگ مرمر سیمگون برنگ صفحه ٔ عارض خوبان بآن مایه صفا پیرایه ٔ دلبری گرفته که دیدها از دیدنش واله گشته و فراوان چشم بتار نگاه در هرکنج و طاقش آویخته ـ و پرچین خطمهای سیاه در فاصله ٔ الواح سفید معاینه چون تار طربای شکن در شکن نیکوان پیوند علاقه ٔ یک جهان جان از تن گسیخته ـ پیشتاق والایش که از غایت سرافرازی درجه ٔ گردون را دقیقه شمرده آنچنان بلطافت برآمده که خردوران بالغ نظر را باوجود عمر نوح بزار یک از شهار خوبیهای آن دست بهم ندید ـ و محرابهای بفتگانداش بر یک بحسن و خوبی چون محراب ابروی نیکوان دلفریبی را بر طاق بلند نهاده آنگونه بنقوش متنوعه سنبت است که عشر عشیر حق توصیفش بیاوری ٔ خامه و نامه سیسر نیاید . کعبه چون از رشکش سیاه نپوشد که در جنب پرتُو والایش و شعشعه ٔ جلای گیتی افروزش بخیه ٔ تیره روزی ٔ صبح صادق بروی روز افتاده و بیت المعمور چسان با پایه ٔ نردبانش هم پایه تواند شد که مقصوره اش چون نورستان باطن خدابینان و صفوتکدهٔ قلوب خلوت نشینان داد ضیاگستری داده ـ دقایق عظمت قدر و مقدار مناربایش که بر یک از آن قایمهٔ بفت طارم لاجوردی و ستون رواق نیلگون زبرجدیست چگونه به بیان آید که فکر محیط ارتفاع و خواص مزایای آن نمی تواند شد . و خامه مخودکام بچه عنوان متکفل سرجمله از خوبیهای و شرافت این شریف مکان تواند شد که جز قلم قدرت صورت آفرین ہیچ یک از عہدہ تحریر آن نمی تواند برآمد ۔ الحق چگونہ تصور این معنی توان ممود که فسحت ساحت ممتنع المساحتش که با فراخنای عالم امکان دم از برابری میزند بطور فضای طور مهبط تجلیات انوار ظهور است . و آن بنیاد متانت نهاد که رفعت پایه ٔ قوی مایه ٔ عرش سایه اش که سر بمساوات سبع شداد ساوات فرو ممى آرد از فرط تقدس بنا و تنزه عرصه فنا بهانا ساخته ید صنع معار عارت

بيت المعمور است بي تصنع از مشابده آن شابد كال قدرت صنع آفرين كه از الواح سنگ خارای کلکون بر قله کوپی رفعت نهاد بنیاد پذیرفته اندیشه ارباب خبرت ربین حبرت میگردد که باوجود آنکه کوه تاب برداشت شکوه آن ندارد چگونه بر فراز کوبسار اساس یافته و با آنکه خرق فلک از اطوار ظاہر خرد دور است رفعت آستانش چسان سر از جیب آسان برآورده ـ در وسطش حوضی مالا مال از آب زندگانی چون چشمہ ٔ نور بتازگی آبرو بخش کہن طارم چرخ کبودگردیدہ بلطافتی سوجزن است كه عين الحياوة خضر مراتب جان بخشي ازو كسب مي تمايد - و آن رشك ماء معین و روض ٔ حورعین که چشم از دیدنش آب سی یابد بصورتی پرده از رخ کشاده که چشمه ٔ خورشید از فیض سرشارش توقع دریوزه دارد . و چه گویم از وصف ایوانهای دور آن ممودار بیت المعمور که بدان مرتبه بوفور صفا و نور آماده است که از هر یک آن انوار سفیدهٔ صبح صادق فروغ ظمور دارد ـ و معتکفان زوایای آن مشرق انوار ظهور را از پس فروغ و بهور سقف و جدار تحقیق وقت نماز مغرب بدشواری دست میدېد ـ آیات بینات قرآنی و کلمات سراسر معانی بر پیشانی ایوانهای آن سر منزل وفود طلایع نور به پرچین کاری ٔ سنگ سیاه بلطنی مرتسم گشته که از غایت متانت و دیر پائی آن معنی تشبیهی کالنقش نی العجر از روی حقیقت در آن صورت بسته ـ و از تمامي تناسب دواير و مدات وكرسي ً حروف الخط نصف العلم بركرسي نشانده . بی مبالغه از درستی وش رواج و رونق بازار قطعه ملا میر علی درست درېم شکسته ـ در ېر ضلع چېمارگانه بيرون مسجد چوکيست نوآئين و حجرېای دلنشین و در دو کنج جنوبی و شالی آن دارالشفا و مدرسه بکال پاکیزگی و صفا صورت ترتیب یافته ـ و از فیض نزیتش سراسر فضا چون روی دلبران پیرایه ٔ آرایش يذيرقتم

قطعس

من نگویم کعبه لیکن این قدر گویم که بست جبهه ٔ اوتاد وقف سجدهٔ این آستان پرتو انوار او چون عالم افروزی کند صبح را گردد نفس انگشت حیرت در دہان مسجد ار این است میزیبد امامش جبرئیل خلوت روحانیان را شمع باید بی دخان دست استاد قضا تا از رخامش ساخته روسفیدی ابد آماده گشت از بهر کان نیست در وی حاصل اوقات ابل طاعتش جز دعای ثانی صاحبقران شاه جهان در بنای خیر این سعی که دارد بهتش در بنای خیر این سعی که دارد بهتش حاصل کان جمله خوابد گشت آخر صرف کان تا بهمیشه قبله اسلام سمت کعبه است قبله آمازو بادا جنابش جاودان مسجدش کان کعبه ثانیست تاریخش بود مسجدش کان کعبه ثانیست تاریخش بود قبله حاحات آمد مسجد شاه جهان

نزول اشرف حضرت حاحبقران ثانی در حصار فلک آثار دارالخلافه شاهجهان آباد و تزثین پذیرفتن جشن عشرت و کامرانی و دیگر خصوصیات

درین بنگام سعادت فرجام که بنگام بنگامه خرمی و یهروزی عالم و موسم سرافرازی و فیروزی عالمیانست آوازاهٔ آبادی شهر فیض بهر شاهیجهان آباد و اتمام عارات عالیه بهشت نشان سامعه افروز گیتی گشته ابواب نشاط بر روی انبساط جهانیان مفتوح دارد و خاصیت وقت و مقتضای روزگار جهان را لبریز خرمی تموده خرد و بزرگ را صلای عشرت میدبد رای جهان آرای بادشاه دین و دنیا پناه بنا بر لازمه مقام اقتضای آرایش جشن عالم افروز عشرت مدام و سرانجام اسباب مسرت خاص و عام کرده امر قضا نشان در باب آذین مجلس فردوس تزئین مجلیه نفاذ آراستگی یافت و رسائی سواد احسان و مواید انعام خدیو کون و مکان جهانی را امیدوار حصول کام خاطر تموده گیتی را رو کش گلستان ساخت مساسان طرازان کارخانه سلطنت و کارپرداژان امور دولت اول در و دیوار مشکوی عزت و غسلخانه را به برتو آرایش خشروانی بر آئین مهر گیتی افروز نور اندود و صفا آمود تموده روی زمین خشروانی بر آئین مهر گیتی افروز نور اندود و صفا آمود تموده روی زمین

بارگاه عظمت پناه را به بساط مصور رنگارنگ و قالی پشم مثالی که موافق بر نشیمن بكال لطافت و پاكيزگي در كشمير صورت انجام بافته بود روپوش ساخته غيرت نگارخانه ٔ چین ساختند ـ و از جلای طلا و نقره و فروغ در و گوېر محفل بهشت آئین رشک فرمای انوار مهر انوار و غیرت بزم رنگین چرخ اخضر گردانیده رضوان را فریفته تماشای آن نمودند ـ بعد آن سقف و جدار آن شگفته گلزار یعنی ایوان خاص و عام را بانواع نوادر اقمشه ٔ بر دیار که از غایت نزاکت و لطانت بهانا تار و پودش از الدیشهٔ دقیق نازک خیالان فراهم شده بود زینت افروز ساخته بر در جمیع حجرہا و ایوانها پردہای مخمل زردوزی روسی و فرنگی و پرند چینی و ختائی آویختند ـ و اسپک دلبادل را که از تنگی دستگاه معنی آسان دسمین بلکه نمونه عرش برین میتوان خواند بطول بفتاد و عرض چهل و پنج ذراع که در مدت مدید بصرف یک لک روپیه در کارخانه احمدآباد سرانجام پذیرفته بر چهار ستون نقره بارتفاع بیست و دو گز و دور دو گز و ربعی ایستاده شده سه بزار و دویست گز زمین را احاطه تموده و بزار کس را در سایهاش جا میشود بسعی ٔ سه بزار فراش چابکدست برپا ممودند ـ و بر دور آن ابر رحمت شامیانهای مخمل زربفت با ستونهای سیمین و زرین کشیده در اطرانش محجر نقره نصب نمودند ـ و در سایه ٔ اسپک خرگاهای عالی که در شبکهای آن نقره مجای چوب بکار رفته بود ایستاده کرده به پوششهای مخمل زربفت و کلابتون دوزی و دیبای گجراتی و ایرانی آراستند ـ و جابجا چترها سرصع به جوابر گرانمایه و مزین بسلسلهای لآلی آبدار و علاقهای در شاپوار برافراشته روكش قبه ً فلك ثوابت و مرسله عجره و عقد ثريا و نثره ساختند ـ و چندين جا تخت بای مرصع و سریرهای زرین گذاشته در وسط ایوان رفیم المکان تختگاهی مربع ساخته دور آنرا به محجر طلا آرایش دادند . و بر روی آن بهایون اورنگ گوېر آگین که بآب و رنگ جوابر چشم سهر انور بل چشم و چراغ سهر اخضر است و وصف رفعت پایه ٔ گرانمایه اش سخن را باز بر کرسی نشانده بلکه والائی پله ٔ مقدارش مقدار و قدر سخن را از پایه کرسی در گذرانیده موجب سیرچشمی ارباب بنر گشته پایه ٔ رفعت آن بر کرسی اورنگ نهم نهادند ـ و شامیانه که جابجای آن جای تحریر بر اطراف بوتها و گلمهای مطرز بتار مروارید غلطان آبدار دوخته بودند با مسلسل گوهر شاهوار گرانمایه و چهار ستون طلای ناب که سربندهای آن مجواهر نمینه آبدار مرصع بود بر فراز آن برافراختند ـ لوحش الله از آن بزم رنگین که ادنای مراتبش

از بی نیازی ٔ توصیف بسخن سازی ٔ تعریف نمی سازد ـ و تعالی الله از آن انجمن نوآئین که شمهٔ از صفای درون و بیرونش که مانند ظاهر آئینه و باطن صافی گهران از کدورت میرا است به تحریر و تقریر راست نمی آید . و چون ساعت مسعود برای نزول بهایون بآن مرکز محیط دولت و اقبال و جلوس فرخندهٔ آن نایب سناب نیراعظم و قرة العين صاحبقران معظم روز شنبه بيست و چهارم ربيع الاول سال بيست و يكم جلوس والا مطابق بزار و پنجاه و بشت ببجری قرار یافته بود لاجرم کوکبه ٔ اقبال شاهجهان بشان و شوکت آسانی قرین دولت و سعادت جاودانی از گذر خواجه خضر براه دریا متوجه دارالخلافه گشته سمه راه بر سبیل معهود از نثار فرق فرقدسای خديو اعظم ملک الملوک عالم از دو سو دست زرانشان شاېزادهٔ سيمر جاه خورشيد شان لهد داراشکوه آفتاب سان ادیم روی زمین را در سیم و زر گرفت ـ و بتازگی نثارچینان نیاز آثین از آز و آرزو بی نیاز گشته عالمی ذخیره اندوز استغنای ابدگشت. تا آنکه از میامن ورود مسعود قلعه ٔ شاهِجهان آباد که ابدالاباد از برتو فیض نزول موكب اقبال بادشاه مفت كشور آباد خوابد بود معاينه مانند صفو تكده باطن روشن دلان صفای مهر انور پذیرفت ـ و از سر نو زمین قلعه ٔ بهایون بنای آسان آسا گشته دولنخانه والا تارک تفاخر از کون و مکان برافراخت ـ نخست، بارگاه چهل ستون که از آرایش جشن بهشت آئین شده بود بفیض خاص نزول اسعد اختصاص یافته چون دیدهٔ مردم موجب بصیرت صاحب بصر از نور مردمک نظر به پیرایه و رو و زیور و گوهر آرایش پذیر گشته در عین زینت و زیب دل پسند و نظر فریب آمده از فر جلوس بهایون زیور انواع سعادت و شرف پذیرفت ـ آن مظهر فیض ربانی ظل ظلیل جناب سبحانی از روی سپاس و ستایش دو دست حق پرست به مخشش و بخشایش برکشودند و بنابر اقاست مراسم معموده که پیوسته کامرانی را در صورت کام مخشی بجای می آرند عمل نموده عوام و خواص را بر مراد خاطر کامیاب و شاد کام فرمودند ـ شاهزادهای والا گهر نیکو محضر و اعیان امرای عظام با ملاء اعلیٰ و ملایک کرام موافقت نموده به تهنیت این بزم نشاط پرداخته مراسم مبارکباد و ظایف زمین بوس و تسلیم بجا آوردند و بعنایت بی نهایت بادشابانه فایز گشته بمنتهای مطلب رسیدند ـ خروش گور که ٔ دولت و اقبال و نوازش شادیانه ٔ کامرانی و شادمانی و جلوه طرازی اسپان تازی نژاد با ساخت مرصع و ستام زر و خرامش فیلان تنومند

کوه نهاد مزین به پوشش های دیبای زرکار چینی و پرند سیم باف رومی و ساز طلا و رنگ افروزی بیارق گوناگون و هم چنین سایر لوازم این مقام که بجلیه ٔ حسن توزک و زینت مزید آرایش پذیرفته بود غلغله در گنبد دوار انداخته عالمی را در حیرت داشت ـ و سپهر آبگون چون دیدهٔ مردم عینک دار با چهار چشم واله ٔ نظاره گشته سده مروارید اخترانرا نثار آن می ساخت :

ابيات

یکی بزم رنگین شد آراسته سهیا درو آنچه دل خواسته

چو خلوتکده غنچه دیوار و در زیاتوت خشتی و خشتی ز زر

چہ محفل کے آرایش بوستان شکفتہ چو روی دل دوستان

کماید ز بام و درش آفتاب همه روز دریوزهٔ آب و تاب

روایح اقسام بخورات طیبه و نفحات انواع خوشبوها از سطح خاک اغیر تا اقصای فضای فلک قمر معطر مموده زمین را گوی عنبر گردانیده و بوی ارگجه از بسیاری مشک تناری کرهٔ ارض را نافه آبوی ختن ساخته و از عوالم خاک هوا گرفته بمشام معتکفان صوامع سبع افلاک رسیده و بعد از انجام این انجمن فرخنده بنابر ساعت سعادت ابواب این موهبت کبری بر روی غسلخانه و همگی عارات سپهر بنیان کشاده در و دیوار همه را از پرتو حضور فرخنده آذین نور بستند و از آنجا فروغ مقدم مبارک بر حریم حرم خلافت ارزانی داشته در مشکوی دولت جاودانی بر اورنگ عشرت اندوزی و کامرانی قرار گرفته بکام خاطر عاطر همت بر بسط بساط انبساط و کسب طرب و نشاط گاشتند و زیب و خوشهای زینت نشیمن های عالی و لطف آرایش منازل فردوس مشاکل و جوشش آب از حوضهای فواره دار طلا در نهایت خوشنهائی و خاطر پسندی و جریان آب و طراوت چمنهای دلفریب که سبزه و گلهای بر یک پنداری فراش صنعت بهمدستی که ید قدرت بساطی

دلکش از پرنیان منقش ملون گسترده و جلوهٔ شاهدان سبز قام ریاحین با چهرهٔ چون گونه گل آبدار و طرهٔ سنبل آبدار بر کاخ شاخ و حجله گاه باغ و سرود طرازی و شید سرائی نغمه پردازان گلستان و مرغوله سازی باغ و بستان و وجد و ساع چنار و عرعر بدستک زنی و بال افشانی سرو و صنوبر و نوای دلکشای رامشگران و سرود سرایان و ساع نازنین شاهدان بندی نژاد و فرشهای الوان و بساطهای نادره موافق هر مکان و مجمر و عودسوزهای طلا و گونا گون طیب و سایر اسباب سور و سرور و حسن محود بزاران حور نژاد که در بر طرف پری وار در پرواز حسن و جلوهٔ ناز بودند و از نهانی کرشمه چشان نیم مست و تبسم گونه غنچهای خندان که عقول خردمندانرا دیوانه می ساخت معاینه بیشت برین بلکه بزار باره بهتر از ریاض بشت بهشت در نظرها حلوهٔ ظهور گرفته صورت معنی این بیت امیر خسرو در چشم اولی الابیمار محمودار گردید و امعان نظر در آن بوش از سر سرخوش و مخمور ربوده از ذره تا خورشید و از ماه تا ماهی باقرار این معنی گواهی میداد:

بيت

اگر قدردوس بر روی زمین است بهین است و بهین است

ارباب انصاف نیکو می شناسند و خردمندان بهتر میدانند که قطع از اغراقات شاعری و مبالغات سخنوری بحکم قطعی میتوان گذت که این خبر جاری و فیض سرشار از خیر محض جل شانه که بیمن توجه بادشاه عالم پناه نصیب ابنای آدم گشته بهانا بهشتی است بر روی زمین که بی میانجی قیام قیامت و غوغای رستخیز و شور و شر صور در دنیا بادنای و اعلی رسیده ـ و تماشای این بقعه ارم آئین که دل نشین تر از قردوس برین است از آرزوی سیر و گلگشت خلد موعود مستغنی گردانیده ـ امید که تا دار دنیا و دیر گیتی را بقاست و زمین و آمان بعدل پا برجا و برپا ارکان بقای آن مانند بقای ارکان عدل این دودمان دیرپا ثابت و برقرار و جاوید پیوند و پایدار باد ـ

چون دربن مقام خامه عرایب نگار از راه تبعیت بمعرض بیان کیفیت احداث و سبب بنیاد آن فیض آباد درآمده بنابرین در توصیف و تعریف این خلد برین جای

ادای حق مقام نیافت لاجرم ذکر خصوصیات آنرا موقوف بوقت دیگر گذاشته باز بدین آئین ہر سر سرشتہ سخن می آید و مجمل از عواطف کہ نسبت بشاہزادہای والا مقام و ارکان دولت و امرای عظام در آن روز بظهور آمده می پردازد بدین تفصیل بملكه معظمه بيكم صاحب چهار لک روپيه و شاېزاده مجد دارا شكوه خلعت خاصه با نادری و جمدهر مرصع با پهولکتاره و اضافه ٔ ده بزاری ذات از اصل و اضافه بمنصب سی بزاری ذات و بیست بزار سوار از آنجمله ده بزار سوار دو اسهه سه اسپه و فیل با ساز نقره و دو لک روپیه نقد مرحمت شد و شاهزادهٔ سلیان شکوه از اصل و اضافه بروزیانه ٔ پانصد روپیه و شاهزاده سیمر شکوه باضافه ٔ یک صد روپیه معزز گردیدند ـ و سعد الله خان را بعنایت خلعت و نادری و منصب بفت بزاری ذات هفت بزار سوار از آنجمله دو بزار سوار دو اسپه سه اسپه و راجه جسونت سنگه را بمنصب پنج بزاری پنج بزار سوار چهار بزار سوار دو اسپه سه اسپه و راجه بیتهلداس را بخلعت خاصه و منصب پنج هزاری ذات و چهار هزار سوار دو اسه سه اسه و عطای فیل سرافراز ساخته و در جایزهٔ اتمام عارات دارالخلافه ٔ مذکور بزاری بزارسوار در منصب مکرمت خان که چهار بزاری چهار بزار سوار دو اسیه سه اسیه بود افزودند و راجه جي سنگه و رستم خان و جعفر خان سير بخشي و سلا علاء الملک میر سامان و الله ویردی خان و نجابت خان و خلیل الله خان و سرزا نوذر صفوی وغیره صد نفر را خلعت بوم طلا و بوم نقره مرحمت نموده مقرر فرمودند که تا نوروز این جشن والا زینت افزای روزگار باشد و بر روز صد خلعت بصد نفر از بندبای درگاه داده باشند ـ حیات خان بمنصب سه بزاری سه بـزار سـوار و سعتمد خان میر آتش بمنصب دو بزار و پانصد و بزار سوار و تقرب خان منصب سه بزاری پانصد و بزار سوار و ملا علاء الملک مير سامان بمنصب دو بزاري پانصد سوار و دیگر بندہا کہ تفصیل آنها بطول می انجامد سرافراز گردیدند ۔

جشن وزن قمری

روز یکشنبه دوم ربیع الثانی سال هزار و پنجاه و هشت هجری که اختتام مجلس جشن اتمام عارات والا و آغاز جشن شروع سال پنجاه و نهم مبارک قمری بود باز از سر نو محفل جشن مذکور حسن ترتیب یافته بانواع زیب و زیور و

پیرایه ٔ زر و گوهر زینت افروز گشت - مجموع مراسم این روز مبارک بوقوع پیوسته از وزن معهود آن منبع احسان و جود با نقود خزینه ٔ بحر و کان آرزوی دیرینه ٔ عدن و معدن در آن فرخنده انجمن بظهور آمد - درین روز خجسته بمهین گوهر بحر خلافت تسبیح لآلی ٔ متالی (متلالی ؟) که قیمت آن شصت هزار روپیه بود عنایت محموده دو هزار سوار شاهزاده مراد بخش را دو اسپه سه اسپه گردانیدند -

از عرضداشت امير الامراعلي مردان خان بعرض مقدس رسيد كم عبد العزيز خان والی ٔ بخارا باقی نور را با بسیاری از ماوراء النهر بر سر نذر مجد خان تعین نموده بلخ را در قبل دارد - بادشاه والا جاه بمقتضای مصلحت وقت دو اسب با زین طلا و فيل با ساز نقره و ماده فيل باميرالامرا فرستاده راجه بيتهلداس و نظر بهادر خوبشگی را با جمعی کثیر از بندگان کلان منصب و ریزه درین روز بعنایت اسپ و خلعت سرافراز ساخته روانه کابل نمودند ـ حکم شد که بهادر خان و قلیج خان و رستم خان از جاگیرهای خود با سپاه رزمخواه زود خود را بصوبه مذکور برسانند ـ مكند سنكه ولد مادهو سنكه بادا بعد فوت پدر از وطن آمده سعادت ملازمت اندوخت و مخلعت و منصب دو بزاری ذات و بزار و بانصد سوار و عطای وطن سر برافراخت ۔ فاخر ولد باقر خان کہ چندی بسبب تقصیر بی سنصب و جاگیر بود بخدست اوزک و عصای مرصع و منصب سابق سرافرازی یافت ـ غرهٔ جادیالاول جان نثار خان که بعنوان حجابت بایران رفته بود آمده ملازمت نمود و بمن**صب** دو بزاری ذات و بفت صد سوار و خدمت اختم بیگی سرافرازی یافت ـ رای رایان که در بنارس زاویه نشین بود باز دولت بندگی دریافته بخدمت دیوانی دکن و حافظ ناصر صاحب مدار و صدرالصدور سيد جلال بخدمت ديواني احمد آباد سربلند و سابی گردیدند ـ

آغاز سال بیست و دوم از جلوس اقدس

غرهٔ جادی الثانی سال هزار و پنجاه و هشت سال قرخ قال بیست و دوم شروع شده مژدهٔ کامیابی بخلایق داد ـ چهاردهم شاهزاده مراد بخش از کشمیر آمده ملازمت کمود ـ چون شایسته خان صوبه دار احمد آباد باوجود تنخواه منصب پنج هزاری پنجهزار سوار دو اسپه سه اسپه و مبلغ پنج لک روپیه در وجه علوفه سه هزار سوار

سه بندی به تنبیه و تادیب متمردان آنجا از قرار واقع نتوانست پرداخت لاجرم صربه مذکور بشاپزادهٔ والا گهر عد داراشکوه مرحمت بموده از اضافه ده بزار سوار دو اسپه سه اسپه سر بلند گردانیدند و باقی بیک را که بزاری چار صد سوار منصب داخلی آن والا شان داشت بخلعت و حراست آن صوبه از جانب آن بیدار بخت و منصب دو بزاری ذات پانصد سوار و خطاب غیرت خان و عنایت اسپ و فیل نوازش بموده برخصت فرمودند و ضبط صوبه مالوه از تغیر شاپنواز خان به شایسته خان مقرر بموده صوبه دکن بوالا اختر عالی نسب شاپزاده مراد بخش عطا بموده در وقت رخصت بعنایت خلعت خاصه و تسبیح مروارید مبابی ساخته شاپنواز خان را که بعد الرفوت اسلام خان بصیانت ولایت دکن معین گشته بود اتالیق آن کامگار گردانیدند و پانزدهم شابزاده شاه شجاع بهادر را بمنصب پانزده بزاری ده بزار سوار دو اسپه سه و برحمت صوبه و اودیسه از تغیر معتقد خان بر کام خاطر فیروز ساختند و جمشید بعنایت خلعت و کوتوالی دارالخلافه سر افتخار برافراخت و نظم صوبه وده ودردی خان تغیر میرژا خان باعتقاد خان که از بنگاله می آمد تفویض یافت و اشه ویردی خان تغیر میرژا خان باعتقاد خان که از بنگاله می آمد تفویض یافت و اشه ویردی خان تغیر میرژا خان باعتقاد خان که از بنگاله می آمد تفویض یافت و اشه ویردی خان

انتهاض الویه ٔ جمهان پیما به شکار سفیدون و رسیدن خبر آمدن والی ٔ ایران به قندهار

درین ایام که دارالخلافه شاپجهان آباد از پرتو اقامت موکب مسعود بهمه جهت مجمع بهجت و سرور و منبع نشاط و سور بود هوای سیر و شکار سفیدون از جاذبه شوق افزا دامن کشان آمده محرک ارادهٔ آنهضرت گردید ـ لهاخا سلخ شعبان بدانصوب نهضت فرموده چهارم رمضان المبارک بعارت خاص شکار که از دارالخلافه شش و نیم کروه است نزول نموده بفت روز در آن مکان بشکار نیله پرداخته متوجه پیش گردیدند ـ بهادر خان که از دارالسلطنت لاهور روانه کابل شده بود محکم معلی معاودت نموده بصوبه داری ملنان سرافرازی یافت ـ و از آنرو که در فصل ربیع بیجاگیر بود حکم شد که طلب او را در مطالبه مجرا دبند ـ سید احمد سعید ربیع بیجاگیر بود حکم شد که طلب او را در مطالبه مجرا دبند ـ سید احمد سعید که در محری یافته بود بسبب تباه شدن جهاز بسورت معاودت نموده حسب الحکم بناه دستوری یافته بود بسبب تباه شدن جهاز بسورت معاودت نموده حسب الحکم

اشرف قندیل را در سورت گذاشته محضور آمده سعادت ملازمت دریافت . بفدهم از نواحثی سفیدون معاودت مموده بیست و چهارم بخاص شکار تشریف ارزانی فرمودند ـ درین مکان از عرضداشت خواص خان قلعدار قندهار و عزت خان حارس بست بعرض مقدس رسید که شاه عباس والی ٔ ایران چهارم ربیع الاول سنه بزار و پنجاه و بشت از صفابان بر آمده در چمن بسطام بیلاق مموده درینولا از آنجا روانه شده بفتم شعبان به مشهد مقدس رسیده متواتر خبر معرسد که با لشکر گران سنگ بآبنگ تسخیر قلعه ٔ قندهار متوجه گشته ـ و برسم و آئین آن دیار در خراسان توجیه تفنگچی و بیلدار تموده برای سرانجام غله بفراه و سیستان و محال دیگر مردم فرستاده در انسداد طرق و مسالک این صوب سعی و اېتام تمام دارد . و چون دانسته که در زمستان بسبب کثرت برف تردد از راه کابل و ملتان متعذر است اراده دارد که در دی و آذر بمحاصره پردازد ـ و شاه قلی ولد مقصود بیک ناظر را با نامه بر سبیل استعجال روانه ٔ درگاه عالم پناه نموده و او بیستم شعبان به قندهار رسیده زیاده از سه روز توقف ننموده روانه محضور پرنور گشته ـ حضرت ظل سبحانی حکم فرمودند که ارباب تنجیمساعتی برای انتهاض الویه ٔ فلک فرسا اختیار مموده بعرض مقدس رسانند ـ و فرامین مطاعه بامرا و منصبدارانی که نامزد این سهم شده و در تیول خود اقامت داشتند شرف صدور یافت که بسرعت برچه تمام تر روانه ٔ درگاه گردند ـ و بشاېزادهٔ کلان فرمودند که به قاضی افضل که از جانب آن والا گهر بحراست دارالسلطنت لابهور می پردازد بر نگارند که شاه قلی فرستادهٔ ایران را در لابهور نگابداشته نگذارد که متوجه درگاه گردد ـ چون خواص خان به علی مردان خان نوشته بود که برای ضبط قلمه ٔ قندهار لشکری و خزانه برای مواجب دیگر درکار است خان مذکور نور الحسن بخشی ٔ احدیان و چندی دیگر از منصبداران را با دو بزار سوار و پنج لک روپیه از سرکار والا فرستاده کیفیت این واقعه معروضداشت ـ

دوم شوال بفراوان بهروزی دولت و اقبال داخل شاپجهان آباد گشته بر کدام از قباد خان و طاهر خان را بمنصب دو بزاری بشتصد سوار از اصل و اضافه سرافزاز فرسودند . بیستم بعرض رسید که رشید خان حارس تلنگانه و قزلباش خان قلعدار احمدنگر راهگرای سفر آخرت گشتند . خدمت تلنگانه بهادی داد خان برادر رشید خان و منصب دو بزاری دو بزار سوار و قلعداری احمد نگر بایرج ولد او و منصب بزار و پانصدی پانصد سوار و خطاب خانی عطا نموده دیگر پسران و برادران بر دو

سردار مرحوم را موافق حالت و استعداد منصب و اضافه مرحمت ممودند ـ چون بعرض مقدس رسید که راجه کنور سین کشتواری رخت بستی بر بست مهانسنگه پسر او را به جانشینی پدر و منصب بشت صدی چار صد سوار و خطاب راجگی سربلند گردانیدند و کشتوار در تیول او مرحمت شد ـ

انتماض رایات عالیات بصوب پنجاب و رسیدن خبر محاصره ٔ قندهار

چون درين ايام خبر آمدن والى ايران بقندهار متواتر بسمع والا رسيد لاجرم بنابر مصلحت جهانباني بدارالسلطنت لاهور تشريف فرمودن لازم دانسته سوم ذيقعده سنه بزار و پنجاه و بشت بعد از دویهر ماهچه ٔرایت ظفر آبت بسعادت سعد اکس و طلعت مهر انور از انق دارالخلافه شاهجهان آباد طلوع سيمنت نموده بسمت مركز محيط سلطنت لاہور ارتفاع گرای گردید . درین روز برکت اندوز شہسوار عالم امکان دولتخانه ٔ زین را بر سعادت دایمی اورنگ گوهر نگین فوقیت داده از راه کنار دریا تا خضر آباد و از آنجا تا سرهند بشکار چرز پرداختند و سوم ذی حجم از دریای ستاج و هفتم از آب بیاه عبور نمودند ـ درین وقت از عرضداشت قلعدار زمینداور بمسامع جاه و جلال رسید که قبچاق خان از راه خواجه اوچین داخل سرحد زمینداور گشته مِفدهِم ذَى قعده وارد قندهارگردید ـ خلعت و خنجر مرصع از حضور اشرف و پنجاه بزار روپیه از خزانه ٔ قندهار باو مرحمت فرموده منشور طاب بتا کید تمام صادر فرمودند ـ مومی الیه در وقت برآمدن از اندخود داخل بندگان درگاه گردید. بود چون چند منزل در نوردید کدخدایان الوس و اویماق از عقب رسیده ظاہر کردند کہ ہمہ دل از متابعت اوزبكيه برداشته رضامند به بندكي درگاه عالم يناه ايم و مجمت سرانجام اسباب سفر فیالجمله توقف ضرور است ـ رستم خان پنج ہزار روپیہ باو بطریق مدد خرج داده رخصت نمود ـ او زمستان را در چار حد که مجدود قندهار پیوسته است گذرانیده بعد از انقضای زمستان براه قندهار ستوجه درگاه گشت ـ و از راه کار طلبی و شجاعت به قلعدار ظاہر ساخت کہ چون خبر آمدن والی ٔ ایران به قندهار متحقق است میخواهم مصدر خدمتی گردیده بعد از انجام کار روانه ٔ حضور اشرف شوم ـ قلعدار از کهال بزدلی و بی جگری این معنی را بسیار غنیمت دانسته اورا با خود نگابداشت ـ

راو ستر سال از وطن و رستم خان و قلیج خان و راجه بیتهلداس از کابل به پرتو زمین بوس سده ٔ سدره صرتبه پیشانی ٔ بخت را سعادت جاودانی دادند ـ

یازدهم ذی حجه باغ فیض بخش دوازدهم دولتخانه که لهور از ورود موکب مسعود قبله مقبلان چون باطن زنده دلان ممبط انوار ظهور گردید و چهاردهم خواجه خان ولد اورنگ خواجه سفیر نذر بحد خان بنابر دریافت سعادت ملازست بمنتهای مطلب رسیده نامه خان و دو تقوز و دو اسپ از جانب خود پیشکش گذرانید و بنظر التفات بادشاهی محتص گردیده بعنایت خلعت و خنجر مرصع و ده برار روپیه نقد رعایت یافت و و ابوالمعالی پسر مرزا والی را که در ماندو در گذشته بود بمنصب بزاری چار صد سوار سرافراز فرمودند و

روز سه شنبه دوازدهم محرم سال بزار و پنجاه و نه هجری محفل جشن وزن شمسی و شروع سال پنجاه و بهشتم از عمر ابد قرین بادشاه زمین و زمان انعقاد یافت ـ برسم بر سال سایر رسوم این روز طرب اندوز از وزن و نثار و داد دسی و کام بخشی. بظهور پیوست . از تابینان بادشاهزادهٔ والا قدر محد اورنگ زیب مادر دو هزار سوار دو اسیه سه اسیه گردانیده منصب آن والا جاه از اصل و اضافه پانزده بزاری دوازده هزار سوار بیشت هزار سوار دو اسپه سه اسپه مقرر نمودند ـ از جمله عنایاتی که در آن روز نسبت بامرای عظام و اعیان دولت وقوع یافت بدین تفصیل است ـ سعدالله خان هفت بزاری هفت بزار سوار سه بزار دو اسه، سه اسپه و باقی چهار بزار برآوردی و هر کدام از راجه جسونت سنگه و جی سنگه بمنصب پنجهزاری پنجهزار سوار دو بزار دو اسپه سه اسپه و راجه بیتهلداس بمنصب پنج بزاری پنج بزار سوار دو بزار سوار دو اسیه سه اسیه و میروا نوذر یمنصب چهار بزاری سه بزار سوار و راجه رایسنگه بمنصب چار بزاری دو بزار و پانصد سوار و نظر بهادر خویشگی بمنصب سه بزاری سه بزار سوار و معتمد خان میر آتش بخطاب قاسم خان و منصب سه بزاری دو بزار سوار و بر یک از اخلاص خان و سید محمود ولد خان دوران بمنصب دو بزار و پانصدی و دویست سوار و روپسنگه و رام سنگه راتهوران بمنصب دو بزار و پانصدی بزار و دویست سوار و قباد خان بمنصب دو بزاری بزار سوار و طاهر خان بمنصب دو هزاری بشتصد سوار از اصل و اضافه سرافواز گشتند ــ و ازین کمتر جمعی که باضافه سر بلندی یافتند تفصیل اسامئی شان موجب طول غبارت دانسته به تحرير آن نيرداخت ـ

چون بادشابزاده مراد بخش از اسلوب رای رایان اظهار نارضامندی تموده بود او را مجضور اقدس طلب تموده از تغیر او دیوانئی بر چهار صوبه دکن بدستور پیش بدیانت خان مفوض ساختند ـ چون بعرض مقدس رسید که اعظم خان بعد ازطی مراحل بهتاد و شش سال از سنین عمر رابگرای وادی آخرت شد ملتفت خان پسر کلانش را بمنصب بزار و پانصدی بزار سوار و میر خلیل را بزاری بهفت صد سوار و میر اسحاق را بمنصب نه صدی پانصد سوار نوازش فرموده خدمت فوجداری جونپور به معتقد خان از انتقال خان مذکور مرحمت فرمودند ـ

برآمدن قلعهٔ قندهار از تصرف اولیای دولت و فرستادن بادشاهزاده مجد اورنگ زیب بهادر و جملهٔ الملکی سعد الله خان و نبرد نمودن رستم خان و قلیج خان با سرداران قزلباش و فتح یافتن اینها و هزیمت قزلباشان

اگرچه بعد از بهضت رایات عالیات بصوب دارالسلطنت لابور از دارالخلافه شابهجهان آباد مقرر آن محوده بودند که داخل لابور نشده بدولت و اقبال متوجه کابل گردند و لشکر ظفر اثر را بمدد قلعدار قندهار تعین فرمایند اما چون قضا از حسیز امکان بیرون و از حوصله مکنت انسان افزون است آمدن والثی ایران در موسم را را محبت که بابی کاه و غله محال دانسته بموجب کنگاش بهواخوابان رفتن کابل در عین رمستان و برودت بهوا موقوف داشته عزیمت نهضت آنصوب در اوایل بهار قرار دادند ـ تا آنکه دوازدهم محرم الحرام سنه بزار و پنجاه و نه بهجری عرضداشت قلعدار قندهار رسیده که دهم ذی حجه دارای ایران بهای قلعه فندوی جابجا مردم آنرا بسیابئی سپاه چون باطن تیرهٔ مخالفان فروگرفت بندهٔ فدوی جابجا مردم کار آزموده را بنگابداشت مداخل و مخارج بازداشته دمی از مراعات شرایط تحفظ و کر آنمود در ا مقصر نمی دارد ـ مکنون ضمیر فیض پذیر آن تیود که چون بعین افواج ظفر طراز توقف بر حرکت اولیل دانسته قلعه مفتوح شود یا

له شود البته منگامه آرای نبرد خوابد گردید ـ اتفاقاً پس از تسخیر قلعه اصلاً او راضی باین معنی نشده تا مشهد مقدس سیج جا پای ثبات استوار ننمود . حضرت ظل سبحانی شاہزادہ بخت بیدار فیروزی نصیب مجد اورنگ زیب بهادر را با سعد الله خان و دیگر امرای نامور که اسامئی شان در ذیل این صحیفه ثبت است با پنجاه ہزار سوار جرار رخصت نمودہ بتاکید تمام فرسودند کہ متصدیان سہات سلطانی بامرا و منصبداران جاگردار که درین بساق تعین شده اند سر سواری صد روییه که سر بزار سوار یک لک روپیه میشود از خزانه ٔ عامره بعنوان مساعدت و مجمعی ک، نقد تنخواه میابند سه ماهم پیشگی بدهند تا از رهگذر خرج این سفر تصدیعه نکشند ـ و هم چنین با احدیان برقنداز و تیر اندازکه پنجهزار سوار بودند سه ماهم که بفت لک و پنجاه بزار روپیه می شود پیشگی مرحمت شد ـ وقت رخصت بسعد الله خان خلعت خاصه با نادری و جمدهر مرصع و اسپ با ساز طلا و فیل خاصه با یراق نقره و ماده فیل و به بهادر خان و راجه جسونت سنکه و قلیج خان و رسم خان و راجه بیتهلداس خلعت خاصه و جمدهر مرصع و اسپ با ساز طلا و به نجابت خان و سردار خان و میرزا نوذر صفوی و راجه رایسنگه و راو سترسال و لهراسپ خان و نظر بهادر و میراز مراد کام خلعت و اسپ با زین مطلا و بقاسم خان و اخلاص خان و روپسنگه و رام سنگه و سید فیروز خان و قباد خان و طاہر خان و انتخار خان و رتن راتهور و سجانسنگه و حاجی محد یار و شفیع الله میر توزک و قطب الدین و ارجن کور و محسن خان و سید مجد و بیرم دیو سیسودی، خلعت و اسب با زین نقره عنایت فرموده و جمعی را بخلعت و اسپ و بعضی را بخلعت سرافراز مموده برنواخته آنچه لازمه تاكيد و ارشاد بود بتقديم رسانيدند ـ و به بادشاپزادهٔ والا قدر مجد اورنگ زیب بهادر که بهمین تاریخ از ملتان براه بهیره روانه شده بودند خلعت خاصه و سربند لعلگرانبها دو مروارید و جمدهر و شمشیر خاصه و دو اسب با ساز طلای میناکار و ماده فیل با براق نقره مصحوب سعد الله خان فرستاده حكم ممودند كه لشكر ظفر اثر از راه بنگش بالا و پائين متوجه كابل شده از آنجا براه غزنین روانه ٔ قندهار گردد ـ بخشی گری این جنود نصرت آمود به ملتفت خان و واقعه نویسی به محد اشرف ولد اسلام خان مقرر فرمودند ـ

بهمن یار ولد آصف خان خانخانان از اصل و اضافه بمنصب سه بزاری سه صد

سوار و خطاب خانه زاد خان و عنایت الله ولد ظفر خان بمنصب بزاری و صد سوار مفتخر گشتند ـ و خواجه خان سفیر نذر مجد خان بمرحمت خلعت و اسپ با زین نقره و انعام بیگ رسول عبداللہ خان حاکم کاشغر را بعنایت خلعت و خنجر مطلا و پنجمزار روپیه برنواخته رخصت مراجعت دادند ـ و بیست و یکم پیشخانه والا بصوب کابل برآورده غره ربیم الاول بعد از انقضای یک یهر و شش گهری بمعنان عز و جلال از دارالسلطنت لاهور متوجه كابل گشته بآئين پيشين قاضي افضل را بصیانت صوبه ٔ پنجاب و سید شیر زمان و سید منور پسران سید خانجهان را مجراست ارک دارالسلطنت لاهور مقرر نموده سوم به جهانگیر آباد و دوازدهم از آب چناب عبور ممودند ـ و در وقت کوچ از جهانگیر آباد گرز برداری که فرامین مطاعه بشا بزاده و سعد الله خان برده بود رسیده به جعفر خان میر بخشی ظاہر نمود که وقت برگشتن بندهٔ درگاه نوشته ٔ سعادت خان از غزنین به سعد الله خان باین مضمون رسید که از زبانئی دو نوکر قبچاق خان که از لشکر والئی ایران فرار نموده وارد غزنین شده بودند چنین ظاہر شد که خواص خان برگشته بخت قلعه تندهار بوالئی ایران بازگذاشته سایر قلاع متعلقه آن ولایت بتصرف او درآمد ـ تفصیل این سانحه برین نمط است که دارای ایران بیست و دوم شوال به هرا**ت** رسیده ده روز **تونف** نمود و از آنجا در پانزده روز بفراه آمد و نه روز در آنجا ماند و از فراه محراب خان که سنگام آمدن قلعه ٔ قندهار بتصرف اولیای دولت قلعدار بست بود با ملک نصرت حاکم سیستان و بيرام على خان حاكم نيشاپور و حسين قلى خان حاكم برات با بشت بزار سوار بمحاصرة قلعه ٔ بست و سارو خان را با روشن قلی لربیگی وغیره پنج هزار سوار برای تسخیر زمینداور تعین نموده خود کوچ به کوچ متوجه قندهار شده دیم ذی حجه در باغ گنج علی خان نزول نمود ـ و گروپی انبوه از سوار و پیاده کار آزموده جرار را تعین نمود که دو برج را که قلیج خان از روی دور بینی بالای کوه چهل زینه که از آنجا توپ و تفنگ بدرون قلعه سیرسد ساخته و قلعدار ناآزموده کار از سراسیمه سری و بی تدبیری باستحکام آن نپرداخته بود بتصرف خود درآورده شروع در انداختن توپ و تفنگ نمایند . و دو جانب ملچار قرار داده از جانب ماسوری دروازه بعمده مرتضى قلى خان سيه سالار و از طرف دروازهٔ بابا ولى باستام مرتضيل قلى خان قورچی باشی مقرر ساخت ـ از اندرون قلعدار نابکار دروازهٔ پهلوان درویش سرخ و

دروازهٔ خواجه خضر براجه امرسنگه بدگوجر و دروازهٔ ویس قرن را بشادی اوزبک و دروازهٔ بابا ولی بتابینان خود سیرده و از برج کنج جانب درویش مجنون تا برج خاکستر به کاکر خان و چندی از تفنگچیان باز گذاشته محافظت ملچارهای مابین ماسوری و خضری دروازه بنور العسن بخشی احدیان حواله نمود ـ و باوجود استحکام چار دیوار استوار قندهار که بمراتب از حصون حصینه بیش بود و بی نقب و ملچار و پرانیدن برج و دیوار بغایت متعذر بود خبرداری همه جا و ارک بر ذمهٔ خود گرفت ـ چون والی ٔ ایران خود بجانب دروازهٔ بابا ولی بود مردم این ضلع سعی ی فراوان بكار برده رفته رفته ملچار را پیش آوردند ـ بعضی از محافظان قلعه شجاعت ذاتی را کار فرموده بضرب بادلیج و زنبورک و ضربزن مرد افکن روی آن تباه روی را نگابداشته اکثر از مردم غنیم خصوص کلب علی خان حاکم فراه سردار کلان را از راه کوچه ٔ تنگ تفنگ روانه ٔ عدم آباد ساختند ـ تا آنکه غرهٔ محرم سه توپ بزرگ که برکدام قریب یک من گوله میخورد از عقب رسیده دو توپ را محاذی دروازهٔ بابا ولی و یکی را روبروی دروازهٔ ماسوره بردند ـ و دمدسها برآورده سر پنجه سعی بداروگیر و بازوی نیرو به کشش و کوشش بر کشادند ـ و ازین جمت که دیوار حصار متین بود و بدان توپ کار نمی کرد بر روز چندین مرتبه آتش داده کنگوبا را که در پناه آن تفنگ از بالای قلعه سرمی دادند زده می انداختند . و شب مهنگام درونیان باز بمرمت شرفات پرداخته روزانه باز مردم غنیم بضرب تویها کنگرهای مذكور مسار مي ساختند و بدين آئين بمدد توبها خود را بكنار خندق رسانيده جمعي از دلیری از خندق گذشته و زیر دیوار شیر حاجی جا کردند ـ قلعدار نقبی از اندرون تا دیوار شیر حاجی رسانیده لختی از قوی بازوانرا بدفع قزلباشان از آن راه بفرستاد ـ آنها بمجرد رسیدن از روی کمال شجاءت چندین تن را بخاک بلاک انداخته باقی را زخمی و شکسته برگردانیدند ـ قزلباشان به تنبیه و تاکید والی ٔ ایران دېم ماه محرم الحرام و پانزدهم ماه مذکور از چوب و جوالهای خاک آکثر جا پل بسته از خندق عبور نمودند ـ و در زیر دیوار شیرحاجی سلچار قرار داده شروع در کندن نقب و دیگر مواد قلعه گنری کردند قلعدار بائین دیوار قلعه و شیر حاجی خندق عریض کنده هر نقبی که می یافت آنرا خراب نموده آنچه یافته نمی شد و مردم غنیم از آن به خندق بر می آمدند و سربا به تیغ بران و تنها بزخم کمایان داده بی نیل مدعا و فوز

مراد مراجعت مینمودند . و مردمی را که در نقب پنهان بوده برای برآمدن وقت و قابو میخواستند از سر دادن بانهای دنباله شکسته در آن میان به غضب اللهی سوخته روانه بئس المصير مي ساختند ـ تا آنكه بيست و سوم محرم والئي ايران با قزلباشان کار دیده رزم آزموده جانب دروازهٔ بابا ولی خود آمده ایستاد و لشکریان خود را بگرمئی عتاب و تندی خطاب سرگرم ساخته بتوزک و ترتیب سپاه توجه مبذول داشت و فرمود که ازین طرف و از جانب دروازهٔ ماسور حمله آورده یورش نمایند ـ در آن حال بندبای بادشابی بتائید اقبال بی زوال و عون و صون حضرت ذوالجلال همت کارگر بر دفع آنها گاشته تا سه چر روز بانواع مواجهه و مدافعه روی آن تباه اندیشان تیرهرای نگابداشتند . و مردم غنیم آز بر سو مالشی بسزا یافته چون دیدند که کاری پیش نمی رود آخر سرد دل و مرده خاطر باز گشتند. و ازین روز باران بشدت شروع شد که محاصران و محصوران را فرصت انداختن توپ و تفنگ نمیداد و مردم غنیم در پناه شیر حاجی در آمده پنهانی جا بجا دیوار میشکافتند و گاه دیوار انداخته قصد در آمد مینمودند و از جانب اولیای دولت بعنایت اللّمی غلبه مشابده نموده مخذول و منکوب باز میگشتند ـ مجملاً تا دوم صفر توپ و تفنگ از شدت باران از کار باز مانده مدار جنگ بر انداختن حقه و تعر و سنگ بود ـ برگاه مخالفان دلیری مموده بشير حاجي درآمده باعث تفرقه" خاطر و شغل قلب دلاوران مي شدند درونيان ہمت کارکشا بر دفع آنہا گاشتہ زدہ زدہ بیرون سی آوردند ۔ آخرکار جمعی از ستحصنان پست سمت و سست عقیده دیده و دانسته از روی اضطرار پنهانی در مصالحت زده مادهٔ پورش غنیم آماده ساختند ـ و ابواب آشتی کشاده بمصلحت دید شادی اوزبک بي غيرت ممك حرام قبچاق خان راكه بخواېش دريافت معادت ملازمت از ماوراء النهر بقندهار رسیده میخواست مصدر خدمات شود از راه بردند ـ و جمعی دیگر از منصبداران و احدیان و تفنگچیان از راه طغیان و عصیان حق نمک درگاه را فراموش ساخته و فرومایگی و بداصلی ظاهر نموده بقلعدار گفتند که بسبب کثرت بارش برف و انسداد طرق و مسالک رسیدن کومک متعذر بل متعسر است و از جد و جهد قزلباش نزدیک است که قلعه از دست رود و بعد از فتح نه ما را بجان امان است و نه فرزندانرا ربائی از بند ایرانیان ـ قلمدار نا آزموده کار آن جاعت باطل کوش حق ستیز را که سرگرم گریز بودند و جواب شان حواله به شمشیر تیز بود بدلاسا و استمالت پیش آمده بمواعظ پرداخت . لاجرم نصایح آن بی جکر بزدل نفعی نه بخشیده

جاعت مفسدان مِمه از سلچار برخاسته نخانهای خود رفتند ـ لاجرم دوم صفر لشکر غنیم از چند جا بشیر حاجی درآمده با گروهی از نوکران قلعدار وغیره در آویخته از هر طرف جمعی کثیر بقتل رسیدند ـ درین میان شادی وخیم العاقبت بقلعدار گفته فرستاد که محمد بیگ ناسی از قبل والئی ایران آمده و رقمی چند بنام تو و نور الحسن و میرک حسن آورده . او معرک حسن را فرستاده که بر حقیقت کار آگاه شود . مومی الیه بدروازهٔ ویس رسیده دید که فرستاده را اندرون طلبیده قبچاق خان و شادی وغيره مغولان پيش او نشسته اند ـ ميرک برگشته اين حقيقت به قلعدار گفت ـ آن برگشته بخت بخشی خود را فرستاده شادی خان را و قبچاق خان را نزد خود طلبیده گفت که فرستاده را بی اجازت من در قلعه در آوردن و باو صحبت داشتن برای چه بود ـ آنها در جواب گفتند که چون رقم و پیغام آورده بود نادیده گرداندن او از مصلحت دور دانسته اندرون طلبیده ایم ، لایق آنست که رقم گرفته و پیغام شنیده او را رخصت دہید ۔ درین مقام کہ بجہت عبرت دیگران کشتن شادی لایق بود آن ذلیل جاوید بتغافل گذرانیده بلکه برخاسته همراه آن مردودان بدروازهٔ ویس رفت و با فرستاده ملاقات نموده رقمهای ناگرفتنی گرفت و پیغامهای ناشنیدنی شنید . فی العقیقت سر رشته ٔ خویشتن داری از کف فروپشته بهان زمان قلعه را از دست داد ـ بعد از شنیدن پیغام والئی ایران که آنچه به پردلخان و مردم بست گذشته بعنوانی که تیغ بیدریغ سرگزشت چندین تن از خون گرفتکان کشته بقیة السیف تن بقید گرفتاری داده بانواع بلا گرفتار آمدند بر خود و مردم دیگر نه پسندیده در مقام ستیز و آویز نباشه . آن بد اختر کم سعادت یکبارگی دست و پا گم کرده جواب داد که بعد از پنج روز از جانبین حرب و قتال نه باشد ـ

به نتم صفر علی قلی برادر رستم خان سابق سپه سالار والی ٔ ایران در پای قلعه آمده بشادی گفته فرستاد که مرا برای جواب فرستاده اند ـ قلعدار بمک حرام باتفاق آن مقهور بدروازهٔ ویس علی قلی را طلبیده حقیقت پرسید ـ او گفت که صلاح حال و مآل شها در آنست که دست از ستیز و آویز باز داشته زیاده ازین ساعی ٔ بلاک و ننگ ناموس خود نباشید و درین راه نقد فرصت بخاک ریختن و خون سعی بدر محدد نماسب ندانسته سررشته ٔ بهبود از دست ندهید ـ آن نابکار پریشانی روزگار گفتگوهای بی موقع او را وقع و وقر نهاده و از سخنان مست و بی محل و گفتار های

ناپنجار فرستاده اسباب تفرقه ٔ حواس و پریشانی ٔ خاطر اندوخته خلل در رسوخ عزیمت سمكنان انداخت ـ و عبداللطيف ديوان صوبه را سمراه على قلى داده امان نامه طلبيد ـ فردای آن چون امان نامه که سجل تیره روزی و جریدهٔ وخامت مآل و خجالت و ندامت جاوید او بود رسید شادی بد عاقبت پیش از برآمدن قلعدار دروازهٔ ویس قرن را به قزلیاش وا گذاشته خود با قبچاق خان نزد والی ٔ ایران رفته در دنیا ملام و معاتب و در عقبلي معذب و معاقب گرديد ـ بشتم صفر ساير منصبداران و احديان و برقندازان امان گرفته از قلعه بیرون رفتند ـ و غیر ارک که قلعدار بام سنگه و کاکر خان و تابینان خود در آنجا بود سمه جا را غنیم بتصرف خود درآورد ـ اگر آن بی حمیت را بخت کارفرما و طالع رہنم میبود در قلعہ ارک کہ ہر روی پشتہ اساس یافته در چار دیوار بالای کوه که در کهال ستانت و حصانت و استحکام زبان زد روزگار است و لطایف العیل قلعه گیری به پیچ وجه در آن کارگر نه بلکه تصور فتح آن در آئینه خیال کمتر صورت بسته با تابینان خود برآمده تا رسیدن کومک كمر بهت بر مي بست و باوجود آذوقه و آب و علف مساعي ً جميله و فنون تدبير بكار ميبرد البته والي ُ ايران حق سعى تلف و ناچيز انگاشته نقد وتت بزيان نمي داد و ازين اراده باز آمده لاجرم ناكام مراجعت سينمود ـ اما آن واژون طالع از راه كافر نعمتی و کال دون همتی پشت بدولت جاوید کرده چنان جای مستحکم را مفت از دست داد و از قلعه باسباب و توابع و لواحق برآمده بفاصله ٔ یک کروه از قندهار فرود آمد ـ و از بیغیرتی و نامردی پاس ناموس اسم و رسم که مردان جان در آن بازند و بی اندیشه مانند پلنگان صف شکن یک تنه رو بعرصه کارزار می آرند نداشته از روی کافر نعمتی عار حرام نمکی تا قیامت بر خود پسندیده و برسنائی نخت سیاه بل بدلالت غول ضلالت از راه برگشته بچاه ندامت و بدنامی با روز سیاه و حال تباه جای عذر خوابی و بهانه شفاعت عذرخوابان نگذاشت . و یازدهم صفر بتکاف على قلى خان و عيسلي خان برادرش و كاكر خان و نورالحسن وغيره رفته در باغ گنج علی خان والی ٔ ایران را دید و بعد از ساعتی با ہمراہان مراجعت نمودہ با جہان جهان خجالت و شرمساری متوجه بندوستان شده با حواس متفرقه و خاطر پراگنده در دولت و سعادت جاوید بر روی خود بست ـ

بنگاسی که شاه عباس ماضی قندهار را از عبدالعزیز خان گرفت ارکی داشت و چار دیوار حصار ـ بعد آن علی مردان خان قلعه محکمی از کل و خشت بر کوه لکه

بدیاد نهاده بدور با تهام نرسیده بود که به به اولیای دولت قابره در آمد ـ از عمدهای دولت مثل خان دوران و قلیج خان و صفدر خان بر کدام آنی در باب استواری آن ناگزیر دانسته بعرض رسانیدند ـ حکم معلی بابتام آن صادر شده در مدت پنج سال بصرف پنج لک روییه پنج حصار بغایت استوار یکی دور شهر دوم قلعه دولت آباد سوم قلعه مندوی چهارم قلعه ارک پنجم قلعه فراز کوه صورت تمامیت پذیرفت ـ اگرچه از کل ساخته شده اما دیوارش بعرض ده گز و خندق همیق ـ باوجود آذوقه دو ساله و سامان قلعداری از بهمه جنس و حصانت حصار و متانت بنیاد و چهار بزار مرد شمشیر زن و کاندار و سه بزار برقنداز و تنف شدن دواب قزلباش از نقدان آذوقه و غلیق چارپایان مردم غنیم و رفتن دل و دست خالفان از کار بسبب کشته شدن دو بزار سوار جرار و بر شب انداختن تیر با نوشته در قلعه باین مضمون که ابل قلعه دل از دست ندبند کومک نزدیک رسیده و لشکر در قلعه باین مضمون که ابل قلعه دل از دست ندبند کومک نزدیک رسیده و لشکر خرام بی جگر کارفرما بودی البته تا پنج ماه پرنده را بر دور آن نمی گذاشت که پر زند ـ

اکنون کیفیتی قلعه بست و زمینداور مرقوم قلم وقائع نگار میگردد وقتی که محراب خان بیست و یکم ذی قعده به بست رسیده بمحاصرهٔ قلعه مذکور پرداخت کشایش حصار جدید محال انگاشته کشایش قلعه قدیم آسان تصور نمود و از کنار پل عاشقان تا آب بیرسند پنج ملچار قرار داد ـ پردل خان قلعه دار پای ثبات و قرار استوار نموده بباد حمله بای مرد افکن خاک وجود نابود برخی از نحالفان را به صرصر فنا میداد و بضرب توپ و تفنگ چندی دیگر را آتش در خرمن حیات میزد ـ بفتم ذی حجه چون از طرف ملچار نصرت خان مخالفان بانداز شکستن بند خندق و سر دادن آب آن بدریای بیرمند کوچه سلامت پیش برده کار نزدیک رسانیدند جمعی از نوکران پردل خان از دریچه بر ملچار غنیم ریخته باندک کشش رسانیدند جمعی از نوکران پردل خان از دریچه بر ملچار غنیم ریخته باندک کشش و کوشش بر آنها غلبه نمودند و بقیت السیف را مغلوب و منکوب بوادی فرار انداختند ـ و از ابتدای محاصره تا چهارم محرم که پنجاه و چهار روز باشد تردد نمایان از طرفین بظهور رسیده ششصد نفر قزلباش و سه صد نفر افغان از تابینان قلعدار که بهمگی ششصه نفر بود رابگرای وادی عدم گردیدند ـ آخرکار قلعدار قلعدار که بهمگی ششصه نفر بود رابگرای وادی عدم گردیدند ـ آخرکار قلعدار قلعدار که بهمگی ششصه نفر بود رابگرای وادی عدم گردیدند ـ آخرکار قلعدار

به دل بستگی حیات مستعار از سر نام و ناموس مردی در گذشته دیده و دانسته از راه اضطرار امان طلبیده محراب خان را دید و او از جمله صد کس بسمرایان پردل خان جمعی راکه در دادن براق ایستادگی تمودند بقتل رسانید و پردل خان را با بقیه مردم و عیال و اطفال مقید ساخته نزد والی ٔ ایران به قندهار فرستاد ـ

مِفتم ذي حجه سارو خان تالش قلعه ومينداور را محاصره محود ـ سيد اسدالله و سید باقر پسران سید بایزید بخاری با آنکه سوای برادران و تابینان خود پانصد تفنگچی سوار و پیاده از سرکار خاصه ممراه داشتند باو پیغام دادند که این قلعم از توابع ةندهار است ، بى كشايش آن تسخير اين فايده ندارد اگر قلم، قندهار مفتوح میگردد بی جنگ و تردد این قلعه از شما است باید که تا آنوقت جنگ و جدل درمیان نیامده عبث مردم طرفین بکشتن نروند ـ ساروخان این معنی را مستحسن دانسته از تردد ملچار وغیره باز ایستاد و حقیقت بوالئی ایران نوشته چشم در راه جواب داشت تا آنکہ کس والئی ایران رقم گرفتن قندهار و بست آورد ۔ این بی ہمتان پاس حق مردی و مردانگی نداشته دل نهاد شهادت که زندگانی جاوید عبارت از آنست نگشتند ـ و نیم جانی با کوه کوه گرانی و جهان جهان اندوه و نگرانی از سیان بکران برده خود را به قندهار رسانیدند ـ چون بوالئی ایران خبر رسید و نیز فرامین مطاعه بنام قلعدار نابكار در باب زود رسيدن شاېزادهٔ كوه وقار نهنگ آېنگ و سعد الله خان ها لشكر گران سنگ و فيلان بسيار و تويخانه بيشار عنقريب به قندهار محس، مطالعه اش در آمد ازین رهگزر که دواب لشکر تمام زبون و ضایع شده آکثری از لشكريان بكار آمده بودند در خود نيروي مقابله و مجادله نيافته بيست و چهارم صفر کوچ به کوچ متوجه صفالهان گردید ـ و محراب خان را با ده بزار سوار قزلباش در قلعہ گذاشتہ دوست علی اتکہ را بمحافظت قلعہ بست بر گاشت۔ چون این حقیقت بعرض مقدس رسید فرمان عالی شان بنام شاہزادہ و سعد اللہ خان شرف صدور یافت كه اكنون كه والثي قزلباش بعد از تسخير قندهار وشنيدن خبر توجه عساكر جهانكشا مصلحت اقامت نديده متوجه ديار خود كرديد بسرعت برچه تمامتر به قندهار رسیده در تسخیر قلعه مساعثی جمیله بکار برند ـ حقیقت لشکر ظفر اثر آنکه

١- بجنس . قلمي (د - ق)

سعد الله خان بعد از رخصت چندی بسبب رسیدن امداد لشکر بتانی کوچ نموده پس از پیوستن بازماندها به تعجیل روانه شده پانزدهم صفر از گذر آتشی، آب نیلاب عبور مموده در کوبات منزل گزید . و نواب قدسی القاب بادشابزادهٔ عالم و عالمیان مد اورنگ زیب مادر که از ملتان روانه شده بودند در بهمن ایام از آب گذشته به لشكر رسيدند و بسبب كثرت برف براه پشاور روانه شده بيست و يكم ربيع الثاني داخل کابل گردیدند ـ چون علف قابل چرانیدن در زراعتها نرسید، بود بحدیکه پنج سیر گندم و جار سیر کاه لیز روپیه را سمین قدر بدست سمه کس نمی افتاد بنابر تاکید اشرف پانزده روز توقف نموده روانه تندهار گردیدند . و بعد از رسیدن غزنین معروض داشتند که غله درین جا روپیه را دو سیر و کاه مطلق نایاب است و ازین جا تا قندهار بیچ چیز بهم تمیرسد لاجرم کار بر سپاه بغایت تنگ شده در تردد اند ـ در جواب حکم معالی صادر شد که این قسم امور را منظور نظر نساخته خواه نخواه متوجه مقصد گردند و فرصت از دست نداده ما را هم بکابل رسیده دانند ـ شاهزاده و سعد الله خان را بر طبق حکم معالی مجال توقف نمانده از غلم وغیره پرچه بهم رسیده در پانزده روز بدست آورده کوچ به کوچ روانه ٔ پیش شدند ـ و هراول و قول و برانغار و جرانغار و طرح راست و چپ و چنداول افواج بفتگانه قرار داده وقتی که نزدیک بشهر صفا رسیدند ملک حسن پسر ملک مودود ابدالی از نزد محراب خان گریخته بوطن خود آمده بود بادشاهزادهٔ عالی قدر را ملازمت نموده بانعام خنجر مرصع و ده هزار روپیه نقد سرافراز گردید ـ چهاردهم شاهزاده با لشکر ظفر اثر نزدیک قندهار رسیده بفاصله ٔ نیم کروه از قلعه فرود آمدند ـ و سعد الله خان را در باغ گنج علی خان و راجه جی سنگه را در باغ دیگر خان مذکور و قلیج خان را در باغ نظر ساخته على مردان خان اجازت نزول داده برابر دروازهٔ بابا ولى سه ملچار قرار دادند ـ یکی متصل دامن کوه چهل زینه باستام نجابت خان دوم به قاسم خان باکل تویخانه سوم به قلیج خان با تمامی فوج جرانغار و سابین دروازه بابا ولی و خواجه ویس قرن رستم خان فرود آمده ملچار ساخت ـ و ملچار محاذی ٔ دروازهٔ خضر بسعد الله خان و اپتهام ملچار آب دزد بملازمان سرکار عالی متعالی و ملچار جانب ماشوری دروازه به

١- ريشي - قلمي - (د - ق) -

بهادر خان و لمهراسي خان قرار يافت ـ و برجا ساختن ملچار دركار بود حسب الاس عالى مقرر گشت كه بر كدام از اس ا پيش برد خدمت خويش فرا پيش گيرد ـ پانزدېم وقت دویهر راجه مان سنکه گوالیاری و بهاو سنگه و جکت سنگه بروج فراز چمل زینمه خالی دیده با نشانهای خود دویدند و حسب الطلب آنها بخشی سعد الله خان نیز با جمعی از تابینان بمدد رسیده باتفاق حمله آور گشتند ـ محراب خان خبر یافته از راه دریچه ببالای کوه رسیده برج مذکور را ببرقنداز بسیار استوار ساخت ـ و از کثرت آلات آتشبازی تیر و تفنگ چون ژاله ببارش آورده حمله آورانرا مجال رسیدن تا بروج نداد ـ لاجرم بر دو سردار تا نيمه راه از ملاحظه بلاک مردم ملچار قرار داده نشستند ـ و اين جرأت بيجا پسند طبع شاېزادهٔ والا قدر نيفتاده اس فرمودند که بایستی مارا بر این اراده آگاه ساخته پیش قدم میگذاشتند آکنون باید که در انتظار فرصت بوده برگاه وقت مساعدت نماید برجها را بتصرف خود در آورند - بیست و پنجم قلیج خان را با راو ستر سال و اله قلی خان و قباد خان و طاہر خان و خنجر خان وغیره ہفت ہزار سوار روانہ ' بست گردانیدند کہ غلات آن نواحی را بتصرف خود آورده باستالت رعایای ستم دیده بیردازند ـ چهاردهم جادی الثانی سعدالله خان در خدمت پادشاېزادهٔ جمهان و جمهانيان ظاېر ساخت که تا امروز از راه دلیری و خیره چشمی دروازهٔ خضر و ویس قرن نبسته و این معنی حمل بر سستی و بی تدبیری ٔ لشکر ظفر اثر و دلیری ٔ قلعدار گشته اراده دارم که در زمینی که قریب ملچار راجه بیتهلداس آب کمتر می آید فرود آیم و سعی نمایم که در اندک ایام کوچه ٔ سلاست به قلعه برسد ـ روز دیگر اجازت یافته چون بدانجا روانه شد محصوران توپ بسیار انداخته اکثر مردم را ضایع گردانیدند ـ با آنکه بر روز تویجیان و برقندازان مانند سحاب توب و تفنگ در بارش داشتند خان معزالیه دربارهٔ اسباب قلعه گبری همت رهنما و عزیمت کار فرما را کار فرموده بایتهام پیش برد نقب و ساختن کوچه ٔ سلامت پرداخت ـ و جمگی سیاه از راجیوت و مغل و سفید و سیاه بنوید افزایش مناصب و مراحم گونا گونگرمثی دل و نیروی بازو داده سمگنان را سرگرم کار ساخت ـ و پس از چند روز که روزگار به تهیه اسباب پیش رفت کار گذشت و ملچارها قرار یافت و پیچ و خم کوچهای سلامت راست شده چهل ذراع فاصله تا خندق ماند محصوران از شام تا بام توپ و تفنگ انداخته در ویران کردن آن سعی وافر مینمودند و ماپتابیهای بسیار افروخته بر کرا میدیدند نشانه ٔ تیر و تفنگ می ساختند ـ تا آنکه

شبى بهادران جانفشان از پناه كوچه سلامت برآمده در پناه وقايه حايت اللم، رو بخندق دویدند و کل و لای که قزلباشان از خندق برآورده بردند در پناه آن جاگرفته شروع در کارزار ممودند . و در بهان شب کوچه ملامت را شصت و دو گز کنده بكنارهٔ خندق رسانيدند ـ روز ديگر قاسم خان نيز كوچه ٔ سلامت بخندق رسانيده شب بقدهم رجب کوچه ٔ سلامت دیگر کنده محاذی دروازهٔ خواجه خضر بردند ـ و سوم شعبان شروع در خاکریزی نموده جوالهای پر خاک و سیبهای چوب گر در خندق انداخته بالای آن بجوب و نی پوشیدند و چندین نقب از جابجا سر کرده یکی را از آنجمله بخندق رسانیده آب سر دادند ـ قاسم خان نیز نقبی از زیر خندق شروع نموده به ته دیوار شیر حاجی رسانید ـ اگرچه جمیع بندها سعی و کوششی که زیاده از آن متصور نباشد بجا آورده در تنديم مراسم جانفشانی کوتابی ننمودند اما چون قزلباشان از مدت مدید بر سر قلعه داشتن و گرفتن با روسیان رد و بدل بسیار مموده درین علم مهارتی تام بهم رمانیده اند خاصه از بدست آوردن این قسم قلعه پر توپ و تفنگ و آذوقه و دیگر اسباب قلعداری استقاست دیگر پیدا کرده داد تردد میدادند ، چنانچه در یک روز بیست و پنج توپ بر کوچه ٔ سلامت که بمنصب خندق رسیده بود برده ویران کردند بنا بر آنک اسباب قلع گیری و مصالح یورش و مادهٔ محاصره على الخصوص توبهاى كلان سطلقاً آماده نبود و موسم زمستان تنگ رسيده ناچار حسب الاستصواب اولیای دولت صلاح وقت در آن دیدند که مراجعت به پندوستان مموده به فراغ خاطر مصالح پیش رفت کار سهیا ساخته بعد از انقضای ایام زمستان بسرانجام معامله پردازند .

درین اثناء از نوشته واقعه نویس فوج قلیج خان بمسامع علیه رسید که چون خان مذکور حسب الام عالی با فوجی از بهادران موکب مسعود متوجه این ضلع گردید بموجب اشارهٔ محراب خان قلعدار قندهار حارسان بست وغیره رعایا را بجانب فراه و سیستان کوچانیده نشانی از آبادانی نگذاشتند خان مذکور طاهر خان را با بزار سوار خوش اسپه تعین ممود که تا نواح سیستان تاخته آنچه از دستش برآید تقصیر نکند ـ مومی الیه تا قاعه حیشی تاخته فراوان غله و غنایم دیگر آورد ـ

^{. -} خنشي ـ قلمي ـ (و ـ ق) ـ

و الله قلى و قباد خان نيز از قليج خان رخصت گرفته با دو بزار سوار تا لوراد و موسی قلعہ تاخت نمودہ در طئی راہ اکثری قرای آبادان را پی سیر ساختند ۔ و جمعی را پی سیر و اکثری را اسیر و دستگیر گردانید. مواشی ٔ بیشار و آذوقه بسیار از آن محال و اباائی حوالی و حواشئی آن به یغ ابرده وقتی که مراجعت نمودند نجف قلی میرآخورباشی و حاجی منوچهر برادر محراب خان که با جمعی از آنروی آب هیرمند پیشتر آمده بودند سر راه گرفتند ـ الله قلی خان و قباد خان فرصت فراهم آوردن مردم که برای یغ و غارت شیرازهٔ جمعیت از یکدگر گسمته باشان و پریشان شده بودند نیافته ناچار سرداران بدات خود نبردآرا گردیده آخر بسبب فزونی غلبه عنم ناکام عنان گردانیدند . و از منصبداران انگه بیگ خویش یلنگتوش و عبدالغفور قاقشال و حاجی گدا و چندی دیگر جان نثار گشتند ـ بعد از آنکه پیکار گزینان به قلیج خان پیوستند و کثرت قزلباشید برو ظاہر شد بصوب ہیرمند کوچ نموده چهار کروېئي بست منزل گزید ـ درین وقت یک سوار بندوقچې باراده بندگئی درگاه از قلعہ ٔ بست برآمدہ قلیج خان را دید ۔ و گفت کہ درین دو سہ روز از گرشک نوشته بقلعه دار بست که دوست علی نام دارد رسیده که از جمله کومکی که والٹی ایران به قندهار فرستاده پنج هزار سوار بقلعه ٔ گرشک رسیده هر روز پی هم می رسند . و قریب بشام آن روز جاسوسان نیز رسیده برگزاردند که سوای پنج ہزار فوجی کلان بسرکردگئی نظر علی خان نزدیک بگرشک آمدہ ۔ قلیج خان بنا بُر مصلحت وقت و قابو در خدمت شابزادهٔ والا گهر عرضداشت مموده خود بکوشک نخود رسید ـ و روز دیگر از آنجا کوچ نموده در جلگای موضع سنگ حصار بالا دوازده کروېځي قندهار منزل اختیار کرد ـ و مردم غنیم این خبر شنیده بگرشک رسیده بهیه مواد جنگ پرداختند .

دهم قلیج خان جاسوسی هندوستانی در خدست شاهزاده فرستاد _ او گفت که در واقعه قندهار قزلباشان مرا نوکر کرده همراه برده بودند ـ اکنون بعنوان جاسوسی فرستادند ، چون مدتی نوکر قلیج خان بودم پاس آن حق در نظر داشته نزد خان مذکور آمدم _ حقیقت اینست که والئی ایران خود در هرات است و نه هزار سوار بسرداری نظر علی خان حاکم اردبیل در حوالئی کوشک نخود آمده یازده هزار سوار دیگر بارادهٔ اتفاق فوج نظر علی خان همراه مرتضیل قلی خان قورچی باشی.

نه کروبئی این طرف آب بیرمند رسیده قصد آن دارند که باهم موافقت نموده دستبرد بابل وفاق ممایند ـ اگر فوجی دیگر به مدد قلیج خان برسد صلاح دولت است ـ لاجرم شاهزادهٔ والا گهر دوازدهم شعبان رستم خان را با سردار خان و نظر خویشگی و راجه رایسنگه و راجه دیبی سنگه و سید فیروز خان و روپ سنگه راتهور و افتخار خان وغيره بفت بزار سوار كار ديده جنگ آزموده فرستاده مترصد خس بودند ـ روز دیگر همین که رستم خان کوچ نموده سه کروېئی قندهار منزلگزید قریب دو هزار سوار غنیم در جلگای دو کروهئی شهر که دواب تمام لشکر آنجا بود ریختَه تا رسیدن خبر تمام اسپان و شتران سپاهیان فراهم آورده جمعی کثیر از ساربانان و چاروا داران را بقتل رسانید، برگشتند ـ رستم خان چون نزدیک بود با نظر بهادر و دیگر سرداران سه چارکروه جلوریز تاخته خود را به غنیم رسانید ـ فوج غنیم تفنگچیان را پیش داشته بنگامه آرای نبرد گردیده بزد و خورد درآمدند ـ خان سپابی منش ارادت کیش که سپاهی قرار داده بود در عین ریزش تفنگ با چندی از ارباب مناصب و جوق از احدیان و تفنگچیان و دیگر مغولان نبردآزمای مردافگن و راجپوتان تیغ آخته بهیئت مجموعی بر آن زیاده سران جلو انداخت ـ از آنجا که جنگ تیغ و خنجر خاصه ٔ سیاه بندوستان است و نبرد سیاه روم و فرنگ و قزلباش و اوزبک به نیزه و تیر و تفنگ میباشد باندک دستبرد رو از ستیز و رخ از نبرد تافته سر راست راهئی راه فرار گشتند. و همگی دواب و سپاه و سواشئی رعایا را جایجا گذاشت. جمعی بی سر و اکثری دستگیر گردیدند ـ بهادران لشکر ظفر اثر مظفر و منصور شب بنگام مراجعت به مقر خویش نموده سربای فسادکیشان با اسپ و اسباب و شتران در خدمت پادشاپزادهٔ عالی مقدار ارسال داشتند - از تقریر گرفتاران چنین معلوم شد که نظر علی خان حاکم اردبیل و علی قلی خان ضابط ماروچاق و ملک نصرت خان سرگروه سیستان و نجف قلی میرآخور باشی وغیره با شش بزار سوار ب*کوشک نخود* رسیده اند و مرتضلی خان قورچی باشی و سیاوش خان قلر آقاسی و پریداغ خان و بیرام خان که ما بر شار آن آگاه نیستیم از عقب روانه شده بودند ـ از جمله فوج اول با دو هزار سوار خوش اسه برای تاراج دواب حوالئی لشکر برآمده بودیم که با این بلاگرفتار و با اجل دو چار گشتیم ـ رستم خان بعد از شكست مخالفان خيل موافقان را كوچ داده در حوالئي حصاربالا به قليج خان پیوست ۔ و چون خبر فراہم آمدن غنیم بہ تحقیق رسید روز پنجشنبہ بیست و چہارم

شعبان بر دو سردار نصرت شعار پائین قلعه ٔ شاه میر و سنگ حصار سه کروه راه ۱٫ نوشته منزلگاه ساختند ـ و هزار سوار بر چیده بر سبیل قراولی جدا ساخته همراه حسن قلی آغر فرستادند ـ اتفاقاً روز اول میان قراول پادشابی و قراول قزلباش بقدر تلاشی واتم شده حسن قلی فیروز گردید و دو قزلباش را گرفته نزد رستم خان آورد . از زبان آنها ظاهر شد که سی بزار سوار قزلباش باخود قرار مقابله موکب اقبال داده چهار کروپئی لشکر رسیده الد ـ هر دو سردار شهاست و متانت شعار بجهت سرانجام بعضي ضروريات روز جمعه در آنجا مقام تموده شنبه بيست و ششم بادپايان آتشين لگام را گرم عنان ساخته در منزل شاه میر از گذر ارغنداب عبور نمودند ـ رستم خان بنا بر محافظت مردم لشکر که بجمهت بیمه و کاه در صحرا متفرق شده بودند سر راه غنيم گرفته سواره مستعد مقاومت ايستاد ـ و قليج خان بجمت فرود آوردن مردم به ترتیب مشغول شد ـ درین اثناء خبر رسید که غنیم نمایان شده ـ رستم خان که آمادهٔ پیکار بود لشکر مرتب ساخته نظر بهادر خویشگی را با روپسنگه ولد کشن سنگه راتهور و رام سنگه راتهور و علاول ترین و جبار قلی گکهر وغیره فوج پیش مقرر گردانید ـ قلیج خان بمجرد شنیدن خبر مخاذیل با ہمراہان سوار شدہ بخان مذکور پیوست ۔ ہر دو سردار جلادت آثار تکیه بر عون و صون جناب اللمي و کارسازي اقبال بي زوال حضرت خلافت پناهی کرده باوجود قلت اولیا و کثرت اعدا فوج منصور را به توزک شایان ترتیب داد، در برابر مخالفان باین دستور صف سصاف و یسال قتال آراستند ـ براول رستم خان نظر بهادر خویشگی با تویخانه ٔ خان مذکور و راجپوتان وغیره منصبداران و سردار خان و راجه رایسنگه و راجه دیبی سنگه وغیره در دست راست و سید احمد وغيره منصبداران دست چپ آن خان والا شان مقرر شدند ـ براول فوج قليچ خان راو ستر سال با دیگر راجپوتیه و جمعی از مغولان در دست راست و شاد خان و اله قلی خان و طاهر خان و قباد خان و جمعی دیگر از مغولان در دست چپ خان مذکور جاگرفتند ـ و هر کدام از هر دو سردار فیروزی شعار باکال استقلال در فوج قول بشکوه کوه پایدار بوقار تمام ایستادند ، تا آنکه بعد از دوبهر و چهار گهری روز سه شنبه فوج هراول و برانغار و جرانغار لشکر قزلباش نمودار شده فوج اول به نظر بهادر براول رسم خان و براو سترسال براول قليج خان و دومين بميسره قليج خان و سومین بمیمندهٔ رستم خان در آویخته بخیره چشمی و چیره دستی درآسدند ـ و از

سرمستی بادهٔ غرور که رسائی این نشاه بهوش ربا با نشاه شراب در کاسه بهی مغز شان سرشار افتاده بود در عرصه معافات دلیری را به نهایت مرتبه دلاوری رسانیدند و نخست پیادگان لشکر ظفر اثر برسم معهود ببان اندازی آتش فنا در حیات آن خاکساران زده راه تردد بر ایشان بستند بعد از آن تفنگچیان قدر انداز رک ابر شعله بار توپ و تفنگ ژاله آتشین بر آنها باران ساخته دروازهٔ ملک عدم بر روی غنیم کشادند در عین این حال که جنگ از بر دو سو ترازو شده معامله بسرپنجه و زور بازو افتاده بود و کوششهای مردانه از بر دو طرف رو نموده آئین حرب آنچه از سرحد احتال و قوت تصور بیرون بود از بر دو ظهور می نمود مرتضلی عرب آنچه از سرحد احتال و قوت تصور بیرون بود از بر دو ظهور می نمود مرتضلی قلی خان سپه سالار با مردم بسیار از عقب رسیده بیکبار بهمه باتفاق از چهار جانب اسپ برانگیختند و دور دایرهٔ لشکر ظفر اثر را باحاطه پرکار قبل نقطه وار درمیان آگرفته از بر طرف آتش کین را اشتعال دادند با آنکه بر سر پله تردد یکه تازان قرباشیه بادپایان را بجولان در آورده باوجود سنان بازی از معرکه جان فشانی و سربازی جان بیرون نبرده سر می باختند اجل رسیدها سرگرمئی دیگر از مشاهدهٔ این سربازی جان بیرون نبرده سر می باختند اجل رسیدها سرگرمئی دیگر از مشاهدهٔ این خیال اندوخته خود را به مهلکه می انداختند :

اہیات

سواران تیغ برق افشان کشیده پزیران سو بسو دندان کشیده

ترنگ تیر و چاکا چاک شمشیر دریده مغز پیل و ژېرهٔ شیر

> زره برهای از زهراب داده زره پوشان کین را خواب داده

انجام کار تزلزل در بنای ثبات اکثر یلان نوج سیمند راه یافته جمعی کثیر از گکهران آزرم دشمن زندگی دوست را پای قرار از جا رفت و از این معنی کار لشکر غنیم از خیرگی بچیره دستی کشیده عرصه قرار و آرام بر اکثر مردم نهایت تنگ میدان گشت ـ درین حال سردار شهاست آثار رستم خان چون دید که کار از خودداری گزشته ایستادن خلاف آئین سرداریست مانند اژدر دلیر از خشم بر خود

پیچیده با بهادران کار طلب ناموس جوی عنان به تیز جلوی سیرد . از جانب دیگر قلیج خان فیلان کوه شکن مصاف آزموده را پیش رو داده چون نمنگان مرد افکن خود را بر دریای لشکر اعدا زد و از بر جانب دیگر بهادران گیردل کم براس که از برابری شعله ٔ سرکش پای کم نمی آوردند خاطر به قلت عدد و عدت که در اکثر اوقات كريمه كمر من فينمة تلييكلة إنخالبت فينة كشييرة بايذن الله سوجب غلبه است جمع ساخته بر ایشان تاختند ـ و بکشاده پیشانی به پرخاشجوئی و کمین کشائی درآمده بنا بر آنک، بسبب تنگئی فضاکار از نیزه و تیر پیش نمی رفت کوتاه سلاح با دشمن بیکار پیشگرفتند . در آن گرمی ٔ بنگامه که از این سوی دلیران مغول و راجپوت و افغان و از آن رو قزاباش و خراسانی و ترکهان از مردن ابا و آمهابا ننموده رخ بعرصه کارزار داشتند و درسیانه کارزار رستانه چمهرهٔ وقوع نموده از طرفین داد شماست میدادند ـ تفنگچیان درست انداز که از دست قضا در قدراندازی یدبیضا مینمودند و از شرارهٔ فتیله ٔ بندوق آتش فنا در خرمن بقای محالفان زده بسی مردم را از راه کوچه ٔ تنگ تفنگ روانه ٔ فسحت آباد ساحت عدم کردانیدند ـ و آن چنان که سهام قضا با نشامهای دل نشین بجا سیخورد ـ تیر و بندوق آنصاحب قبضها اکثر سرداران لشکر را از پا درآورد، راه عبور بعسکر منصور کشادند ـ درین وقت بر دو سردار شهاست آثار سر پنجه عدو بند بچیره دستی برکشاده چندان مراتب تیغ زنی و خصم افگنی بتقدیم رسانیدند که اکثر از آن نابکاران را در آن عرصه از اسپ پیاده نموده بیشتر خسته و کوفته بخانه ممات فرستادند ـ و بگرمی شعله سرافراز که بر قلب خاشاک زند سرپنجه قدرت بدشمن مالی و عدوبندی برکشوده بعنوانی آرزوی دل برآوردند که افواج غنیم از حمله ٔ شیرانه ٔ دلاوران خونخوار سلک انتظام و اجتاع خویش از هم گسسته مانند اختر بخت خویش راجع گشته باختیار هزیمت که در آن وقت غنیمت بود رخ از عرصه ٔ پیکار برتافتند ـ سپاه نصرت دستگاه که از بنگام دويهر روز تا بنكام فرو نشستن آفتاب معركه و خورد قايم داشته ديدهٔ أسيد بر انتظار کار نهاده بودند از ظهور آن فتح آسانی استظهار دیگر یافته دنبال آن بدبختان شتافتند و سینه از کینمهٔ دیرینههٔ آن بد اندیشان بکام دل پرداخته چندان تیغ تیز را بقتل آنها حکم ممودند که ظلمت شب بمیان جان ایشان درآمده زینهاری شب تاری كشتند ـ چون تعاقب دشمن در سيابي شب سناف روش سپاېگريست از دنبال بزيمتيان عنان باز كشيد. و اسب و نيزه و يراق و اسلحه و عرابه تويخانه و بيرق

بسیار گرفته شادی کنان و نقاره زنان بهم عنان فتح و ظفر بمخیم خود مراجعت محمودند ـ و یک بهر شب گذشته حقیقت این فتح نمایان که بمحض کارگری عنایت انهی و اعتضاد دولت بی زوال بادشاهی نصیب اولیای دولت قاهره شده بوده در خدمت شاهزادهٔ عالی برنگاشته با سرهای معاندان و اسپ و اسباب که بدست افتاده بود ارسال داشتند ـ و بعد از دوپهر روز دیگر خود نیز با هزاران نیکنامی و دوست کامی بمواکب اقبال بادشاهزادهٔ عالم و عالمیان پیوسته مراسم مبارکباد فتح تازه بیا آوردند ـ آن زینت افزای اورنگ جهانبانی ادای حقوق جانسپاری و جانفشانی میکنان باظهار نهایت عنایت و کهل مهربانی فرموده بریک را جداگانه فراخور حال و میکنان باظهار نهایت عنایت و کهل مهربانی فرموده بریک را جداگانه فراخور حال و دانسته تسخیر قاعه را در سال آینده قرار دادند و طبل رحیل کوفته حقیقت این فتح دانسته تسخیر قاعه را در سال آینده قرار دادند و طبل رحیل کوفته حقیقت این فتح میین و نایابی علف دواب و تعسر بل تعذر علاج بدرگاه معلی معروض داشته کوچ بکوچ متوجه بندوستان گشتند ـ اکنون خاصه وقایع نگار به تحریر مقدمات حضور می پردازد ـ

جشن وزن مبارک قمری

روز پنجشنبه دوم ربیع الثانی سال پزار و پنجاه و نه مطابق بیست و پفتم فروردی ماه اللمی جشن وزن مبارک قمری آغاز سال شصتم از عمر ابد پیوند بدستور معمود ترتیب یافته جمیع وظایف این روز بهجت افروز از داد و دېش و بخشش و بخشایش مراعات پذیر شد ـ پنجم از نیلاب عبور نموده از آنجا بچهار کوچ به پشاور نزول اجلال ارزانی فرمودند ـ شایسته خان از احمدآباد آمده سعادت ملازمت حاصل نمود و یک لک روپیه اقمشه آن دیار بعنوان پیشکش از نظر انور گذرانیده بانعام خلعت سرافرازی یافت ـ ابو سعید نبیرهٔ اعتهاد الدوله که سی بزار روپیه سالیانه از خزانه وضوه منوره می یافت حسب التهاس بیگم صاحب بمنصب دو بزاری بشت صد سوار و فوجداری اجمیر از تغیر شاه علی رخسارهٔ بخت مدیدی بر افروخته بسعادت رخصت سربرافراخت -

چون بعرض مقدس رسید که شاه بیگ استجلو که والئی ایران او را پنگام معاودت از قندهار بآستان سعادت نشان برسم سفارت فرستاده بود بکابل رسیده یار حسین بیگ گرز بردار را فرستادند که او را بدرگاه معلنی بیارد ـ چون در باغ فرح افزا

که در موضع نیمله محکم خدیو دین و دنیا ترتیب یافته نزول اقبال واقع شد و خبر آمدن او بعرض مقدس رسید حکیم گرفتن نامه و بار یافتن او بدرگاه معللی شرف صدور پذیرفته به شایسته خان و جعفر خان فرمودند که او را طلبیده یک محلس دریابند و حسب الامر اشرف بگویند که ما نظر بر رابطه عبت قدیم که درمیان این دودمان سلطنت نشان و آن سلسله علیه که از دیرباز متحقق بود داشته از روی کال اعتاد خدمتگاری را بمحافظت قلعه ٔ قندهار برگاشته بودیم ، اگر برعکس این نشان خاطر می بود یکی از بندهای سپاهی منش رزم دیده پیکار آزموده که از عهدهٔ قلعداری و مدافعه و مقابله ایشان هواقعی میتوانست برآمد تعین ميفرموديم ـ اكنون كم اين حركت بيجا ازيشان بوقوع آمده فرستادن ايلچي و ناسه دور از آئین دانش و بینش است ـ شاه قلی نام ایلچئی سابق نیز بهمین سبب دولت بار نیافته ناکام برگردیده بود ، اکنون او را بهم لازم است که بجلال آباد رفته چندی از ماندگئی راه بیاساید و بعد از ورود موکب معللی در دارالملک کابل رخصت مراجعت خوابد یافت و نظر بر پریشانی حال او نموده ده بزار روپیه بطریق انعام مرحمت فرموده یار حسین را بمهان داری و سمرایی او مقرر نمودند ـ بادشابزادهٔ باند اقبال که پیشتر روانه شده بودند در منزل بگرامی بامیرالامرا علی مردان خان صوبه دار کابل وغیره متصدیان آنجا رسیده دولت کورنش دریافتند .. خان مذکور در بهمین مجلس بخلعت فاخره و نادری ٔ زردوزی سرمایه ٔ افتخار اندوخته بآداب معهوده پرداخت ـ روز دیگر دولتخانه کابل از فیض مقدم بادشاه گیتی پناه صفا و طراوت تازه یانت ـ مراد بی ایلچئی نذر محد خان با یادگار چولاق جبین ارادت از سجود آستان کیوان نشان بر افروخته در ضمن تقدیم کورنش و تسلیم از روی آداب نامہ ٔ خان مذکور گذرانیدند ـ و ہرکدام بانعام خلعت و پنج ہزار روپیہ نقد نوازش یافته در مکانی مناسب حال حکم نزول یافتند ـ

بیست و بهشتم سربای سیویخ بی و تردی علی قطعان و بحد بیک قبچاق و کولی بیگ عم او و یوسف خواجه که سبحان قلی خان ولد نذر بحد خان اینها را بجزای اعال سیئه رسانیده بود از بلخ بدرگاه والا رسید ـ گزارش این مقدمه برین نهج است که چون در وقت برگشتن نذر بجد خان از ایران تردی علی خان قطغان و اسد درمان و چندی دیگر سبحان قلی خان را برداشته نزد عبدالعزیو خان

برده بودند و خان مذکور چون پسری نداشت مقدم او را عزیز دانسته خطاب قلی خانی و ولایت حصار و بلخ باو داده ممکل بلخیان را سمراه داده بانجا فرستاد ـ و وقتی کہ نذر مجد خان بیمن توجہ جہانکشای خدیو جہان باز بر مسند خانی بلخ متمكن گشته كار بدانجا كشيد كه نظم و نسق سرحدها فيالجمله بحالت اصلي گرائید . عبدالعزیز خان به سبحان قلی خان نوشت که نخست خلم را از تصرف کسان نذر پحد برآورده بعد از آن بر سر بلخ رود ـ خان مذکور از استاع این خبر کفش قلماق را فرستاده سبحان قلی خان را به تسلی و دلاسا نزد خود خواند و پس از رسیدن در ارک نزد خود نگاپداشت ـ باقی یوز که بفرمودهٔ عبدالعزیز خان بحبت گرد آوردن احشام المان سه چهار ماه در ترمذ توقف داشت در اوایل بهار با سه چهار بزار سوار از آب جیحون گذشته دیم جادی الاول سنه بیست و دوم جلوس اقدس بلخ را محاصره بمود ـ و ازبن جهت كه قامه را اصالت خان بصرف يك لك روپیه مرمت نموده استحکام تمام داده بود بر روز جمعی از سوار و پیاده بیرون آمده ترددات نمایان بظهور می آوردند ـ و از طرنین اکثری مجروح و مقتول مَى گشتند و اثر فيروزي از پيچ جانب رو نمي نمود ـ لاجرم باقي يوز کاري نساخته بیستم شعبان ناکام مراجعت ممود و از قلعه بند شدن نذر مجد خان خلل کلی بجزئیات امور خلافت بتازگی راه یافته باعث برهم زدگی مردم شد ـ جمعی درین وقت از مردم نذر مجد خان مثل ابراہیم دربان و قاسم قطغان و باہا شیرین میرعدل و عاشور تابتی و عبدالباق بکاول وغیره مشورت نموده بر آن آمدند که سبحان قلی خان را بخانی بردارند ـ و ابراهیم دربان نذر محد خان را برین اندیشه مطلع گردانیده خان سبحان قلی را نزد خُود طلبیده مقیدگردانید ـ اوزبکان مذکور بارک درآمده بخان پیغام نمودند که درین ایام از وجود بی بود شا مجبود خلق متصور نیست ، بهتر اینست که ریگرای حجاز گشته مسند خانی را به سبحان تلی وا گزارید و نقاره و نفعر نواخته آوازهٔ دولت سبحان قلی خان را بلند ساخته گرم ستیز و آویز گشتند ـ خان گفته فرستاد که سبحان قلی را امشب بقتل رسانیدم ، الحال این سعثی بیجا برای چیست ـ و چون از شنیدن این خبر مردم متفرق شده سرداران دل از دست دادند ، نذر محد خان جمعی غلامان و فدویان خود را که از پیشتر مسلح ساخته بود بیرون فرستاد و بکشتن و بستن آنجاعت امر نمود ـ از جمله ٔ این مردم قاسم قطغان بدر رفته و بابا شیرین و عاشور قلی و عبدالباق و خنجر قطغان گرفتار گشته قریب صد کس از

اوزبکان بکشتن رفتند و خان در چشم بر چهار کس میل کشیده و زبان بریده خانهای ہم را تاراخ نمود ـ و نذر مجد خان بعد از یک ماہ دیگر سبحان قلی را با کفش قلاق فرستاد که حصار میمنه و قلعه ٔ زعفران را از حارسان عبدالعزیز خان بگبرد ـ كفش قلماق با جمع قليلي از خانزاده خان جدا شده پيش رفته با خوشي لبچاك كه بطريق ايوار و شبكير بموجب فرستاده عبدالعزيز خان بجهت كومك حارسان قلعه با دو بزار سوار رسیده بود روبرو شده بعد اندک زد و خورد تن باسری داد . لخانزاده بعد از اطلاع این حقیقت خطبه بنام عبدالعزیز خان خوانده بمصلحت وقت خود را تابع او ساخت و خوشی کفش قلماق را تا دو کروپئی بخارا زنده برده در آنجا باغوای سیوبخ بی وغیره که عبدالعزیز خان نزد سبحان قلی بارادهٔ تسخیر بلخ فرستاده بود کشته سر او را نزد خان مذکور برد ـ سبحان قلی بعد از پیوستن این جاعت دو روز بجهت سرانجام امور ضروری رخصت توقف خواسته سوم روز اینها را ببهانه ٔ ضیافت بخیمه ٔ خود طلبیده و طایفه ٔ را که از نوکران خود در کمین داشت اشارهٔ کشتن آنها نمود ـ و سربای پنج سردار که سیونج بی و تردی علی و محد بیگ قبچاق و کولی بیگ عمش و سید عطابی باشند بریده نزد پدر فرستاده اظهار یکرنگی ممود ـ خان مذکور بنا بر ارادت و اخلاص سربا مصحوب دوست بیک بدرگاه فرستاده اظهار یکرنگی نمود ـ آرنده بانعام خلعت و دو بزار روپیه سرافراری یافت ـ

آغاز سال بیست و سوم جلوس مبارک

نه الحمد و المنة كه روز دوشنبه غره جادى الثانى موافق بيست و سوم خورداد سال يك بزار و پنجاه و تهم هجرى سال فرخ فال بيست و سوم از جلوس مبارك شروع شده ابواب نشاط بر روى روزگار مفتوح ساخت ـ و توجه جهان نواز بادشاه فلك جاه بپرداخت احوال و مرست ظاهر و باطن بندها مبدول گشته همگنائرا مسرور و مبتهج گردانيد .. چون قبل ازين ولايت بلخ و بدخشان اضافه عمالك عروسه گشته بمقتضاى گردش روزگار نذر مجد خان را روز بد پيش آمده فرزندان و متعلقانش به پندوستان آمدند ، درينولا كه بادشاه دريا دل از روى مروت و راه احسان آن ولايت را باز بجان معز اليه عطا فرمودند و بمدد لطف والا بر مسند حكومت آنجا متمكن گشت استدعا و اظهار طلب فرزندان و متعلقان نمود ـ

اعللی حضرت خلافت منزلت از مروت فطری و لطف جبلی اسباب سفر از سواری و بار برداری آماده مموده نخست عبدالرحمن سلطان را بعنایت خلعت و خنجر و جیغه ٔ مرصع و دو اسپ خاصه با زین طلا و سی بزار روپیه نقد معزز ساخته به بلخ رخصت فرسودند ـ و گرامی اختر برج خلافت بادشا بزاده مجد دارا شکوه که بحکم معللی به تربیت او می پرداختند بیست بزار روپیه نقد و جوابر و طلا آلات و اقمشه با دو دانه ٔ مروارید سوای آن که در مدت دو سال و ده ماه که او سعادت اندوز حضور پرنور بود رعایتها و نوازشها یافته محتاج بشرح و بیان نیست ـ و چون نذر مجد خان التهاس مدد خرچ نموده بود صد بزار روپیه سابق که از خزانه کابل مرحمت شده بود و صد بزار روپیه دیگر درینولا سمراه عبد الرحمن سلطان فرستادند ـ ازین جهت که نذر چد خان را استطاعت دادن جلدوی قتل سیویج بی وغیره بسبحان قلی نبود خدیو جهان یک قبضه شمشیر مرصع و پنجاه هزار روپیه برای او مرحمت نمودند ـ و غرهٔ رجب سال مذكور زنان و دختران نذر عد خان كه از لامور بكابل رسيده بودند نهایت گرمی و سهربانی در بارهٔ بر یک بظهور آورده سوای مبلغ سه لک روپیه نقد و جنس که در مدت اقامت بندوستان رعایت پذیر شده بود مبلغی گرانمند دیگر از نقد و جنس و زیور عطا فرموده کامیاب و خوشدل به بلخ روانه نمودند ـ و بیادگار فرستادهٔ نذر مجد خان که همراه عبد الرحمان رخصت شده بود خلعت و خنجر مرصع و پنج ہزار روپیہ و ہمین قدر بہ مجد مراد فرستادهٔ دوم خان مذکور عنایت نموده غازی بیگ دیوان مغول کابل و ناد علی داروغه ٔ عدالت را بانعام خلعت و اسپ بر نواخته سمراه دادند که بتاکید و احتیاط تمام این جاعت را نخان رسانیده مراجعت نمایند . خسرو سلطان و بهرام سلطان دو پسر کلان نذر مجد خان دل از تنعات و مستلذات بندوستان جنت نشان برنگرفته راضی ٔ رفتن بلخ نشدند و بمواجب درخور سرافرازی یافته لذت زندگانی حاصل محودند ـ

بشتم رجب سنه بزار و پنجاه و نه بهجری از واقعه الشکر قندهار بعرض مقدس رسید که بهادر خان افغان بعلت ضیق النفس آبنگ صوبه داری ملک عدم نمود خدیو قدردان دلاور بسر کلان او را بمنصب بزاری پانصد سوار و شش بسر خرد او را بمناصب مناسب سر بلند گردانیدند - درین ایام عاقل خان بفجاء در گذشت - خلیل الله خان را که مجراست ارک کابل می پرداخت مخشی دوم گردانیدند و بهرام ولد صادق خان مخدمت توزک و عطای خلعت و عصای طلا ممتاز گردید - و جمشید

بداروغگئی نقارخانه و خطاب نوبت خان و قایم بیک از تغیر او بکوتوالی ٔ اردوی معلنی سرباند گشت ـ و جعفر ولد الله ویردی خان را از تغیر سیر صالح قراول بیگی گردانیدند ـ

شانزدهم شاه ویردی ایلچی ٔ ایران را جعفر خان بمنزل خود طلبیده مجلس ملوکانه ترتیب داد . و بعد از تکلف ده هزار روپیه نقد و رخصت ایران داده بدو گفت که دارای ایران بعد از استاع خبر تعین افواج نصرت امتزاج که کمر بهمت بجنگ صف بسته بودند استقاست نورزیده روانه ٔ هرات گردید لاجرم لشکر ظفر اثر بمحاصرهٔ قلعه قندهار پرداخته آنچه از ترددات ایشان بروی کار آمده معلوم شریف شده باشد ـ ملا سلطان علی و ملا سلطان مجد برادران ملا شاه بدخشی که با قبیله خود از بدخشان آمده بودند بانعام چهار بزار روپیه و بشت لک روپیه بطریق مدد معاش از صوبه ٔ کشمیر کامیاب گشته رخصت کشمیر یافتند که با ملا شاه بگذرانند ـ

قلعه ارک کابل که سراسر از سنگ و آبک در مدت دو سال بصرف دو لک روپیه باېتام غازی بیگ و قلعه ٔ گلی در کهال استحکام بعرض پنج گز و ارتفاع ېشت گز که سمکی دورش شش هزار وشش صدگز بود و برگرد شهر کابل بایتام تابینان امیرالامرا صورت تمامیت یافته ، پسند نظر فیض اثر افتاد و چهل بزار روپیه دیگر برای مرمت قلعه ٔ غزنین و سی بزار روپیه بجهت بنای قلعه چاریکار مرحمت فرمودند . شاهزادهٔ کلان را تا رسیدن لشکر از قندهار حکم اقامت در شهر کابل داده سلخ شعبان بدوات و اقبال متوجه مندوستان گردیدند ـ سوم رمضان در ہمین منزل مژدهٔ فیروزی ٔ لشکر ظفر اثر و خبر شکست افواج قزلباش بمسامع جاه و جلال رسیده خاطر اشرف را مسرت آمود ساخت ـ خديو كشورستان بعد از اداى سياس اللهي در جلدوى خدست بموجب تفصیل ذیل شاہزاده و بندہای دیگر را باضافه تمایان سرافراز فرمودند ـ پادشاہزاده مؤید و منصور بختیار محد اورنگ زیب مهادر بانعام خلعت و اضافه ٔ دو بزار سوار دو اسیه و سه اسیه و جملة الملکی سعد الله خان بهمین دستور و رستم خان بخطاب بهادر فیروز جنگ و اضافه ٔ سه بزار سوار دو اسپه و سه اسپه بمنصب پنج بزاری پنج بزار سوار دو اسپه و سه اسپه و تلیج خان بخلعت خاصه و اضافهٔ دو بزار سوار دو اسیم و سه اسیم بمنصب پنج ہزاری پنج ہزار سوار چہار ہزار دو اسیم و سه اسیم و صوبه داری کابل سربلند گردیدند ـ راجه رای سنگه بمنصب پنج بزاری دو بزار و پانصد سوار و راو ستر سال بمنصب چار ہزاری چار ہزار سوار و نظر بهادر

خویشگی نیز بمنصب مذکور و شاد خان بمنصب سه بزاری دو بزار و بانصد سوار و عنایت علم و نقاره و بر یکی از رای سنگه و روپ سنگه را بمنصب دو بزاری بزار و دویست سوار و عبد الرحیم و اله قلی و طابر خان و قباد خان بمنصب دو بزار سوار و افتخار خان بمنصب دو بزاری دو بزار سوار و بریکی از علاول ترین و جال خان لوحانی بمنصب بزار و بانصدی بشت صد سوار و بر کدام از خوشحال کاشفری و عسن خان بمنصب بزار و پانصدی بفت صد سوار و بر یک از سید عد بمنصب بزار و پانصدی و نه صد سوار و خنجر خان بمنصب بزاری بزار سوار و جبار قلی گکهر بمنصب بزاری نه صد سوار و بر کدام از حسین قلی آغر و چتر بهوج چوبان بمنصب بزاری نه صد سوار و بریکی از عبدالله بیگ و گوردهن راتهور بمنصب بزار و پانصدی پانصد سوار از اصل و اضافه نوازش پذیرفته به نهایت مرتبه سرافرازی رسیدند و تا دویست سوار از اصل و اضافه نوازش پذیرفته به نهایت مرتبه سوار و بردی باندار باضافه منصب و فزونئی علوفه در خور حال مرحمت پذیر گشته کامیاب مطلب گشتند .

آنچه از مردم راست تقریر بی غرض که از آن طرف آمده بودند ظاهر شد اینست که عدد لشکر غنم زیاده از سی هزار سواز بود و سرداران بموجب تفصیل ذیل مرتضی قلی خان سپه سالار و مرتضی خان قورچی باشی و سیاوش خان قلر آقاسی و پیر بداغ خان حاکم تبریز و سارو خان آلش و نظر علی خان حاکم اردبیل و ابراهیم خان حاکم گنجه و علی قلی خان حاکم مارو چاق و آقا خان مقدم و بیرام خان حاکم نیشاهور و اوتار خان حاکم کرک و ملک نصرت خان حاکم سیستان و جمشید خان حاکم سیستان و عباس قلی خان حاکم کنکر و نجف قلی خان میر آخور باشی و حسن سلطان حاکم جام و علی خان حاکم البان و منوچهر سلطان حاکم امل و جوان شیر و شاه ویردی سلطان حاکم غباسیه و پد سلطان حاکم عباسیه و پد سلطان حاکم ساوه و ولی خان سلطان و ارسلان سلطان حاکم عباسیه و پد سلطان حاکم آقچه و مهدی قلی خان سلطان و بودند و بید سلطان و روشن سلطان و حسن سلطان و بسیاری از یوزباشیان در معرکه و نوذر سلطان و روشن سلطان و حسن سلطان از دو کروه حاضر بودند و چنانچه از کوه کوشک نخود تا کنار ارغنداب که بیش از دو کروه است فوج فوج صف بسته ایستاده بودند و بنابر عربدهٔ جهالت و بدمستی و وفور نخوت و غرور طعامی که میر آخور باشی برای مرتضی قلی خان سپه سالار

مهیا نموده بود میل نموده تناول آن بعد از فتح قرار داد ـ غافل از آنکه حکم تقدیر بصورت دیگر تعلق پذیر شده غیرت اللهی کار خود میکند ـ

چون بعرض اشرف رسید که بواسطه انساز گاری که میان شابزاده مراد بخش و شابنواز خان جهم رسیده معاملات دکن صورت درستی بر بمی کند فرمان طلب بنام پادشابزاده عز ورود یافته خدمت بر چهار صوبه بعمدة الملک شایسته خان و نظم مالوه به شابنواز خان از تغیر خان مذکور مرحمت شد ـ راو کرن قلمدار دولت آباد را از اصل و اضافه بمنصب دو بزار و پانصدی دو بزار سوار سرافراز ساختند ـ نهم رمضان باغ فرح افزا به نزول اقدس طراوت تازه یافت ـ درین منزل تقرب خان که علاج کوفت پرستار خاص پادشایی اکبر آبادی ممل بوجه احسن نموده بود بانعام خلعت و منصب سه بزاری ذات و شش صد سوار از اصل و اضافه و اسپ با زین طلا و بزار مهر نقد پیرایه عزت و سرمایه افتخار اندوخت ـ

غازی بیگ دیوان کابل و ناد علی بیگ که از پیشگاه خلافت برای رسانیدن اطفال و عیال نذر بجد خان به بلخ رفته بودند مراجعت نموده دولت زمین بوس درگه حاصل نمودند ـ بیست و سوم در باغ ظفر پشاور نزول اجلال ارزانی فرموده بیست و ششم از آب اتک در گذشته بیست و نهم باغ حسن ابدال را که قایم مقام گلستان ارم است از برکت قدم کال طراوت و صفا بخشیدند ـ نهم شوال از آب بهت و دوازدهم از آب چناب عبره نمودند ـ بژدهم از وصول غبار موکب جاه و جلال درالسلطنت لاهور نقد مراد دیرینه در بر و کنار خود یافت ـ

چون بعرض مقدس رسید که زبردست خان فوجدار سیوستان باجل طبیعی در گذشت نورالحسن را بجای او تعین فرسودند - جملة الملکی معدالله خان از کابل در بشت روز بدرگاه جمهان پناه رسیده پذیرای معادت ملازمت شد - ششم ذی قعده شاهزادهٔ بلند اقبال با سلیان شکوه خلف خود که در کابل حسب الحکم توقف نموده بودند از ادراک دولت حضور چهره بنور اعتبار تازه بر افروختند - سید مصطفلی حاجب بیجاپور و شهسوار سفیر سبحان قلی خان بشرف زمین بوس درگاه رسیده عرایض بر دو با پی شکش از نظر انور گذرانیدند -

پانزدهم ذی حجه تاج خلافت را گرامی در پادشاهزاده مجد اورنگ زیب بهادر و پادشاهزاده سلطان مجد از یساق قندهار رسیده بعد از ادای آداب معمودهٔ ملازمت اشرف بعنایت خلعت هاصه و اسپ کوه شکوه نام با ساز طلا سیناکار و فیل با یراق

نقره مفتخر و مبانبی گردیدند ـ و رستم خان و راجه جی سنگه و راجه بیتهل داس و نجابت خان و سردار خان و راو ستر سال و نظر بهادر خویشگی و سیرزا نوذر صفوی و لهراسپ خان و قاسم خان و دیگر بندېای بادشاېي کمه در رکاب آن گرامي اختر اوج دولت و اقبال آمده بودند از سعادت اندوزی و رین بوس درگه والا بر کام خاطر فیروزی یافتند . رستم خان یازده توپ خورد و نشانهای سرداران قزلباش که در وقت ظفر یافتن بر غنیم گرفته بود از نظر اقدس گذرانید ـ چون مصدر ترددات نمایان و خدمات پسندیده شده بود بتازگی مشمول انواع عواطف گشته بمنصب شش بزاری پنج ېزار سوار دو اسپه سه اسپه و عنایت خلعت خاصه و جیغه ٔ مرصع و اسپ با زین زرین و فیل با یراق نقره و ماده فیل عز و اکرام یافت ـ و قلیج خان راکه درکابل مانده بود بارسال خلعت خاصه و شمشیر مرصع و اسپ از طویله ٔ خاصه با براق طلا و فیل معزز گردانیدند . و هر یک از سردار خان و راجه رایسنگه و راو ستر سال و نظر بهادر خویشگی را بمرحمت خلعت و شمشیر مرصع و اسب و قبل و برکدام از طاهر خان و قباد خان بعنایت خلعت و اسپ و حسین قلی آغر را بخطاب خانی و عطای خلعت و شمشیر باساز طلا و ماده فیل برکام خاطر فیروز ساختند ـ و ملا غلاءالملک میر سامان که بزیور فضایل انسانی آراسته و در علم معقول و منقول و بندسه و ریاضی مهارتی تمام داشت بخطاب فاضل خان و سید محمود ولد خان دوران را بخطاب نصیری خان و شفیع الله میر توزک را بخطاب تربیت خان نامور و بلند آوازه ساخته دومین را بمنصب دو بزاری دو بزار سوار عز امتیاز بخشیدند ـ

چون از روی واقعه دار العفلافه شاهجهان آباد بعرض اشرف رسید که مکرمت خان صوبه دار آنجا نقد عمر عزیز و گوهر وقت گرانمایه صرف اتمام عارات آنجا نموده آخر کار بنا بر سزاولی متقاضیان اجل بجهت ادای محاسبه رجوع به دیوانکدهٔ عالم بالا کرد جعفر خان که بمنصب پنج هزاری پنج هزار سوار سربلند بود باضافه بزار سوار دو اسپه سه اسپه بصوبه داری دارالخلافه و انعام خلعت و اسپ با ساز طلا نهایت مراتب کامگاری یافته مرخص آن صوب گشت و خلیل الله خان بمرحمت خدمت بخشی گری از تغیر جعفر خان و سیادت خان برادر اسلام خان بخدمت بخشی گری دوم و منصب سه بزاری بزار سوار استیاز پذیر گردیدند و

سابق نظم صوبه ملتان به بادشاهزاده والا گهر عد اورنگ زیب بهادر تعلق داشت درینولا صوبه داری تنه و سرکار بهکر و سیوستان نیز مرحمت شده خلعت

خاصه و تسبیح زمرد و لختی جوابر و مرصع آلات مرحمت نموده دستوری دادند. بسلطان مهد سربندی از یک قطعه ٔ لعل و دو دانه ٔ مروارید و به سلطان مهد معظم پسر دیگر تسبیح مروارید مرحمت فرمودند . مهد صفی پسر اسلام خان را به بیجاپور نزد عادل خان فرستاده مصحوب او تشریف خاصه و سرپیچ مشتمل بر لعل و مروارید و فرمرد قیمتی بخان معز الیه مرحمت فرمودند . شمسوار ایلچی سبحان قلی خان بانعام بفت بزار نقد و اسپ بازین نقره سربلندی یافته رخصت مراجعت یافت درین ایام بعرض اشرف رسید که پیانه ٔ حیات میرزا حسن ولد میرزا رستم لبریز گردید .

ارتفاع ِ يافتن رايات ِ عاليات بصوب ِ دارالخلافه

روز جمعه دوازدهم ذی حجه ماهچه رایات ظفر آیات بعد از انقضای یک پهر و سه گهری از دارالسلطنت لاهور بسمت دارالخلافه شاهجهان آباد ارتفاع گرای گردید ـ روز اول باغ فیض بخش از ورود موکب اشرف طراوت ارم یافته هفدهم از آب بیاه و بیست و یکم از آب ستلج عبور فرمودند ـ بعد از رسیدن انباله فاضل خان میر سامان را با کارخانجات براه راست روانه کموده خود بدولت و اقبال از راه دریا شکارکنان متوجه گشتند ـ یازدهم محرم سنه یک هزار و شصت هجری کشتی سوار بدولت خانه شاهجهان آباد رسیده بعد از دوپهر عارات والا را از نزول اشرف آسان بایه گردانیدند ـ

ج**ش**ن وزن شمسی

بیستم ماه مذکور انجمن جشن وزن مبارک شمسی صورت تزئین یافته آن ذات مقدس را بزر سنجیده دامن امید عالمی بجوابر و مروارید آموده ضعیف حالان گسسته امید را قوی دلی ٔ جاوید بخشیدند - بعلی مردان خان امیرالامراکه از لابور آمده سعادت ملازمت اشرف دریافته بود و بجملة الملکی سعدالله خان دو فیل با یراق نقره مرحمت فرمودند - پیشکش شابزاده مراد بخش از جوابر و مرصع آلات و پانزده فیل نر و ماده و شامه ٔ عنبر بوزن چهار صد تولچه از نظر اشرف گذشته از جمله متاع یک لک و پنجاه بزار روپیه شرف پذیرائی یافت - بیست و پنجم آن والا گهر

عالی نسب بعنایت خلعت خاصه و جمدهر مرصع با پهولکتاره و دو اسپ خاصه با زین و صاحب صوبگی کابل و اضافه ٔ بزار سوار بمنصب دوازده بزاری ده بزار سوار دو اسبه سه اسبه نختص گشته مشمول کال عواطف رخصت آن صوب یافت ـ

درین تاریخ بعرض اقدس رسید که اله یار خان ولد افتخار خان در بنگاله رخت بستی بربست و اعتقاد خان که از بهرایچ روانه شده با کبر آباد رسیده بود ، از تعیناتیان ملک عدم گردید و محسن خان پسر حاجی منصور بسبب شرب مدام چون حیات باده سر در سر آن کرد و سید قلی ایشک آقاسی باشی نذر مجد خان از بلخ و میرکل از بدخشان آمده خود را بدریافت سعادت ملازمت رسانیدند از پیشگاه نوازش خاقانی اولین بمنصب بشت صدی چار صد سوار و خلعت و خنجر طلا و اسپ و پنج بزار روپیه و دومین بمنصب پانصدی دویست سوار و عنایت خامت و خنجر طلا و سه بزار روپیه نقد اختصاص پزیرفته داخل بندگان درگاه گشتند و مهین خنجر طلا و سه بزار روپیه نقد اختصاص پزیرفته داخل بندگان درگاه گشتند مهین اختر سای دولت و اقبال بادشابزاده بحد داراشکوه که بیست و پنجم محرم الحرام از لا بور روانه شده بودند ، با سلطان سلهان شکوه و سهر شکوه سعادت قدمبوس مبارک دریافته بزار سهر نذر گذرانیدند و خسرو و بهرام و خواجه طیب و خواجه عبدالوباب و چندی دیگر که در رکاب آن والا گهر آمده بودند ، بسعادت کورنش رسیدند و

تزئين يافتن بزم نوروز اول در دارالخلافه

چون بعد از اتمام دارالخلافه شاهجهان آباد و نزول اشرف اقدس در آن سکان سعادت نشان نخستین نوروز جهان افروز نوید خرمی بگوش جهانیان رسانیده مشاطه بهار رسوم غازه کاری عذار لاله و گل را تازه کرد و باد نوروزی آبی بروی عالم خاک آورده در احیای اموات معجزهای عیسوی آشکارا نمود رای عالم آرای برای نفع رسانی خلایق اقتضای جشنی عظیم و بزمی نوآئین نموده متصدیان مهات دولت را بجهت تهیه مواد سور و سرور مامور ساخت ـ فرمان والا شان بطلب اکثر امرا که در جاگیر و مواطن بودند بشرف صدور پیوسته بنگامه عیش و نشاط بتازگی رونق و گرمئی دیگر یافت ـ کارپردازان امور سلطنت صحن بارگاه عرش اشتباه را در پرند زرتار و پرنیان طلاکار گرفته آرایش فضای باغ و بستان و تزئین زمین و زمانرا بسرکاری موسم بهار و کارگزاری قوای نامیه تفویض نمودند ـ از جلای نقره و طلا

و فروغ در و گوبر روی زمین محفل بهشت آئین بل رشک فرمای مهر انور و غیرت افزای بزم رنگین سپر اخضر گشته تهیه واد بهجت و سرور حیرت افزای عالمیان گشت - و از برکت جلوس میمنت مانوس شابنشاه زمان بر تخت مرصع و آرایش جشن نوروزی و پیرایش بزم فرخی و فیروزی زمین چون آسان صفاپرور و نورانی گردیده خاطرهای غنچه شده مانند گابن سوری کل کل شگفت - مجموع امرای عظام و ارباب مناصب والا و اعیان و اکابر و اعالی و ابالی دارالخلافه که بنا بر ادای تجنیت و مبارکباد قدوم اقدس آمده بودند ، درین انجمن خاص بار عام یافته بنوازش گوناگون اختصاص پزیرفتند - و بنا بر خوابش طبع فیاض که همواره در باب ایصال نفع بعموم خلایق جانه جو است ، دست زر افشان چون ابر ببارش زر داده غنی و فتیر را از خوان احسان بهره ور و زله بر گردانیدند -

پرگذه ٔ پانی پت که یک کرور دام جمع موافق دو نیم لک روپیه حاصل دارد در وجه انعام اسوه ٔ طاهرات زمان قدوه ٔ مقدسات دوران بادشاهزاده ٔ عالمیان بیگم صاحب مرحمت فرمودند ـ و بر کدام از دو پرستار خاص پادشاهی که بفزونی ٔ قرب

منزلت عز امتیاز دارند یک لک روپیه انعام فرموده دیگر مخدرات سرادق دولت را در خور پایه و منزلت بعطای نقد و جنس نوازش فرمودند ـ درین ایام سعادت فرجام از جمله پیشکش شابزادهٔ بلند اقبال و بیگم صاحب وغیره جنس شانزده لک روپیه که بدفعات در محفل معالی از نظر انور گذشته بود بموجب تقصیل ذیل درجه پذیرائی یافت ـ از بیگم صاحب جوابر و مرصع آلات یک لک روپیه و از شابزاده کلان دو نیم لک روپیه و از علی مردان خان دو نیم لک و از سعدالله خان سه و نیم لک روپیه و تتمه از دیگران ـ

حیات خان بمنصب سه بزاری بزار و دویست سوار و نصیری خان بمنصب بزاری بشت صد سوار و برکدام از میرزا سلطان و فیض الله ولد زابد خان بمنصب دو بزاری پانصد سوار ، بر کدام از سید علی پسر سید جلال و سید بدایت الله صدر بمنصب دو بزاری دو صد و پنجاه سوار و میرک شیخ بمنصب بزار و پانصدی صد سوار و میر صمصام الدوله بمنصب بزاری دویست سوار و بسیاری از منصبداران و خانه زادان و احدیان و برقندازان بهزونی منصب و علوفه و روزیانه و بر یک از میر جعفر داروغه داغ و میرصالح داروغه کتابخانه و پورن مل بندیله بانعام ماده فیل و مکند بخدمت فوجداری و امینی قنوج از تغیر دلیر خان و رگهناته پیشدست جملة الملکی سعد الله خان بخطاب رای و عطای قلمدان طلا سربلند گشتند، و ایلچیان نذر مجد خان و عادل خان بیجاپوری بانعام بیست بزار روپیه و کلاونتان بعطای سه بزار و فتحا مصنف بمرحمت دو بزار روپیه کامیاب گردیدند و

روز سه شنبه سوم ربیع الثانی سال پزار و شصت فرخنده بزم وزن مبارک آغاز سال شصت و یکم انعقاد یافته زینت بر زینت افزود و این جشن در جشن گلگونه کامرانی و غازهٔ رخسارهٔ شادمانی گشته جیب و دامن عالمی چون گریبان غنچه کل سوری از زر سرخ بر آمود - بهر یکی از مسیح الزمان و آتش قلاق پنج بزار و بعبدالحمید پادشاه نامه نویس چار بزار و بحکیم حاذق سه بزار روپیه مرحمت گشته تا یک سال پیشکش روز پنجشنبه در انعام طاهر خان مقرر شد - علی مردان خان امیر الامرا را دوباره بعنایت خلعت خاصه و خنجر مرصع با پهولکتاره و اسپ با زین زرین سر بلند ساخته رخصت کشمیر ، و رستم خان بهادر را به سنبهل ، و راجه جی سنگه را بوطن خود دستوری دادند -

چون میواتیان فساد پیشه از فرط زیاده سری و نافرمانبری خار راه مترددین ماین اکبر آباد و دارالخلافه شاهجهان آباد بودند و پرگنات و قریات از تعدی آنها رو بویرانی نهاده بود ، تمامی محال وطن آن مفسدان بطریق وطن در تیول کیرت سنگه دومین پسر راجه جی سنگه که بتازگی بمنصب بهشت صدی سوار سرافرازی بافته بود ، مرحمت نموده در قلع و قمع آن گروه واجب الدفع حکم جهان مطاع بتاکید و مبانغه صادر فرمودند - حسب الامر جلیل القدر راجه جی سنگه با تمام مردم خود جمله محال وطن آن ملعونان را باحاطه پرکار قبل نقطه وار درمیان گرفته گروهی انبوه را بدارالبوار راهی نموده بقیت السیف را آواره باطراف و جوانب گردانید ـ و بر جا نام و نشانی از آن قوم یافت از بیخ و بن برکنده بجای آن مردم خود را آباد ساخت ـ آتش قلماق را بعنایت خلعت و شهشیر و سپریراق طلا مینا کار و انعام پنج بزار روپیه نقد سرافراز فرموده رخصت مراجعت بلخ دادند ـ

شروع سال بیست و چهارم جلوس مبارک

تمالحمد و المنة سال بیست و چهارم جاوس مبارک روز چهار شنبه غرهٔ جادی الثانی سنه بزار و شصت بفرخی و فیروزی شروع شده جهانیان را بردهٔ کامرانی داد ـ چون قبل ازین نامه نذر مجد خان مشتمل بر کیفیت مهربانی و قدردانی بادشاه دریا نوال و شکر عنایات آن برگزیدهٔ ایزد متعال و مشعر بر تشتت خاطر و پریشانی احوال و التهاس مزید مرحمت و التفات رسیده ، موجب مزید توجه آن حضرت گشته بود ، درینولا بمقتضای مکارم اخلاق و کرایم اشفاق سیادت مآب خواجه قاسم را بعنوان سفارت نزد خان مذکور فرستاده مبلغ صد بزار روپیه از قسم جوابر و مرصع آلات با نامه متضمن از لوازم خلت و اتحاد و ده بزار روپیه بعبدالرحمن پسر خرد خان مذکور ارسال داشتند ـ سیادت خان بخشی دوم باضافه پانصد سوار بمنصب سه بزاری بزار و پانصد سوار و حراست قلعه اکبر آباد از تغیر باق خان سرافرازی یافته روانه آن صوب شد ـ ختکه بی سفیر نذر مجد خان نامه مشتملیر امداد و معاونت آورده گذرانید و بدولت دریافت ملازمت سرافرازی یافته بانعام خلعت و چهار بزار روپیه نقد کامیاب شد ـ

چون خدمت ضبط ولایت چورا گده از سردار خان از قرار واقع بتقدیم نرسید

خاقان جهان راجه بهار سنگه را باضافه بزاری ذات بمنصب چار بزاری سه بزاری سوار دو اسپه سرافراز گردانیده چوراگده در جاگیرش مرحمت نمودند - شیخ عبدالصمد عمودی که رتق و فتق سهات شریف محسن بدو متعلق بود و قبل ازین از جانب او بعنوان سفارت آمده بانعام عام بادشاه بنده نواز بهرهٔ وافی برداشته معاودت بمکه معظمه نموده بود درینولا برسنمونی بخت بیدار روی امید بدرگاه گیتی بناه آورده بژدهم رجب از سجود آستان ملائک پاسبان ناصیه افروز طالع گردید و بمنصب بهفت صدی صد سوار و انعام خلعت و ده بزار روییه بلند پایگی یافته داخل بندهای درگاه شد -

بیست و یکم از واقعه میوات بعرض رسید که راجه جی سنگه با چهار بزار سوار و شش بزار تفنگچی و تبردار بمیوات آمده خانمان میواتیان را سوخته و خراب ساخته و جمعی کثیر متمردان را که جز قطع طریق و قتل مترددین کاری نداشتند بی سر و پی سپر کرده عیال و اطفال آن بدسگالان را اسیر و دستگیر بموده بقیة السیف را مستاصل مطلق گردانید ـ خدیو قدردان بنده نواز از جماه منصب راجه را که پنج بزاری پنج بزار سوار سه بزار دو اسپه بود بزار سوار دیگر دو اسپه سه اسپه ساخته پرگنه چال کلیانه مجمع بشتاد لکه دام مجاگیرش و خدمت فوطه داری آن محال به کیرت سنگه باضافه منصب مرحمت ممودند ـ

غیرت خان که از قبل شاهزادهٔ بلند اقبال بضبط صوبه گجرات و منصب دو هزاری هزار سوار داخلی سرافراز بود درینولا در سلک بندهای درگاه منسلک گشته باضافه هزاری ذات و ارسال علم و طاهر خان و حیات خان نیز بعنایت علم راسالهال مزید اعتبار و افتیخار جاوید اندوختند بههاردهم شعبان سال هزار و شصت مظهر فیض جلی میرسید علی ولد سید جلال مرحوم بخدمت داروغگی کتابخانه و نقاش خانه از انتقال میر صالح خوشنویس که پنجم ماه مذکور سر بر خط اجل نهاده نقش حیاتش از صفحه دوزگر محو شده بود ، امتیاز یافت و خدمت جواهر خانه از تغیر مومی الیه به مجد شریف ولد اسلام خان و خدمت بکاولی از تغیر بهرام به یحیلی ولد سیف خان و خدمت داروغگی زرگر خانه به بهرام مفوض شد .

شب چهاردهم بتاشای سفاین که بطرج غریب و نقش بدیع چراغان مموده بزاران بلال سفینه را رشک فرمای بدر منبر و جوثبار جون را از چراغان بر دو طرف روکش نهر کهکشان بل جوی شیر ریاض رضوان ساخته بودند پرداخته بجره و سفاین را مهبط انوار حضور نمودند ـ پانزدهم بغره ناصیه دولت و اقبال جموه مرصع بقیمت بشتاد بزار روپیه عنایت نموده تقرب خان را بمنصب سه بزاری بزار سوار از اصل و اضافه بلند پایه گردانیدند ـ فراست خان ناظر مشکوی دولت را بانعام خلعت و پانصد سهر سرافراز ساخته رخصت زیارت حرمین شریفین دادند ـ و بمتصدیان احمد آباد فرمان شد که متاع یک نک و پنجاه بزار روپیه بابت عرب که بعد از فروخت با سنافع سه لک روپیه سیشود بهمراه موسی الیه نموده حکم فرمودند که یک لک روپیه بشریف زید بن محسن برساند و یک لک روپیه مفوره بفضلا و صلحا و میر فرمان مکه و یک لک روپیه بفقرا و مساکین مدینه منوره قسمت نماید -

ششم ربیع الثانی سال بیست و سوم جلوس سبارک در اثنای گزشتن اسپان معتاد از نظر اشرف چون رایضی اسپ را بجولان آورده بهمین که گرم عنان ساخت در آن وقت قاضی اسلم بمجرا می آمد از وابهمه پایش بدر رفته بزمین افتاد و آسیبی سخت رسیده سدت چار ماه صاحب فراش بود و بعد یافتن صحت از پیشگاه خلافت برفتن زیارت حرمین شریفین و بردن ستاع که سصحوب فراست خان فرستاده شد مکلف گردید _ او از بی توفیقی قبول نکرده التاس رخصت کابل ممود _ بادشاه حق آگاه اگرچه از قضی این معنی را نه پسندیده او را محروم دولت صورت و معنی دانستند ، اما بنا بر مروت سیورغال کابل که ده بزار روپیه حاصل داشت بدستور سابق مسلم داشته قاضی خوشحال را که مجلیه صلاح و تقویل آراسته و سابق خدمت قضای عمر ظفر اثر و منصب پانصدی ذات سرافراز ممودند _

چون سن مبارک از شصت تجاوز نموده مرخصات افطار به تعقیق پذیرفت و علما و فضلا از روی کتب فقه فتوی دادند که اگر کارفرمای زمانه بنا بر ضعف بدن افطار نمایند و فدیه بدېند جایز خواېد بود ـ لاجرم بر طبق تجویز ارباب شرع شریف عمل نموده مقرر ساختند که در بر رمضان شصت بزار روپیه بفقرا و مساکین و محتاجان بعنوان فدیه بدېند و بر شب سالاران خوان نعمت ساط نوال گسترده اقسام طعام و انواع شیرینی و فواکه و خوشبو درمیان آورده بهمگذان را بتناول نعمتهای

خاص صلای عام میداده باشند _ غرهٔ شوال پادشاه دیندار بجهت ادای دوگانه مید بمسجد منظور نظر خلیفه اللهی پرستار خاص بادشاهی بیبی اکبر آبادی محل تشریف فرموده از زر نثار جیب و دامن نقرا را پر تمودند _

سوم ماه مذکور پیشکش پادشاهزاده شاه شجاع بهادر از نفایس بنگاله وغبره بقیمت یک لک و پنجاه هزار روپیه از نظر اشرف گذشته منظور نظر فیض اثر شد جان نثار خان عرف یادگار بیگ میر توزک بمرحمت خلعت و منصب دو هزاری بشت صد سوار و خدمت بخشی گری دوم از تغیر شادی خان سربلندی یافته ، سید بهادر از تغیرش بخدمت میر توزک بلند پایگی یافت دوازدهم بپادشاهزاده مجد شجاع پاندان مرصع با شمشیر خاصه زر فشان و دو اسپ بساز طلا مینا کار و اقسام پارچه ارسال یافته سید سلطان ملازم شاه بلند اقبال را بعنایت خلعت و منصب هزار و پانصدی دویست سوار مجراست صوبه پنجاب از قبل آن والا جناب سرافراز گردانیدند د شانزدهم مجتر خان کلاونت را که ابراهیم عادل خان از دنائت طبع و قصور فهم دختر برادر خرد بعقدش داده و ازو فرزندان بوجود آمده بانعام چهار صوبه مهر نواختند ـ

روز شنبه بزدیم نونهال بوستان دولت سلطان سپهر شکوه را که شش سال شهسی از سنین عمرش منقضی شده بود در حضور اقدس وزن بموده بهم سنگش بفقرا و مساکین قسمت بمودند و بآن والا گهر سر پیچ لعل قیمتی عطا بموده از اصل و اضافه چمهار صد روپیه روزیانه و پانصد روپیه روزیانه سلطان سلیان شکوه مقرر فرمودند مرتضیل خان بسبب کبر سن و ضعف قوی از منصب برطرف گشته بسالیانه بیست لک دام داخل دعا گویان شد _ چون بعرض مقدس رسید که باغی که عصمت پناه اکبر آبادی محل نزدیک سرای باولی بفاصله ونیم کروه از قلعه شاه جمهان آباد بنا نهاده بود با بمام رسیده بفیض نزول اشرف طراوت دیگر بخشیده رونق بر رونق افزودند _ آن پرستار خاص بژده خوان زر و سیم نثار مقدم مبارک بموده سرافرازی بیقیاس اندوخت _ این باغ نوآئین که فضای فرح افزایش بهوا داری فیض از ارم گرفته و زمین دلنشینش بفرش سبزه و گل گوهر خویشتن را بر رخ فلک ثوابت کشیده بمونه باغ فیض بخش و فرح بخش لاهور و کشمیر است _ بهان طول و عرض حیاض و انهار و خیابان و چهن بنا یافته محیط لطایف و بدایع گوناگونست و چون دلی بی غم خوش

و خرم و مانند نزیت آباد فراغ خاطر داغ دل گلشن جنان ، مجملاً آن منظور نظر بترتیب مرتبهای عالیه مربع سه صد گر در سه صد گر بنا یافته زمین در مرتبه بالا قریب بسه گز از سطح مرتبه پائین بلند است و مشتمل بر منازل دلنشین ـ و در پر مرتبه که سه صد گز طول دارد نهری بعرض بشت گز در وسط حقیقی ٔ آن جاریست و آب نهر مذکور در برعارت بعرض دو گز و بعضی جا کم و بیش سایر و دایر گشته در حوضها بصورت آبشار سریزد. و حوضهای کلان و فوارهای درفشان قطار اندر قطار و بروج و عارت بهر دو باغ کلان لاهور و کشمیر مانند است ، سوای حوضی که در مرتبه ٔ دوم بطول بیست و دو و عرض بژده گز و بر چهار طرفش ایوان بای نو آئین و بر دو ضلع آن دو چوکهنڈی واقع شده مانا به حوض یجهی بهون ـ و حوضی دیگر مثمن که قطرش چمهل گز است و هر ضلعش هفده گز و بیست و یک فواره دارد بعینه نمونه شاه آباد ـ از حوض مرتبه ٔ دوم بهان نهر بعرض هِفَت کُرْ تَا خَيَابَانَ پِيشِ جَارِي شَدِه و بَرْ دُورِ ايُوانَهَا جَرِيَانَ يَافَتُه بِحُوضَ مُثْمَنَ دَاخُل می شود و از آن برآمده بجانب ضلع شالی این باغ میرود و از آن پس از مرتبه باغ سوم گذشته در تالابی که بطول دو صد و چهل و پنج و عرض یک صد و شصت گز بیرون باغ مرتب گشته داخل میشود . مجملاً در عرض چهار سال بصرف دو لک روپیه صورت تمامیت پذیرفت ـ سرای باولی که خام بود نیز از زر سرکار عصمت پناه بی ی اکبر آبادی محل خاص مشتملیر بفتاد حجره و ایوان بگج و ریخته حسن انجام یافت . ملا شفیعای بزدی نهم ذی حجه از بساط بوس انجمن حضور پرنور برکام خاطر فیروزی یافته بعنایت خلعت و انعام سه بزار روپیه نقد و منصب ہزاری صد سوار معزز و مفتخر گردید ـ موسی الیہ بعد از تحصیل علوم متداولہ ؑ عقلیه و نقلیه برای تحصیل روزی ٔ حلال مبلغی از سوداگران بعنوان مضاربت گرفته به مندوستان بهشت نشان که ماوای ناز و نعیم راتبه داران زمان و زمین است چندی در اردوی معلیل بسر برد و پس از معاودت موکب نصرت از کابل بصوب سندوستان بقصد مراجعت ايران بسورت رفته چون طالعش رو به بلندي داشت مراتب دانش و استعداد او معروض اشرف گشته فرمان طلب او بنام متصدیان آنجا شرف صدور يافت ..

چون بعد از سپری شدن ایام راول منوهر رامچندر برادر زادهٔ او که شایستهٔ

جانشینی نبود بی حکم اقدس مجای او نشست و روپسنگه راتهور سبل سنگه خویش راول را که منویر خوایش جانشینی محده بود بدرگاه والا فرستاد و عرضداشتی مصحوب او متضمن الناس مرحمت قلعه جیسلمیر و خطاب راول برای او ارسال داشت بمراحم پادشایانه مومی الیه را بانجاح ملتمسات مذکور سر افراز ساختند ـ سوم ذی قعده از عرض داشت سبل سنگه بعرض مقدس رسید که چون او بقاعه جیسامیر رفت اکثر مردم آنجا باو گرویدند و قلعه بتصرف او در آمد و رامچندر بی ستیز و آویز رو بفرار خضرت خاقانی پرگنه ساتلمیر را با قلعه آن که براول منویر بهاتی زمیندار جیسامیر متعلق بود ، بعد از در گذشتن او در تیول راجه جسونت سنگه مرحمت فرمودند - بیست و بهشتم از مضمون عرض داشت راجه بمسامع حقائق مجامع رسید که قلعه مذکور بمحاصرهٔ نه روز مفتوح گشت و پرتاب بهاتی در قلعه با گرویی که بود ، بقتل آمد ـ

دهم ذی حجه بجهت ادای نماز عیدالضحی بمسجد عصمت پناه بی بی اکبرآبادی تشریف برده بعد از مراجعت سنت قربان به تقدیم رسانیدند درین روز بشاهزاده بیدار بخت داراشکوه خلعت خاصه و یک قطعه لعل و دو لک روپیه نقد بیمهت انجام حویلی شامیحهان آباد که سابق نیز دو لک روپیه برای ساختن آن داده بودند ، مرحمت فرسودند و بیست و نهم منشور عاطفت نشور با خلعت خاصه و سرپیچ مرصع که قیمت مجموع بهشتاد هزار روپیه بود با فیل کوه شکوه نام باساز نقره و ساده فیل و فیلی خرد بعادل خان حاکم بیجاپور مصحوب فتح الله خان فرستادند -

چون از عرضداشت متصدی بندر سورت بعرض مقدس رسید که سلطان په خان فرمان فرمای روم سید محیالدین نامی را بعنوان سفارت با نامه فرستاده وارد سورت گردیده از پیشگاه خلافت فرمان و خلعت بسید محیالدین مصحوب خواجه روشن گرزدار بنام متصدیان مهات صویجات دیگر حکم معلی بشرف صدور پیوست که بر کدام بموجب ذیل بایلچی مذکور بدبند - متصدی بندر سورت ده بزار روبیه از خزانه عامی و ماتنت خان صوبه دار بربانپور ده بزار و میرزا خان ناظم مهات ماندو ده بزار و شابنواز خان صوبه دار مالوه ده بزار روبیه و خلیل الله خان در شابعهان آباد ده بزار روبیه -

درین ایام چون خاطر اشرف ستوجه شکار نیله بود در بشت روز پنجاه نیله بعضت خاصه شکار شد - به صالح خوافی مشرف توپخانه بخدمت کوتوالی از تغیر قائم بیک سرافراز گردید - نوزدهم پادشاهزادهٔ والا قدر بهد اورنگ زیب بهادر حسب الطلب اشرف از ملتان رسیده سعادت اندوز ملازمت اقدس گشته بعنایت خلعت خاصه سربلندی یافتند -

جشن وزن شمسي

بیست و ششم محرم الحرام سنه یک بزار و شصت و یک مطابق بیست و نهم دی ماه روز پنجشنبه مجلس آغاز سال شصتم از عمر جاوید طراز و جشن وزن شمسی وزن مبارک در ایوان رفیع مکان شاه محل آئین یافته انجمنی بهشت انعقاد بزیب و زینت تمام آراستند و عالمی از فیض احسان پادشاه دریا دل کامیاب گشته سرمایه شیرچشمی اندوخت ـ پیشکش شابزادهٔ والا گهر اورنگ زیب بهادر قدری جوابر و دوازده اسپ و چهل و پنج استر و پانصد شتر از نظر انور گذشته آن والا گهربانعام یک لک روپیه سرافرازی یافت ـ ذوالفقار خان باضافه منصب پانصد سوار بمنصب دو بزاری دو بزار سوار و مجد ابراهیم پسرش از اصل و اضافه بمنصب بازی ششصد سوار فرق مبابات بر افراختند ـ

توجه اشرف بگلگشت کشمیر جنت نظیر

چون در موسم برسات گذشته بسبب عدم بارش باران بهوای دارالخلافه بغایت گرم گشت لاجرم سعادت نصیبه بقعه کامل نصاب کشمیر محرک ارادهٔ آنحضرت آمده عزم آن سمت سمت جزم پزیرفت ـ چنانچه غرهٔ ربیع الاول سال بزار و شصت و یک طلیعه افواج بحر امواج موکب منصور بجانب مذکور متوجه شده در آغر آباد نزول اجلال فرموده اول شابزادهٔ عالی مرتبت محد اورنگ زبیب بهادر را بعنایت خلعت خاصه و دو اسپ با ساز طلا عز امتیاز بخشیده بملتان و ثانیاً جعفر خان را از اصل و اضافه بمنصب پنج بزاری پنج بزار سوار دو اسپ سه اسپه و عنایت خلعت و اسپ با زین زرین و فیل از حلقه خاصه و صوبه داری تته از تغیر سعید خان بهادر ظفر جنگ مبابی گردانیده رخصت آنصوب فرمودند ـ و نامدار پسر خان مذکور را از اصل و اضافه

بمنصب بزاری ششصد سوار سربلند گردانیدند ـ خلیل الله خان را بمنصب چار بزاری چار بزار سوار و صوبه داری شابهجهان آباد مختص ساختند ـ و لهراسپ خان را از اصل و اضافه بمنصب بزاری سه بزار سوار و خدمت میر بخشی از تغیر خلیل الله خان بر نواخته ـ سلطان حسین ولد اصالت خان را بفوجداری میان دوآب و محد شریف ولد اسلام خان را بخدمت بخشی گری و واقعه نویسی دارالخلافه سرافراز گردانیدند ـ فیض الله ولد زابد خان کو که بخطاب خانی سر افرازی یافت ـ

روز دیگر کوچ در کوچ ازین منزل متوجه پیشتر شده از نزدیکی سربند شاه بلند اقبال را رخصت لابور دادند - شانزدهم دونتخانه سربند را از نزول اشرف رشک ارم ساخته از آنجا بسه کوچ بکنار آب ستلج رسیده بیست و پنجم از دریای بیاه بر کشتی عبور نمودند - غره ربیع الثانی بباغ فیض بخش دارالسلطنت لابور نزول اجلال فرموده آن مکان فردوس زیب را از فر مقدم بهایون رشک فرمای بهشت برین گردانیدند - شاه بلند اقبال با نونهال بوستان دولت سلطان سلیان شکوه و خسرو سلطان ولد نذر بجد خان و مغل خان حاکم معزول تته سعادت ملازمت دریافته مشمول توجهات والا گردیدند - دوم عابد خواجه که در ایام تفرقه نذر بجد خان او را نقیب گردانیده بود باستیلام سدهٔ سپهر مرتبه رسیده نه اسپ در پیشکش گذرانید و بعنایت خلعت و منصب بزاری صد و پنجاه سوار و انعام چهار بزار روپیه سر بلند شده داخل بندهای درگاه گردید - چهارم بهمعنان دولت و اقبال از باغ مذکور بدولت خانه لابهور تشریف فرمودند -

جشن وزن قمرى

پنجم ماه مذکور روز دوشنبه محفل وزن مبارک قمری آغاز سال شعب و دوم از سنین عمر مبارک ترتیب داده باشارهٔ سرانگشت جود جهانی از ارباب نیاز را بر مراد خاطر فیروز نمودند و با یمای گوشهٔ ابروی عطا برای عالمی سرمایهٔ استغنا آماده ساختند ـ حیات خان را بمنصب سه بزاری بزار و پانصد سوار و سید سلطان ملازم شاه بلند اقبال را بمنصب دو بزاری چار صد سوار و خطاب صلابت خان و تربیت خان را بمنصب بزار و پانصدی بشتصد سوار و ملا شفیعای یزدی را بمنصب بزار و پانصدی صد سوار و حسین قلی آغر را بمنصب بزاری بشتصد سوار و الد الله

ولد شیر خواجه را بمنصب بزاری پانصد سوار و ناظر خان را بمنصب بزاری دو صد سوار از اصل و اضافه مفتخر و مبابی گردانیدند و غیرت خان را که از قبل شابزادهٔ کلان بنظم صوبه گجرات می پرداخت بمنصب سه بزاری بزار و پانصد سوار و شیخ عبدالکریم تهانیسری را بعد از تغیر دیوانی کر آباد بخدمت و کالت گرامی اختر اوج دولت و اقبال و منصب داخلی بزاری صد و پنجاه سوار و شیخ موسی گیلانی را بخدمت دیوانی کابل و مرحمت ماده فیل سربلند و معزز نمودند به بدیع الزمان امین لختی محال خاصه صوبه پنجاب و سید بهد محمود کروری بتاله وغیره ماده فیل مرحمت شد .

پانزدهم بمنزل خلف دودمان عز و جلال شاه بلند اقبال شرف نزول ارزانی فرموده از جمله نثار و پیشکش یک لک روپیه را متاع گرفتند ـ از جمله پیشکش معد الله خان نیز جوابر و اقمشه یک لک روپیه بشرف پذیرائی رسید ـ پیشکش روز یکشنبه تا یک سال به ملا شفیعای یزدی مرحمت فرمودند ـ لهراسپ خان میر بخشی را تا رسیدن سعید خان بهادر ظفر جنگ از تنه بجهت نظم مهات و پرداخت معاملات صوبه کابل رخصت فرمودند ـ کب اندر سنیاسی که در تالیف دهرید و تصنیفات بندی سلیقه درست و مهارت تام دارد بدرگاه عالم بناه رسیده رخصت آبار یافت و تصنیفاتش پسند خاطر مبارک افتاده مخلعت و انعام دو بزار روپیه مبابی گشته سر عزت باوج فلک برافراخت ـ

چون حقیقت پریشانی مغولان تالان زدهٔ المان بیدین و بی ایمان بعرض مقدس رسید چهل بزار روپیه عنایت نموده حکم فرمودند که سید بدایت الله صدر و میرک شیخ و مظفر حسین بخشی احدیان و سید بهادر میر توزک به بینوایان و دل شکستگان بلغ و بدخشان قسمت نمایند و از واقعه بنگاله بعرض مقدس رسید که بندر بجلی را با قلعه حاکم نشین ملازمان پادشابزاده عالی تبار شاه شجاع بسر کردگی خان بیگ که از قبل آن والا گهر بحراست صوبه ودیسه می پرداخت از تصرف زمیندار آنجا برآورده ضعیمه نمالک محروسه گردانیدند د منصب خان بیگ مذکور از اصل و اضافه بزاری بفت صد سوار قرار یافت ـ

بنابر آنکه ساعت کوچ والابصوب کشمیر بیست و چهارم جادی الثانی مقرر شده بود ، پانزدهم ماه مذکور امیرالامرا بعنایت خلعت خاصه و کمر خنجر سربلند گشته

بجهت ساختن راه بیشتر روانه شده . عبدالرحمين سلطان كه در آغاز سال بیست و سوم جلوس مبارک غرهٔ جادی الثانی رخصت یافته بود نذر بهد خان را ملازست تموده بنا بر مصلحت وقت محكومت و امانت ولابت غوري كم سابق محافظت آن بعهدهٔ حبیب درمن بود از جانب خان مذکور رخصت یافت . درین اثنا سبحان قلی خان قابو یافته با جاعت کثیر از اوزبک و المان بر سر باخ آمده کار بر نذر مجد خان تنگ ساخت ـ ناگزیر خان معز الیه به عبدالرحمٰن نوشت که از راه برگشته بمدد پدر رسد ـ او بعد از اطلاع بر حقیقت حال و ابا و استناع قلعدار غوری بر جناح استعجال روانه ٔ بلخ گشته بمحاربه ٔ ابراهیم ایبک که سر راه هر او گرفته بود پرداخت و جنگ سخت درمیان آمده ابراهیم مقتول گردید ـ در اثنای این حال قلماقان که با سبحان قلی متفق بودند از چهار جانب رسیده پنگامه ٔ آویز و ستیز گرم ساختند ـ عبدالرحمان سلطان بنا بر قلت جمعیت تاب مقاومت نیاورده رو به پزیمت نهاد و از نامساعدی ٔ طالع بعد از طی دو منزل گرفتار شده در زندان سبحان قلی خان افتاد ـ چون نقش چنین نشست و صورت بلاک خود را در آئینه معاینه مشابده نمود نگابهانرا اسیدوار نوازش پادشاہی نمودہ بلطایف الحیل باتفاق آنها روانہ درگاہ گردید۔ شانزدهم بدریافت ملازمت اشرف رسیده ، زندگی از سر نو یافت و بعنایت خلعت خاصه و جمدهر مرصع با پهولکتاره و منصب چار ېزاري ذات پانصد سوار و اسب با زين زرين و ماده فيل و بيست بزار روپيه نقد سر بلند گشته از انعام عام پادشاه عالم پناه سمرابانش نیز بمنتهای آرزو رسیدند ـ

سعد الله خان بهادر ظفر جنگ از صوبه بهار بزمین بوس حضور رسیده ، بعد از مرحمت خلعت و اسب به زین زرین و فیل خاصه و خدمت صوبدداری کابل ، چهارم رجب روانه آن صوب شد ـ و مظفر حسین را از اصل و اضافه بمنصب بزاری چار صد سوار و خدمت بخشی گری و داروغگی توپخانه صوبه کابل معزز ساخته به مهین اختر فلک جهانبانی پالکی که بهناد بزار روبیه قیمت داشت عنایت بمودند ـ مرشد قلی را بخشی گری و ناد علی را بخدمت قلعداری و بهد صالح را بکوتوالی لابور بر نواخته آخر روز بیست و نهم جهادی الثانی باراده سیر کشمیر از دارالسلطنت لابور کوچ بموده آن روی آب راوی در خیمه و خرگه نزول اجلال ارزانی فرمودند ـ بحکمت حکیم کامل قدرت که قاعل مختار است درین سال اول برسات باران کمتر بارید و از

افراط حرارت زراعتها رو به پختگی نهاد و آخر باران رحمت اللهی شروع در بارش محوده تا چهار ماه بشدت تمام در اطراف و اکناف بارید _ چنانچه دریابا طغیانی محوده آب بهت تا بهفت روز محیط قصبه بهبره بود، مردم را نزدیک به بلاک رسانید _ و بعد از انتظار بسیار تنزل تموده کافه انام را از قید اضطراب رهائی داد _

آغاز سال بیست و پنجم از جلوس مبارک

روز یکشنبه غرهٔ جادی الثانی سنه یک پزار و شصت و یک موافق سی و یکم اردی بهشت ماه اللهی آغاز سال فرخنده فال بیست و پنجم جلوس میمنت مانوس از کنار رودبار راوی کوچ فرموده فروغ ناصیه دولت و اقبال پادشاپزاده بلند اقبال را بعنایت خلعت خاصه و سرپیچ گران بها از لالی و زمرد که اکثر اوقات بر فرق بهایون می بستند ، سر بلند ساخته با سلطان سلیان شکوه دستوری معاودت لابهور دادند . بعد از ورود بساحل آب چناب کشتیها را با یکدیگر پیوسته پل بستند و باسانی تمام از آن راه کشاده گذشتند . پادشاپزاده مراد بخش از کابل آمده شرف اندوز ملازمت گردید و بعنایت خلعت خاصه و دو اسپ از طویله خاصه با زین طلا و صاحب صوبگ مالوه مشمول عواطف گشته دستوری یافت .

چون اوایل برسات از اسساک و اواخر از افراط باران بمزروعات خالصه شریفه صوبه بنجاب که حاصاش قریب بجهل کرور دام نزدیک بصد لک روپیه است آفت رسیده بود ، سعدالله خان را بجهت تشخیص معاملات پنجاب و استالت رعایا درین جا گذاشته بسه کوچ به بهنبر و از آن مکان در عرض پنج روز به تهنه نزول نموده پانزدهم در لدهی پنوج نزول اشرف فرمودند و شانزدهم پنج و نیم کروه راه پیموده اعتقاد آباد را بقدوم اشرف مورد برکات گردانیدند و از بسیاری نشیب و فراز و ناهمواری و تنگئ راه اعلی حضرت به تصدیع تمام یک چهر روز مانده بمنزل رسیدند و ملکه دوران باهل محل پادشاهی وقت شام وارد گشتند بهفدهم از کتل حیدر آباد که از سر کتل تا پا برف بود و بعضی جا یک گز و بعضی جا کمتر ارتفاع داشت ، آنرا لکدکوب نموده بهمه جا زینه بریده بودند عبور نموده در لدهی حیدر آباد که از منزل گذشته دو کروه بود نزول اجلال فرمودند و بژدهم باوری و حیدر آباد که از منزل گذشته دو کروه بود نزول اجلال فرمودند و از آنجا بیست و نوزدهم بدیوی و بیستم باره مولا مخیم سرادق دولت و اقبال گشت و از آنجا بیست و

یکم بر کشتی که امیرالامرا قبه و ستونش از طلای ناب و غلافش از زربفت ترتیب داده و دیگر سفاین سرکار خاصه که در کال زیب و زینت ساخته شده بود سایر خدمه عل سوار شده با بزاران شادمانی متوجه شهر گشتند . و جا مجا خرامان و تفرج کنان مرحله پیها گردیده شب در سرادق عظمت که بر ساحل دریا نزدیک لولی پور بر پا شده بود گذرانیدند ـ بیست و دوم در نور باغ که بر ساحل رودبار بهت در آغاز درآمد شهر بکال زیبائی و زینت احداث پذیرفته نزول فرمودند ـ بیست و سوم روز مبارک دو شنبه ساحت دولتخانه ٔ سپهر نشانه ٔ کشمیر را از پرتو ورود مسعود غیرت افزای طارم چارم گردانیدند . بیست و ششم منزل امیرالامرا بیمن مقدم خانمان بنده نواز مورد برکات و مصدر سعادت گردید ـ خان معزالیه بشكر اين مرحمت والا از جوابر و اقسام اتمشه ً نفيسه ً كشمير بقيمت يك لك و بیست بزار روپیه گذرانیده سر تفاخر از اوج فلک در گذرانید ـ دوم رجب معد الله خان که در وزیر آباد چندی بجهت تنقیح معاملات پنجاب مانده بود آمده ملازمت ممود ـ مجد صفی پسر اسلام خان که به بیجاپور نزدیک عادلخان رفته بود ، آمده ملازمت نمود ـ و پیشکش بادشاهی که از نقد و جنس و افیال چهل لک روپیه بود و بجهت بادشاهزادهٔ جهانیان بیگم صاحب از نقد و جنس پنج لک روپیه و برای مهين اختر برج خلافت نقد و جنس و افيال بقيمت پانزده لک روپيه آورد، بود بعرض اقدس رسانید ـ كنور رام سنگه ولد راجه رام سنگه باضافه ً پانصد منصب بزار سوار مفتخر گردید ـ

 رخصت فرمودند که به تبت رفته میرزا تبنی را که برهنمونی ادبار رو از بندگی تافته مستاصل مازند و ولایت تبت بتصرف درآورده بضبط و ربط مهات آنجا پردازند

مُملاً فروغی شاعر که در نکته سنجی طبع موزون دارد ، مثنوی در تعریف شاهجهان آباد از نظر اشرف گذرانیده بانعام بزار روپیه عز امتیاز اندوخت میرزا خان نبيرهٔ عبدالرحيم خانمانان بحدمت قلعداري احمد نگر از انتقال احمد خان نيازي و ملتفت خان خلف اعظم خان بخدمت ديواني خانديس و برادرش مغل خان بصوبه داری تته سربلند گردیدند . شب یازدهم که لیله البرات بود مباغ مقرر به نیازمندان و محتاجان کشمیر قسمت فرموده با پردگیان شبستان دولت بتاشای چراغان بساتین دل و اطراف آن و تفرج سفاین که بروش غریب روشن شده بود پرداختند . بژدهم بسیر تالاب صفا پور که گلگشت آن قطعه ٔ دلنشین و تفرج عیون ماء معین یاد از خوشی و دلکشئی ارم سیدېد بر کشتی تشریف فرمودند ـ شب **بنگام** تماشای چراغان بر کوهچه آن روی آب که ملازمان ملکه دوران نموده بودند فرمودند ـ روز دیگر کشتی سوار بشهر معاودت فرموده ـ بیست و بهنتم چون از عرضداشت آدم خان تبتی بعرض مقدس رسید که میرزائی نابکار با توابع راه فرار سرکرده و تبت بتصرف بندهای درگاه آمده او را از اصل و اضافه بمنصب بزاری پانصد سوار سر افراز ساخته ولایت تبت که بشتاد لک دام جمع دارد در جاگیر او و برادرانش بطریق وطن مرحمت نمودند و بکب اندر ماده فیل و بزار روپیه نقد مرحمت شد -

مراجعت از كشمير بدارالسلطنت لاهور

آب حدایق و سیرگاههای اینجا چنبن بی صفا و بی طراوت ساخته و شدت باد بدین درجه لطف همه چیز را از پا براندازد و باوجود تماشای بساتین و حدایق لاپور و شاهجهان آباد و تفرج ماء معین روضهای ارم آئین این سمه تصدیم بر خود پسندیده بدينجا آمدن محض فعل عبث است انشاء الله تعاللي بعد ازبن برگز روى توجه بدین طرف نخواهم گذاشت ـ لاجرم بدبن داعیه بیشتر لشکر ظفر اثر راه براه راست رخصت بموده غرهٔ رمضان سنه بیست و پنج جلوس مبارک خود بدولت براه شاه آباد متوجه بندوستان فیض نشان گردیدند _ و بسواری کشتی تا اسلام آباد معروف باننت ناگ که مقطع سیر عالم آب است قطع منازل نموده از آنجا براه خشکی بسیر مچهی بهون و صاحب آباد و شاه آباد پرداخته بهیرپور توجه فرمودند ـ و از آن مکان براه گریوهٔ پیر پنجال کوچ به کوچ قطع مراحل نموده در عرض نه روز قصبه ٔ بهنبر رأ بورود مسعود سر منزل شادمانی ساختند ـ بیست و دوم ازین منزل فرمان عاليشان مشتملير طلب شاهزاده بلند مكان شاه شجاع بجهت يساق قندهار بخط خاص و خلعت والا مصحوب امير بيگ يساول عز ارسال يافت و مناشعر قدر تاثمر بنام جسونت سنکه و رستم خان بهادر فیروز جنگ و راجه جی سنگه و راجه بیتهلداس و اله ویردی خان و نجابت خان و راجه رای سنگه و راو ستر سال و راجه بهار سنگه بندیلہ و دیگر بندہا صادر گشت کہ ہر کدام از جا و سکان خود روانہ شدہ روز وزن مبارک خود را بدرگاه آسان جاه رسانند ـ

بست و سوم وقت کوچ از بهنبر سهین خاف دودمان عز و اقبال شاهزاده عددارا شکوه که از دارالسلطنت لاهور بطریق استقبال برآمده بودند با سلیان شکوه شرف ملازمت دریافتند ـ بیست و هشم از آب چناب براه جسر سفاین گذشته غرهٔ شوال دو منزلی جهانگیر آباد دولتخانه نمودند ـ نظر بهادر از قصور وطن خود و نور الحسن از سیوستان آمده ملازمت نمودند ـ نور الحسن بفوجداری تربت سرافرازی هانته مرخص گردید ـ دو هزار روهیه بسید حسن سلانه آل سید جلال و ماده فیل بشیخ عد صاحب سجادهٔ حضرت قدوة الواصلین و زبدة المحققین شیخ فرید شکر گنج مرحمت فرمودند ـ هفتم از جهانگیر آباد کوچ فرمودند ـ قلیج خان و خسرو و بهرام پسران نذر عد خان از دارالسلطنت لاهور آمده دولت آستان بوس معلی دریافتند ـ دیم بباغ دلکشا پرتو ورود افکنده بعد از تناول فرمودن نعمت خاصه آخر روز بر

کشتی از دریای راوی گذشته دولتخانه ٔ لاهور را از یمن مقدم والا رشک نورستان باطن خدا بینان ساختند .

شانزدهم حسب الحكم اشرف تربیت خان میر توزک باستقبال سید می الدین ایلچی تیصر روم شتافته اورا به پیشگاه حضور آورد و او بعد از بساط بوس انجمن حضور پرنور نامه تیصر با دو اسپ عربی یکی با زین مرصع که قیصر بائین سلطان مراد خان عم خود بطریق ارمغانی ارسال داشته بود و پنج اسپ از جانب خود گذرانیده بانعام پانزده بزار روپیه سر عزت باوج فلک رسانید و میر میهی بخدمت دیوانی و داروغگی کر کرانیخانه احمد آباد بخلعت و اضافه منصب مبابی گشته دستوری یافت و بکب اندر بزار و پانصد روپیه انعام شد و

از آن جهت که در بنگام اقامت کشمیر سهین اختر اوج سلطنت عرضداشت موده بودند که اگر حکم شود صبیه خواجه عبدالرحمان ولد عبدالعزیز خان نقشبندی را برای تازه نهال گلشن عز و اقبال شابزاده سلیان شکوه خواستگاری مموده آید و ملتمس بدرجه پذیرانی رسیده بیست و ششم ازدواج بفعل آمد . چون در آن وقت چیزی نداده بودند چهارم آن ماه که وزن آن کل گلبن سلطنت بود خلعت خاصه و تسبیح مروارید منتظم با لعل و زمرد و جمدهر مرصع با پهولکتاره و شمشیر مرصع با پردله مرصع عنایت فرمودند . و غیرت خان حارس احمد آباد از اصل و اضافه با پردله مرصع عنایت فرمودند . و غیرت خان منصب سه بزاری برار سوار از اصل و اضافه و اضافه سرفراز گردیدند . یازدهم بدرةالتاج خلافت عد شجاع بهادر طره مرصع و اضافه سرفراز گردیدند . یازدهم بدرةالتاج خلافت عد شجاع بهادر طره مرصع و تسبیح مروارید گران بها عنایت محوده مصحوب باقی بیگ گرز دار فرستادند . میرزا جونبور و منصب سه بزاری سه بزار سوار و عنایت نقاره بلند آوازه گشت . میر جونبور و منصب سه بزاری سه بزار سوار و عنایت نقاره بلند آوازه گشت . میر نعمت الله ولد میر ظهیر الدین بمنصب بزاری دو صد سوار سر برافراخته به نسبت نعمت الله ولد میر ظهیر الدین بمنصب بزاری دو صد سوار سر برافراخته به نسبت نعمت الله ولد میر ظهیر الدین بمنصب بزاری دو صد سوار سر برافراخته به نسبت در امادی مراد کام تعینات جونبور شد . و احمد بیگ خان بمنصب دو بزار و پانصدی دو بزار سوار و خدمت فوجداری بیسواره از تغیر مراد کام بر کام خاطر فیروز گردید.

بیست و یکم منزل سهین گوهر بحر خلافت و اقبال شاهزاده مجد داراشکوه از ورود مسعود یگانه انفس و آفاق خدیو علی الاطلاق سیمنت پذیرفته از جمله پیشکش آن والا گوهر جواهر و مرصع آلات الوان اقمشه بقیمت یک لک و شصت هزار روهیه و فیلی سر آمد فیلان شاهزاده معز الیه بابت فرستادهٔ عادل خان درجه م

پذیرائی یافت _ چهار بزار روپیه از زر سرخ و سفید نثار به محی الدین سفیر روم مرحمت نموده بعد از تناول نعمت خاصه آخر روژ بدولتخانه مقدسه تشریف آوردند شیر خان ترین بسبب حسن خدمت در ضبط بزاره و افاغنه غزنین بمنصب دو بزار و پانصد سوار دو اسپه سرافراز گشت _ بیست و نهم خواجه طیب از دارالخلافه شابهجهان آباد آمده سعادت ملازمت اشرف دریافت درین تاریخ بمسامع جاه و جلال رسید که نذر محد خان که روانه مکه معظمه شده بود در نزدیکی سمنان ساخ جادی الثانی سال بزار و شصت و یک بهجری سفر آن جهان اختیار نمود _ خاقان بنده نواز خسرو و بهرام و عبدالرحمان پسران خان مرحوم را خلعت خاصه عنایت فرموده مشمول توجهات بی اندازه گردانیدند _

دستوری یافتن حاجی احمد سعید بسفارت روم

چون حضرت حكيم على الاطلاق جل بربانه رابطه مودت و اتحاد سلاطين عظام را باعث انتظام سلسله ً نظام جمله عالم و آرام عالميان گردانيد و استقاست احوال و افعال طبقه انام و جريان امور بر منهج قويم و صراط مستقيم اعتدال بضوابط موالفت و وداد خواقین کرام باز بسته خاقان کرم گستر که سمیشه توجه والايش مصروف سرانجام امور خير است ياس مراتب دوستي مطمح نظر داشته غرهٔ ذی حجه حاجی احمد سعید ممر عدل را که برمنمونی توفیق دو مرتبه دولت حج دریافته و در سال بیست و دوم جلوس والا قندیلی گران بها که در کارخانه ٔ خاصه بمبلغ دو لک و پنجاه هزار روپیه باتمام رسیده و کیفیت و کمیت آن سابق بقلم آمده نذر روضه ٔ حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم برده بود درینولا ناسزد سفارت روم نموده مخلعت و اضافه منصب و انعام دوازده بزار روبيه نقد معزز ساختند ـ و از پیشگاه عنایت جیغه و شمشیر مرصع باپردله ٔ مرصع بقیمت یک لک روپیم بطریق ارمغانی با نامہ از منشآت علامی سعد اللہ خان کہ نقل آن درین صحیفہ نگارش یافته مصحوب مومی الیه به قیصر روم که محرک سلسله ٔ موالات گشته نامه مصحوب محى الدين فرستاده بود ارسال داشتند و حكم فرمودند كه اول بزيارت حرمين شریفین فایز گشته و متاع یک لک روپیه بر عرب بآئین پیشین به نقرا و ارباب استحقاق آنجا قسمت نموده بعد از آن ستوجه روم گردد ـ خاقان دیندار کرم گستر از

راه کال ربط بمبداء و کال نیایش از آغاز جلوس مجارک تا حال متاع ده لک روهیه که با منافع بیست لک روهیه می شود بدفعات بآن دو بقعه فیض طراز ارسال داشته قرین سعادت گشته اند . محی الدین سفیر قیصر بخلعت و اسپ با زین مطلا و انعام پانزده بزار روهیه سرافراز گشته بسمراه حاجی احمد سعید رخصت یافت ـ خدمت و عدالت عسکر فیروزی اثر از تغیر او بشیخ عبدالصمد عمودی مرحمت فرمودند .

دهم ذی حجه روز عیدالضحیا بشان و شکوه مقرر فیل سوار بعیدگاه تشریف برده پس از ادای نماز به دولتخانه مراجعت فرموده رسم قربان به تقدیم رسانیدند ـ درین آمد و رفت از زر نثار عالمی را جیب و دامان آرزو پر از زر سرخ و نقرهٔ سفید کمودند ـ بیست و بشتم بعرض مقدس رسید که راجه بیتهلداس در وطن روانه ً کشور عدم گردید ـ چون پروردهٔ نعمت و برآوردهٔ تربیت این درگا، بود و بقدم بندگی ٔ بادشاه فلک جاه و مزید اعتقاد و خلوص اخلاص اختصاص داشت بر بسر رسیدن ایام عمرش بسی تاسف فرمودند و مکرر بر زبان اقدس آوردند که کاش آن مرد مردانه در معاف بزرگ داد حلال نمکی داده نیکناسی ٔ جاوید سی اندوخت تا باعث این قدر کدورت و نگرانی خاطر نمیگشت ـ و از روی عنایت و قدردانی انروده پسر کلانش را بعنایت خلعت و اضافه بزار و پانصدی دو بزار سوار بمنصب سه بزاری سه بزار سوار دو اسیه سه اسیه و خطاب راجگی و عطای اسپ با زین مطلا و فسیل و نشاره و خدمت قلعدداری رنتهنبور سر افراز جاویدد گردانیدند . و ارجن پسر دومش را باضافه پانصدی سفت صد سوار بمنصب ېزار و پانصدی ېزار و پانصد سوار و بهيم را بمنصب ېزاری چار صد سوار برنواخته سوای جنس که سمه براجه انروده مرحمت شد از جمله سباغ ده لک روپیه که از راجه مانده بود شش لک روپیه براجه انروده و سه لک روپیه بارجن و یک لک روپیه به بهیم و چهل بزار بهرجس پسر چهارم عنایت شد ـ شیو رام ولد بلرام برادر کلان راجه بیتهلداس که پدر او در تنه با گوپالداس پدر خود بکار آمده بود باضافهٔ پانصدی سه صد سوار بمنصب دو بزاری بزار و پانصد سوار و بخطاب راجگی و مرحمت اسب و فیل و گردهر برادر خورد راجه بیتهلداس باضافه پانصدی دویست سوار بمنصب بزار و پانصدی بزار دویست سوار و سایر برادران راجه به افزونی ٔ منصب و عنایات نوازش یافتند ـ میرزا محد ولد میر بدیع مشمدی بخدمت فوجداری ٔ

ماندو و میر اسحلق ولد اعظم خان بمنصب بزار و پانصدی بشت صد سوار و خطاب ارادت خان و اسپ با زین مطلا و خدست داروغگی فیلخانه والا سر بلند گردیدند ـ

پنجم صفر بعرض مقدس رسید که میرزا عیسی ترخان که از جونه گده روانه درگاه آمیان جاه شده بود سیزدهم محرم در سانبهر پیانه حیات بر آمود ـ بادشاه بنده نواز مجد صالح پسر کلانش را از اصل و اضافه بمنصب دو بزاری پانصد سوار و دو پسر دیگر را بمنصبی در خور عز و امتیاز بخشیدند ـ

از عرضداشت مظفر حسین بخشی کابل بسمع والا رسید که سعید خان بهادر ظفر جنگ ازین جهان گذران روانه عالم بقا گردید ـ چون خانه ژاد دیرین این دودمان والا شان بود و از ده کرسی پشت به پشت بندگی این خاندان نامور بموده به ترددات بمایان و خدمات پسندیده بمنصب بفت بزاری ذات بفت بزار سوار دو اسپ سه اسپه که منتهای مراتب امرای ذی شانست مرتقی گشته بود تاسف بسیار نموده آمرزش او از درگاه اللهی مسألت بمودند ـ و از پسران او عبدالله را باضافه بزاری پانصد سوار و فتح الله را از اصل و اضافه براری چهار صد سوار بر نواختند ـ

درین ایام هر کدام از عمدهای دولت جاوید طراز در پای درشن سان سپاه خود نمودند . هرکه جمعیت زیاده از ضابطه نمود مورد تحسین و آفرین شد . خصوصاً مدارالمهامی سعد الله خان چهار هزار سوار و پیاده تفنگچی و باندار و بیلدار و رستم خان جهادر فیروز جنگ دو هزار و پانصد سوار خوش اسپه مسلح و مکمل بنظر اشرف در آوردند .

جشن وزن مبارک شمسی

پژدهم محرم سنه یک پزار و شعبت و دو موانق یازدهم بهمن روز سه شنبه بنگامه آذین جشن بهشت آئین وزن مبارک شمسی ابتدای سال شصت و یکم از عمر ابد پیوند در ایوان کیوان نشان که بارایش پرند خطائی و چینی رشک فرمای ارم گشته بود ، گرمی گرفته سرتاسر روی زمین از نور فروغ خرمی و شاد کامی صفای دیگر یافت ـ نخست نیر اعظم این عالم سر سریر گوهر آگین را بیمن قدوم میمنت لزوم زینت تازه بخشیده با کشادگ پیشانی نوران صبح دوم و باشاره گوشه میمنت لزوم زینت تازه بخشیده با کشادگ پیشانی نوران صبح دوم و باشاره گوشه میمنت لزوم زینت تازه بخشیده با کشادگ پیشانی نوران صبح دوم و باشاره گوشه میمند

ابروی دلجوی که در حقیقت گره کشای عقدهٔ کار فروبسته ٔ بیروزگارانست ابواب فراغ عیشی و کامرانی بر روی تنگدستان روزگار کشاده آنگاه از سر عنایت تمام بمقام نوازش بندهای درگاه درآمدند - از امرای عظام گرفته تا منصبداران روشناس سمکی باضافه منصب سرافراز گردیدند . به مهین گوهر بحر خلافت و نامداری اسپ با ساز طلا و برستم خان فیروز جنگ یک اسپ عراق با ساز طلا و صد اسپ ترکی مرحمت فرمودند ـ لهراسپ خان بعنایت خلعت خاصه و اضافه ٔ هزاری ذات و دو بزار سوار منصب پنجهزاری پنجهزار سوار و خطاب مهابت خان و صوبه داری کابل و عطای اسپ با ساز طلا و فیل سربلند گشته دستوری یافت ـ رام سنگه راتهور بمنصب چار بزاری دو بزار سوار و نقاره و نصیری خان و اخلاص خان و غیرت خان ومكند سنگه باده بعنايت علم و نقاره و قباد خان و سبل سنگه و رتن راتهور بمرحمت علم و نقاره و جان نثار خان بخشی دوم بمنصب دو بزاری بزار سوار وعلم و سید صلابت خان حارس اله آباد بعطای علم و دلیر خان بمنصب بزار و پانصدی هزار وهانصد سوار وعلم و هركدام از تربيت خان مير توزك و بيرم ديو سيسوديم بمنصب بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار و راجه مدن سنگه بمرحمت علم و سید حسن بمنصب هزار و پانصدی هزار و پانصد سوار و ابوالمعالی ولد میرزا والی بمنصب بزار و پانصد سوار و شاه محد قطغان نیز بهمین منصب و راو امر سنگه چندراوت بمنصب بزاری بزار سوار و بریک از عبدالرسول ولد عبدالله خان جادر و اسد الله خان ولد شیر خواجه بمنصب بزاری شدهمد سوار از اصل و اضافه سر عزت باوج فلک برافراختند ـ و گروهی دیگر را نیز بفزونی ٔ منصب نوازش فرموده ده لک روپیم بجبت مدد خرج تعیناتیان صوبه کابل مصحوب دولت خان قیام خانی و کوپال سنگه نزد مهابت خان فرستادند ـ

درین محفل والا بزار خلعت به گرزداران و برقندازان و جز آن مرحمت فرموده پس از آن وزن معهود آن منبع احسان و جود بانقود خزینه محر و کان بوقوع آمده آرزوی دیرینه عدن و معدن در آن فرخنده انجمن بظهور برآمد عبدالصمد وکیل قطب الملک بعطای خلعت و بشت بزار روپیه نقد و دستوری معاودت گولکنده سرافرازی یافته با فرمان عالیشان و سرپیچ مرصع قیمتی و چهار اسپ کونت راهوار که بقطب الملک مرحمت گشته بود روانه آن حدود شد -

پیشکش ملکه ٔ دوران بیگم صاحب از جواېر و مرصع آلات با یک قطعه ٔ زمرد کلان و یک قطعه الماس مجموع بقیمت یک لک روپیه از نظر اشرف گذشت .

ہشتم ربیع الاول سال مذکور بر گوہرین سریر عرش نظیر طلای میناکار کہ در جنب فروغش مینای فلک بی آب و رنگ می نمود و در مدت نه ماه بطول دونیم ذراع و عرض یک و نیم گز و ارتفاعش سه گز و بیست و یک نیم طسو بصرف پنج لک روپیه مهیا گشته بود جلوس دولت فرموده از نثار و انعام عالمی را كامروا ساختند ـ چون در سمين تاريخ ساعت مخنار و مسعود روانه نمودن پيشخانه معلميل بصوب دارالملک كابل بود لاجرم باشارهٔ والا سمت وقوع يافت ـ و كوتوال و عمله ٔ فراشخانه از مشرف و میر منزل و امثال ایشان بطریق معمود این دولتکدهٔ والا بخلاع فاخره مخاع گشته تا یک کروہی ٔ دارالسلطنت لاہور رسیدہ تسلیات مماركباد تجا آوردند ـ چون پيش ازين فرمان عاليشان بنام بادشاېزادهٔ جمان و جمانيان يد اورنگ زيب جادر صادر شده بود كه شب دو شنبه بژديم ربيع الاول مطابق بشتم اسفندار بعد از یک پهر و پنج گهری باتفاق اېل تنجيم ساعت سعید نهضت معالی بصوب کابل و رخصت افواج قابره مقرر شده آن والا گهر بحر خلافت نیز در سمین ساعت از ملتان روانه ٔ قندهار شوند لاجرم درین تاریخ خلعت خاصه و جیغه ٔ مرصع و دو اسپ خاص یکی عربی و دیگری عراق بازین طلا و فیل با یراق نقره و ماده فیل مصحوب مجد صفى پسر اسلام خان فرستاده آن شايسته عواطف ناستنابي بادشابي را بانواع مراحم دیگر نوازش فرموده پنجاه هزار روپیه را جواهر و مرصع آلات و پنج لک روپیه دیگر نقد مرحمت نمودند ـ از پیشگاه حضور پرنور شاېنواز خان و قلیج خان و راجه بهار سنگه بندیله و سردار خان و سبارک خان و کا کر خان و خنجر خان و شمس الدین و قطب الدین پسران نظر بهادر خویشگی و خوشحال بیگ کاشغری و سید یجد و سید شمهاب باربه و شاه مجد قطغان و عبدالله ولد حاجی منصور و عبدالرسول ولد عبدالله خان بهادر و خواجه عنایت الله و ملک حسین ابدالی و سید منصور والدسيد خانجهان ديكر بندها قريب بيست هزار سوار جرار بخدمت آن والاكهر تعبن نموده به شاپنواز خان و قلیج خان خلعت خاصه و اسپ بازین نقره و ماده فیل و جمعی از بندها بمرحمت خلعت و بعضی بعنایت اسپ فرق مباهات به فلک افراختند ـ و مجد صفی پسر اسلام خان بخشی و واقعہ نویس این فوج مقرر شد ـ و حکم معللی بشرف نفاذ پیوست که شاهزادهٔ عالی مقدار از ملتان براه راست که ممکل

یک صد و شصت کروه جریبی است متوجه شده روز یکشنبه سوم جادی الثانی سال بیست و ششم جلوس مقدس مطابق بیست و سوم اردی بهشت با عساکر جهانکشا قلعه تندهار را محاصره نمایند و سعدالله خان نیز با سایر سرداران در همین تاریخ بقندهار رسیده در محاصره شریک شود و شیخ عبدالکریم بعنایت خلعت و حراست صوبه دارالسلطنت لاهور از قبل مهین اختر سیای دولت و بختیاری و یوسف آقا بمنصب بزاری چار صد سوار و خدست قلعداری ارک دارالسلطنت لاهور و ناد علی بخدمت کوتوالی و نوبت خان بخدمت داروغگی برقندازان و کوتوالی رکاب ظفر انتساب سرافراز گردیدند و درین تاریخ پیانه عنصری نظر بهادر خویشگی لبریز گردید شمس الدین پسر کلانش بمنصب بزار و پانصدی پانصد سوار و قطب الدین پسر دومین بمنصب بزار و پانصدی چار صد سوار از اصل و اضافه نوازش یافتند و خانه زاد خان پسر یمن الدوله که از نزد برادر خود شایسته خان از دکن آمده بود سعادت اندوز ملازمت گشت و

نهضت رایات جهانکشا از لاهور بصوب کابل و تعبن لشکر ظفر اثر بسرداری ٔ بادشاهزادهٔ عالمیان مجد اورنگ زیب بهادر و علامی سعد الله خان بجهت تسخیر قندهار مرتبه ٔ دوم

چون حسب الاستصواب عزیمت رای صواب انتهای ساز محاربه ساخته شد و اسباب محاصره پرداخته آمد سهاه فیروزی دستگاه بانعام و اضافه خوشدل گشته برای جنگ مهیا گردید ـ شب مبارک دو شنبه شانزدهم ربیعالاول مطابق بهشتم اسفندار بعد از انقضای یک پهر و پنج گهری بر تخت روان طلا که بصورت نالکی بکهال زیبائی و نهایت خوشنهائی مکلل به قبهای میناکار ساخته اند سوار شده سرادق دولت و اقبال را که بفاصله یک کروه از شهر برپا شده بود به نزول اشرف فروغ آگین و منور گردانیدند ـ و در به مین ساعت سعد الله خان را با سیلاب طوفان امواج افواج از جمله دریای شکر ظفر اثر که عدد آن پنجاه بزار سوار می کشید از دلیران عرصه کرزار و فرسودگان روزگار و ده بزار تفنگچی و توپ انداز و باندار و ده فیل خاصة

کوه پیکر صف شکن سوای که امرا داشتند و بشت توپ کلان قلعه انگن و بیست خرد و بیست توپ فیلی و همین قدر شتری و خزانه بیشار و دیگر ساز و سامان در خور این کار مجمهت تسخیر قندهار راهی ساختند ـ و سم بزار شتر بسمراه این لشکر که از جمله آن پانصد از خزانه و پانصد از اسلحه وغیره و دو بزار شتر لوازم تونیخانه از سرب و باروت بود داده تقسیم عساکر منصوره باقسام دوازده گانه در حضور اشرف بموجب ذيل قرار دادند ـ فوج قول بابتهم سعد الله خان با سه صد و شعبت و چهار امرا و منصبداران و ده بزار سوار تابینان اینان و چهار صد برقنداز و بزار احدی تیر انداز و بزار تفنگچی باندار و نوج براول بسرداری ٔ راجه جی سنگه با دو صد و چمهار امرا و منصبداران مِمگی ده بزار سوار و پانصد سوار سمه راجپوت سوای قاسم خان مر آتش با بزار احدی برقنداز و سه بزار پیاده تفنگچی و باندار و فوج برانغار بباشلیقی رستم خان بهادر فیروز جنگ با پنجاه امرا و منصبدار و سه بزار و پانصد سوار و براول برانغار راو ستر سال با چهل منصبدار و چهار بزار سوار و برانغار افتخار خان با بیست و سه منصبدار و دو بزار و پانصد سوار و در فوج جرانغار نیز ده بزار بدستور صدر بسرکردگی مهابت خان با جهار صد و بیست و چهار منصبدار و سه بزار و پانصد سوار و براول جرانغار راجه انروده سنگه با یک صد و سی و شش منصبدار و چهار بزار سوار و جرانغار راجه راجروپ با یک صد و. پنجاه و چهار منصبدار و دو بزار و پانصد سوار و فوج التمش بابتهام نجابت خان با یک صد و پنجاه منصبدار و دو پزار و پانصد سوار و نوج طرح دست چپ بسرداری طاهر خان با پانصد و پنجاه منصبدار و نوج قراول بباشلیقی شاد خان با بشت صد نفر منصبدار ..

در وقت رخصت به سعد الله خان خلعت و جمدهر مرصع با پهولکتاره و شمشیر مرصع و دو اسپ یکی با زین مرصع فرستادهٔ قیصر روم و دیگر با ساز طلا و فیل با یراق نقره و ماده فیل و برستم خان بهادر فیروز جنگ خلعت با شمشیر گران سنگ بهموزن چند قبضه شمشیر متعارف که در کارخانه تیار شده بود و اسپ و براجه جی سنگه خلعت و اسپ با زین طلا و فیل و به نجابت خان و راو ستر سال و روپ سنگه خلعت و اسپ با ساز طلا و براجه انروده و راج روپ و قاسم خان و نصیری خان و اخلاص خان و رام سنگه خلعت و اسپ با زین مطلا و به طابر خان و افتخار خان و مکند سنگه و قباد خان و سبل سنگه و باق خان و رتن

و راجه شیو رام و سجان سنگه و دلیر خان و ارجن و راجه مدن سنگه وگردهر داس و سید سالار و رای سنگه و بیرم دیو و ابوالمعالی و راو امر سنگه چندراوت و غضنفر خان خلعت و اسپ با ژین نقره و از بزاری بائین تا پانصدی به برخی خلعت و بجمعی اسپ مرحمت بمودند و خدمت بخشی گری و واقعه نویسئی این لشکر بمحمد اشرف ولد اسلام خان مقرر بموده خلعت و انعام عنایت فرمودند .

درین یساق مجموع لشکر بادشاهی آنچه سمراه بادشاهزداه والا قدر مجد اورنگ زیب بهادر و مدار المهامي سعد الله خان تعين شده و برچه در ركاب سعادت مانده موافق ضابطه چهارم حصه صد بزار سوار سيشود ـ بيست بزار بمراه بادشابزاده و ينجاه بزار سمراه سعد الله خان و تتمه لشكر سعادت اندوز فيض حضور بوده - از مهد بزار سوار مذكور منصبدار بنج بزار أحدى تيرانداز چهار بزار برقنداز سه بزار سوار باقي تابینان امرای عظام و دیگر منصبداران و از جمله دو صد لک روپیه یعنی دو کرور که از خزانه ٔ اکبر آباد و شابجهان آباد طلب شده بود در عرض یک ماه یک کرور بمنصبداران جاگیردار و نقدی و احدیان تیر انداز و برقندازان سوار و بیاده مرحمت فرموده پنجاه لک روپیه سمراه سعد الله خان فرستاده تتمه در رکاب سعادت نگابداشتند ـ و حکم فرمودند که سعد الله خان از غزنین بموجب فرموده ترتیب افواج نموده روانه ٔ پیش شود و باتفاق بادشاهزادهٔ والا کهر بمحاصره پرداخته نوعی نماید که تلافی مافات اوقات ماضی در مستقبل احوال بعمل آید و انشاء الله تعالیل فتح و فیروزی نصیب بواخوابان دولت گشته قلعه تندهار اضافه ممالک محروسہ گردد ـ و اگر بہ رہبری ادبار غنیم سیہ گلیم قدم جرأت پیش گذاشتہ ارادہ مدد قلعدار نماید اول با خیل اقبال متوجه تنبیه و تادیب و انصرام مهام آن بداندیشان گشته بعد از آن به محاصره ببردازد . و در وقت جنگ بدین عنوان افواج را ترتیب دید ـ در قول شاهزادهٔ والا گهر عالی مقدار و سعد الله خان با بفت صد و چهل امرا و منصبدار و پانزده هزار سوار تابین و در فوج هراول راجه جی سنگه با دو صد امرا و منصبدار و دوازده بزار سوار و فوج برانغار بسرداری رسم خان جادر با پنجاه منصب دار و یازده بزار سوار بدین تفصیل برانغاز چهار بزار سوار و جرانغار بسرداری مهابت خان با چهار صد و بیست منصبدار و پانزده بزار سوار بدستور برانغار و التتمش بسركردگئ نجابت خان با دو بزار و پانصد سوار و طرح

دست راست شش بزار و پانصد سوار و طرح دست چپ بفت بزار و پانصد سوار و قراول دو بزار سوار ـ

چون سعد الله خان با لشکر ظفر اثر بهتم ربیع الثانی به پشاور رسیده غره جادی الاول گذرگاه کابل را مخیم عساکر والا گردانید منصب بادشابزادهٔ کامگار نامدار مجد اورنگ زیب بهادر باضافه پنج بزاری سه بزار سوار بیست بزاری پانزده بزار سوار دو اسپه سه اسپه مقرر نمودند و فرمان سعادت نشان بخط خاص مشتمل برین نوازش نمایان و دیگر عواطف بی پایان نزد خان مذکور فرستاده حکم فرمودند که روزیکه در قندهار ملازمت آن شهسوار مضار دولت و اقبال نماید این فرمان عاطفت نشان بایشان برساند و خود بدولت و اقبال شکارکنان روانه شده دوم ربیع الاول از آب چناب و بیست و پنجم از آب بهت بر کشتی عبره نموده سوم ربیع الاول از آب چناب و بیست و پنجم از آب بهت بر کشتی عبره نموده و رونق ربیع الثانی باغ حسن ابدال را به پرتو رایات جاه و جلال صفای تازه و رونق بی اندازه عطا فرمودند ـ

جشن وزن قمری

چهار ربیع الفانی روز جمعه درین مکان نزبت نشان انجمن جشن وزن قمری آغاز سال شصت و سوم از عمر مبارک بکال زیب و زینت صورت ترتیب یافته بهمگی مراسم معهودهٔ این روز برکت اندوز بدستور بر سال به تقدیم رسیده عالمی از زر نثار بهره مندگردید ـ سید قطب بخاری حسب الالتاس شابزاده بحد شجاع بهادر بمنصب بزاری بزار سوار و تهانه داری کوج سرافراز گردید ـ و خواجه طیب را خلعت و بزار مهر و بجهت یوسف خواجه برادرش ده بزار روپیه مرحمت نموده به لابور رخصت فرمودند ـ و خواجه عیسی پسر کلان خواجه مذکور بمنصب بشت صدی رخصت فرمودند ـ و خواجه عیسی پسر کلان خواجه مذکور بمنصب بشت صدی مد سوار و خواجه موسی پسر مکتوب خان بخدمت بکاولی نوازش یافت ـ ظفر خان که در رکاب گرفتند ـ و مهر علی پسر مکتوب خان بخدمت بکاولی نوازش یافت ـ ظفر خان که سوار و جان نثار خان بخشی دوم بخطاب لشکر خان و اضافه پانصدی ششصد سوار و بانصد سوار و جان نثار خان بخشی دوم بزاری بزار و پانصد سوار و ملا شفیعا بمنصب دو بزاری برار و پانصد سوار از اصل و اضافه مفتخر و مباهی گشتند ـ خانه زاد خان عرف بهمن یار

ولد آصف خان را بمنصب چار بزاری پانصد سوار و خطاب اعتقاد خان و مرحمت اسپ با ساز طلا معزز ساخته میر بخشی گردانیدند - دوم جادی الاول نزول اشرف در بتخاک اتفاق افتاده ، شاد خان بمرحمت خلعت وجیعه مرصع و خطاب شجاعت خانی و اسپ با زین نقره و شجاعت خانی و اسپ با زین نقره و عبدالله خان پسر سعد خان بخطاب خانی و خلعت و اسپ با زین نقره و بورن مل بندیله بمنصب بزار و پانصدی بزار سوار و بعنایت خلعت و اسپ و راجه امی سنگه نروری بعنایت اسپ و اضافه منصب و جبار قلی گکهر بعنایت خلعت و جگرام کچهوابه بمنصب بزاری بشت صد سوار و دلاور خان ولد بهادر خان روبیله و نذیر بیگ سلدوز بمنصب بزاری پانصد سوار و مظفر حسین بخشی کابل بمنصب بزاری بانصد سوار و دیگر بیاری بانته بینایت اسپ سرافراز گشته دی بیاری بافتند ـ

چهارم جادی الاول در ساعت مسعود بدولت و اقبال بر اسپ بادشاه پسند نام سوار شده ساحت دولتخانه دارالملک کابل را از پرتو قدوم فرخنده فر فروغ سعادت جاوید بخشیدند ـ سلاله دودمان سیادت سید علی ولد سید جلال صدرالصدور از اصل و اضافه بمنصب دو بزاری چار صد سوار و حافظ ناصر دیوان سید جلال بخدمت دیوانی بندر سورت و اعتقاد خان میر بخشی بانعام بیست بزار روپیه مبابی گردیدند ـ نهم بروضه ارم تزئین حضرت فردوس مکانی تشریف برده آداب زیارت تربت آنمخرت و مرقد مطهر رقیه سلطان بیگم به تقدیم رسانیدند و ده بزار روپیه از سرکار معلی و چهار بزار روپیه که شابزادهای عالی مقدار نذر برده بودند بخدمه و دیگر مستحقین آن سکان سعادت نشان تقسیم بمودند ـ درین تاریخ دو توپ کلان را که به کابل آوردند فتح لشکر را پیشتر روانه ساختند و لیلی را که از قلعه آسیر را که به خودند ـ درین تاریخ دو توپ کلان آوردند فتح لشکر را پیشتر روانه ساختند و لیلی را که از قلعه آسیر

بژدهم جادی الاول شابزادهٔ عالی تبار گرامی منزلت عالی مقدار مجد شجاع بهادر که از بنگاله متوجه درگاه عالم بهناه شده بودند بنواحی کابل رسیدند یام جلیل القدر امیرالامرا و اعتقاد خان میر بخشی استقبال نموده آن والا گهر را باستان اقبال رسالیدند یدر آن روز سعید که عید طرب دوستان و لوروز نشاط برستان بود

بادشاهزادهٔ مذکور با ساطان بلند اختر پسر دوم هزار مهر نذر گذرانیده از پیشگاه عنایت خسروانی باضافه پنج هزاری ذات سه هزار سوار بمنصب بیست هزاری پانزده هزار سوار ده هزار سوار دو اسپه سه اسپه و عنایت دویست اسپ عربی و عراق و قرکی و کچهی از آن جمله پنج با زین مرصع و طلا سرافراز گردیدند - بیست و نهم پینارنو که شش کروهی کابل است و به فرمودهٔ اشرف جعفر قراول بیگی سرانجام لوازم شکار قمرغه نموده بود تشریف فرموده روز دوم به نشاط صید پرداختند - اگرچه جانور بسیار از رنگ و مار خوار در احاطه قمرغه درآمده بودند اما بنا بر سختی کوه احاطه چنانچه باید میسر نشد و بیشتر بدر رفت و قلیلی که مانده بود از آنجمله قدری به تفنگ خاصه شکار شده باق حسب الام شاهزادهٔ جهانیان نجد شجاع بهادر و سلطان سلیان شکوه به تفنگ صید نمودند -

آغاز سال بیست و ششم از جلوس مبارک

ته العمد و المنت که سال بیست و ششم از جلوس میمنت مانوس خدیو آفاق روز جمعه غرهٔ جادی الثانی سال بزار و شصت و دوم بجری شروع شده روزگار را زیب و زینت تازه داد ـ و سایر مراحم که درین روز از آن مظهر رحمت اللهی بظهور پیوست مدتهای مدید فقرا و درویشان روزگار را مایه محمیت خاطر مجصول پذیرفت و مادهٔ آسودگی خلایق آماده و مهیا گشت ـ

از نوشته وقایع نگاران عساکر اقبال بعرض رسید که بادشاهزاده اورنگ زیب جادر شانزدهم ربیع الاول بکنار دریا نزول نمودند و شاهنواز خان و قلیج خان و دیگر سرداران پی هم رسیدند _ نوزدهم از کنار دریا روانه شدند و بیست و سوم بر ساحل سنده دایره شد _ بیست و پنجم بر کشتی از دریای سنده گذشتند _ هفتم جادی الاول بسرزمین چچه رسیدند و به شش کوچ متواتر بحسالی نزول کردند _ نوزدهم در حوالی وشنج ملازمت نمودند _ و سعد الله خان چهارم جادی الاول از گذرگاه روانه شده دهم به غزنین رسید و شانزدهم از غزنین کوچ نموده بژدهم به قرا باغ و بیست و بهفتم به منزل آهنگران و روز و بیست و روز بیست و روز در به توا باغ دیگر به یکه توت و روز یکشنبه سوم جادی الثانی به قندهار رسیده ملازمت شاهزاده دیگر به یکه توت و روز یکشنبه سوم جادی الثانی به قندهار رسیده ملازمت شاهزاده دیگر و قلعه را افواج قاهره محاصره نمودند _ دولت زمیندار قوشنج برادر شیر خان

ترین که برېنمونی طالع ملازست بادشاېزاده عالمیان مموده در رکاب آن والا جناب روانه تندهار شده بود غایبانه بمنصب بزاری ششصد سوار و خطاب خانی و انعام ده بزار روبیه سر افرازی یافت ـ و آدم دکنی نیز بمنصب مذکور و مهر علی بکاول بخطاب نعمت خانی عز امتیاز پذیرفتند ـ

بیست و چهارم پیشکش بادشاهزاده مجد شجاع بهادر از جواهر و مرصع آلات و اقىشە، نفيسە ؛ بنگالە و سىر بسيار و عنبر و اگر بيشار و بيست فيل ېفده نر و سە ماده که قیمت مجموع سه لک و شصت بزار روپیه شد از نظر گذشت ـ شمشیر خان ترین تهانه دار غزنین بعد از حصول دولت ملازمت بمرحمت خلعت و نقاره نوازش یافته بجای خود معاودت نمود ـ عبدالرحمان ولد نذر مجد خان از ناپسندیدگی اوضاع تعینات بنگاله شد ـ میر یعقوب مدار الیه سعید خان بهادر مرحوم بمنصب سفت صدی سوار و خدمت دیوانئی کابل و سید بدایت الله صدر باضافه ٔ بانصدی ذات بمنصب دو بزار و پانصدی دو صد سوار سربلندگردیدند. بر کدام از خوشحال خان و بیرام خان پسران لعل خان گن سمندر که بحکم اقدس بعد از گذشتن پدر نام آنها بانضهام لفظ خان گزارش سیبابد بانعام بزار روپیه برنواخته آمدند ـ چون بعرض مقدس رسید که شابزاده عالى مقدار و سعد الله خان چنانچ، گذارش یافت سوم جادی الثانی مطابق بیست و سوم اردی بهشت قلعه ٔ قندهار را محاصره نموده آنچه لازمه ٔ تردد است عبا سی آرند نوزدهم ساه مذکور حکم شد که جان بیگ ملازم شاهزاده مجد شجاع با هزار سوار و جمعی دیگر از بندهای درگاه که سمه دو هزار سوار باشند پانزده لک روپیه بقندهار رسانیده برگردد ـ وقتیکه جان بیگ با خزانه نزدیک غزنین رسید ، اوزیکان فتنه سرشت و الهانان بيدين و ايمان بارادهٔ تاخت و تاراج برآمده در نواحي غزنين پراگنده شده دست تاراج و یفها بحال مواشئی رعایای آن دیار که سمه مسلمان پاکیزه دین اند دراز نمودند ـ جان بیگ از روی هوشیاری متوجه شده خواست که به تنبیه آنها بپردازد ـ آن دد سیرتان روباه حیله بمجرد شنیدن آواز نقاره دل بای داده برکس ہر جا کہ بود از روی اضطراب رو بہ فرار نہاد - چون فوج از توزکی کہ وقت آمدن داشتند افتاده بسبب گرانباری مال اولجا بهر سمّی که پیش آمد گروپا گروه المان رو بدان طرف نهاده در قطره زنی بودند اتفاقاً عبور اکثر بر مواضع افاغنه و **بزاره جات قراباغ افتاده دویست کس یک جا به قتل رسیدند ـ و از جمعی که زخمی** بقید آمده بودند ظاهر شد که عبدالشکور و نیک نظر و خوشی لبچاک و حبیب

درمان قریب به بشت بزار سوار اوزبک و الهان مردم عبدالعزیز خان و آق مجد قطغان به دو بزار سوار که از جانب سبحان قلی خان برای تاخت و تاراج نواحی کابل آمده بودند وقت برگشتن جابجا بقتل رسیده زیاده از یک بزار سوار زنده بدر نرفت حکم معلی صادر شد که شمشیر خان تا قلات رفته بعد از بندوبست راه و برگشتن از قلات جان بیگ را با خزانه روانه مخصور پرنور سازد ـ و منصب دلیر خان باضافه پانصدی بمنصب دو بزاری بزار و بانصد سوار مقرر شد ـ

مراجعت نمودن لشکر ظفر اثر از قندهار بی نیل مقصود

چون ساحت پای حصار قندهار مجمع عساکر منصوره گردید و دلاوران تعلمه كشا بهمت بر فتح آن حصن حصين بستند و اطراف بيرون حصار را بهجوم افواج فرو گرفته در یی پیش رفت کار و تهیه ٔ اسباب کارزار گشتند شابزادهٔ کامگار نامدار بنا بر استصواب رای صواب نما و صلاح دید امرای عظام بمقام سرانجام اسباب محاصرهٔ حصار در آمده بر سر قرار داد ملچار امر به پیش بردن آن و سرکردن نقب و ساختن کوچه ٔ سلامت و رفع جواله و نصب دمدسه و سرکوب و امثال آنها فرمودند ـ محراب خان نگاهبان قلعه جميع بروج قلعه را به توپ و تفنگ و ساير آلات آتشباری و ادوات آراسته آمادهٔ مدافعه و مجادله شده از رگ آتشبار تویهای خروشان غلوله مانند ژاله؛ آتشین ببارش درآورده در میدان گاه و پای قلعه کسی را فرصت سر برداشتن نمی داد . باوجود آنکه دلیران عرصه ٔ پیکار توپ و تفنگ او را وجودی ننهاده داد دلاوری می دادند و بی محابا تا پای حصاربند تاخته از سر تیر و بندوق در میگذشتند اما چون حصار کال متانت و استحکام داشت و بآلات و ادوات قلعداری و آتشباری آراسته و آماده بود سعی و تلاش جانبازان سودی نمی داد ـ و معلمذا قاسم خان میر آتش که ابتهام دردیدن آب خندق بعمهدهٔ او بود از بى توفيقى نتوانست از عهده پرداخت خدمت مذكوره برآيد و سران لشكر بسبب نفاق و بهمچشمی دست از کار بازداشته بهمت بر عدم تسیخیر قلعه گاشتند ـ درین اثنا از جمله ہفت توپ کلان کہ از معظم اسباب قلعہ گیری است دو ضرب از بیوقوفی تموپ اندازان نا کرده کار که باروت زیاده از وزن مقرر ریخته می انداختند از کار

رفت و پنج ضرب دیگر بسبب آنکه توپ اندازان قدرانداز بهمراه نبودند موافق مدعا کارگر ممی افتاد و جمعی از سپاه که در حضور اشرف لافها زده گزافها گفته بودند از دشواری کار و سختی و تنگئ جا بهمه در پس ملچارها ایستاده قدم پیش نمی گذاشتند و بسبب گرانی غله عسرت سپاه بحدی رسید که بیش از آن مجال توقف در آن محال مقتضای قرب ایام زمستان دور از راه بل محال نما بود _ چه از آمد و رفت لشکرها زمین کشته و ناکشته قصبات و قری پی سپر سم ستور ینجا و تاراج گشته نشانی از آبادانی نمانده خانها ویران و ساکنان روانه عدم آباد گشته بودند _ لاجرم قرار معاودت داده از پای قلعه برخاستند و تسخیر قلعه را موقوف بر وقت دیگر داشته بدرگاه آسان جاه روانه گشتند _

شب پانزدهم لیلت البرات خدیو آفاق با بادشابزادهای والا گهر بتاشای چراغان _ابر دو کنار نهر کلان تشریف فرمودند و فردای آن شیخ موسیل گیلانی را بمرحمت خلعت و دیوانی و بخشی گری ٔ صوبه ٔ سلتان و اسلام قلی را بخطاب خدمتگار خان و داروغگی فیلان حلقه سرافراز گردانیدند ـ چون مهین اختر اوج خلافت تعمد نظم صوبه کابل نموده بودند و در جناب مقدس بدرجه پذیرائی رسیده بادشاپزادهٔ عالی مقدار را بمنصب سی بزاری و بیست بزار سوار دو اسیه سه اسیه که منصب ایام بادشاپزادگی اعلمی حضرت بود و دو کرور دام انعام و پرگنه ٔ پرسرور نیز که جمعش سه کرور دام و حاصاش سوافق دوازده ماه هفت و نیم لک روپیم است و سمکرور دام از محال سایر دارالسلطنت لاهور و محال سایر ملتان کم بهنت و نیم لک روپیه حاصل دارد عنایت نموده صاحب صوبکی کابل بسلطان سلیان شکوه مرحمت فرمودند ـ و آن نونهال بوستان خلافت و شهریاری را بعطای خلعت خاصه و جمدهر مرصم با پهولکتاره و فیل از حاقه ٔ خاصه با براق نقره و ماده فیل و علم و نقاره و منصب بشت بزاری چهار بزار سوار سرافراز فرمودند ـ و خیمه ٔ سرخ كه خاصه بندگان اعلى حضرت است ببادشابزاده نامدار نيز مرحمت فرمودند-و عوض صوبه ملتان ہر چہار صوبہ دکن ببادشاہزادہ والا مکان مجد اورنگ زیب جادر و صوبه داری ٔ احمد آباد بشائسته خان عنایت کردند . بیست و چهارم شعبان بادشاپزادهٔ کامگار مجد شاه شجاع بهادر را بانعام خلعت خاصه با نادری خاصه و جیفه ٔ مرصع و سربندی از قطعه ٔ لعلّ و دو مروارید گرانبها و دو اسپ با زین طلا و انعام یک کرور دام از محال اودیسه و بجلی بندر سر بلند ساخته رخصت بنگالم.

فرمودند ـ از تاریخ ملازمت تا روز رخصت از جوابر و مرصع آلات دو لک روپیه به شابزادهٔ مذکور مرحمت شد ـ

چون از عرضداشت وقائع نگار سورت بمسامع علیه رسید که غلام رضا ملازم الله ویردی خان از راه بندر عباس وارد سورت گردیده به اسپ عراقی و رقمی از والئی ایران باین مضمون که غلام رضا ملازم الله ویردی خان اسپی چند برای الله ویردی خان اسپی بدد کسی مزاحم نشود بهمراه دارد و آن نوشته بجنس از نظر اشرف گذشت بر طبع مقدس گران آمده به فاضل خان حکم شد که باو بگوید که فرستادن مکتوب و بدیه به بیگانه بی اجازت صاحب خود بغایت نابسندیده است اگر باو سیاست می فرمودیم گنجایش داشت لیکن بمقتضای کرم عام و فتوت بتغیر منصب و جاگیر او حکم فرمودیم ـ او در جواب معروضداشت که حقیقت نفسالامی اینست که غلام رضا مدتی نوکر من بود اما بنده نه او را به ایران فرستاده و نه بکسی بدیه ارسالداشته ـ بنوبت خان کوتوال فرموده که او را فرصت نداده از شهر بدر آورده به بیتخاک رساند ـ و به متصدیان سورت حکم شد که به مگی مال غلام رضا بسرکار اشرف ضبط نموده او را مسلسل و مغلول بدرگاه عالم پناه بفرستند ـ

ارادت خان ولد اعظم خان از تغیر تربیت خان محدست آخته بیگی سرافراز گشت - غرهٔ رمضان سعد الله خان و راجه جی سنگه و قلیج خان و نجابت خان و مهابت خان و دیگر امرا و منصبداران که دوازدهم شعبان از قندهار روانه شده بودند سعادت ملازمت دریافته بتفاوت درجات نذر گذرانیدند - مظفر حسین محدمت توزک و اسحاق بیگ محدمت مخشی گری کابل مفتخر و مباهی گردیدند -

معاودت الوية ظفر طراز از كابل بصوب دارالخلافه

پانزدهم رسضان المبارک پس از انقضای شش گهری بادشاه گیتی پناه از دولتخانه معلی تا بیرون دروازهٔ جنوبی خاص و عام بر رته و از آنجا بر اسپ جهان نورد سوار دولت شده متوجه لاهور گردیدند - مهین گوهر خلافت وا بعنایت خلعت خاصه با نادری و سرپیچ لآلی که در آن یک قطعه لعل بود که یک لک روپیه قیمت داشت سربلند ساخته دستوری کابل دادند - و سلطان سلیمان شکوه را بمرحمت خلعت و جیعه مرصع و دو اسپ با زین ورین و انعام یک کرور دام از محال بنگش

بالا و پائین نوازش فرموده رخصت ممودند. امیر الامرا و راجه جی سنگه و قلیج خان و سعادت خان و راجه راجروپ و گروپی از امرا و منصبداران را بسمراه آنوالا گهر رخصت مموده خدمت بخشی گری این فوج بایرج خان مقرر فرمودند. شانزدهم بادشابزادهٔ عالم و عالمیان مجد اورنگ زیب بهادر با نونهالان حدیقه سلطنت و اتبال سلطان مجد و سلطان معظم از قندهار سعادت ملازست دریافته بزار مهر نفر گذرانیدند. بیستم از باغ فرح افزا کوچ فرمودند و روز دیگر شابزادهٔ عظم الشان مجد اورنگ زیب بهادر را بعنایت خلعت و دو اسپ عربی و عراقی با زین فرمودند و به سلطان مجد بازوبند لعل و مروارید و به مجد معظم سربند دو دانه مروارید و به سلطان مجد بازوبند لعل و مروارید و به مجد معظم سربند دو دانه مروارید و یک قطعه زمرد مرحمت مموده مجد صفی پسر اسلام خان را بمنصب بزار و پانصدی یک قطعه زمرد مرحمت مجوده مجد صفی پسر اسلام خان را بمنصب بزار و پانصدی یا بانصد سوار و خدمت بخشی گری و واقعه نویسی بر چهار صوبه دکن و مرشد قلی علی مردان خان (خانی ؟) را بخدمت دیوانی بالا گهائ سرافراز و مبابی گردانیدند.

سلخ ماه ساحت باغ پشاور بورود مقدم بهایون صفا و طراوت تازه یافت ـ بشتم شوال از آنجا کوچ نموده یازدهم برکنار دریای اتک نزول اشرف فرموده - درین حال از شدت بارش باران متواتر دریاها رو بشدت آورده بسبب فرود آمدن سیل از کمهسار دریای اتک نمودار طوفان نوح گشته بود ـ پلی که سیف الله سیر بحر از سفاین بر روی دریای مذکور بسته بود برهم خورد. و چون از تلاطم امواج و شدت تیزی و تندی آب پل بسته ممیشد از جناب خلافت حسین بیگ خان و تربیت خان و مظفر حسین و نوبت خان بدفعات رخصت یافتند که بزودی جسری تیار کموده بعرض مقدس رسانند ـ بعد از آنکه بسعی و تلاش بسیار برگذر جلالیه بچهل کشتی پل بسته شد شابزاده محد شجاع بهادر پیش از تیار شدن پل دو نیم **کروه پائین تر از گذر مقرر با لشکر خُود بر کشتیها عبره نموده فیلان را بشنا** گذرانیده بودند ـ پانزدهم شوال حکم شد که بادشابزاده مجد اورنگ زیب بهادر از دریا بگذرند و بفدهم شوال خود بدولت و اقبال بر تخت روان سوار از بالای پل مذكور گذشته بدولتخانه كه از آبادانی اتک گذشته بفاصله ٔ نیم كروه واقع شده بود تشریف ارزانی فرمودند ـ سلخ شوال از آب بهت و پنجم ذی قعد، از آب چناب بر پل کشتی که عمدة الملکی سعد الله خان نخستین به پنجاه و پنج کشتی دویمین را به پنجاه و شش مرتب ساخته بود عبره نمودند ـ نهم عارت جهانگیر آباد را از ورود اشرف رونق و صفای تازه عطا ممودند ـ چون بسبب شدت باران اطراف لاهور بالتخصیص از جهانگیر آباد و امن آباد تا دارالسلطنت راهها را آب آن چنان گرفته بود که عبور اردوی معلیل به پیچ وجه صورت نمی بست بنا برآن چار روز درینجا مقام مموده بعد از فرو نشستن جوش سیلاب متوجه لاهور گشتند ـ و از ناله دیک بسواری فیل گذشته پانزدهم از پل راوی که از پنجاه کشی بسته بودند نالکی سوار گذشته باغ فیض بخش و فرح بخش را از غبار مقدم والا مورد برکات عالم بالا گردانیدند ـ و جمعی که پیش از توجه والا به تعجیل روانه دارالسلطنت لاهور شده بودند چندی در نالها فرو رفتند ـ

چون یوسف خواجه جویباری برادر خواجه طیب که جانشین آبای خود بود باجل طبیعی در گذشت و در دودمان آنها کسی که سزاوار جانشینی باشد بغیر از خواجه طیب نبود نوزدهم بعنایت خلعت و دو بزار مهر سرافراز نموده رخصت ماوراء النهر نمودند و پالصد مهر به خواجه موسیل پسرش که بهمراه بدر میرفت نیز مرحمت فرمودند چون پیشخانه معلیل از جهانگیر آباد بر افیال بکنار آب مانده بتلاش بسیار پس از کم شدن آب بباغ رسید بیست و یکم از آنجا کوچ نموده براه بیبت بوری پتی از گذر موضع بوه که دریای ستاج و بیاه بهم پیوسته بغایت عریض میگردد براه جسر سفاین که سعد الله خان بصد و چهار کشتی مزین ساخته بود عبور میگردد براه جسر سفاین که سعد الله خان بصد و چهار کشتی مزین ساخته بود عبور میگردد ششم ذیجه از راه پایل داخل سهرند شد، پانزدهم کوچ فرمودند

چون اعتقاد خان میر بخشی بسبب بیاری از عهده خدمت نمی توانست برآمد شعبت بزار روپیه سالیانه مقرر قرموده رخصت لابور نمودند ـ رای رگهاته را باضافه منصب و خدمت دفتر داری تن و خالصه و مظفر حسین را به داروغگئی فیلخانه سرافراز قرمودند ـ روز جمعه یازدهم عرم سنه یک بزار و شعبت و سه بدولت و اقبال با خادمان مشکوی عظمت و جلال کشتی سوار بعد از دوپهر پنج گهری پاو کم از دروازهٔ سمت دریا داخل عارت مبارک دارالخلافه شابهجهان آباد گشته آن امکنه رفیعه را بیمن قدوم میمنت لزوم زیب و زینت تازه بخشیدند ـ غبار موکب معلی که سرمه دیده اولوالابهار است نور پیرای دیده این شهر گشت و آوازه کوس خرمی و نشاط در گنبد گردون پیچیده رسم و آئین شگفتگی و انبساط رواج تازه گرفت ـ فرة العین سلطنت سلیان شکوه را باضافه بزاری بزار سوار بمنصب نه

پزاری پنج پزار سوار سر بلند گردانیده شاپنواز خان صفوی را بمنصب پنج پزاری پنجهپزار سوار دو اسپه سه اسپه و نظم صوبه ٔ اوده و جاگیر داری گورکهپور و بهرایچ معزز و مفتخر ساختند و تقرب خان در جایزهٔ معالجه ٔ عصمت پناه بی بی اکبر آبادی بانعام سی پزار روپیه و سنصب سه پزاری پانصد سوار فرق عزت بر افراخت و چون بعرض مقدس رسید که سردار خان که بصوبه داری تته رخصت پافته بود در اثنای راه بساط حیات در نوردید ظفر خان از اصل و اضافه بمنصب سه پزاری دو پزار سوار و خدمت مذکور بلند پایگی حاصل نموده رخصت آنصوب شد .

از واقعه مویه اجمیر بعرض رمید که پیانه عمر رانا جگت سنگه برآمود _ چهاردهم صفر خبر رحلت مستورهٔ سرادق عظمت و اقبال شکر النسا بیگم بهشیرهٔ خورد حضرت جنت مکانی که بجهت دیدن اشرف از آکبر آباد روانه شده بودند در نواحی متهرا متوجه دارالبقا گشتند موجب تحیر و تأسف خاطر اشرف شده حکم دفن در ایوان جانب چپ بهنگام در آمدن روضه حضرت عرش آشیانی صادر شد _ سالیانه خسرو ولد نذر مجد خان یک لک روپیه قرار یافت _ بژدهم صفر منزل امیر الامرا علی مردان خان از تشریف شریف بیت الشرف عز و اقبال گردید _ آن خان والا شان شکر مراحم بی اندازه بلوازم پاانداز و نثار پرداخته پلنگ مرمع و زین مرصع و اقمشه نفیسه و دو لک روپیه و بیست بزار روپیه بعنوان پیشکش گذرانید _

گذارش جشن وزن شمسي

بیست و چهارم صفر موافق بهشتم بهمن سنه یک پزار و شعبت و سه انجمن وزن شعمی آغاز مال شعبت و دوم در ایوان شاه محل معروف بغسلخانه بکهال زیب و زینت صورت ترتیب یافته آن ذات مقدس را بدستور معهود بطلا و دیگر اجناس برسنجیده عالمی را از تقسیم آن بهرهور گردانیدند ـ

تعین یافتن بادشاهزاده محمد داراشکوه به تسخیرقندهار

چون همگی توجه والا و همت عالی و عزیمت راسخ بر استخلاص قندهار مصروف بود بدین جمهت تجهیز عساکر ظفر آثار بدرجه ٔ تکرار رسیده بسبب تنگی فرصت و ضیق ممال و احتال عوارض و اقامت نفاق ابل لشكر صورت نه بست لاجرم باندیشه آنكه از لشكر سابق بنا بر كشيدن يساقهاي سابق قامه كشائي كما ينبغي متمشى نخوابد شد ، مناسب صلاح دولت آنست که بزودی برچه تمام تر سیلاب افواج بحر امواج از دریای لشکر منصور که مدتی مدید آسوده بوده و بالفعل قوی نیرو و تازه زور اند بسرداری بادشابزادهٔ باند اقبال جوان بخت سعادت پژوه محد داراشکوه با سایر اسباب قلعہ کشائی بآنصوب ارسال یابد بحتمل کہ درین زودی کار بکام و روزگار بر وفق مرام اولیای دولت ابد فرجام گردد ـ و آن بلند اقبال که مزاجدان اشرف بودند توحه والا مصروف ابن معنى دانسته از روى خواهش التاس نمودند و بعد رسيدن لاهور بسرانجام سواد ابن کار پرداخته در عرض سه ماه و نه روز که در آنجا اقاست داشتند سه توپ کلان و بهفت توپ بهوائی ریخته شده و از خورد و کلان سی بزار گلوله توپ و پنج هزار من باروت و یک هزار و پانصد من سرب بوزن شاهجهانی و چهارده بزار بان مهیا و آماده نمودند ـ از جمله توبهای کلان دو توپ یکی کشور کشا دوم گده بهجن ا که برکدام بسنگ یک من و بشت آثار اکبری گلوله میخورد باهتهام قاسم خان میر آتش و مجد صالح مشرف تویخانه و گنپت رای توپ ریز مهیا ساخت ـ و توپ سوم که یک من و شانزده سیر اکبری آبن میخورد بسرکارداری حعفر مس آتش شاهزاده صورت پذیر گشت . و هر قدر بنجاره که میسر شد جمع آورده و سرانجام آذوقه ٔ لشکر نموده بدرگاه عالم پناه معروض داشتند که چون ساعت روانه ساختن لشكر ظفر اثر بيست و سوم ربيع الاول و تاريخ محاصره قلعه ً قندهار بفتم جادی الثانی مال بیست و بفتم جلوس سبارک قرار یافته و مواد این سفر و سرانجام کار به بهترین وجهی صورت سرانجام یافته امیدوار رخصت شدن است ـ بندگان حضرت گیتے ، ستانی از روی کہل عنایت و مہربائی فرمان عالیشان بخط مبارک صادر فرمودند کہ آن موید کامگار نامدار بر وفق مقتضای فرصت وقت که از جمله مساعدت روز گار و دلایل برآمد کار است عمل نموده در مبارک ساعتی که بجهت نهضت آنصوب اختیار مموده بهمرایی بدرقه تائید اللَّهی با لشکر نصرت اثر جلادت نشان براه سلتان که در آن راه غلم و علف فراوان است متوجه مقصود شود و بعد از طی مراحل و قطع

و۔ در نسخہ ٔ حیدرآباد اسم این توپ کدہ بہمن رقم کشتہ ۔

منازل در ساعت مقرر محاصره نموده در گرفتن آن سعی موفوره بکار برد ـ و از پیشگاه عاطفت بآن رکن رکین سلطنت عظملی خلعت خاصہ و جواہر و مرمع آلات ممینیہ از الماس و لعل و یاقوت و مروارید و زمرد و شمشیر و پردله مرصع با پهولکتاره که قیمت آن چهار لک روپیه بود و پنج اسپ عربی با زین مرصع و پنج اسپ عراقی به زین طلا و چهار فیل دو نر یکی با ساز طلا و دیگری با براق نقره و دو ماده فیل که قیمت این اسپان و فیلان یک لک روپیه شد و یک لک اشرفی و یک لک روپیم مجموع از نقد و جنس بیست لک روپیه عنایت فرموده بدفعات مصحوب بندهای تعینات یساق قندهار برای آن نامدار کامگار ارسال داشتند. و از جمله امرای عظام و دلاوران معرکه آرای رزم آزما چه از حضور چه از اقطاعات و اوطان رستم خان و راجه جی سنگه و قلیج خان و نجابت خان و سهابت خان و راجه روپسنگه و راو ستر سال و راجه بهارسنگه و روپ سنگه و راجه انروده و شجاعت خان و سعادت خان و طاهر خان و قاسم خان و راجه راجروپ و نصیری خان و اخلاص خان و غبرت خان و راحه دیبی سنگه و رام سنگه و افتخارخان و سید فیروز خان و عبدالرحیم بیگ اوزبک و سبل سنگه و پرتهی راج و باق خان و مبارک خان ترین و ایرج خان و دلیرخان و راجه شیورام و خواجه عبدالهادی و کا کر خان و سجان سنگه و مجد اشرف ولد اسلام خان و ارجن و شمس الدين و قطب الدين خويشگيان و راجه مدن سنگه و گردهر داس و خنجر خان و پورن مل و راجه امر سنگه نروری و خوشحال بیگ و دولت خان قيام خاني و شاه مجد قطغان و سيد شمهامت خان و سيد بجد عبدالله و حاجی منصور و جبار قلی گکهر و راو امرسنگه و شادمان پگهلیوال و خلیل بیگ و جگرام و اسدانته و سید عبدالرسول و عبدانته خان و دلاور خان ولد بهادر خان و چتر بهوج و دولت ترین و خواجه عنایت الله و سید مظفر و سید مقبول عالم و دیگر امرا و منصبدار بسیار که تفصیل اسامئی آن طولی دارد و پنج بزار احدی تیر انداز و برقنداز و ده بزار پیاده تفنگچی و توپ انداز و گوله انداز در رکاب ظفر انتساب آن والا جناب متعین گردیدند ـ و حکم شد که شش بزار بیلدار نقب کن و پانصد سقا و شصت فیل سوای افیال شابزادهٔ والا گهر و امرای نامدار و بفت توپ کلان قلعہ کشا کہ از صدای ضرب آن اجزای کوہ متزلزل شود و ارکان زمین از صولت آوای آن چون سیاب بلرزه در آید و ہفت توپ ہوائی و سی

توپ خرد که بهنگام جنگ پیش فوج باشد و بیست و پنج گجنال و صد شترنال و سه بزار شتر خزانه و قورخانه و صد لک روپیه نقد سمراه داده اشکرخان مخلعت خاصه و اسب با زین مطلا و اضافه ٔ پانصدی ذات بمنصب دو بزاری پانصد سوار و بخشی گری نوج و محد اشرف ولد اسلام خان بخلعت و اضافه یانصدی بمنصب دو هزاری یانصد سوار و خطاب اعتاد خان و دیوانی نشکر ظفر اثر و اسب با زین نقره ممتاز ساختند ـ و از امرا و منصبداران تعین شده عمدها بخلعت و اسپ با زین طلا و از آنها كمتر برخى مخلعت و اسب و اضافه منصب و لختي بخلعت تنها و بعضي بعنايت اسب نوازش یافته تمامی عساکر منصوره که درین یساق تعین شده تابینان شاهزادهٔ بلند اقبال سوای بزار سوار رانا که سمراه یکی از خویشان خود فرستاده بود مطابق ضابطه جهارم حصه بفتاد بزار سوار گردید - اکنون بنگارش عنایاتی که نسبت به بندهای حضور پر نور بظهور آمده می پردازد : حیات خان بمنصب سه بزاری دو بزار سوار ، کنور رام سنگه ولد راجه خی سنگه بمنصب دو بزار و پانصدی بزار و یانصد سوار و میرزا سلطان صفوی بمنصب دو بزار و پانصدی بزار سوار و ارادت خان بخدست بخشی گری دوم و منصب دو بزاری بشتصد سوار و بیرم دیو بمنصب دو بزاری بشتصد سوار و ملا شفیعا بمنصب دو بزاری سه صد سوار از اصل و اضافه فرق مبایات بر افراختند ـ

بیست و پنجم علی مردان خان امیرالامرا بعنایت خلعت خاصه و خنجر مرصع با پهولکتاره و دو اسپ با زین طلا و فیل خاصه با یراق نقره و ماده فیل و خلیل الله خان بمرحمت خلعت خاصه و اضافه بزاری ذات بمنصب پنج بزاری چهار بزار و اسپ با زین طلا و ابراییم بیگ پسر امیرالامرا خطاب خانی و منصب بزاری پانصد سوار و عبدالله بیگ دومین پسرش بهمین منصب سرافرازی یافته دستوری یافتند که با بهفت بزار سوار بحراست دارالملک کابل پردازند - فیض الله خان بمنصب بافتند که با بهفت بزار سوار از اصل و اضافه کامیاب گشته و فوجداری نواحی مستقر الخلافت اکبرآباد از تغیر آگاه خان که خوب بنقدیم نرسانیده بود بعمدهٔ عمدة الملکی سعدالله خان مقرر شد و فرمان رفت که عبدالنبی فوجدار جلیسر که تیول خان مذکور بود درآن پرگنه عمل از قرار واقع نموده برنگارد که بخدمت مذکور قیام نماید -

ذوالفقار خان به خلعت و اضافه پانصدی ذات بمنصب دو بزاری و پانصدی دو: بزار سوار معزز گشته و مجد ابراهیم پسرش بخدست آخته بیگی بلند پایه گشت ـ

جشن وزن قمرى

روز یکشنبه نهم ربیع الثانی موافق دوازدهم اسفندار ماه اللهی مجلس گرامی وزن قمری آغاز مال شعبت و چهارم از سنین عمر ابد قرین بائین فرخندگی پذیرفت و جشن خاطر پسند نظر فریب بطرح بدیع و وضع غریب با زیب و زینت نمایان ترتیب یافته آوازهٔ مسرت و شادمانی آویزهٔ گوش روزگار گردید ـ پیشکاران بارگاه جهانداری پیش ایوان رفیع مکان خاص و عام بارگاهی از مخمل و زربفت بطول نود و شش گز و عرض می و بشت که بصرف بشتاد بزار روپیه در کارخانجات گجرات بدستیاری بنروران شگرف آثار صورت اتمام پذیرفته بود بچهل و چار متون سیمین با کسهای طلا که بهمگی چار لک و بیست بزار تولچه وزن داشت برکشیده دورش محجری از نقره نصب محدودند ـ و بفرشهای ملون و بساطهای رنگارنگ زمین دولتخانه را روکش این کارخانه بوقلمون فرموده داد عیش و کامرانی دادند ـ بزار مهر بطیب خواجه و پانهد مهر بمیر عبدالله صفوی و دویست مهر بچتر خان عنایت فرمودند ـ و راجه جسونت منکه بمنصب شش بزاری پنج بزار سوار دو اسیه سه اسیه و روپسنگه راتهور بمنصب چهار بزاری دو بزار و بانصد سوار دو بیرم دیو بعطای مروزید و جمدهر مینا کار با بهولکتارهٔ مرص مربیچ مرصع و دو گوشواره با مالای مروارید و جمدهر مینا کار با بهولکتارهٔ مرص و و بحد ابرایی بنور نوازش پذیرفتند ـ

آغاز سال بیست و هفتم از جلوس مبارک

روز شنبه غرهٔ جادی الثانی سال بزار و شصت و سه هجری مطابق دیم اردی بهشت سال بیست و بفتم از جلوس مبارک شروع شده مژدهٔ بهجت و سرور بجهانیان رسانید ـ عرضداشت راج سنگه خلف رانا جگت سنگه که بعد از مردن پدر با یک قبل پیشکش مصحوب کلیان جهالا فرستاده بود از نظر اشرف گذشت و از روی عنایت بعطای خلعت نماصه و خطاب رانا و منصب پنج بزاری پنج بزار سوار سرافرازی بخشیده جمدهر مرصع با پهولکتاره و اسپ عراق با زین زرین و فیل مضحوب

پردمن کور برادر راجه بیتهلداس و کلیان فرستادند. و ظفر خان ناظم تنه بمنصب سه بزاری دو بزار و پانصد سوار و غریب داس برادر خورد رانا جگت سنگه که بعد از گذشتن برادر بدرگاه جمهان پناه آمده سرمایه بندگی درگاه عالم پناه فرادست آورده بود بمرحمت خلعت و سربیج مرصع و اوربسئی مرصع و جمدهر مینا کار و سپر با یراق میناکار و منصب بزار و پانصدی بفت صد سوار و عطای اسپ با زین نقره امتیاز پذیر گردید ـ تاراچند بخدمت دیوانی صوبه بهار از تغیر عسکری سرافرازی یافت ـ

حقیقت روانه شدن شاه بلند اقبال از لاهور بصوب قندهار و مراجعت نمودن آن والا جاه

چون آنوالا بهت که بهمگی نهمت والا مصروف پیشرفت مهام دولت و تحصیل رضاًمندی و خورسندی حضرت خلافت منزلت داشتند سوم ربیعالاول از لاپهور متوجه آنصوب گشته توپ قلعه کشا و توپ مریم از راه دهادر که نزدیک تر و سموار تر از راه کابل است مصحوب مغول ملازم خود با گروهی از تیراندازان و تفنگچیان سوار و پیاده عمله ٔ تویخانه بر کشتی تا بهکر و از آنجا به قندهار براه خشکی روانه تمودنه و خود با سایر مستعدان سمرایی رکاب سعادت رایی مقصد گردیده یانزدسم بملتان و بیست و پنجم از پلی که بشصت و پنج کشتی مرتب گشته بود از دریای ملتان که بآب عالم خان در آن مکان شهرت دارد گذشته بکنار دریای نیلاب رسیدند ـ و با آنکه از سوالف ایام تا حال کسی بر آن دریای زخار پل نه بسته بود حسب الامر به نود و دو کشتی در یک ہفتہ تیار نمودہ سیوم جادی الاول از آن آب نیز گذشته بسرحد چچه رسیدند ـ تهانه داران دوکی و چوبتانی که پانصد سوار قزلباش بودند بمجرد شنیدن این خبر احال و اثقال خود را گرفته راه قندهار گرفتند و زمینداران سر راه بر آن خون گرفتگان گرفته اکثری را به تیغ بیدریغ گذرانیده اسباب و اموال آنها بغارت بردند . و بدین دست آویز کدخدایان الوس سعادت ملازمت بادشابزاده دريافته از وفور سخا و نصفت آنوالا مقدار تعمد رسانيدن آذوقه به لشکر ظفر اثر تمودند . و تمامی مرزبانان بلوچ و افغان که در آن سرزمین متوطن بودند ، بی ملاحظه در بر منزل آمد و شد باردو نموده غله و گوسپند میفروختند ـ چون ساعت محاصره نزدیک رسیده بود و وصول تمامی لشکر ظفر اثر در آنوقت متعذر بود لاجرم رستم خان بهادر را با نجابت خان و قاسم خان سيرآتش وغيره و عبدالله بیک بخشی و جعفر میرآنش خود را با سه بزار سوار بر سبیل منقلا مرخص فرموده امر بمودند كم بطريق ايلغار پيشتر شتافته بمراسم محاصره بردازند ـ خان مذكور دوم جادى الثاني با دوازده بزار سوار بعنوان ایلغار در آنجا رسیده محاذی دروازهٔ خولجه خضر رده بست ـ و جمعی از دلاوران و یکه تازان مثل خواجه خان باظمهار تجله و تمور پیش تاخته خود را بر نفاق کیشان انداختند و باندک زد و خورد از شدت صدمه ٔ حمله ٔ دلاورانه غنیم را بیجا و بی پا نموده چندی از خود نیز زخمدار گشتند ـ آخرکار رستم خان بهادر برابر دروازهٔ مذکور جای که توپرس نبود منزل گزیده با رفقا فرود آمد ـ و نجابت خان و قاسم خان در ساعت نختار شروع در کندن نقب و ساختن ملجار نمودند و دو هزار کس از قزلباش که بآذوقه و سرب و باروت بكومك قلعه نشينان مي آمدند فرصت درآمدن بقلعه ٌ قندهار نيافته بتلمه ٌ زمينداور رفتند بادشابزادهٔ بلند اقبال پنجم جادی الثانی از كتل پنچمداك اكم فرازش سی و پنج جریب و نشیبش سی و نه جریب است و درین راه کتلی دشوار گزارتر ازآن نیست گذشته در مورد قلعه که قلعه ٔ قندهار از آنجا نمایانست نزول نمودند ـ و تا رسیدن ساعت شش روز در آن مکان توقف فرموده بر روز بجهت ملاحظه اطراف حصار و دریافت کیفیات اوضاع و خصوصیات اطوار اُہل آن مقام سوار می شدند و برای ضبط مزروعات نواحی قلعه و محال دور دست معتمدان متدین تعین نموده رؤسای بر الوس و رعایای توابع قندهار را مشمول گونا گون مراحم فرمودند ـ چنانچه در مدت محاصره جمعی کثیر از کشاورزان فراری بجا و مقام خود مراجعت نموده و مزروعات از واقع بضبط درآمده نصف حاصل زیاده از سوالف ایام عاید سرکار خاصہ کشت _

پانزدهم که ساعت نزول آن والا تبار در حوالی ٔ قندهار بود با تمامی لشکر ظفر اثر بآراستگی و تجمل تمام سوار شده در باغ میرزا کامران که بفاصله ٔ نیم کروه از قلعه بر کنار کولایی واقع است منزل اختیار نمودند ـ در آن روز طائفه ٔ خیره چشم قزلباش که از کوتاه نظریما و خود پسندیما در حصار بر روی موکب اقبال

۱- قلمی پنچمندرک (و ـ ق) ـ

و ابواب امن و امان بر روی خویش بسته در برج و باره منتظر نزول قضای آسانی نشسته بودند در انداختن توپ و تفنگ حتى المقدور كوتابي ننموده بيكبار از برج و باره توپ و تفنگ و سایر آلات آتشباری را کار فرمودند ـ امر شد که رستم خان با طاهر خان و قباد خان بفاصله یک کروه از لشکر ظفر اثر بر سر راه قلعه بست فرود آمده روبروی برج آب دزد براجه جی سنگه و محاذی ٔ دروازهٔ ویس قرن به قلیج خان و برابر دروازهٔ بابا ولی به سمابت خان و محاذی ٔ دروازه برج چل زینه باخلاص خان و پائین دروازهٔ خضری و آب دزد به قاسم خان و روبروی دروازهٔ خضری و دروازهٔ ویس قرن به جعفر میر آتش و دیگر مردم خود ملچار مقرر مموده خدمت ملچار آب دزد بملا فاضل میر سامان خود فرمودند ـ و بزار بیلدار و بفتاد نقب کن بمراه او داده سید محمود باربه را با چندی منصبداران مجمهت کمک تعین نمودند ـ و ملچار دروازهٔ ماثوری به نجابت خان و پایان تیتول که تا یک پرتاب بیش نبود و شهبازان راه پیاده آمد و شد مینمودند براجه مدن سنگه و بر سر راہی کہ مردم از بست آمدہ بآن راہ داخل قلعہ سی شدند یہ باتی خان و کمر کوہ را به چنبت و سجانی بندیلمهای نوکر خود و مکانی را که راجروپ از آنجا بقله ٔ کوه دویده بود به شمس الدین و قطب الدین خویشکی سیردند و انداز تقدیر و مقدار قلعم و اندازهٔ گرفتن خصوصیات آن مموده بسرانجام در بایست وقت پرداختند ـ و از سر تحقیق و نظر تدقیق مداخل و مخارج و جای ملچار و راه یورش و امثال این امور که لوازم قلعه گیریست تشخیص نموده آنرا مرکز وار بدایرهٔ احاطه در آوردند ـ قلعه نشینان از فراز برج روبروی دایره بادشابزاده توپی ببالا برآورده بر روز چندین مرتبه بدین سمت می انداختند و گوله آن گاه در کولاب و گاه در کنار لشكر مي افتاد تا آنكه بامر آنوالا جناب توبي از جمله تويهاى كابل بر دمدمه برآورده بضرب گلوله اش دبن آن توپ غنیم شکستند چنانچه چمل روز توپ مذکور از کار مانده صدایش بر نمیخواست و بعد از آن شروع در انداختن ممودند ـ از تقریر مردمی که از قلعه گریخته بعرون آمدند ظاهر شد که دبنه آن را بریده باز بر دمدمه بر آورده به نهجی قایم ساختند که مرئی نمی گشت ـ و جمهت آنکه گوله اش دور تر افتد سررا بالا بسته پر روز دوازده گوله می انداختند بعض در حوالی ٔ دیره و برخی درمیان لشکر می افتاد اما بعون ایزدی آسیبی بکسی نمی رسید . مجملاً به فرمان عالی سمکنان بجد و جمد کلی ابتهام تمام در سایر جزئیات آن امر عظیم که

فىالعقيقت شغل كلى بود شروع كرده نقب زدن و راست كردن خم و پيچ كوچ» سلامت و برافراشتن جواله و مثال آنها بنیاد نهادند . و جا مجا سلچارهای یا برجا مقرر ساختند و به ثبات اقدام و قرار و استقرار قلوب افواج حزم و احتياط را به نبایت و کار آگایی سرمایه ٔ تائید افزودند ـ آنگاه عزیمهای نافذه که آثار عزایم سور و اساءِ عظام دارند بر استام نقابان و به تنفیذ نقبها و پیشرفت ملچارها برگاشتند ـ و همم عالمیه را که در قوت تاثیر از جمیع قوای قویه و سوثرات جلیه عوالم علوي و سفلي بالا تر است بكار فرسائي افراختن جوالها و مزيد اعلاي سركوبهاي مرافوعه و دمدسهای منصوبه مقرر ساختند . و نیتهای راسخه و طویتهای خالصه را بر حصول مرتبه علم اليقين در كار كرى تائيد اللهي و كار گزاري اقبال بیزوال بادشاهی داشته دیدهٔ انتظار بر راه قدوم سوکب فتح و نصرت گذاشتند. چون این مرتبه اجتماد و اپتام در سایر این سهام بظهور پیوست و در کمتر فرصتی کارہا پیش رفتہ و نقبها و ملچارہا نزدیک بحصار رسید چنانچہ چہارم شعبان کہ از تاریخ محاصره تا این وقت پنجاه و شش روز گذشته بود از بزار گز راه سلچارهای قلیج خان و عبدالله خان و قاسم خان و جعفر خان که باهم نزدیک و بجهت آگهی از یکدگر درمیانه راه کرده بودند بکنار خندق رسید با آنکه درین مدت متحصنان توبهای کلان برین ملچارها بسته بشعله کشی آتش کین شب و روز می انداختند و از اطراف حصار گلوله چون ژاله در بارش بوده از ضرب آن و سنگریزه که از صدمه می جست اکثری کشته و زخمی می گشتند اصلا وین و فتور در بنای عزیمت راسخه ٔ هواخوایان راه نیافته بیشتر سرگرم کار شده اظهار جلادت میساختند . و چون گرفتن چهل زین بنا بر تعمد راجروپ بدو حوالہ شدہ بود و او از پایان آن چوب بندی آغاز نمادہ از تخته پناېي ساخته مردم را در آن جا مي داد و باين عنوان مرتبه به مرتبه بالا مي رفت و توبی نیز برابر نخستین برج چهل زینه بسته پر چند گلوله بسیاری بر آن زدند لیکن از آن رو که درون آن برج سنگ عظیمی بود که اطراف آن را بگل بر آورده برج برافراخته بودند کارگر نه افتاده برج منهدم نمی شد و خاکی می ریخت ـ با این سمه راجروپ بسعی ٔ تمام کار بجای رسانید که شبی مردم او دیوار برج را کاواک تموده در آن جا گرفتند اما درونیان آن قدر توپ و تفنگ و چادر بای نفت آلود را آتش زده انداختند که از کثرت دود و گرمی ٔ آتش مردم در آنجا ثبات نورزیده باز خود را به پناه چوب بست رسانیدند ـ چون از گرفتن آن برج نفعی مترتب نبود بادشابزاده او را ازین اراده باز داشتند ـ و رستم خان بهادر را با پانزده پزار سوار بجهت تسخیر قلعه بست رخصت فرمودند ـ خان مومي اليه بمجرد رسيدن شروع در تضييق محاصره تموده بضرب چند توپ دیوار یک جانب انداخت و از هر طرف نتیها بهای قلعه رسانید ـ مهدى قلى محافظت قلعه ازحيز قدرت خود بيرون دانستم ازراه دوربيني و عاقبت انديشي برسر اظهار اطاعت آمد ـ بروز دهم از تاریخ محاصره زنهار جویان و امان خواهان نزد خان مذکور آمده قلعه را تسلیم ممود ـ و اسباب و اشیای او را بابل و عیال او و دیگر سمرابان مصحوب عد طاهر نواسه خود در خدمت عالی فرستاد ـ و این مرتبه سایر بندبا نسبت بگذشته زیاده از امکان کوشش بکار بردند و اصلا پای کم نیاورده طریق جاره گری مدافعه و ممانعه خصوص راه آمد و شد ابل قلعه مسدود ساخته حِد و جهد را بر کمال رسانیدند ـ مگر شبی مردم سهابت خان را غافل یافته بر سر سلچار او ریختند و بعضی از تابینانش راکشته و زخمی ساخته چون برگشتند آکثری از آن مخذولان راکه برگز سپروار سینه سپر صدسهٔ شمشیر وبدف تیر نه ساخته پیوسته چون کان پشت می نمودند مردم ملچار غیرت خان که نزدیک بودند رامی بدارالبوار ساختند و باق ماندها از جنگ دلاوران پلنگ افکن بهزار محنت رهائی یافته خود را در پناه قلعه انداختند ـ و چون دمدمه که حسبالامر عالی جعفر بساختن آن مامور بود بطول بفتاد و پنج و عرض پنجله و پنج و ارتفاع بیست و بفت بصرف یک لک روپید در چهل روز برافراخته شد و ده توپ خورد که گلولهٔ هر كدام كمتر از پنج سير نبود بر آن برآورده بدرون حصار انداختن گرفتند ـ بهر خانه که گلوله می رسید گرد از بنیاد آن و دود از نهاد خانگی برمیآورد-لاجرم ازین رو کار بر درونیان که ظاہر و باطن ہمگنان را ہجوم جنود آسانی یعنی رعب بیشار فرو گرفته بود تنگ ساختند و از ملچارهای غیرت خان و جعفر توبهای کلان را بر دیوار شیر حاجی و قلعه زده بخاک برابر می ساختند. و از ملچارها چون عمق خندق ہمہ جا برابر نبود لاہذا مخالفان سہ جا بندی بستہ بودند کہ اگر آب رو به کمی آرد جابای کم عمق بی آب نه گردد ـ ازین سه بند یکی که یخته بود بابتهام عبد الله بیگ نقابان چابک دست کمر بجد و جهد پیشرفت کار خود بسته در ده روز نقبی که در خندق رسانیده بودند سوراخ زده شروع در برآوردن آب

نمودند ـ و بند دیگر را جانب دروازهٔ ویس قرن و بابا ولی که خاکریز کرده بسته بودند نیز شکسته در چهار روز خندق بالکل از آب خالی ساختند .. و در برجهای قایم که در کتار خندق ترتیب داده بودند بندوقیجیان را نشاندند که مردم غنیم را فرصت بستن بند ندېند ـ و بندېاي کار طلب بطلبگاري پيشرفت کار به خندق درآمده بساختن برج و پیش بردن ملچار پرداختند ـ و جعفر باس عالی خاکریزی به جناوری سی و پنج ذراع و ارتفاع هفت ذراع برآورده در ضلع چپ آن کوچه ٔ سلامت و ارجی بالای آن ترتیب داد که بیلداران و مزدوران مجمعیت خاطر کار توانند ساخت ـ و ملا فاضل که متکفل آب دزد بود از پنج بزار گز نهری بعرض سه گز و عمق ہفت گز حفر نمودہ از فاصلہ ٔ یک صد و سی گز از کنار خندق بکندن نقب پرداخت ـ و چون نقب از زیر بندی که در پیش آب درد بسته بودند سربرآورد آب خندق آنچه از خضری دروازه این طرف مانده بود بالکل برآمد و خندق خشک گردید . قلعه نشینان از ملاحظه این حال مغلوب واهمه و هراس گشته در دامن خاکرپز شیر حاجی جوی کنده و از آب چاپای اندرون حصار لبرین گردانیده سرمایه استظهار خود گردانیدند . و آخر رمضان که مغول از راه سیوی و دهاور نہ تویما آوردہ ہر نہ توپ کلانرا بہ ملچارہا بردہ از ہر دو طرف قلعہ بكار درآوردند چنانچه از شرفات قلعه و بیشتر از نصف دیوار آن و سه حصه دیوار شیر حاجی بر زمین انداختند و ضرب تویهای مذکور قریب سه صد گز زمین ریخته در پای دیوار تودهٔ خاک گردید ـ سرداران نصرت آثار و بهادران تهور شعار از وفور تجلد و جلادت طول مدت محاصره راكه عهمار ماه كشيده بود موجب خجالت خود دانسته باشارهٔ عالی از طرف ملچار قلیج خان وغیره قرار یورش دو گهری از شب مانده نهم شوال دادند ـ و راجه جی سنگه و دیگر منبصداران در بهان شب زینه پایها بر دیوار شیر حاجی گذاشته از بر جانب جهت اضطراب غنیم مردم خود را بر دیوار برآوردند . و لشکر خان و ایرج خان با جمعی دیگر که از عقب کوه لکه جا داشتند ملجار بکوه برآورده بهای دیوار رسانیدند ـ بادشابزاده والاتباز بنابر رسوخ عزم کوه وقار سرانجام کار ولی نعمت را وجه بحت بلند بمحت ساخته در برأت ذمت از ادای حقوق نعمت و تربیت خداوندگار خویش حق سعی و شرط

كوشش را مهمه حمت شغل ذمت الكاشتند و از ره مصلحت اساس عزيمت لشكر و مران سپاه را بنوید تضعیف پایه مناصب و مؤدهٔ رنع درجه مراتب راسخ بنیاد تر ساخته بتازگی بر سرکار آوردند ـ و احاد عسکر را دم نقد بعطایا و جوایز وعدهٔ افزایش مشاهرهٔ مقرری دل داده سرگرم کار گردانیدند . و بنابر سرانجام کار از سمه راه درآمده و مادهٔ معامله را قوام تمام داده بیکبارگی در یی کارسازی یورش شدند ـ چنانچه پنج گهری از شب مانده بامداد عون و صون ایزدی مستظهر و معتضد گشته خود بر کو بچه که از فراز آن مکان مردم بر دو طرف یورش نمودار بود برآمدند ـ و دربن شب برای آنکه قلعه نشینان دیوار انداخته را محکم تر نتوانند ساخت از بر توپ كلان چند گوله انداخته فرصت سر برداشتن بكسى ندادند ـ القصه قليج خان از جانب راست خاکریز و قاسم خان از طرف چپ آن و عبدالله خان و جعفر از ملچار خود مردم را بیورش تحریص نموده تاکید کردند که به بیئت مجموعی یک دفعه از ملچارهای خود مجرکت در آمده یورش کنند . اگرچه در آغاز از صفحات صفایع احوال و جراید مساعی اکثر مردم که عنوان تکاسل و تهاون داشتند آیات خعف و مستى معلوم مى شداما آخركار از مشابدة احوال بعضى دلاوران فرار دشمن ناموس دوست که در راه پیشرفت کار خداوندگار تسلیم جانرا از جواب سلام دادن آسان تر میگرفتند بیکدیگر پیوسته تکبیر گویان سورن انداختند و جمعی زینه پایها بر دوش نهاده بمجرد رسیدن پای حصار نردبانها باطراف برج و باره برافراشتند و های بر مدارج آن که فی الحقیقت معراج بهادریست نهاده ببالا برآمدند. و برخی حقیقت سربازی و جالفشانی را مجسم و مصور شناخته بنا بر کمال عدم بیم و باک از قضا حذر و از بلا پربیز ننموده بی محابا خود را بدرون شیر حاجی رسانیدند باوجود آنکه توپ و تفنگ و سایر آلات آتشباری که از بروج قلعه بآتشباری در آمده جوهر ہوای جو را گوئی بہ دود و شرار منقلب ساختہ بود چنانچہ بہانا نظر تران اختران صبعه سیاره در مثلثه آتشی اقتضای طوفان نار می نمود قطعاً ابا و محابا نکرده بشغل خویش نقید داشتند و پروانه وار خود را بر آتش سوزان زده سمت برد و خورد گهشتند ـ چون ازین جر واقف نبودند بعضی در آن افتادند و برخی از آن گزشته بشير حاجى درآمه، ، بعنواني داد تردد دادند كه از صدمه حمله آن شيران لرزه

تزلزل در ارکان ثبات قدم متحصنان افتاده مردم شیر حاجی بقلعه ٔ کلان شتافتند ـ و عموم آنها بهجوم نموده و در صدد مدد فراربان شده باتفاق بمقام مدافعه و نمانعه · درآمدند و بر سر این معنی با فشرده نهایت ایستادی نمودند ـ القصم گروه انبوه را . كم در ديوان كده عالم بالا نام آنها از دفتر عطيه بقاى حيات بكزلك فنا حك شده . پیم در طی راه طومار روزنامه ٔ زندگانی طی نمودند و با باق ماندها بر سر جر کارزاری بغایت صعب اتفاق افتاده مصافی عظیم رو داده بسبب تنگی فضا از بر دو طرف کوتاه سلاح در پیکار در آمده مرغ روح چندین خون گرفته از آشیان کالبد عنصری رو به پرواز نهاد ـ از بندبای بادشایی خواجه خان که روز اول زخم تفنگ برداشته بود درین روز بالای خاکریز تفنگ بسینه اش رسید ـ و محد حسین کولایی و بحد شریف عرب و تیمور بیگ آغر و لعل بیگ علی دانشمندی و مجد سعید کشفری و جمعی دیگر و طایفه از ملازمان آن بیدار بخت و گروهی از نوکران قایج خان و قاسم خان که در جر درآمده بودند و سود دارین در تردد میدانستند نصیری ا وار جان نثار گشتند _ و مردمی که از جانب ملچار غیرت خان دویده بودند بسبب روشن شدن روز و ریزش بسیاری توپ وتفنگ و گروهی که نردبانها بدیوار شیر حاجی گذاشته بودند و از دون همتی خود را به قلعه نمی توانستند رسانید و جمعی که از عقب حصار قدم بکوه گذاشته بودند سه ربع کروه بلندی کوه نوردیده تفنگچیان قزلباش را که در پناه احجار به کشک حصار میپرداختند زده برداشتند ـ و بسبب رسیدن زخم تفنگ بعطاء الله بخشی ٔ احدیان که سردار آن جاعت بود و احدیان برو پنجوم آورده او را برداشته رو به نشیب نهادند و دیگران بهم بی استقلال گشته پیمه بیکبار از کوه فرود آمدند ـ مجملاً از گروه قوی نفسان رزم آزما که خود را بر آن دریای آتش که موج شور و شر بر چرخ اخضر می زد زده بودند بزار کس مقتول و مجروح گردیدند ـ بادشابزادهٔ بلند اقبال از غیرت نطری مقرر ساختند که قلیج خان و غیرت خان و عبدالله بیگ و جعفر ملچارها را پیش برده جر از دست غنیم بگیرند و ازین ملجار نقبها زده بر نقبی که بته دیوار قلعه برسد بباروت انباشته آتش دېند تا راه يورش خاطر خواه كشاده گردد و خاكريز را نيز پيش برده از جر بگزرانند که از بالای آن بهم مردم توانند دوید . و حکم محودند که رستم خان

ا- قلمي "نصري" (و - ق) -

با سمرابان از قلعه بست آمده به بیئت مجموعی یورش تماید ـ از مشایدهٔ این حال قلیج خان و قاسم خان برجها ساخته پیش رفتند و از ملچارهای خود بکندن نقب پرداختند ـ و عبدالله بیگ باوجود ریزش توپ و تفنگ در یک ماه بفده برج درون خندق تا نزدیک جر بر افراشته دیواری طولانی که گروه انبوه درمیان توالند نشست جفاصله سه گز از جر برآورده تفنگچیان قدر انداز و تیرانداز بسیار عقب آن نشانده شب و روز گرم آویز و ستیز بود. و جعفر نیز خاکریز را پیش برده چون بکنار جر رسانید شبها مخالفان از درون جر نقب زده خاک را می دزدیدند. اگرچه از چهار ملجار سه چهار نقب شروع شده بود اما بر که نزدیک می رسید از بالای قلعه بضرب توپ و تفنگ خراب ساخته متنفسی را محال حرکت نمیدادند ـ راجروپ بر کنار جر از تختم و چومهای کلان پناهی ساخته عقب آن جمعی از مردم بادشاهزاده و دلیر خان و خود را جا داد ـ و جعفر خواست که شب بنگام از آنجا بر اعدای دین و دولت ریخته جر را از آنها بگیرد ـ از آغاز شام مخالفان برین معنی مطام شده در مین سرگرمی بهادران نفت بسیار بر آن چوب بندبا پاشیده و آتش زده نایره افروز قتال و جدال گشتند ـ و به بیئت اجتاعی بر سر آن مقام جمعیت نموده بنیاد آتشباری محکم کردند ـ و سرگرم انداختن تفنگ و حقه و سنگ شده مشکمهای پر باروت و لحافهای نفت آلود را آتش زده می انداختند - و بهادران رزم جوی که لافها زده گزافها گفته بودند از دشواری کار و سختی و تنگئ جا ہمہ کس در پس ملچار طلبگار پیش برد مطلب بوده تا ممکن در جانفشانی دریغ تمی نمودند . الحاصل از اول شام تا آغاز بام معركه ً زد و خورد قايم و بنگامه گيرودار از طرفين گرم بازار بوده ، نبردی شدید و جنگی سخت بمیان آمد ـ در آخـرکار عرصه ٔ گارزار بتایمی از یکدیگر ریخته مردم درون و بیرون رخ بسوی قرارگاه خویش آوردند ـ و از هر دو جانب گروهی کشته و جمعی خسته گشته چندین شبانروز دیگر از طرفین بر سر جر متلاشی بودند ـ و باوجود آنکه از بر دو جانب بانسون دم گیرای توپ و تفنگ متنفسی در میدان نبرد سلاست نماند باز بمت بلند نهمت بر ادای حقوق مرحمت گاشته در راه خدیو آفاق جان عزیز دریغ نمی داشتند ـ و از آن طرف مخالفان بضرب توپ و تفنگ و سورت آتش حقهای باروت علت رفع سطوت و

کثرت و صولت بهادران سیگشتند و بدین طریق سد رخنه نموده سنگ راه فتح می شدند ـ بعد از تکرار این صورت در آخر کار چون مدت محاصره از پنج ماه گذشته سرما آغاز نمود از اول تا آخر بیست و بفت بزار گلوله خورد و بزرگ بر قلعه زده یودند و سرب و باروت وگلوله ٔ توپ بآخر رسیده در صحرا علف و در لشکر آذوقه نماند ـ برچند رېن بودن ساير اشيا در گرو وقت و حيز تعويق و تاخير روزگار است و لیکن امور متعدده نیز سبب صوری این معنی آمد . نخست عدم تهیه اسباب یورش و دیگر عسرت عسکر ظفر اثر بنا بر نایابی علیق و تعذر علاج آن چه تا ده یانزده کروه بیج جا بیم و کاه نماند و بر نوبت که لشکر بکهی میرفت از ده بیست کروه در طول و عرض اطراف آن تردد نموده مهزار جر ثقیل و نصب صد منصوبه و حیل خوراک یک روزه دواب بچنگ می آوردند ـ و از آمد و شد بسیار كه باعث تخريب لشكر و تضييع اوقات مي شد وقت وفا بيرداخت لوازم محاصره و سرانجام اسباب تسخیر حصار نمی نمود ـ و از همه عمده تر وجود نفاق که باعث عدم حصول مقصود و علت بر نیامدن مطلب شد . و چون در صورت کدورت باطنی ٔ سرداران و سایر امر که بضرورت رفته رفته بعدم اتحاد اسوا و آرای احاد عسكر منجر سي گردد پيش نرفتن معني مطلوب از آن ظاهر تر است كه باظهار تبيين نیازمند باشد ـ لاجرم بدان نیرداخته و مقتضای وقت را علت تامه وجوب معاودت دانسته تسخیر قلعه را این مرتبه نیز در سال دیگر موقوف داشتند ـ

رستم خان قلعه بست را ویران ساخته و آذوقه آزرا بر مردم قسمت نموده چهارم ذیقعده بقندهار رسید بانزدهم ذی قعده صلاح در مراجعت دیده شاهزاده در مورد قلعه منزل گزیدند و غیرت خان را با لشکر کابل و توپخانه براه غزنین برخصت فرموده بژدهم از آن منزل روانه گشتند و رستم خان بهادر را چنداول و طاهر خان و قباد خان را قراول گردانیده به قلیج خان و نجابت خان فرمودند که پیش پیش می رفته باشند و بیست و سوم در قوشنج رسیده قلعه آزرا متهدم ساختند غره ذیحجه در منزل دوکی برستم خان جادر فرمودند که با لشکر ظفر اثر مرحله غره ذیحجه در منزل دوکی برستم خان جادر فرمودند که با لشکر ظفر اثر مرحله رنورد شده بهوشیاری و احتیاط بیاید و خود بدولت با چندی از ملتزمان رکاب سعادت بطریق ایلغار در نه روز و رستم خان در بیست و یک روز بملتان رسیده بعد از

توقف یازده روز بیست و یکم شهر مذکور روانه شده در بیست روز دیگر بتاریخ یازدهم شهر محرم الحرام سنه یک هزار و شصت و چمار داخل دولتخانه ٔ دارالسلطنت لاهور شدند ـ

اکنون باز بنگارش وقایع حضور پرنور می پردازد ـ بد شریف تولکچی به نوجداری پوشنگ آباد و منصب بزاری بزار سوار از اصل و اضافه و مرشد قلی را که بدیوانی بالا گهاف از قرار واقع می پرداخت بموجب التاس بادشابزاده بد اورنگ زیب بهادر باضافه پانصدی بمنصب بزار و پانصدی ذات پانصد سوار و خطاب خانی و مهدی قلی بمنصب بزار و پانصدی و شش صد سوار و خطاب خانی سرافراز گردیدند ـ

بیست و چهارم از عرضداشت گوهر درج عز و جلال سومین موجه محر دولت و اقبال تاج خلافت را گرامی در بد اورنگ زیب جادر خبر مسرت اثر تولد پسر نیک اختر از بطن صبیه وضیه شاهنواز خان صفوی روز سه شنبه دوازدهم شعبان مسرت افزای خاطر دریا مقاطر گشت و آن گرامی مولود بسلطان اعظم موسوم گردید ـ میر خلیل الله ولد اعظم خان بمنصب دو بزاری ذات بزارسوار و خطاب سفتخر خان و خدمت قلعداری ٔ فتح آباد و ملتفت خان از تغیر او بداروغگی ٔ تویخانه ٔ دکن و عنایت علم و پلنگ حمله بمنصب بزاری پانصد سوار و عبدالمتدر بمنصب بزاری چمار صد سوار از اصل و اضافه مبابی گشتند ـ درین ماه مبارک رمضان بعطای شصت بزار روپیه فقرا و بینوایان کامیاب گشته بر شب بام والا تمامی بندبای کشک و بسیاری از مستحقین از نعم خاص مایدهٔ افضال که باقسام طعام و انواع شربت و الوان نقل و شیرینی و فواکه و خوشبوی آراسته می شد بهره ور و زلم بر می گشتند ـ غره شوال بادشاه محر نوال بر اسپ صرصر تک ابر رنگ سوار شده بمسجد عصمت پناه فتح پوری محل تشریف برده بعد ادای دوگانه بدولتخانه مراجعت فرموده ـ و برخی جوابر پیشکش و خوانهای نثار که آن عصمت بناه ترتیب داده بود نثار فرق فرقدسای نمودند . و عهد ابرابیم آخته بیگی ولد ذوالفقار خان بخطاب اسد خان و غضنفر بخدمت نوجداري سيان دوآب سبايي گشتند. بهار بانو بیکم سمشیرهٔ بادشاه دین پناه در سن شصت و پنج یازدهم شوال ازین

دار ملال انتقال نمود و بیگم مذکور که از بطن خوابر گردهر ولد کیشو بن جتمل بود و از پرویز یک سال خورد تر در روضه ٔ حضرت مریم مکانی والدهٔ ماجدهٔ حضرت جنت مکانی مدفون شد و مراد کام صفوی مخاطب به خطاب مکرمت خان و مجد صفی ولد اسلام خان بخطاب صفی خان معزز و نامور گردیدند و چون بمسامع حق مجامع رسید که حیات راجه مدن سنگه بهدوریه در قندهار سپری گردید مها سنگه پسرش را بمنصب بزاری بشتصد سوار و خطاب راجگی برنواختند اعتقاد خان را که مجمهت معالجه در لابور مانده بود بدرگاه آمان جاه آمده دولت ملازمت خان را که مجمهت معالجه در لابور مانده بود بدرگاه آمان جاه آمده دولت ملازمت ماندوخت بعطای خلعت و منصب چهار بزاری بزار و بانصد سوار سرافراز ساخته بائین سابق میر بخشی گردانیدند و لشکر خان از ملتان آمده سعادت ملازمت دریافت و بدستور پیشین بخدمت بخشی گری دوم از تغیر ارادت خان سربلند گردید و خدمت عرض و قابع صوبهات بارادت خان مفوض گست و

تشريف شريف بمستقر الخلافت اكبرآباد

چون از دیر باز ساحت مستقر الخلافت اکبر آباد بیمن قدوم فیض لزوم برکت اندوز صفا و سعادت نشده بود بحیله دیدن مسجد جامع که بفرمان والا در قلعه سرایا از سنگ مرمر بصرف مبلغ مه لک روپیه اواخر سال بیست و ششم از جلوس مبارک موافق سنه یک بزار و شصت و سه هجری در عرض بفت سال صورت اتمام پذیرفته بود بعد از انقضای دو پهر و چهار گهری روز جمعه بیست و بهم ذی حجه در ساعت فرخنده برکشتی سوار شده متوجه آنصوب با صواب گشتند و بعد از طی منازل شانزدهم شهر محرمالحرام سنه یک بزار و شصت و چهار دولتخانه مستقرالخلافت آکبر آباد را منبع برکات و مرکز سعادات جاوید گردانیده آخر روز بمسجد مذکور تشریف بردند - این بنا که نافع ترین خیرات جاریه است و بحکم نصوص کتاب و احکام سنن موجب تاسیس بنیان قصور و منازل در دارالجنان نصوص کتاب و احکام سنن موجب تاسیس بنیان قصور و منازل در دارالجنان بیشمه در سه قطار و شش برج که بالای بر یک گنبدیست مشمن بقطر چهار ذراع - پنائیست پایه دار که آیه کریمه ایما یعمر مساجد الله من آمن بالله و الیوم الآخر معنی بیان این تمهید میناید ـ طواش پنجاه و شش ذراع است و عرض بیست و یک

و ارتفاع کرسی ٔ آن از صحن سنگ مرمر یک ذراع - شالی و جنوبیش دو طبنی خانه ایست هر کدام بطول هفده و عرض سه و نیم . و بر پیشانی ٔ نورانی ٔ آن ابنیه ٔ . خیر که چون پیشانی ٔ نورانی ٔ صبح دوم ابواب فیض بر روی زمین و زمان کشاده و بزیبائی چون طاق ابروی ہلال عید بکال خوشنائی و حسن داکشائی در نظرہا جلوہ داده کتابه ایست پر چین کاری از سنگ سیاه گوئی از مداد مشکین سواد خاسه ٔ تقدیر بر حاشیه ٔ آفتاب بسمله ٔ فاتحه ٔ نکوئی مرقوم گشته و از رشک تابش آن که در رنگ ناصیه ٔ ارباب طهارت و صفا بفروغ فیض تابانست دیدهای مهر و ماه از ناخن بلال و خطوط شعاع بعارضه ٔ ناخنه و سبل مبتلا گردیده . ناصیه ٔ بر نیک بختی که بسجود این آستان ملایک آشیان نورانی گردد چون جبهه کشادهٔ روی آفتاب هرگز چین ہلال و غبار تیرگی در خواب نہ بیند ۔ و دست نیاز ہر حاجتمندی کہ درین خجسته مکان بسوی آسان بلند گردد آرزوهای موقوف دعا پیش از حرکت اب و زبان بدرجه مصول می پیوندد ـ و گنبد کاسه سیمکون فیض مشحونش بی مبالغ از غایت تابش نور و ضیا چون چشمه ٔ آفتاب آبروی این نه طبق زر اندود افزوده ـ و صفای در و دیوارش که سعائنه چون جوېر آئینه مصفا است مردم دیده را وقت دیدن بموجہ ٔ حیرت ربودہ ۔ قوام قویمہ اش کہ ہر یک قاعدہ این نہ گنبد گوہر نگار می تواند شد مانند دعایم دین ستین ثابت و برقرار ـ و ارکان هر گنبدش که پای تا سر مانند سراپای خوبرویان دل فریب است چون قواعد مات حضرت سید المرسلین مستحکم و پایه دار ـ در وسط صحنش که از سطح زمین بارتفاع یازده گز و فرش آن از سنگ مرمر مربع شصت در شصت گز است حوضی نوآثین ده در ده هم ازین سنگ به بلندی ٔ دو گز و یک پاو بالا چون طبق کل آنتاب موج آب و تاب باوج فلک رسانیده ـ و میان آن فوارهٔ جوشان از بهان سنگ مانند دعای مستجاب از سینه ٔ پاک رو بآسان نهاده ـ بهانا این کعبه ٔ برکات ابدی باعتبار صفا و نزبت خداداد چشم جهان بین روی زمین و این حوضی دل نشین از ظهور لطافت نور دیدهٔ آن مجمع سعادات ابد قرین است ـ مردم دیدهٔ پاک بین روحانیان از روی فضای فرح افزایش نسخه نزبت الارواح برگرفته و لطایف روحانی از روی زمین بهشت آلینش که برو یافتن فرش سنگ مرمر خویشتن را بر فلک ثوابت کشیده در نظرها آشکار گشته ـ و در اوضاع سه گانه ٔ آن صحن مصفا ایوانهای دلکشا از سنگ مرم است و زیر آن عارتی دو طبقه از سنگ سرخ رو به بیرون واقع شده ـ و ارتفاع کرسی ایوانها از صحن مسجد دو نیم پا گز است ـ شالی و جنوبی دو دروازه عالی بنا است میانه برکدام گنبد چار در چار سقف که کاسه بر یک از مرم است ـ و بالای بر یک سه چار ترکی سنگ مرم با کاسهای طلا اندوده ـ دروازهٔ خاوری که میانه اش تا گنبد از سنگ مرم است شش گز در شش گز است و نشیمهای دو طبقه دلنشین دارد که بالای آن گلدستهای نوآئین است با کاسهای زرین ـ و پیش بر یکی از سه ابواب دو ایوان و پنجاه و دو زینه در کیال زیبائی و خوشنائی مرتب گشته ـ امید که ثواب این موقف اجابت که وسیله استدعای مطالب و استجابت مقاصد از درگاه وابه العطایا است عاید روزگار فرخنده آثار آنحضرت والا مرتبت باد ـ

چون عارت شکارگاه سمونگر باوجود بد طرحی کمنه گشته بود و آگاه خان حسب الحکم معلی در موضع عاد پور مشرف بر دریا نیم کروبی این طرف سمونگر بصرف بشتاد بزار روپیه عارتی مختصر مطبوع تیار ساخته بعرض اشرف رسانید بجهت شکار در آن مکان تشریف فرموده یک شب در آنجا بکال عشرت و شادگایی گذرانیدند بیست و نهم محرم بعد از دو پهر و دو نیم گهری روز برآمده براه روپباس قرار انعطاف عنان بصوب دارالخلافه شابجهان آباد داده نواحی مستقرالخلافت را مورد عسکر منصوره و مضرب خیام و خرگاه ابل اردوی گیتی پوی ساختند روز دیگر در روبباس دایره شد ـ سوم صفر از آنجا معاودت نموده سیزدهم سه کروبی وز دیگر در روبباس دایره شد ـ سوم صفر از آنجا معاودت نموده سیزدهم سه کروبی فیض پذیر ورود مسعود گشت ـ اول عارات خاص و عام و غسلخانه و جهروکه فیض پذیر ورود مسعود گشت ـ اول عارات خاص و عام و غسلخانه فیض قرین فیض ترین میامن نزول بهایون دریافت و بعد از آن نزیت کدهٔ ازم آئین دولتخانه فیض قرین که از بهمه ریمگذر خاصه از فیض بخشی ٔ جا و فرح افزائی بهوا و فضا و فسحت ساحت که از بهمه روح راحت و صفای نظر و حسن منظر چشم و چراغ روی زمین بل روکش و افاضه و روح راحت و صفای نظر و حسن منظر چشم و چراغ روی زمین بل روکش بهشت برین است باین سعادت خاص اختصاص پذیرفت ـ

چوں بعرض مقدس رسید که مهین گوهر بحر خلافت و جهانداری از قندهار هکوچهای متواتر چهاردهم صفر یک کروه بی شاهجهان آباد رسیده اند حسب الحکم معلی سعد الله خان باستقبال شتافته در خدمت لازم البرکت بیاورد _ آن قرهٔ باصرهٔ دولت و بخت با سلطان سلیان شکوه پس از ادای مراتب آداب بزار مهر نثار

گذرانیده بتازگی مشمول عواطف و منظور مراحم بادشاه مرتبه سنج پایه شناس آمدند _ و محکم غلبه افراط محبت و وفور عاطفت در آغوش رافت کشیده پیشانی نورانی آن شایان عنایت نمایان را به بوسه نورانی گردانیدند _ و بعد از اظهار این عنایت انواع عواطف در لباس عنایت خلعت خاص و دو اسپ عراق با ساز مرصع و طلا بتقدیم رسانیده آن والا گهر را سرمایه جمعیت بخشیدند _

از عرضداشت حافظ ناصر متصدی بندر سورت بعرض مقدس رسیده که سلطان پد خان فرمان فرمای روم ذوالفقار آقا برادر صالح پاشا وزیر اعظم سلطان پد ابرابیم پدر خود را بعنوان سفارت روانه درگاه آسان جاه نموده بود بیست و نهم به بندر سورت رسیده است ـ فرمان شد که حافظ ناصر دوازاده بزار روپیه بعنوان مدد خرچ از خزانه سرکار والا بدید ـ و روشن بیک گرزدار فرمان عالیشان و خلعت فاخره باو رسائیده و سمه جا رفیق طریق او بوده بدرگاه آسانجاه بیارد و بموجب ذیل در راه از بر کدام بعنوان ضیافت بدیاند ـ سزاوار خان در سلطان پور پنج بزار روپیه و پد طاهر ملازم بادشابزادهٔ والا تبار پد اورنگ زیب بهادر در برهانبور از سرکار عالی آن بلند مرتبه دوازده بزار روپیه و در اوجین پد میرک دیوان شابزادهٔ کامگار مراد بخش از جانب آن والا گهر پنج بزار روپیه ـ و در مستقر الخلافت اکبر آباد میادت خان قلعه دار دوازده بزار روپیه از خزانه و سه بزار روپیه از جانب خود میادت خان قلعه دار دوازده بزار روپیه مذکور برساند ـ

جشن وزن شمسي

روز جمعه بیست و ششم ماه صفر سال بزار و شصت و چهار بهجری مطابق بیست و ششم دی ماه مجلس جشن وزن شمسی آغاز سال شصت و سوم بزیب و زینت نظر فریب آراستگی یافته گلبن مقصود عالمیان بتازگی گل گل شگفت ـ بادشاه بحر نوال پس از فراغ مراسم معهودهٔ وزن بر سریر گوبر نگار و اورنگ طلای مینا کار که بطول دو نیم و عرض یک گز و بیست طسو و ارتفاع چهار و نیم ذراع بصرف پنج لک روپیه صورت تمامیت یافته بود جلوس دولت فرموده سرمایه بی نیازی یک جهان نیاز مند مهیا ساختند ـ و به مهین گوبر بحر خلافت یعنی سلطان مجد دارا شکوه تسبیح مروارید گران بها با یک قطعه لعل و جیغه مرصع و کمر بند

مرصع و آلات نمیند که قیمت مجموع چهار لک روپید باشد و فیل خاصد با یراق طلا و ماده فیل مرحمت نموده سلطان سایان شکوه را بعنایت خلعت و جیغه مرصع و اضافه بزاری بزار سوار بنصب ده بزاری شش بزار سوار و راجه جسونت سنگه را بمنصب شش بزار سوار پنج بزار دو اسپه سه اسپه و خطاب مهاراجه و قاسم خان میر آتش را بمنصب سه بزاری دو بزار و پانصد سوار و اخلاص خان شیخ زاده را بمنصب سه بزاری دو بزار و پانصد سوار و برم دیو سیسودیه را بمنصب دو بزاری بزار سوار و سهدی قلی خان قلعدار معزول بست را بمنصب دو بزاری ششصد سوار از اصل و اضافه معزز و مکرم و مفتخر و مباهی ساختند و خد بدیع پسرزاده خد خان را که دوازده بزار روبیه سالیانه داشت بمنصب دو بزاری چهار صد سوار و نامدار ولد جعفر خان را بمنصب بزار و پانصدی بشت صد سوار و خطاب خانی برنواختند و جعفر خان را بمنصب بزار و پانمدی بشت صد سوار و خطاب خانی برنواختند و بعفر خان صوبه دار بهار و پانمدی بشت صد سوار و خطاب خانی برنواختند و بالا حاصل نمودند و بیست و پانم الله خان از کابل آمده شرف دریافت ملازمت والا حاصل نمودند و بیست و یکم این ماه بعرض مقدس رسید که پانزدهم ماه مذکور قلیج خان در بهیره بساط حیات مستعار در نوردیده در جوار رحمت اللمی جاگزید و

وزن قمرى

درین ایام سعادت فرجام که فلک بکام هوا خواهان است و گردش ایام بر طبق مرضی سر سروران دوران انجمن وزن قمری جشن هایون آغاز سال شصت و پنجم از ژندگانی جاوید طراز بادشاه جمجاه خاقان گردون کلاه روز پنجشنبه غرهٔ ربیعالثانی سال هزار و شصت و پنج هجری منعقد گردید و زمان را پیرایه نشاط و کامرانی داد و ابواب فرح و سرور بر روی خاص و عام مفتوح گشته غم بالکل از طاق دلها بر زمین افتاد و روی زمین بهشت آئین دولتخانه از رو یافتن فرشهای بوقلمون زینت ارم یافته و بارگاه هایون که در نقش و نگار رشک بارگاه بوقلمون است بطول صد ذراع و عرض سی و شش که صنعت گران احمد آباد از مخمل بادله باف بصرف یک لک روبیه مهیا ساخته بودند بچهل و چهار ستون سیمین که با کلسهای چهار لک و نه هزار تولچه وزن دارد برپا کردند و بر دور آن محجری از نقره نصب نمودند و درون و بیرون ایوان کیوان مکان را بآرایش پرند چینی و اطلس نصب نمودند و درون و بیرون ایوان کیوان مکان را بآرایش پرند چینی و اطلس

خطای و پردهائی مخمل زردوزی روکش این زنگارگون خرگاه مکلل ساختند و در . طاقهای آن کوکبهای زرین مرصع کار بسلسلهای سیمین آویخته گرد اورنک کوهر آگین شامیانهای مروارید دوزی با ستونهای زرین افراختند و جامجها تختهها و صندلیهای طلائی ساده و میناکار گذاشته چتر های مرصع که مسلسل آن باآئی قیمتی مکلل بود منصوب مجودند آنگاه شهنشاه فلک بارگاه بر سریر عرش نظیر جلوس میمنت مقرون فرموده کف عطا مانند پنجه آفتاب جان افروژ بزریاشی برکشادند .

بيت

آوازه شد اندرین کمهن فوش کالسلطان استوی علیی العرش

خست بپادشاپزادهٔ بلند اقبال عدد دارا شکوه سوای بهشت کرور دام انعام سابق یک کرور دام دیگر مرحمت بمودند می شاپزادهٔ والا تبار عد مراد بخش با ایزد بخش پسر خود آمده سعادت ملازمت دریافت و بهان وقت بعنایت خلعت و تفویض صوبه ٔ احمد آباد از تغیر شایسته خان و اضافه ٔ سه بزاری ذات و سه بزار سوار پنج بزار دو اسپه سه اسپه سرافراز ساخته یک کرور دام بطریق انعام مرحمت فرمودند و پنج لک روپیه نقد بدین تفصیل از خزانه ٔ رکاب سعادت یک لک روپیه از خزانه ٔ مالوه یک لک و از خزانه ٔ روضه ٔ منوره یک لک و دو لک روپیه از خزانه ٔ احمد آباد بعد از رسیدن بطریق انعام مرحمت فرمودند و از جمله شانزده کرور دام یازده کرور دام جاگیر و باقی پنج کرور دام بقرار ده مابه نقد از خزانه ٔ سورت مقرر بمودند و چهل بزار روپیه نثار بابت آوردهٔ بیگم صاحب از خزانه ٔ بلند اقبال بفقرا و مساکین و فضلا و صلحا عطا فرمودند .

مهین پور خلافت اسپی بوز قوی بیکل پنجابی نژاد که طولش دو نیم گز و یک نیم طسو و ارتفاعش دو گز و سه طسو است و اسمه عیل مرزبان الوس دودای بان بیدار بخت گذرانیده بود و بفیل سفید موسوم گردیده از نظر اشرف گذرانید و پنج بزار روپیه قیمت شد. قرمودند که از اسپان بندوستان اسپی تا حال باین کلانی و تنوسندی بنظر در نیامده د و مکند سنگه هاده بمنصب دو بزاری دو بزار سوار و

طاهر خان بمنصب سه هزاری هزار و هانصد سوار و کنور رام سنگه نیز بمنصب مذكور و بركدام از سيد شهاب و سيد عبدالله نيز بمنصب مذكور و عهد بديع منصب دو بزار و بفتصد سوار و ابرابع خان پسر اسرالامرا را بمنصب بزاری پانصد سوار و عبدالرسول و عبدالله خان نیز بمنصب بزار و پانصدی دو صد سوار و رحمت خان داروغه کرکر براق خانه و دیوان احمد آباد از تغیر میر بخشی و مير ميران ولد خليل الله خان بمنصب بزارى بانصد سوار و ناظر خان بمنصب **بزاری س**ه صد سوار و رای رگهناته و دیگر بسیار بندبا باضافه سرافرازی یافتند ـ ملک حسن برادر مظفر حسین که از شابزادهٔ عالیقدر مجد اورنگ زیب بهادر جدا شده بقصد بندگئي درگاه رسيده بود عنصب بفت صدى صد سوار معزز و مفتخر گردید ـ دربن وقت که طوایف آنام از خواص و عوام از آنعام و افغمال بادشاه دریا نوال کامیاب بودند جی روب معرتیہ کہ داخل بندہای درگاہ بود در عاقبت بر روی روزگار خود فراز کرده و عاقبت اندیشی را پی سیر انداخته از بیرون محجر سيمين شمشير آخته رو بانحضرت دويد ـ چون به تخت زينه رسيد نوبت خان كوتوال در آنجا ایستاده بود او را بضرب چوب بر زمین انداخت و در بیمان گرمی بمجرد برخاستن خواجه رحمت الله مير توزك بمقتضاى كارفرمائي شجاعت اصلى زخم كارى ً شمشىر بدو رسانيد ـ و ارادت خان نيز چون قضاى مبرم بدو رسيده بزخم ديگر کارش تمام ساخت ـ پس از آن ديگر بندها بضرب جمدهر و شمشير باره پاره نموده دنیا را از لوث وجود آن مردود پاک ساختند ـ شهنشاه بنده پرور ارادت خان را از اصل و اضافه بمنصب دو بزاری دو صد و پنجاه سوار و نوبت خان را باضافه نوازش فرموده ازین محفل بشاه محل که اطراف سه کانه آنرا بشامیانه بای مخمل کلابتون باف و ستونهای سیمین و فرش رنگین از پشم شال وغیره زینت آگین ساخته بودند تشریف فرموده از وژن بهایون پله و ترازو را با میزان فلک بهم پله گردانیده صدای کوس و گورک، و نوای نای و نفیر سامعہ افروز کیتی کشتہ از لعن خنیا گران روز بازار نشاط رونق تازه یافت ـ و بفضلا و صلحا و اصحاب تنجیم و ارباب طرب فراوان زر سرخ و سفید سرحمت گردید ـ

بست و دوم بمنزل نزبت آگین کرامی اغتر اوج عظمت و جلال شاہزادہ بلند اقبال نزول اجلال فرمودند۔ آن عالی نظرت پس از ادای سراسم یا انداز و نثار

جوابر ثمینه و مرسع آلات و اقسام نفایس و اقعشه در صحن آن سرابستان به ترتیب چیده دویست اسپ عربی و عراقی با ساز طلا میناکار و طلای ساده و چار جامهای زربفت از نظر اشرف گذرانید ـ از آنجمله بقیمت چهار لک روپیه پیشکش بنا بر رعایت خاطر آن والا تبار قبول نمودند ـ و همدرین محفل بادشاهزادهٔ عالی نسب مراد بخش بعنایت خلعت خاصه با نیم آستین و دو اسپ عربی و عراق با زین طلا میناکار و فیل با ساز نقره نوازش یافته رخصت گجرات شد ـ حکیم صالح که سی روپیه یومیه داشت بمنصب پانصدی ده سوار و جد بیگ برادر یادگار چولاق که بعد از گذشتن نذر مجد خان از آنجا به حرمین شریفین رفته بدرگاه عالم پناه آمده بمنصب بزاری ذات و پانصد سوار سر افرازی یافتند ـ

چون درین ایام خجسته آغاز فرخنده انجام کشور خدیو گردون چارم قرین دولت و سعادت روی توجه بشرفات غرفه شرفخانه آورده برید موسم نوروز نوید نوروزی بعالمیان رسانید ـ و روی مجلس جشن نوروزی از سر نو غازهٔ زیور تازه پذیرفت و تخت خلافت از برکت پای فرقد سای آن سرور اکلیل سعادت و زینت پی اندازه یافت ـ موسم خریف عیش و عشرت ناکامان نومید مبدل به فیض ربیع کامروانی جاوید گردید و بهار اسیدواران کل کل شگفته شابد آرزوی دیرینه ارباب سوار و قباد خان بمنصب چهار بزاری بزار سوار و قباد خان بمنصب چهار بزاری بزار سوار و قباد منصور حاجی بمنصب دو بزاری بشت صد سوار و خطاب مخلص خان و جعفر ولد الله ویردی خان بمنصب بزار و پانصدی بشت صد سوار و حسین علی خان برادرش بمنصب بزاری بفت صد سوار و فیض الله خان بمنصب بزاری بشت صد سوار و ابرایم خان بهنت صد سوار و ابرایم خان بهنت صد سوار و ابرایم خان بانصب دو بزاری بشت صد سوار و ابرایم خان ولد امیرالامرا بمنصب دو بزاری شش صد سوار و میر کل بدخشی بمنصب بزاری بانصد سوار نوازش یافتند ـ

بغتم جادی الاولی بقصد مزید اعتبار امیرالامرا علی مردان خان بمنزل او تشریف فرموده تمهید قواعد مبابات جاوید سلسله او بمودند ـ آن خان بلند مکان پس از اقامت مراسم پا انداز و نشار جوابر و مرصع آلات و اقمشه نفیسه و بژده اسپ و دیگر اشیا بنام پیشکش بسمت شکرانه موسوم ساخته از نظر انور گذرانید ـ از جمله بنا بر مراعات خاطر او دو لک روپیه بشرف پذیرائی رسید ـ درین وقت

بعرض مقدس رسانيدند كه ذوالفقار آقا ايلجثي روم بنواحي دارالخلافه رسيده اسيدوار دریافت ملازمت اشرف است. چون پاس عزت رسول سلاطین عظام شیمه کریمه این آستان ملایک آشیان است و مرمت خرابه ٔ قلوب نورسیدگان بر دیار بآب و گل خلق و دلجوئي خاصه ٔ سلطان السلاطين زمان لاجرم حسب الحكم اشرف لشكر خان بخشی دوم و طاهر خان و قباد خان و تربیت خان تا کنار شهر پذیره شده او را بدرگاه عالم پناه رسانیدند.. او را بعد از ادای آداب کورنشات و تسلیات بکال تواضع و تعظیم دعای قیصر بر گذارده نامه با مرصع کمری و خنجر مرصع و دو اسپ روسی نژاد یکی سمند با زین مرصم با دو عبای مروارید دوز و دیگر نیله کبود که تیصر بطریق ارمغان ارسال داشته بود و گرزی مرصع بدستور آن ولایت از نظر اشرف گذرانیده بعطای خلعت خاصه و کمر خنجر مرصع و سی بزار روپیه مفتخر و مباهی صورت و معنی گشت ـ و بمنزلی که بجهت اقامت او معین و با فراوان آوانی سیمین و **زرین و فروش ملون و دیگر اجناس که پیرایه ٔ آرایش ارباب دولت و مکنت تواند** شد زینت یافته بود رخصت یافت ـ و چون روز دوم ساعت وزن شاهزادهٔ بلند اقبال بود آن والاگهر را بانعام خلعت خاصه و جوابر و مرصع آلات ثمینه بقیمت یک لک روبیه و دو کرور دام انعام دیگر از پرگنات پنجاب و ملتان که از اصل و اضافه دوازده کرور دام باشد بطریق انعام مرحمت فرموده اسب عراق فتح لشکر نام با زین سطلا میناکار مرحمت فرمودند ـ و جعفر خان قدری جوابر و چهار فیل و ده اسب ابلق بنگاله و ذوالفقار آنا سفیر قیصر نه اسپ عربی و برخی اشیای دیگر از خود گذرانید ـ و موسی الیه بانعام خلعت و ارکجه باظروف طلا و پاندان و خوانچه نوازش یافت ـ از روز وزن مبارک تا این تاریخ سمی ده لک روپیه پیشکش از شابزادهها و امرا شرف پذیرائی یافت ـ

کدخدائی سلطان سلیمان شکوه با دختر راؤ امر سنگه خواهر زاده ٔ راجه جی سنگه

چون صبیه ٔ راؤ امر منگه که خوابرزاده جی سنگه است بجهت نممرهٔ شجرهٔ دولت و اقبال سلطان سلیان شکوه خواستگاری نموده پیش ازین بدو ماه او را بحرم سرای سلطنت طلبیده بزبان فیض ترجان کامه ٔ طیب تلقین فرموده مبلغ دو لک روپیس

از جوابر و مرصع آلات و طلا و نقره آلات و اقسام پارچه و دیگر آنچه لازمه" این امر است عطا فرموده بودند شب بیست و ششم جادی الثانی آن گرامی گوهر درج دولت و کامرانی و آن نوباوهٔ بوستان سلطنت و جهانبانی را بکمال زیب و زینت و نهایت شان و شوکت ممراه خود ببارگاه عظمت آوردند . و در آن فرخنده شب سرتاسر روی زمین کنار دریای جون تا ساحت پای درشن برکت مسکن از منزل -شاهزاده تا دولتخانه والا همه جا از فروغ چراغان كه بطرح نقاشانه روشن شده بود تمونه" ضحن وادی ایمن و نور کدهٔ طور گشت ـ و فضای بنوا را از دریا گرفته تا چرخ الحلس اخضر از کل افشان و انواع آتشبازی که بستاره بازی در آمده بود نثره و ثریا فرو گرفت . و صدای شادیانه شادی و نوای گورکه مبارکبادی باوج رسیده صلای خوشوقتی و شادکامی درداد و اسباب عیش و سامان نشاط محسب فرمان -خدیو زمان از سرحد حساب بیرون و از قیاس و شار افزون سهیا و آماده گشته ابواب خرمی بر روی کوچک و بزرگ کشاد ـ اعلیل حضرت آن نور حدته شهریاری را بانعام خلعت و تسبيح لآلي گرانبها منظم به لعل و زمرد و جيغه ٌ مرصع با پهولکتاره و کمر مرصع و آلات دیگر و دو اسپ عربی و عراقی با زبن مرصع و فیل با ساز نقره که قیمت مجموع یک لک و پنجاه بزار روپیه می شود مرحمت نموده سهرهٔ مروارید گرانیها بدست مقدس بر فرق آن گرامی گویر اکلیل والا گویری بستند . و بعد از انقضای یک بهر و سه گهری در ساعت مختار که از سایر نحوس و نقايص برى بود قاضي خوشحال حسب الامر جليل القدر بخواندن خطبه قيام مموده و دو إلك روپيم كابين مقرر مموده و بر وفق آئين شرع مطهر تقديم مقدمات عقد و رعایت شرایط آن بچا آورده بانعام خلعت دو بزار روپیه سربلندی یافت ـ

آغاز سال بیست و هشتم جلوس مبارک

منت وسپاس سر خدایرا که سال بیست و بشتم جلوس والا روز مبارک یکشنبه غرهٔ جادی الثانی سنه بزار و شصت و چهار مطابق آخر فروردی ماه که انشاء الله تعالی تا قیام قیانت بتمکین و استقامت قرین و مقرون و از زوال و تزلزل عمروس و مصون باد بمباری شروع شده دلها را پیرایه انبساط و شگفی داد درین تاریخ ذوالفقار آقا ایلهی وم بانعام سی بزار روییه نقد و اسب ترکی با ساز

طلا از سرکار خاصه و انعام خلعت و جیغه مرصع و بیست بزار روپیه نقد و دو اسپ با زین نقره از سرکار شاه بلند اقبال و پنج بزار روبیه از شابزاده سلیان شکوه عز استیاز یافته بکام دل رسید ـ و آخر به مین روز بکورنش ملکه جهان مالکه دوران بادشابزادهٔ عالمیان بیگم صاحب رفته بانعام پانزده بزار روپیه و خلعت فاخره از سرکار علیه نیز سرافراز گردید ـ

یازدهم بالتاس شاه بلند اقبال بمنزل تازه نمال بوستان خلافت و کامکاری سلطان سلیان شکوه تشریف برده بجهت سرافرازی آن کامگار نامدار جوابر و اقمشه ٔ نفیسه بقیمت یک لک روپیه که بعنوان پیشکش از نظر انور گذرانیده بود قدل فرمودند _ و بر طبق حكم مقدس مجمدة الملكي سعد الله خان خلعت خاصه با جارقب و شمشیر مرمع و به جعفر خان و خلیل الله خان و اعتقاد خان و روپسنگه راتهور خلعت با فرخى و خنجر مرصع و بقاسم خان و حيات خان و طاهر خان و فاضل خان و قباد خان و میرزا سلطان و بسیاری دیگر از بندها خلعت مرحمت ممودند ـ و لشکر خان را بمنصب سه بزاری بزار و دویست سوار و ارادت خان بمنصب دو بزاری بشت صد سوار و خلعت و خدمت فوجداری لکهنؤ از تغیر احمد بیک خان و عطای اسب با زین مطلا و علم و تربیت خان بمنصب دو بزاری بشت صد سوار و برم دیو سیسودیه بمنصب دو بزار و پانصدی بزار سوار و اسد الله ولد رشید خان انصاری را بمنصب بزار و پانصدی بزار سوار از اصل و اضاف سرافراز ممودند . چون ذوالفقار آقا ایلچی مکرر بخانه جمدة الملکی سعدالله خان رفت این مرتبه خان مذکور پانزده برار روپیه بموسی الیه داد ـ حقیقت خان را که بنا بر کس سن از خدمت رفته بود معاف داشته میرک شیخ را از اصل و اضافه بمنصب دو بزاری دو صد سوار و خدمت دیوانی مالکه گیهان از تغیر او سربلند ساختند ـ سید نحابت ولد سید شجاعت خان بمنصب ہزاری سه صد سوار و میں ابوالمعالی ولد میرزا والی بمنصب دو بزاری دو بزار سوار تارک عزت بر افراختند ـ

چون از عرضداشت غضنفر خان فوجدار سهارنپور بمسامع جاه و جلال رسید که فیلی دندان دراز از کوه شالی بهرگنه چوراسی آمده لاجرم بحکم زینت بخش اورنگ خلافت تراولان و فیلان با دیگر لوازم شکار فیل بدانجا شتافته باتفاق خان مذکوره گرفته آوردند و بخاص شکار سوسوم گردیده داخل فیلان حلقه خاصه شد د فوالفقار آنا ایلچی بانعام یک مهر چهار صد تولگی و روهیه هم وزن آن و مجد صالح

مشرف توپیانه دوازدهم شعبان بخدمت دیوانی بیوتات از تغیر رای مکند داس که از ضعف قوی مخدمت بمیتوانست پرداخت سرافرازی یافتند - میر جعفر نام از سادات حسنی استرآبادی که سابق نو کر محد قلی قطب الملک بود و بعد از جدا شدن به پتنه رفته از مدت چهارده سال بعنوان درویشی میگذرانید جعفر خان بهمراه آورده از نظر اشرف گذرانیده بود بمنصب بفت صدی صد سوار و عنایت خلعت و جمدهر و شمشیر با براق طلا مینا کار و اسب عراق با زین نقره و پانصد مهر سرافراز فرموده داخل بندبای درگاه ساختند -

شب پانزدهم شعبان بعطای سباغ پانزده بزار روییه محتاجان و مستحقان را خوشوقت ساخته بتاشای کشتیها و چراغان ساحل دریا که از چوب و تخته مشبک بائین غریب و طرز بدیع با برجها مرتب ساخته بودند و از فرط روشنی پرتو چراغان که در دل آن شب رو کش روز شده بود و آتشبازی که بستاره ریزی درآمده بود پرداختند و در ماه رمضان المبارک شصت بزار روییه باصحاب احتیاج قسمت نموده بر شب بارباب کشک و گروهی از درویشان بر خوان احسان و مواید نعم خاص صلای اطعام عام در دادند و به گرز داران و برقندازان و یساولان بزار خلعت مرحمت فرمودند و بعضی را جیغه مرصم عنایت نمودند و

غرهٔ شوال بمسجد اکبرآبادی محل تشریف برده بادای دوگانه پرداختند و بنابر رسم معهود در رفتن و باز برگشتن زمین و زمان را نثار افشان و درم ریز بمودند پنج بزار روپیه بابت نثار به ذوالفقار ایلچی وم مرحمت فرمودند خدمت فوجداری میان دوآب و ابتهام عارت مخلص پور که مفصل بمحل خود گذارش خوابد یافت از تغیر غضنفر خان به مجد بیگ خان مرحمت بموده وقت رخصت بانعام خلعت و شمشیر با یراق طلا میناکار و منصب بزار و پانصدی بزار دویست سوار از سابق و لاحق سرافراز فرمودند ..

چون در سال بیست و چمهارم جلوس مبارک سلطان عجد خان فرمانروای روم بادی ارسال سفیر و نامه گشته سید محی الدین نامی را بدرگاه عالم پناه فرستاده بود بندگان حضرت سلیان منزلت نیز بنابر مراسم یکانگی و اتحاد و پاس مراسم محبت و وداد حاجی احمد سعید را بعنوان سفارت فرستاده بودند و او از جانب خود ذوالفقار آقا را با نامه و پیغام دوستی روانه شده سنیه ساخته اظمار کهال خات و یکانگی نمود ـ اعلی حضرت حفظ مراتب مودت قدیم را در نظر داشته قایم بیگ را که سابق کوتوال اردوی

معلملی بود بعنایت خلعت و جیفه ٔ مرصع و جمدهر میناکار با پهولکتارهٔ مرضع و سیر و شمشیر با براق میثاکار و اضافه ٔ منصب و اسب با زین مطلا و یک لک روپیه عوض جاگیر معزز و مکرم ساخته با نامه از منشآت جمدة الملکي سعد الله خان که نقل آن در اواخر این اوراق ثبت گشته و یک قبضه خنجر مرضع بالاس و یاتوت باکل مرصع و علاقه مروارید و زمرد که در کارخانه ابدشاهی بصرف یک لک روپیه سهیا گشته بود و کمر مرضع بالماس و یافوت که چمل بزار روپیه قیمت داشت و یک حقه کلان بلور که نادره کاران مندوستان در مدتی مدید ساخته بودند مملو از عطر جهانگیری و دو بزار بارچه از نفایس گجرات و کشمیر و حز آن که قیمت آن دو لک روپیه می شد بطریق بدیه دوستی فرستادند ـ و چون به سمع شریف رسیده بود که وبا در استنبول شیوع کمام دارد و اعلمل حضرت محدس صایب نفع فرهرسهره را در علاج این عارض دریافته بودند و در رام مواد سمی که مادهٔ بهم رسیدن وباست مکرر به تجربه رسیده جمعی کثیریکه ازین علت مشرف بر بلاک گردیده بودند بعلاج مذكور رخت از گرداب مرگ بساحل نجات بردند از غایت خیرسگالی یک قطعه زیر منهرهٔ کامل عیار بازوبند ساخته بودند به ذوالفقار آقا حواله فرمو دند که به قیصر برساند . و سقیر مذکور را بالعام خلعت فاخره و جیغه ٔ مرصع و شمشیر و میں براق طلا میناکار و اسپ ابلق راہوار با ساز طلا و سی ہزار روپیہ برنواختہ رخصت معاودت دادند ـ مجموع قیمت سوغات دو لک و پنجاه ېزار روېیه و آنچه از ابتدای ملازمت تا روز رخصت بایلچی ٔ مذکور مرحمت شد دو اک و بفتاد و پنج هزار روپیه از آنجمله یک لک و بشتاد و پنج بزار روپیه از سرکار خاصه و نود بزار روبیه از بادشابزادهای والا قدر و امرای نامدار ـ و عد بدیع ولد خسرو بمنصب دو بزاری دو صد سوار و غیرت خان منصب چهار بزاری دو بزار سوار و خواجه عنایت الله بمنصب بزاری شش صد سوار از اصل و اضافه فرق مبابات برافراختند ـ

بیست و ششم شوال شیخ عبدالحمید بادشابنامه نویس رخت بستی بربست ـ یک زنجیر فیل که در خوشخوئی و تناسب اعضا سرآمد فیلان عادلخان بود و خان مذکور او را با یک اسپ عراقی باساز طلا بحضور پرنور فرستاده بود ، منظور نظر فیض اثر گشته بقیمت شصت بزار روییه داخل حلقه فیلان شد و فرمان عنایت عنوان با خلعت خاصه و کمر مرصع بقیمت سی بزار روییه بخان

مذكور مصحوب خواجًّ، خان نبيرهٔ صفدر خان صورت ارسال يافت ـ

چون بعرض مقدس رسید که بینوایان و محتاجان کعبه معظمه بسبب قعط و غلا بعسرت میگذرانند یک لک روپیه متاع بسر عرب که در آنجا با منافع دو لک روپیه باشد و گلیم محراب دار بشکل جای نماز که در کارخانه ملتان موافق مسجد مدینه سکینه تیار شده بود مصحوب خواجه ضابط فرستاده حکم فرمودند که ثلث بشریف مکه و ثلث بصلحا و فضلای آن مکان منیف و ثلث باقی بسکنه مدینه سکینه برساند ـ خدمت بخشی گری احدیان بقاضی عارف کشمیری مقرر شد ـ سهابت خان به تیول خود گوالیار مرخص گردید ـ

متوجه شدن اعللي حضرت بصوب اجمير

چون خاطر قدسی مآثر بادشاه معارف پناه از کال ربط بمبدأ سمواره خوابان زيارت بزرگان دين خصوص زيارت روضه منوره و حظيره مقدسه واسطة العقد اولياي عظام مرشد سالكان راه حقيقت انتظام سلطان العارفين تاج الواصلين حضرت خواجه معین الحق و الدین زیاده از اندازه است و مدتی برآمده بود که فوز یاب فیض زیارت مزار مفيض الانوار آن قبله ُ احرار نكشته بودند لاجرم فاضل خان را از اصل و اضافه منصب دو بزار و بانصدى شش صد سوار و حكومت دارالخلاف و قلعدارى آنجا مقرر نموده بیست و دوم ذی حجه موکب مسعود بفرخندگی نمام متوجه آن سمت شد ـ و روز جمعه بیست و پنجم ذی حجه داخل دولتخانه که بر سر بند تالاب اناساگر است و نزېت کده ايست ارم آئين داخل شده آخر روز بر روضه منورهٔ آن قطب الخافقین تشریف فرمودند و بنا بر پیروی ٔ طریقت آبای کرام از دروازهٔ روضه ٔ منوره پیاده شده آداب زیارت بتقدیم رسانیدند . و از فیض آن مقام آکتساب انواع فیوضات آسانی و اقسام برکات جاودانی نموده باعطای صلات و نذور که وظیفه ا ریارت امثال این بقاع خیر است ادای حق مقام ^ممودند ـ و باز بیست و بفتم از غایت اعتقاد بزيارت مرقد فيض آثار أنحضرت والا مرتبت رسيده بعد از خواندن فاتحه معاودت بدولت خانه تمودند ـ و نهم محرم الحرام باز بدان مكان سعادت نشان تشريف فرموده در مسجد سنگ مرمر اساس نهادهٔ خود نماز عصر ادا نموده مراجعت بدولت خانه ٔ عالى تمودند . درين روز محكم والا قريب صد و چمل من بوزن شابجهاني از

گوشت نیله کاؤ شکار خاصه و روغن و مصالح در دیگ کلان که وقف روضه منوره است انداختند و ظعام پخته صلای عام در دادند ـ

روز چهار شنبه چهار دهم محرم الحرام سنه یک بزار و شصت و پنج عنان يكران عزيمت را بمبوب باصواب دارالعفلانه انعطاف داده در دولت خانه كه دو کروہی اجمیر برپا شدہ بود نزول اجلال ارزانی فرمودند ۔ چون در وقت تشریف آوردن اجمیر بمسامع حقایق مجامع رسید که با آنکه از زمان عضرت عرش آشیانی و حضرت جنت مكانى مرست شكست و ريخت قلعه چتور منع بود درينولا رانا جكت سنگه جرأت باین معنی نموده و قول آنحضرت را کوش نداشته بابدال بیگ حکم شد كه ديده بيايد ـ مومى اليه آمده بعرض رسانيد كه دروازه بهفتگانه جانب غرب را که از پایان قلمه مرتبه مرتبه ساخته شده بمرور ایام از بهم پاشیده و جا بجا ریخته بود چندی را در نهایت متانت از سر نو برافراهته و بمرمت بعضی پرداخته ـ و در برخی محال که از آنجا بر آمدن صعوبت نداشت دیواری متین که نظر به بلندی و پستی ٔ کوه از پشت تا شانزده ذراع بعرض سه و نیم ذراع اساس افکنده و برجی در كال استحكام بقطر شصت و پنج و ارتفاع سي بنا نموده ـ لاجرم حكم شد كه علامی سعد الله خان با سی هزار سوار جرار بدانجا شنافته قلعه را سنهدم سازد و اگر احیاناً او از خواب غفلت به بیداری و از مستی بیموشی بهشیاری نگرائیده تن باطاعت در ندید به نهب و غارت مملکت او پرداخته دود از نهاد و دمار از روزگار او بر آورد ـ

غرهٔ ذی حجه خواجه برخوردار به قلعداری ٔ اوسه از تغیر اوزیک خان و منصب دو بزاری دو بزار سوار و میر صمصام الدوله نبیرهٔ میر جال الدین حسین انجو از جانب شابزادهٔ والا تبار پد شاه شجاع بهادر بحراست صوبه ٔ اودیسه بمنصب بزار و بانصدی پانصد سوار سربلندی یافتند ـ چون رانا بعد از تعین اشکر ظفر اثر از وفور خوف و براس از سر تملق و فروتنی و روی عجز و زاری پیاسهای رقت آمیز مصحوب و کلای معتبر خود داده بشفاعت بادشابزاده باند اقبال ابواب ضراعت و اظهار اطاعت کشود حکم معلیل بشرف نفاذ پیوست که اگر او پسر صاحب تیکه خود را ببارگاه گیتی پناه روانه ساخته بآئین پیش بزار سوار از ملازمانش بسرداری کی از اقارب او بسه وقت در دکن حاضر باشند عفو زلات و صفح جنایات او نموده آید ـ

و الا الشكر ظفر اثر بر سرزمان او تاخته و خاامان سم واجبوتيه وا سوخته و خراب ساخته تا مِخاَک سیاه برابر نکند بر. نگردد ــ:رانا در جواب معروضداشت که قلعماً چتور چه تمام مملکت بنده تعلق بملازمان سرکار خاصه دارد اگر شیخ عبدالکریم دبوان سرکار عالی بجمت استالت و سرافرازی بنده تعین شود پسر خود را بسمراه او روانه میسازد و بزار سوار را بدستور سابق بدکن می فرستد . فرمان عالی شان بنام جمدة الملكي سعد الله خان شرف صدور يافت كه چون رانا در مقام اتيامت مراسم بندگي و لوازم فروتنی و سرافگندگی شده از کرده پشیانست و کسان فرستاده الناس عبهدناس و درخواه امان نموده و ایستادهای پایه ٔ سریر سلیانی نمیز متوقعات او را مبذول داشتیه از جرم او در گذشته اند ، باید که آن ارادت کیش دست ازو بازداشته و اکتفا بتخریب قلعه تموده مراجعت بدربار جهان مدار تمايد بالهذا خان مذكور حسب الصدور فرمان کمتی مطاع عالم مطیع بیست و پنجم ذی حجه بظاہر چتور رسیدہ مطابق . حکم اقدس بتخریب قلعه و انداختن در و دیوار آن مکان پرداخته و در عرض چهارده روز برج و بارهٔ آنرا بخاک سیاه برابر ساخته متوجه درگاه عالم پناه گردید ـ رانا عرضداشتی متضمن عجز و اطاعت با پسر کلان خود که در من شش سالگ بود و جمعی از نوکران عمدهٔ خود و چندی از اقربا مصحوب شیخ عبدالکریم و چندربهان منشی و دیوان بیوتات سهین بادشاېزاده که پیش ازبن حسب التاس او دستوری یافته بود روانه درگاه آسان جاه گردانید .

حاجی احمد سعید که سمراه ذوالفقار آقا ایلچی قیصر روم روانه درگاه معلی شده بود در راه بنابر عبور بر بعضی مداین متعلقه والی ایران از ذوالفقار آقا ایلچی جدا شده براه مصر بمدینه منوره و از آنجا به مکه معظمه و از مکه به مخا و از مخا بسورت آمده بود خود را باستان عرش نشان رسانید و راجه جی سنگه که سمراه سعد الله خان تعین شده تا ورود موکب بهایون در وطن توقف گزیده بود پنج فیل و پنج اسپ بطریق پیشکش گذرانید و بمرحمت خلعت و اسپ عراق با ساز طلا نوازش یانته روانه لشکر ظفر اثر شد و

سلخ ذی حجه امیرالامرا علی مردان خان از کشمیر با پسران آمده سعادت ملازست اشرف دریافت . چون مرزبان سری نگر بنا بر استظهار جبال شاخه جبین سای آستان سلاطین پناه نشده ازین دولت محروم بود خلیل الله خان را با پشت بزار سوار تعین فرمودند که اورا تنبیه بلیغ نموده بر سر راه آرد ـ بیست و یکم محرم در

تؤدیک مالپور شیخ عبدالکریم با پسر رانا ادراک فوز سعادت ملازست نموده ناصیه بخت باستلام عتبه اقبال نورانی ساخت به بادشاه بنده نواز آن پسر خورد سال را بعطای خلعت و سربیچ سرمع و طرهٔ سرصع سروارید و اوربسی سرصع نوازش فرسوده نزدیک پای تخت طلبیدند به چون تا حال پدرش برای او نام مقرر ننموده بود از غایت بنده نوازی به سبهاگ سنگه نامور گردانیدند و راؤ رایجند نوکر عمدهٔ رانا را بعنایت خلعت و اسپ بازین نقره و بهنت کس دیگر را بمرحمت خلعت معزز ساختند بیست و دوم سعدالله خان با لشکر ظفر اثر آمده فیض اندوز ملازمت اشرف گشت بیست و ششم پسر رانا بمرحمت خلعت و اسپ عربی بازین طلا و فیل سرافراز گشته بیست و ششم پسر رانا بمرحمت خلعت و اسپ عربی بازین طلا و فیل سرافراز گشته رخصت وطن گشت به و فرمان عالیشان بنام رانا جکت سنگه مشتمل بر روانه ساختن پسر خورد بدکن با بزار سوار و خلعت خاصه و بازو بند مرصع مصحوب سکت سنگه عز ورود یافت .

غره صفر در بندون نونهال بوستان خلافت شابزاده سلطان مجد نخستين خلف بادشاهزاده والا قدر مجد اورنگ زیب بهادر از دکن براهگهاتی چاندا بدرگاه آسان جاه رُسيد و بامر عالي جعفر خان و اعتقاد خان تا دايرهٔ آن عاليجاه رفته محضور يرنهر آورده بدريافت سعادت سلازست لأزم البركت رسانيدند ـ آن والا كمهر بعد ثلثيم سدة غرش رتبه پیشکش پدر بزرگوار خود برخی مرصع آلات و سه فیل با یراق نقره و دو ماد. فیل بقیمت سه لک روپیه و یک زنجیر فیل با ساز نقره بابت پیشکش خود گذرانید. بعطای خلعت و تضعیف یومیه مقرر که از اصل و اضافه دو صد روپیه باشد و انعام اسپ با ساز طلا سر بلند گردید ـ شایست، خان نیز سمراه سلطان مذکور بسجدهٔ درگاه والا رسیده قامت عزت بعنایت خلعت بر افراخت ـ بفتم صفر دولتخانم ٔ باری از نزول اشرف بیرایه آب و رنگ یافته دهیم براه روپباس متوجه دارالخلافه گردیدند ـ ميرزا خان نبيرهٔ خانخانان بخدمت فوجداري ايلچپور از انتقال اسدالله انصاري و از اصل و اضافه بمنصب سع هزاری سع بزار سوار و سجانستگه بندیله بعد آز فوت پدرش راجه بهار سنگه بمزحمت خلعت و خطاب راجگی و اسپ و منصب دو پزاری دو پزار سوار دو الميه سه اسهه راس المال سريد اعتبار اندوختند .. و بعد از فراغ سين و شكار روبهاس چهار دهم ساحت فتح بنور را فيض قاره بخشيده بروضه قدوة السالكين زبدة العارفين شيخ سليم چشتي تشريف برده بفاعه روح پرفتوحش را خورسند ساختند سـ شانزدهم باغ نور منزل از تشریف شریف غیرت بخش ریاض ارم شد بهدهم

دولت خانه مستقر المخلافت اكبر آباد از بمن نزول موكب اقبال مركز محيط دولت وسعادت كرديد _ چون شاېزادة بلند اقبال مسجد سنگ مرم كه در قلعه بنا ساخته بودند نديده بود با آن بيدار بخت و على مردان خان نخست آنبا تشريف فرموده از راه زينه شاه برج بجانب دريا متوجه گشتند _ وكشى سوار بروضه منوره نواب مهد عليا تشريف برده بعد از اداى فاقحه بمنزل شاېزاده بلند اقبال معاودت فرمودند _ و در آن عشرت كده نعمت خاصه تناول فرموده آخر روز از آنبا بفرخى روانه شده بهادر پور را معسكر اقبال ساختند _

نوزدهم از کتاب سامی سلطنت سلطان عد خاف بادشاهزاده کامگار عد اورنگ زیب بهادر را بعنایت خلعت خاصه و پنجاه هزار روییه نقد سرافراز ساخته رخصت بربانپور نمودند و مصحوب سلطان عد بآن موید منصور بختیارخلعت خاصه و یک لک روییه نقد از خزانه بربانپور مرحمت گردید و میر جعفر بهمشیره زادهٔ خلیفه سلطان که از سادات محله کلنار صفاهان بشرافت حسب و نسب مشهور است و بمصابرت شاه عباس و وزارت ایران عز امتیاز یافته محسود امثال و اقران بود ، دولت ملازمت دریافته منصب بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار و خلعت و ده بزار روهیه نقد سرمایه افتخار اندوخت و نوزدهم از منزل خواجه خضر کشتی سوار داخل دولت خانه دارالخلافه شاهجهان آباد شده ساحت آن مکان فیض نشان را از تابش مایچه اوای اقبال مطرح اشعه انوار ظل النهی فرمودند و درین آمد و رفت بژده شیر نر و بفتاد نیله گاو و یک صد و پنجاه آبو و شصت کانگ و دیگر فراوان طیور شکار خاصه شد و

جشن وزن شمسی ۱

الحمد لله و المنت كه سه شنبه ديم ربيع الاول آغاز سال شعبت و پنجم بجرى مطابق بيست و نه دى محفل وزن جشن شمسى شووع سال شعبت و چهارم از سنين عمر ابد قرين انتظام پخش سلسله نظام روز كار زينت تازه و رونق بي اندازه يافته دلهاى عالميان را در پيرايه عشرت گرفت و جار آرزوى الميدواران باب و رنگ خرمى

[،] در قلمی ، قمری (ور ـ ق) ـ

کل کل شکفته ملال از صفایح خاطر با بالکل محو کشت - چون وجود این مظهر موعود بعالم شهود عطیه کبری آسانی و لطیفه عظمی یزدانی است و روی زمین بزیور عدل و احسانش رونتی تازه یافته عالمی در فسعت آباد فراغ خاطر شاد مسکن گزین است بشکر این عنایت خاص حضرت پرودگار که ابل این روزگار بدریافت عهد سعادت مهدش اختصاص یافته اند و نتیجه برکات آن تا بقای لیل و نهار بروزگار جهانیان عاید خوابد شد تر زبان گشته بنوای نغمه حمد و سپاس خم روئین و طاس سیمین سپهر برین را پر طنین ساختند ـ و دست دعا بدرگاه اللی برداشته مزید عمر و دولت آفیضرت مظهر صفات جهال و جلال مسئلت بمودند ـ

اللهی بود تا زمین و زمان
مربع نشین باد این سه نشان
اساسش چو بنیاد عدل استوار
بقا چو بقای ابد پایدار
جنابش چنان باد ابد دستگاه
که در دفتر مدت عمر شاه
بدانگونه مدات ممتد شود
که یک مد آن طول سرمد شود

بفروغ افزای گوهر خلافت بادشابزاده بلند اقبال جوابر و مرصع آلات یک لک روبیه مرحمت بمودند و مبلغ چهل بزار روبیه را نثار به نقرا و مساکین قسمت فرمودند از جعله پیشکش مالکه وران بیگم صاحب یک دانه مروارید بوزن سی و یک سرخ بقیمت چهل بزار روبیه داخل تسبیح خاصه گردید و از جمله دو لک روبیه پیشکش شایسته خان که جوابر و مرصع آلات و دو فیل بود یک دانه مروارید کلان سوری بوزن چهل و شش سرخ بقیمت مذکور منظور نظر فیض اثر گشته در سربیج والا که خراج دریا و کان بقیمت آن وفا نمیکند منتظم گشت - جعفر خان بنصب پنج بزاری پنج بزار سوار و نامدار خان بمنصب دو بزاری ششصد سوار و ملاشیعا بمنصب دو بزاری شار کوکه بمنصب بزاری بهار مود روح الله ولد یوسف خان بمنصب بزاری چار صد سوار باصل و اطافه سرافرازی یافتند -

مقارن این حشن دلفریب انجمن رنگین و بزم نوآئین وزن آغاز سال شصت و ششم قمری از زندگانی ابد طراز خدیو بحر نوال در شاه محل بخجستگی و سیمنت زینت ترتیب یافته مراسم داد و دبش و آئین آرایش و پیرایش دولتخانه و سمه چیز بدستور بر سال به تقديم رسانيدند ـ جشي بهشت آئين و بزمي نوآئين بتزئين بادشابانه آذین یافته از نثار و نقود جواهر که هم وزن اقدس آمده بارباب استحقاق قسمت یافته بود ، سرمایه بینیازی عموم نیازمندان نوع انسان تا مدت مدید آماده گردید ـ درین روز طرب افروز که مواد عیش و نشاط و اسباب عشرت و انبساط آماده بود و ابواب خرسی و جمعیت بروی روزگار کشاده سلطان السلاطین روى زمين دست نشان تائيدات ربالعالمين نخستين گوهر سحاب خلافت كبرى نوباوهٔ سلطنت عظمني بادشاېزادهٔ سعادت پژوه مجد داراشکوه را نخست بعنايت خلعت با نادري اطلس زرنگار که در گلمهای آن قرصهای مرجع الماس گران بها در نهایت پاکیزگی و خوشنائی دوخته بودند و زه گریبان و دور آستین و دامانش به دربای شاهوار مطرز بوده دو لک و پنجاه بزار روییه قیمت داشت و سربندی از یک قطعه لعل بدخشان نژاد و دو دانه مروارید گران بها به قیمت یک لک و پفتاد بزار روپیه که مجموع چهار لک و بیست هزار روپیه باشد و سه لک روپیه نقد سربلند گردانیده بوالاً خطاب مستطاب شاه بلند اقبال و این نوع عنایت نمایان و لطف بی پایان که جز حضرت جنت مکانی نسبت باعالی حضرت بیچ بادشابی درین سلسله علیه به فرزند شایستهٔ خود ننموده سرافراز صورت و معنی ساختند ـ و از وفور عاطفت و از کمال رافت بر سندلی طلا که جهت جلوس آن ترقی یافته و رفعت ازلی متصل اورنگ خلافت گذاشته بودند و جلوس بر آن معراج ترقی مخت بلندان و اوج رفعت سعادت مندان است و بالاثرين سناصب و رفيع ترين مراتب برگزيدېای اين دودمان والا شان حکم نشستن فرموده از صعود درجات جاه و جلال کوکب اقبال آن نیروی بازوی خلافت را بدروهٔ ارتفاع رسانیدند ـ و از روی کال عنایت سرشار و رعایت حانب آن اقبالمند بختیار بزبان مبارک ادای تهنیت و مبارکباد مموده فرمان ممودند که امرای والا مقدار عالی قدر بغد تقدیم مراسم تسلیات و مبارکباد بمنزل آن کامکار والا تبار رفته آداب تهنیت بجا آرند . آنگاه شاهزاده سلیان شکوه باضافه دو بزاری بؤار أسوار محصب دوازده بزارى بفت بزار سوار و شايسته خال مرحمت علمت خاصه و اسب با زین زرین و صوبه داری مالوه کامگار گردیدند . قاسم شمان میر آتش

بمنصب چهار بزاری دو بزار و پانصد سوار و لشکر خان بمنصب سه بزاری بزار و پانصد سوار و میرزا سلطان بمنصب سه بزاری بزار سوار و فاضل خان بمنصب سه بزاری شش صد سوار و صلابت خان بمنصب دو بزاری بزار و پانصد سوار و نقاره و تربیت خان بمنصب دو بزاری بزار سوار و بر کدام از سید نجابت و ناظر خان بمنصب بزاری چار صد سوار از اصل و اضافه و دیگر بندهای بسیار بغزونی منصب نوازش یافتند - امیرالامرا بعنایت خلعت خاصه و دو اسپ عراق با زین مطلا معزز بیوتات بخدست کشمیر یافت - نورالحسن بخدمت تهانه داری کوچ و بحد صالح دیوان بیوتات بخدست دیوانی شاه بلند اقبال از تغیر شیخ عبدالکریم که بسبب کبر سن از عبدت بزاری دو صد سوار و قلمدان طلا و میر جعفر استرآبادی بخدمت دیوانی منصب بزاری دو صد سوار و قلمدان طلا و میر جعفر استرآبادی بخدمت دیوانی بیوتات و اضافه منصب سرافرازی یافتند - و شیخ عبدالکریم بعطای پنج لک روپیه از تهانیسر بکام دل رسید -

بیست و پنجم سنزل سهین اختر برج خلافت را بفروغ قدوم سیمنت لزوم نورانی ساختند آن جناب بشکر عنایت والای خطاب شاہی و دیگر مراحم حضرت خلافت بناہی جواہر ثمینه و مرصع آلات و اقمشه نفیسه و دوازده اسپ عربی و عراقی با ساز طلا مینا کار مجموع بقیمت دو لک روپیه گذرانیدند ـ محکم اشرف خلعت با چارقب بمهاراجه جسونت سنگه و به جعفر خان و مهابت خان و اله ویردی خان و تقرب خان و خلعت با فرجی بفاضل خان خانسامان و لشکر خان بخشی دوم و سید بدایت الله صدر و به پنجاه نفر دیگر از امرای والا قدر خلعت فقط درخور آبایه و مقدار مرحمت فرمودند ـ راؤ اکهیراج مرزبان سروبی که بربندونی مخت اراده تشیم آستانه عرش مرتبه نموده بدرگاه آسان جاه آمده بود درین محفل از یمن دریافت دولت زمین بوس بر کام خاطر فیروز گشته یک زخیر قبل و برخی اشیا بعنوان بیشکش گذرانید و بعنایت خاصه بدولت خانه تشریف آوردند ـ پیفت ـ و آخر روز بعد از تناول نمودن نعمت خاصه بدولت خانه تشریف آوردند ـ

اله ویردی خان که بسبب فرستادن غلام رضا نزد والی ایران بتغیر منصب تادیب یافته بود و دو سال و بشت ماه از دولت خفور خرمان تغیر تود بعد او رسیدن غلام رضا خطی ایست خود درمنت او رسیدن غلام رضا بطهور پیوست کم غلام رضا خطی ایستی از جانب خود درمنت

کرده بنام خان مذکور با برخی ارمغانی بقلر آقاسی گذرانیده رقمی از والی ایران حاصل مموده بود حسب الالتاس شاه بلنه اقبال بمنصب پنج بزاری چار بزار سوار و جاگیرداری جونپور از تغیر مکرمت خان و عطای خلعت و اسب عراق با ساز طلا و فیل تارک افتخار برافراختہ بسرکار مذکور دستوری یافت ۔ او اگرچہ دو سال و بشت ماه از دولت آستان بوس محروم بوده برسم انزوا گذرانید اما از شمول بنده پروری بفتاد لک دام بطریق مدد خرچ سالیانه داشت و در بر وزن مبارک بزار اشرق می یافت چنانچه تا بنگام ملازمت والا بعطای پنج بزار اشرق سرافراز گشته بود ـ غیرت خان باخانه ٔ پانصد سوار بمنصب چهار بزاری دو بزار و پانصد سوار و ذوالفقار خان باضافه ٔ پانصدی ذات بمنصب سه بزاری دو بزار سوار سربلند گردیدند ـ سید علی ولد سید جلال بخاری بخطاب رضوی خان و بعطای خلعت خاصه و بافزونی پانمیدی صد سوار بمنصب دو بزار و پانصدی پانصد سوار و خدمت بخشی گری و واقعم نویسی صوبه ٔ احمد آباد از تغیر دوستکام و امینی آنصوبه استیاز یافت ـ و داروغگی کتاب خانه از تغیر او باعتباد خان و اسد خان بخدمت عرض وقابع صوبجات نوازش یافتند . و دوستکام بخدست دیوانی بادشابزاده مراد بخش و رای سبها چند دیوان صوبه ٔ پنجاب بفوجداری دامن چکله سیالکوت نیز از تغیر گنگادهر ولد راجه تودرمل سر افراز گشتند . بیست و سوم قاسم خان بدارالسلطنت لابور دستوری یافت که بر چهار توپ کلان را بطول چهار گز و چارده طسو که درین ایام در کار خانه ادارالسلطنت ریخته شده و گوله برکدام یک من شابجهانی است روانه کابل نماید ـ درین سال پیشکش بادشابزادبای بخت بیدار و امرای نامدار قريب بانزده لک روپيم به بذيرائي رسيد .

آغاز سال بیست و نهم جلوس مبارک

درین آوان مسعود مؤدهٔ وصول آغاز سال بیست و نهم از جلوس اورنک نشین اقبال روز جمعه غرهٔ جادی الفانی سال بزار و شهبت و بنج بجری مطابق

بیستم فروردی ماه بهجت افزای بمکنان گردید و چون ساعت وزن شاه بلند اقبال بود بان والا مقدار خلعت خاصه و شمشیر مرصع و دیگر مرصع آلات که قیمت بهمه یک لک روپیه بود و فیل بدهگر نام سر آمد فیلان خاصه با یراق طلا و ماده فیل عنایت شد و حیات خان بعطای نقاره و نامدار خان بعنایت علم سرافراز شدند ..

چون بمسامع حقایق مجامع رسید که صمصام الدوله حارس صوبه ودیسه رخت بستی بربست بفدهم حسب الالتاس بادشابزاده مجد شجاع بهادر رشید خان ولد انتخار خان را بخدمت صیانت صوبه مسطور از قبل آن والا تبار سرافراز گردانیدند بهرام برادر خورد جعفر خان بافزونی پانصدی صد سوار بمنصب بزار و پانصدی ششصد سوار سر برافراخت - بردهم بیرم دیو سیسودیه که دخترش بمهاراجه جسونت سنگه نامزد شده بود بعطای ده بزار روپیه نوازش یافت - پرتهی چند مرزبان چنبه بمرحمت جمدهر با ساز مرصع و اسپ مبابی گشته بوطن مرخص گردید سیوم رجب مهاراجه جسونت سنگه را دستوری دادند که به متهرا رفته بعد از کتخدائی با دختر بیرم دیو به جودهپور برود - چهارم اکهیراج مرزبان سروبی بعنایت خاعت و قبل بلند پایگی یافته بوطن مرخص گردید - چون بهادر خان بدارالملک کابل با نشکر تعینات صوبه مذکور در بنون و نفر رفته افاغنه آن مرزمین را مالش بسزا داده یک لک روپیه بطریق پیشکش بر آنها مقرر نموده بود و تحصیل وجه پیشکش بعدذ احمد خان پسر مجد خان نیازی تیولدار بر دو بنگش و قصیل وجه پیشکش بعمده احمد خان پسر مجد خان نیازی تیولدار بر دو بنگش

و در نسخه حیدر آباد تمهید دیگر باین الفاظ مرقوم است - "درین خجسته آغاز فرخنده انجام که از یمن توجه بادشاه سکندر حشمت سلیان جاه گیتی دلنشین تر از ریاض رخوانست و از کثرت جمعیت و وفور روح و راحت دلهای عالمیان شادان و لهای زمانیان خندانست سال فرخ فال بیست و نهم از جلوس مبارک روز جمعه از غره جادی الثانی سال پزار و شصت و پنج شروع شده مسرت بر مسرت افزود .. و از فیض سعای مکرمت و احسان خهیو زمین و زمان جهان نورانی گشته دامن امید عالمیان بجوابی مقصود بر آمود .. درین روز مسرت افروز چون الخ ...

محود و این مقدم، چاردهم بعرض رسید از آنجا که صوبه کابل بشاه بلند اقبال متعلق بود مبلغ مذکور بآن بخدمت بیدار عنایت شد .

بیست و نهم بهگوان داس که سابقاً دیوان خان اعظم بود و پس از سیری شدن او در سلک بندیای درگاه منسلک گشته بخدمت دیوانی صوبه ٔ مالوه و اضافه ٔ منصب مبایی گردید ـ در طی سوانح سال گذشته رقم پذیر خامه وقایع نگار گشته که خلیل الله خان بمالش مرزبان سری نگر و گرفتن دون دستوری یافته بود بیست و ششم صفر ٔ بافواج قابره بره نوردی در آمد و زمیندار سرمور بقاید طالع آمده به لشکر ظفر اثر ملحق گشت ـ چون این سعنی بمسامع جاه و جلال رسید زمیندار مذکور بعطای خلعت و صدور فرمان عاطفت عنوان متضمن به خطاب راجه سوبهاگ پرکاش سربلندی یافت ـ سرمور کوېي است شهالی سمت اکبر آباد که درازی ان سي کروه است و عرض بیست و پنج ـ و در آنجا یخ چالمها و برندانها بجهت سرکار والا ترتیب يَافته و از اول اسفندار تا آخر سهر نخ و برف فراوان بدارالخلافه بنگام نزول سوكب اقبال می رسد ـ از یخ چال تا دهمراس نام جای که بر کنار دریای جون واقع است و مسافت مابین شانزده کروه و رابش دشوار گذار حالان برف و بخ را بره پشت می آرند و از آنجا در صندوق انداخته بر بالای سیل راه دریای جون به دریاپور از مضافات پرگنه خضر آباد که از دهمراس نیز شانزده کروه مسافت دارد میرسانند و از آنجا تا دارالخلافه در کشتی در سه شبانروز می رسد ـ چمهاردهم ربیعالثانی خلیل الله خان با زمیندار سرسور و برخی دیگر زمینداران اطراف دون که جلکائیست بیرون کوه سری نگر بدرازی بیست کروه و پهنائی پنج که در طول یک سر آن بدریای جون پیوسته و دیگری بگنگ و در اطراف مواضع و محال آباد دارد رسیده نزدیک کیلا گذه گاین قلعچه بطول صد و چهل ذراع و عرض صد و بیست بنیاد نهاده و در یک بفته صورت تمامیت داده شیر خواجه را با دو صد پیاده تفلگچی به تهانه داری آنجا معین ساخت ـ و بیست و دوم از آنجا راهی شده بیست . و بفتم یه بهادر. پور کمااز محال متعلقهٔ دون است. و مایین دریای گنگ و جون واقع شده رسيد - چون رعاياي آن نواحي پناه بكوه و چنگل برده رجوع كني آوردند. لشكر ان اطراف به تنبيه آنها فرستاده مااش بسؤا داد ـ و درين مكان نيز قلعيم بطول دو صد و بیست ذراع و عرض صد و پنجاه برانراخته بهار لوحانی را با) پارنصد پیهاده و

تفنگچی بطریق تهانه گذاشت ـ نهم جادی الاول از آنجا کوچ نموده دوازدهم نزدیک قصبهٔ بسنت پورک، آن نیز از مضافات دون است و در کمر کوه آباد و فِراوان آب روانِ دارد فرود آمدہ محاذی قصبہ ؑ مذکور محکمہ بطول صد و سی گز و عرض صد و بیست بنا نموده سید باوچ را با دو صد و پنجاه پیاده تفنگچی گذاشت ـ بیست و دوم به سهج پورکه مکانی است مشتمایر چشمها و نهرها و فراوان کل و سبزه آمده بر فراز تلی که دورش بزار ذراع است. و ارتفاعش پانزده و در سوالف ایام قلعه و اثرش باقی بود قلعه موافق آن مرتب ساخته محد حسین تیرابی را به تهانه داری تعین نمود و دو صد و پنجاه بندوقچی سمراه داد ـ و چون بساحل گنگ که از آن عبور مموده بکوه در می آیند رسید جمعی از بندیا با تویخانه بادشاهی عبره کرده تهانه چاندی را که از توابع سری نگر است و خارج دون کیلا گده بتصرف در آوردند ـ درین اثناء بهادر چند سرزبان کمایون بفروغ طالع بارادهٔ خدمت گزاری آمده داخل لشکر شد ـ از آن رو که موسم یساق آن سرزمین و بنگام در آمد کوبستان گذشته بود و برسات نزدیک رسیده گرفتن آن متضمن بیج مصلحت نبود و ہوای آن مکان کہ بجز سکنہ ٔ آنجا کہ از قبیل دیو و دد اند بدیگری سازگار نیست و دون بتصرف درآمده به خلیل خان حکم شد که سهم کوه موقوف دارد و خدمت نگابهانی دون به چتر بهوج چوبهان مفوض شد . و دون که حاصل آن بنگام آبادی و معموری یک لک و پنجاه بزار روپیه می شد به شصت لک دام بطریق وطن در تیول او مقرر فرمودند _ چون مزروعات دون پی سپر مواکب فیروزی شده بود و کشاورزان متفرق گشته مقرر گشت که تا یکسال پانصد سوار و بزار پیاده بندوقچی از سرکار والا بطریق کومک با وی باشد و مایانه ده بزار روبیه که سالانه یک لک و بیست بزار روپیه باشد بجبت علوفه ٔ این جاعت نقد از خزانه ٔ عامره تنخواه نمایند ـ دوازدهم خلیل الله خان از دون آمده باحراز شرف ملازست مستسعد گردید ـ شانزدهم بر یکی از مجد بیگ و احمد آقای رومی که از بصره بارادهٔ عبودیت آستانه کیوان مرتبت آمده بودند مخلعت و منصبی درخور ئو ازش يافتند _

اکنون بنقریب ذکر بصره لختی از چگونگ ماکم آن بلده درین ناسه مفاخرت ثبت می نماید ـ حسین باشا ولد علی که محکومت بصره می پرداخت و در

ظاہر اطاعت سلطان روم می ممود و مجد عم او بتقریبی از وی رنجیدہ باستنبول وفت بداعيه أنك برادر زاده را معزول كردانيده خود منصوب شود چون مطلبته در آنجا صورت پذیر نه گشت پیش ابشر پاشای حلب که عزل و نصب حکام برخی بلاد ووم باختیار او بود رفته بدسلوکی برادر زاده ظاهر ساخت و استدعای اقطای ممود کہ محصول آن را صرف حوایج ضروری نماید ۔ ابشر مجسین پاشا نوشت کہ مملی از لواحق بصره بوی باز گزارد . بعد از آنکه به بصره آمد حسین باشا بر طبق نوشته ابشر کاربند شده مجد را بدلجوئی نزد خود نگهداشت ـ چون مجد باتفاق برادر دیگر یا از انداز. بیرون گذاشته در بصره بی اعتدالی آغاز نهاد حسین یاشا بردو را بند نموده بر جیاز قرحقای سوداگر که از سورت رفته بود روانه بندوستان ممود . اینان بلطایف الحیل بر کنار لحسا از جهاز برآمده به بغداد پیش مرتضیل پاشا رفتند . و عجد از روی تزویر اتفاق حسین پاشا بقزلباش و وفور خزانه ً او وا نموده ظاهر ساخت که اگر حکومت بصره بمن تعلق گیرد و شم با جمعیت آمده او را از بصره برآرید خزانه مذکور بشا عاید خوابد گشت ـ مرتضیل پاشا این قصه بقیصر نگاشته دستوری گرفت که از بغداد به بصره رفته حسین پاشا را برآورد و بصره را به مجد سپارد ـ چون این عزیمت از قوة بفعل آورده نزدیک بصره رسید حسین پاشا یزنه ٔ خود یحیلی را با فوجی به نبرد او فرستاد ـ محیلی چون دانست که با وی جمعیت بسیار است و تاب مقاویت ندارد راه مطاوعت سیرد، باو پیوست. و حسن پاشا از شنیدن این خبر سراسیمه گشته عیال و اموال خود را به بهیان که از مضافات شيراز است برده بقزلباش ملتجي گشت . مرتضيل باشا ببصره آمده بر چند تفحص و تجسس مموده خزانه که عد نشان داده بود نیانت و ازین ربگذر او را با برادر و گروهی دیگر از سم گذرانید ـ پس از چندی اعراب جزایر از بدسلوکی و ناپنجاری ً مرتضیل باشا بستوه آمد، بنگامه آرای نتال گشتند و مرتضیا شکست یافته به بغداد شتافت و این مرده را به حسین پاشا رسانیده ـ

رضی دانش تخلص شاعر مشهدی که قصیده در مدح شاه سخا گستر بعرض

رسانید بانعام دو بزار روپیه سربراقراخت ـ این چند بیت از آن تضیده است : ایبات

> سجود درگ صاحبقران ثانی کن ک این خطاب نمایان ز عالم بالاست

بخوان بلند که تفسیر آید کرم است خطاب میلاد که تفسیر آید کرم است خطی که در کف دست مبارکش پیداست جهان بوسعت دولت سرای جاپش نیست بهر طرف که زند پر بهای مخت فضا است

ز رتبه سایه حق گفته اند شاپانرا زمین بیوس که این بادشاه نور خداست

> چراغ خانه بخنست شعله تیغش بروز معرکه برق سیابی اعداست

سرش بشرکت گردون فرو نمی آید کسی که کرد درین بارگاه قامت راست

باین بلند مکان عرض حال حاجت نیست دقیقه یاب نگاه و رموزدان اداست

بنور شعله ادراک در سیابی شب سواد خوان خط جبهه صحیفه نما ست

سید ولی فرستادهٔ عادل خان بمرحمت خلعت و اسب عراق با زین فقره و بفت بزار روپیه شاد کام گردیده دستوری انصراف یافت ـ یک لک روپیه از خزانه احمد آباد ببادشابزادهٔ عالی تبار بحد مراد بخش و شصت بزار روپیه برسم معمود در ماه رسضان بمساکین و ارباب استحقاق مرحمت گشته غرهٔ شوال بدستور بر سال بجبهت ادای دوگانه عید الفطر بمسجد حجله نشین تنق عصمت و اعتلا بی بی اکبر آبادی محل تشریف برده بعد از ادای نماز فراوان زر سرخ و سفید که آن زینت افزای سرادق دولت فرستاده بود نثار فرق مبارک ساختند ـ

سوم رمضان ذوالفقار خان که بیست لک روپیه خزانه از محصول پرگنات

خالصه مویه المآباد و بهار حسب الحکم والا بسمراه آورده بود بدرگاه فلک جاه رسانید به بیست و بشتم بورن بندیله را باضافه بانصد سوار بمنصب بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار مفتخر گردانیدند و پرگنه پنواری از توابع سرکار کالهی در تیول او عطا فرمودند بیست و یکم شوال محال یک کرور دام از منوبه بنگاله و اودیسه بسلطان زین الدین خلف شابزادهٔ والا تبار بهد شجاع بهادر و پرگنه سلطان بور از مضافات صوبه خاندیس که جمعش یک کرور دام است بسلطان بهد سلطان بهد اورنگ زیب بهادر بطریق انعام مهمت شد .

چون بعرض اقدس رسید که لشکر خان بخشی دوم دست طمع کشوده و ذیل دیانت خود را بلوث خیانت آلوده او را از خدمت باز داشته پانصد بذات از منصبش کم فرمودند تا دیگر آز پرستان دراز امل عبرت گیرند - بیست و نهم مشلا شفیعا را از اصل و اضافه بمنصب دو هزار و پانصدی و شش صد سوار و خطاب دانشمندخان برنواخته بخشی دوم گردانیدند و قلمدان سرصع و خلعت عنایت فرمودند - چمهارم ذیقعده محکم صالح که معالجه اسهال خواجه صادق نیکو نموده بود ، تمامی و را حیب خاصه عنایت شد - این جیب عبارت است از خریطه که مشتمل می باشد بر اکثر اشیای ضروریه از تراکیب و ادویه مانند تریاق فاروق و دواء المسک و بر اکثر اشیای ضروریه از تراکیب و ادویه مانند تریاق فاروق و دواء المسک و نوشدارو و کونی و زهرمهره و مومیائی و جدوار و امثال آن و محتوی بر صد اشرق و صد روپیه که سمواره در سفر و حضر و درون و بیرون در پیشگاه حضور میدارند -

چمهاردهم نور الدین قلی خان به بیجا پور نزد عادل خان دستوری یافت که لوح طلا که حسب الالتاس او منشور نوازش بر آن مرتسم گشته برساند - بژدهم ذوالفقار خان را بعطای خلعت و نقاره برنواخته رخصت جاگیر فرمودند - سوم ذی حجه زین العابدین کرمانی را که مشرق توپ خانه معلی داشت میر سامان شاه بلند اقبال گردانیدند و مشرق توپ خانه بگردهر تفویض یافت - روز مبارک دوشنبه دیم ذیحجه خاقان اسلام پرور با فتر خلافت بعیدگایی که محکم اقدس بیرون حمار شهر دارالخلافه بنا یافته پرتو ورود افگنده نماز ادا فرمودند - و با آئین پر سال معلمها خطعها خطیب مرحمت شد و بعد از معاودت بدولت خانه رسم قربان بتقدیم رسید - این بنای است بطول شصت و دو ذراع و عرض بژده و نیم و ارتفاع دوازده ذراع از پوشش تختهای سنگ سرخ تراشیده اساس پذیرفته - و مشتمل است بر بفت چشمه و

پیش طاقی بارتفاع پانزده ذراع و ازاره و فرشش تمامی از سنگ سرخ ترتیب یانته و چبوره پیش این قدسی مکان بطول نود و یک ذراع و عرض پنجاه و چهار و ارتفاع یک و نیم گز از سنگ سرخ مرتب گشته و بر دور آن محجری از سنگ مذکور نعبب شده بیش چبوتره صحفی است دویست در دویست ذراع که در آن اشجار سایه دار نشانده اند و در وسط آن حوضی کوثر نما بژده در بژده و چار دیواری دارد محتوی بر سه دروازهٔ رفیع و چهار برج بر برجی بقطر پنج ذراع که آنرا دو طبقه گنبدی سقف برآورده اند بیش دروازهٔ خاور سو جلوخانه ایست دو صد ذراع در صد و پنجاه ذراع و پیش آن بازاری دو رویه مشتمل بر یک صد و چهار حجره و پیش بر حجره ایوانی بکال خوبی ساخته شده به بصرف مبلغ پنجاه برزار روییه در عرض یک و نیم سال تمامیت پذیرفته ب

بیست و بهشتم از عرضداشت قایم بیگ که از جناب خلافت بسفارت روم دستوری یافته بود معروض گشت که ذوالفقار آقا سفیر فرمانروای روم که رفتن خود بر جهاز سلامت رو بادشابی اختیار ننموده التهاس نموده بود که بر جهاز رضائی روانه ساخته گردد بعد از رسیدن بندر قنفده که ازآن جا تا مکه معظمه ده دوازده روزه راه است بیشتر احمال را در آن جهاز به بندر جده روانه ساخته مبلغ سی بزار ابرابیمی و صندوقچه جوابر و لختی دیگر اشیا بهمراه گرفته با جمعی براه خشکی در شش روز داخل جده شد ـ چون جهاز بمرشه عمر که دو سه منزلی جده است رسید بسبب رسیدن باد تند و نا بودن معلم شناسا بر کوه خورده فرو نشست ـ و ذوالفقار آقا که بیار بود از شنیدن این خبر قرین حسرت و اندوه زندگانی باغهام رسانید ـ

سلخ ماه مهابت خان به تیول خود گوالیار رخصت یافت ـ سید فیروز خان بفوجداری ایرج و بهاندیر و شابزاده پورکه سه کرور چهل لک دام جمع این بر سه محال است و از جهت عدم پرداخت و زبونی عمل از نجابت خان تغیر شده مخالصه شریفه متعلق گشته سر برافراخت ـ سوم محرم قلعداری مستقر الخلافت از تغیر سیادت خان بگردهر کور مقرر شد ـ راول پونجا زمیندار دونگر پور به تهانه داری اعظم آباد از توابع صوبه احمد آباد نوازش یافته مرخص گردید ـ بهتم. صفر خدمت عرض وقایع صوبجات از تغیر اسد خان بارادت خان مقرر شد ـ

چون میر څد سعید میر جملہ کہ از سادات اردستان صفاہان است و رتق و فتق

مهات قطب الملک بدو منوط بود و ولایتی از کرناتک که طولش صد و پنجاه کروه است و عرض بعضی جای بیست کروه و برخی سی و چهل لک روپیه حاصل دارد و مشتمل است بر معادن الهاس و بیچ یکی از نیا کان قطب الملک را میسر نشده که قلیلی ازان توانند گرفت با چندین حصون حصینه که از کرناتکیان انتزاع نموده بتصرف درآورد ـ باوجود سامان سابق بعد از اخذ آن ولایت مکنتی تمام و ثروتی فراوان بهمرسانید، بود چنانچ، پنج هزار سوار نوکر داشت ازین رېگزر که جمعی باو مخالف بودند قطب الملک را ازو منحرف ساخته در صدد برهمزدن دولت او شدند . چون او متصدی خدمات شایسته گشته بود و چنین ولایتی از زمینداران کرناتک انتزاع نموده توقعی که داشت بظهور نه پیوست بنابرآن بهادشاهزاده مجد اورنگ زیب جادر توسل حست، برهنمونی ٔ طالع سعید بدرگاه خواقین پناه التجا آورد ـ بعد از آنکه این ساجرا از عرضداشت آن کامگار بمسامع حقایق مجامع رسید درین تاریخ خلعت فاخره با منشور نوازش متضمن عنایت منصب پنج بزاری پنج بزار سوار با دو هزاری هزار سوار بمحمد اسین پسرش و یرلیغ قضا نفاذ با خلعت خاصه بقطب الملک در باب عدم ممانعت او و ستعلقانش مصحوب قاضي عارف بخشي وم احدیان فرستاده شد ـ و قاضی مسطور بمرحمت خلعت و اسب و انعام دو بزار روپیه سر برافراخت و خدست او به مجد جعفر مرحمت شد ـ

بژدهم علی مردان خان امیرالامرا با ابراهیم خان و دو پسر دیگر از کشمیر آمده شرف اندوز ملازست گردید ـ نوزدهم سهاگ پرکاش مرزبان سرمور برهنمونی مخت و دولت تقبیل عتبه اقبال اندوخته نه اسپ و برخی طیور بطریق پیشکش گذرانید ـ به نم ربیع الاول سلطان زین الدین نخستین خلف بادشاه زاده مجد شجاع بهادر که از بنگاله روانه خضور شده بود و بحکم والا علی مردان خان امیرالامرا و جعفر خان تا کنار شهر استقبال نموده بدرگا، عرش مرتبت آورده بودند شرف اندوز ملازست لازم البرکت گردید ـ بژدهم مهاراجه جسونت سنگه و روپ سنگه راتهور و مکند سنگه بادا و راجه شیورام کور از اوطان خود آمده باستیلام عتبه اقبال چهره طالع برافروختند ـ بیست و دوم رستم خان بهادر فیروز جنگ و راجه جی سنگه و راؤ ستر سال از تیول خود آمده دولت ملازمت اندوختند ـ

جشن وزن شمسي

روز دوشنبه بیست و چهارم ربیع الاول سال بزار و شمیت و شش پنجری مطابق سوم بهمن بزم جشن وزن شمسی انتهای سال شصت و چهارم و ابتدای سال شصت و پنجم از عمر ابد قرین انعقاد یانته جهانی را مجزایل مواهب و عطیات كام اندوز ساخت - درين محفل عيش و سرور شاه بلند اقبال را بخلعت خاصه طلادوزى با نیمه آستین و تسبیح لآلی و زمرد و کمر مرصع که قیمت آن یک لک و پنجاه هزار روپیه بود و باضافه ٔ ده هزاری ذات بمنصب چهل هزاری بیست هزار سوار دو اسه سه اسبه عز اختصاص بخشیدند . و سلطان سلیهان شکوه را بمرحمت خلعت خاصه و اضافه بزار سوار بمنصب دوازده بزاری بشت بزار سوار دو بزار سوار دو اسیه سه اسبه و صاحب صوبكي " پتنه سرافراز گردانيدند . و سلطان زين الدين را بخلعت خاصه و تسبیح مروادید و منصب سفت بزاری دو بزار سوار فرق عزت برافراختند -على مردان خان اميرالامرا و جمدة العلكي سعد الله خان بعنايت خلعت خاصه با چار قب طلادوزی و مهاراجه جسونت سنگه و رستم خان بهادر فیروز جنگ و راجه جی سنگه و قاسم خان میر آتش و اعتقاد خان میر بخشی و سید بدایت الله صدر و تقرب خان و راو ستر سال و رویسنگه راتهور و دانشمند خان بخشی دوم و دیگر امرا بعنایت خلعت خاصه مفتخر و مبایی گردیدند. قاسم خان میرآتش باضافه ً پانصد سوار بمنصب چمار بزاری سه بزار و دانشمند خان بفزونی پانصدی بمنصب مه هزاری شش صد سوار و مجد علی خان از قبل شاه بلند اقبال بخدمت حراست صوبه^ه يتنه و سيد عبدالرزاق گيلاني از معتمدان آن والا گهر بعنايت صوبه ملتان و نهال چند مقیم جواهر بخطاب رای فرق مبایات بر افراختند . میر میران پسر خلیل الله خان باضافه ٔ پانصدی صد سوار و خدست سرتوزکی از تغیر مخلص خان سرافرازی یافت -

جشن وزن قمرى

روز دو شنبه غرهٔ ربیع الثانی مطابق دهم بهمن بزم مسعود فرخنده وزن قمری انجام سال شصت و ششم و آغاز سال شصت و بفتم از عمر جاوید طراز در شاه محل که از خجسته وزن شمسی تا این روز که باقسام سواد عشرت و کامرانی زینت افروز

بود منعقد گردید. بعد از یک پهر و دو گهری آن جان جهان را بطلا و نقره و دیگر اشیا بسنجیده بفقرا و مساکین و فضلا و شعرا و ارباب طرب قسمت یافت. کنور رام سنگه بفزونی پانصد سوار بمنصب سه بزاری دو بزار سوار و بعطای نقاره و نامدار خان بانعام بیست بزار روپیه و ابرابیم خان بسر علی مردان خان بمنصب دو بزاری بشت صد سوار و رای رگهناته بمنصب بزاری دو صد سوار از اصل و اضافه فرق افتخار برافراختند. بحد وارث بادشابنامه نویس بتفویض خدمت عرض وقایع صوبجات و عطای خلعت و اضافه منصب سرافراز گردید. درین دو خجسته جشن پیشکش دراری برج خلافت و نوئینان بلند مرتبت موازی بیست و سه لک روپیه به بدیرائی یافت.

چون بعرض اقدس رسید که مرزبان سری نگر از ربنمونی دیو ادبار بترمیم قلعه سانتور که از دیر باز از بهم ریخته بود و دو کروبی بهادر بهور است که پجتر بهوج چوبان مرحمت شده اشتغال دارد و بنهب سواضع دون می پردازد بنابر آن قاسم خان میر آتش با چهار بزار سوار که از آن جمله یک بزار و پانصد سوار برقنداز بود و پنج بزار پیاده بندوقچی و باندار بدانصوب دستوری یافت و راجه سجان سنگه بندیله نیز بهمراه خان مذکور مرخص شد.

چون خاندوران بهادر نصرت جنگ در سال دهم از جلوس اشرف بر سر کوکن زمیندار دیو گده رفته یک صد و هفتاد زخیر فیل که در تصرف او بود و یک لک و پنجاه بزار روپیه نقد بطریق پیشکش گرفته مقرر فرموده بود که در طی بر سه سال چهار لک روپیه برسم پیشکش واصل خزانه شابی می ساخته باشد و از آن باز تاحال که کیرت سنگه پسرش بمرزبانی آنجا می پردازد در ادای آن تعلل ورزیده بلطایف العیل می گذرانید بنابرآن ببادشابزاده مجد اورنگ زیب بهادر فرمان رفته بود که میرزا خان ناظم صوبه برا و بادی داد خان صوبه دار تلنگانه را بر سر زمیندار مذکور بفرستند پیشکش مقرره چند ساله که نزد او مانده با پیشکش سال حال و افیال ازو بستانند - چهارم این ماه از عرضداشت آن والا گهر بمسامع حقایق مجامع رسید که بر طبق یرلیخ قضا نفاذ میرزا خان را بالوجی بهونساه و جمعی دیگر و بزار سوار از تابینان خود دستوری دادند که از راه ایلچپور و بادی داد خان را با دولتمند زمیندار بکلانه و گروهی از دکنیان و منصبداران تعین نموده که از راه ناگپور زمیندار بکلانه و گروهی از دکنیان و منصبداران تعین نموده که از راه ناگپور زمیندار به به به شتابند اینان بره نوردی در آمده چون بسرحد ولایت او رسیدند و از دو

جانب ملک او را زیر کردند از در عجز و استکانت در آمده ناچار مرزا خان را دید و ادای بقایای پیشکش تا سال بیست و نهم قبول مموده مقرر ساخت که بعد ازین وجه پیشکش را سال بسال بخزانه عامره برساند ـ مرزا خان مرزبان مذکور را با بیست زنجیر فیل که سوای آن در تصرف نداشت همراه گرفته معاودت ممود ـ

از عرضداشت بادشاهزاده مجد اورنگ زیب بهادر بمسامع جاه و جلال رسیده بود که سری پت زمیندار جوار که سمت شالی ٔ آن سرحد ملک بکلانه و جنوبی ولایت کوکن کہ سابق بہ بی نظام تعلق داشت و آنرا بعادل خان مرحمت فرمودہ اند و بر کنار دریای شور واقع شده و بندری دارد چیول نام کر اعظم بنادر است مرتکب اعال نکوبیده سیگردد و در تقدیم خدسات بادشاهی تهاون سیورزد و راو کرن تعمد می نماید که اگر جوار از پیشگاه خلافت در تیول او مرحمت شود از قرار واقع بربط و ضبط آن بیردازد حسب الحکم آن والا گهر راؤ کرن را باضافه پانصدی هانصد سوار بمنصب سه بزاری دو بزار سوار سرافراز ساخته جوار را بجمع پنجاه لک دام در طلب این اضافه مرحمت نمودند ـ راو مذکور بدانصوب شتافته در صدد استیصال سری پت مذکور در آمد ـ او تاب مقاوست در خود ندیده باطاعت و انقیاد گرائید و راو کرن را دیده مبلغی بطریق پیشکش رسانیده خراج محال متعلقه زمینداران خود بذیرفتہ پسر خود را برسم نوا نزد راؤ کرن گذاشت ـ رقم پذیر خامہ ٔ حقائق نگار گردید که قاسم خان بگرفتن قلعه سانتور دستوری یافته او با دلیران پیکار پرست بیست و نهم این ماه بنواحی ٔ قلعه ٔ مذکور رسیده جمعی از بندیلها را تعین نمود که بنگام شب رقته سرکوبها و راه برآمد قلعه بگیرند و مقرر ساخت که آخر شب با دیگر بندہای بادشاہی یورش نمایند ـ اتفاقاً بمجرد وصول جاعت بندیا، جوتی از مخاذیل کہ در قلعه، بودند ثبات نورزیده خانها را آتش زده ره سیر وادی ٔ فرار گشتند و اینان قلعہ بتصرف در آوردند ـ قاسم خان از شنیدن این ماجرا با رفقا آنجا شتافت و تا یک بفته توقف نموده قلعه را خراب گردانید و سه صد بندوقچی پیاده بمدد چتر بهوج گذاشته معاودت ممود و بیست و یکم دولت ملازست اقدس دریافت ـ

آغاز سال سیم از جلوس سعادت مانوس

روز سه شنبه غرهٔ جادی الثانی سال بزار و شعبت و شش بجری شروع سال سم از جلوس اشرف روزگار را بتازگ بهجت آمود گردانید ـ حاجی فولاد سفیر عبدالله خان حاکم کاشغر بخلعت سر افراز گشته دستوری انصراف یافت و از پیشگاه کرم گستری پانزده بزار روپیه عنایت شد که متاع بندوستان خریده برای خان مذکور ببرد ـ کب اندر بانعام صد سهر و راکهو پندت بانعام بزار روپیه سرافراز گردیدند ـ دوازدهم على مردان خان اميرالامرا بكشمير مرخص شد و ابرابيم خان و اسعاق بيگ يسرائش بمراه پدر دستورى يافتند ـ بيست و دوم جادى الثاني جمدة الملكي سعدالله خان ازین سپنجی سرای انتقال تمود ـ تفصیل این واقعہ برین منوالست کہ در ماہ صفر سال گزشته باین علت قولنج گرفتار شده بود اما برهنمونی معادت حرمان تقبیل سدهٔ اقال بر خود نه پسندیده بر روز شرف کورنش می اندوخت و بائین سابق خدمات مرجوعه بتقديم ميرسانيد و اظهار عارضه خود تميكرد ـ و تا دو ماه بمعالجه تقرب خان عمل نموده در ازاله مرض می کوشید چون در اوایل ماه جادی الاول از غلبه منعف و ناتوانی خانه نشبن شد و تقرب خان بسمع والا رمانید که بیهاریش بغایت صعب است بادشاه بنده نواز حکای دیگر را بمداوای او دستوری داده بر روز استفسار احوال او می فرمودند چون بمعالجه اینان نیز اثری مترتب نشد و بیاری رو باشتداد گذاشت شهنشاه بنده پرور برای سرافرازی او و اعقابش چهارم جادی الثانی با بادشاه بلند اقبال بمنزل او پرتو ورود افگندند ـ اگرچه بمجرد دیدن بر لوح ضمیر غیب دان منعکس گردید که ازین بیاری رستگاری ندارد اما بصنوف تسلی و دلاسا او را طانیت منشیده متوجه دولت خانه معایل گشتند و بشاه بلند اتبال فرمودند که عنقریب بساط بستی در می پیچد ـ مجملاً چون اجل موعود رسیده بود تدبیر اطبا مفید نیفتاد و مرض قوی و قویل ضعیف گشت و در تاریخ مذکور بجمان بقا ارتحال نمود ـ خاقان ایزد شناس مغفرت او را از جناب کبریای اللهی مسألت نمودند و لطف الله پسر او را که در سن بازده سالگی بود بخلعت و منصب بفت صدی صد سوار برنواختند و به دیگر بسران و دختران و چهار زن او یومیه مرحمت شد. و یار مجد بهمشیره زاده بمنصب سه صدی شعبت سوار سرافراز گردید . و جمعی کثیر از نوکرانش که سزاوار بندگی درگاه والا بودند بمنصب درخور نوازش یافتند ـ از آن جمله عبد النبی که نوکر عمدهٔ او بود و به فوجداری مهابن و متهرا و جلیسر و دیگر برخی محال تيولش و بخدمت رابداري مابين مستقر الخلاف اكبرآباد و دارالخلاف شابجهان آباد می پرداخت بمنصب بزاری چهار صد سوار و فوجداری شمس آباد وغیره برافراخت -و بیست و چهار کرور دام بشاه بلند اتبال انعام شد و از محال تیول سعد الله خان

تنخواه گردید و خدست راهداری بعهدهٔ مردم آن بیدار بخت قرار یانت و رای رئاته که خدست دفتر خالصه و تن بدو مفوض بود بمرحمت خلعت و فیل و خطاب رای رایان مفتخر گردید و مقرر شد که تا تعین دیوان اعلی امور کلی و جزئی دیوانی را بعرض اقدس میرسانیده باشد و اعلی حضرت بنفس نفیس به تنقیح آن پردازند چندر بهان منشی که بحسن تربیت افضل خان شایستگی بندگی درگاه والا بهمرسانیده مدتی داخل بندگان بود و حسب الالتاس شاه بلند اقبال بآن والا تبار عنایت شده بود چون بانشای مدعا نویسی آشناست او را دربن تاریخ از شاه بلند اقبال گرفته بخطاب رای و منصبی در خور نواختند .

بهادر چند مرزبان ولايت كهايون بوساطت خيال الله خان بتلئيم سدة جهانباني سرمایه ٔ افتخار اندوخت و دو زنجیر نیل و برخی اشیا بطریق پیشکش گذرانید ـ و بعنایت خلعت و سر پیچ مرصع و مالای مروارید به دو دست بند مرصع بالباس و جمدهر مرصع با پهولکتاره و سیر با یراق طلای مینا کار و کافوردان مرصع میناکار سرافراز گردید ـ مجد صالح کرمانی بخدمت دیوانی ٔ بیوتات از تغیر میر جعفر و بعطای خلعت و قلمدان طلا مفتخر گشت ـ يوسف چيله فوجدار و امين امن آباد بفوجداري و امینی ٔ پرگنه ٔ سیالکوت وغیره از تغیر رای سبها چند سر برافراخت ـ بیستم خلیل اللہ خان باضافہ' ہزار سوار بمنصب پنچ ہزاری پنچ ہزار سوار مباہی کشت ـ بیست و یکم بهادر چند مرزبان کایون بعطای خلعت و متکای مرضع و صد اسب یکی عراقی با ماز طلا و نود و نه ترکی و کچی و یک زنجیر فیل و مرحمت ولایت کهایون بدستور سابق مفتخرگشته بوطن خود دستوری یافت ـ و دو پرگنه دیگر مجمع دوازده لک دام یکی سواپاره و دیگر رامکوت که سابقاً باو متعلق بود و پس از آن در تیول رای مکند فوجدار و امین بریلی مقرر شده ضمیمه عنایت گردید ـ سیدی فولاد پسر جواہر خان بعنایت فیل بلند پایگی یافت ۔ چون حیات خان کہ سنین عمرش به سبعین رسید و بفزونی ٔ اعتباد و وفور محرمیت و دوام حضور سنظور انظار خاتانی بود و بخدماتی که جز بمعتمدان تفویض نمی یابد می پرداخت بعرض مرض فالج از احراز سعادت استیلام عتبه گردون مرتبه محروم گردید ـ دوازدهم ماه شهنشاه بنده پرور مواضع بیست لک دام از حویلی ٔ اکبر آباد بطریق سیورنحال باو عنایت نمودند و بر منصب پسر و نبیرهاش افزوده از تغیر او خدمت داروغکی دولت خانه خاص

په نامدار خان و داروغگی چیلهای ترک بیوسف آقا و داروغگی آبدار خانه به شاد کام چیله و داروغگی نمواسان بناصر پسر نوبت خان مفوض ساختند ـ و نامدار خان باضافه پانصدی پانصد سوار بمنصب دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار شرافراز گشت ـ

نهضت ِ بادشاهزاده مجد اورنگ زیب بهادر بولایت گلکنده و آمدن میر مجد سعید میر جمله

در طی ٔ وقایع سال گذشته حقیقت پناه آوردن میر مجد سعید میر جمله و فرستادن فراسين مطاعه بنام او و قطب الملك مصحوب قاضي عارف نگارش يافت ـ چون پيش از رسیدن قاضی عارف بدولت آباد قطب الملک از ناعاقبت بینی مجد امین را با متعلقان قید نموده آنچه از صامت و ناطق داشت بتصرف در آورده او را به قلعه گلکنده فرستاد ـ پس از آنكه اطلاع اين ساجرا ببادشاېزاده رسيد بعتبه خلافت معروض داشتند که قطب الملک التجای میر جمله بسدهٔ اقبال شنیده پسرش را با لواحق مقید گردانیده و بر تمامی نقد و جنس او متصرف گشته است اگر درین کار طریقه مسابلت و مسامحت مسلوک میدارند باعث زیادتی حرأت دیگر دنیاداران دکن خوابد شد ـ بعد از وصول عرضداشت يرليغ قضا نفاذ بقطب الملک در باب عد امين باتوابع مصحوب نیاز بیگ و عزیز بیگ گرزداران بطریق دا کچوکی ارسال یافت و فرمان والّاِ در جواب عرضداشت بادشاېزاده كامكار صادر شد كه اگر مجد امين را قطب الملك نه گذارد و به غنودگی طالع امتثال فرمان واجب الاذعان را کار نه بندد آن فرزند روانه ٔ آن صوب گردد ـ و مناشیر مطاعه بنام شایسته خان ناظم صوبه ٔ مالوه بصدور پیوست که زود خود را با امرا و منصبداران متعینه ٔ آن صوبه به نزد بادشاه زاده والا تبار رساند . از آن جا كه قطب الملك به مضمون نشان بادشاه زاده كه در باب استخلاص مجد امین نوشته بودند کاربند نه گردید آن کامگار بشتم ربیع الاول سال گذشته سلطان محد را با بسیاری از بندهای بادشاهی و تابینان خود بدان صوب مرخص ساختند و سیوم ربیع الثانی خود از عقب روانه شدند ـ و در سمین تاریخ قاضی عارف ملازمت نمود . اگرچه گهان بادشاېزادهٔ عالی تبار آن بود که قطب الملک پیش از رسیدن سلطان کهد بسرحد ولایتش مهد امین و لواحق او را بخدمت آن والا گهر خواهد فرستاد او کار را بجای رسانید که نخواهد رسانید و توفیق این معنی

در نیافت و بسبب عدم مساعدت بخت فرمان والا وقتی بدو رسید که افواج قابره بولایت او در آمد ـ او بعد از وصول فرمان و اطلاع بر در آمدن سلطان از خواب غفلت بیدار گشته و راه بخطای خود برده مجد امین را با والدهاش و تبعه او فرستاد و عرضداشتی محتوی بر این سعنی و اظهار ستابعت و فرمانبرداری مصحوب نیاز بیگ و عزیز بیگ بدرگاه آسان جاه ارسالداشت ـ و پد اسین دوازده کروهی ٔ حيدر آباد ملازمت شاهزاده مجد سلطان دريافته شكر اعطاف بادشاهي بتقديم رسانيد ـ چون قطب الملک از اموال آنها آنچه گرفته بود باز پس نداد سلطان مجد عازم شهر حيدر آباد كه سه كروبي گلكنده اين طرف مجد قلي قطب الملك آباد نمود، بود گرديد ـ قطب الملک از فرط براس فرژندان را بقلعه کمکنده که اندوختهای خود را در آن نگاه میداشت روانه بمود و خود نیز پنجم رهیع الثانی بحصن مذکور در آمده وجواهر و مرصع آلات و طلا و نقره آلات با خود برد . و دیگر اشیا از قسم قالی و چینی آلات که درین وقت فرصت برداشتن میسر نیامد در حویلی ٔ خود که وسعت تمام دارد گذاشت ـ و از ناعاقبت بینی پنج شش هزار سوار و پانزده هزار پیاده تفنگچی باندار به سرکردگی موسیل محلدار و تولکچی بیگ و مظفر بقصد نبردتمین نمود ـ صباح آن چون سلطان مجد در نواحی ٔ حیدر آباد بر کنار تالابی که موسوم بحسین ساگر است رسید و خواست که معسکر گرداند مجد ناصر که قطب الملک او را فرستاده بود رسیده صندوقچه پر از جو اېر و مرصع آلات گذرانيد ـ درين اثناء مقاېير قطبالملک نمودار شده شوخی و خیرگی آغاز نهادند ـ دلاوران عسکر فیروزی اثر از یمین و یسار معرکه آرای پیکار گشتند و بمیامن اقبال بادشاہی افواج غنیم را از پیش برداشتہ رہ سپر **بزیمت گردانیدند و تا دیوار شهر تعاقب نموده جمعی را مقتول و مجروح ساختند ـ** و دیگر ادبار زدگان در شهر توقف نه مموده بپای فرار پناه بقلعه گلکنده بردند ـ چون از قطب الملک چنین جسارتی بوقوع آمد و سرمایه ٔ فساد ناصر بود سلطان او را در قید نموده فردای آن شهر حیدر آباد را بتصرف درآورد و باندیشه آنکه سیادا از لشکریان بر سکنه ٔ شهر ستمی رود و ستاعی که قطب الملک در حویلی خود گذاشته بتاراج رود کنار شهر مذکور را نخیم ساخته محد بیگ را با جمعی تعین ممودند که در شهر رفته سکان آن بلده را بدلجوئی و دلاسا از پراگندگی باز دارد ـ و چون عارت آن جا از چوبست و قابل درگرفتن آتش و پیش ازین بچندین سال در خانه ً

هد قلی قطب الملک از شعله شمع به پردهٔ ایوان آتش گرفت و به سقف ایوان عارت رسیده و زبانه کشیده خانهای آن طرف را سوخته خاکستر گردانید و تا یک ماه مشتعل بود تاکید بلیغ محمودند که شهر را از آسیب آتش صیانت نماید ـ

درین تاریخ میر عبداللطیف حاجب بادشاهزادهٔ کامگار آمده سلطان را ملازست نمود و حکیم نظام الدین احمد که سابق نوکر مهابت خان خانخانان بود پس از سپری شدن او نوکر قطب الملک گردیده از جانب قطب الملک آمده سلطان را دید و دو صندوقچه جواهر و مرصع آلات و دو زغیر قبل با ساز نقره و چهار اسپ با زین و کاخی بنظر درآورد و سلطان بادی داد خان و مجد امین پسر میر جمله و مجد طاهر و مجد بیگ را فرمود که متاعیکه قطب الملک در حویلی خود گذاشته رفته است ملاحظه نموده و ابواب را مقفل ساخته جوقی از برقندازان را مجراست آن بگذارند و و ازین رهگذر که قطب الملک در ارسال میر جماه تعلل ورزیده بود مقرر شد که تا رسیدن آن حکیم نظام الدین در اردو باشد و

دوازدهم ماه مذکور قطب الملک یازده فیل و شعبت اسپ و دیگر اشیای میر جمله فرستاد و بادشاهزادهٔ کامگار که سوم ربیعالشایی از اورنگ آباد روانه شده بودند در شانزده روز بسعید آباد که سرائیست بهشت کروهی حیدر آباد و آن را میر جمله بنا نهاده و به پیتهه میر جمله اشتهار دارد رسیدند و بیستم از آنجا کوچ نموده یک کروهی قلعه گلکنده آمدند و از فرط حاست بدایره در نیامده فیل سوار بهت تعین ملچار و دیدن دور قلعه که قریب سه کروه است رفتند و خبر آمدن اشرار نابکار شنوده سلطان پد را امر نمودند که با افواج خود جانب دست چپ توقف نماید و درین بهنگام پنج شش بزار سوار ادبار آثار و ده دوازده بزار پیاده بندوقچی و باندار در برابر عسکر فیروزی آمده بانداختن بان و تفنگ آتش پیکار بر افروختند و قلعه نشینان نیز از بالای حصار فراوان توپ و بان سر دادند بر اشروختند و قلعه نشینان نیز از بالای حصار فراوان توپ و بان سر دادند برادشاهزادهٔ کامگار بتائید اللمی و اقبال لایزال شابنشاهی فیل پیش رانده دلاوران عرصه وغا را بمالش مخذولان اشاره نمودند و مبارزان شهامت نشان از صفوف دریا موج لشکر فوج فوج چون برق فروزان و آتش سوزان برآمده بصدمات کوه شکن و حملهای مرد افکن قواعد استقامت مقهوران متزلزل ساخته بسان خس و خاشاک پراگنده گردانیدند و آن گروه اجل ستیز از مال نسگالی باز دو فوج شده خاشاک پراگنده گردانیدند و آن گروه اجل ستیز از مال نسگالی باز دو فوج شده خاشاک پراگنده گردانیدند و آن گروه اجل ستیز از مال نسگالی باز دو فوج شده

آتش افروز قتالگشتند و تا شام قدم ادبار در عرصه ٔ پیکار فشرده پروانه وار بر شعاب ٔ تیخ آتش بار شیران خونخوار ظفر شعار میزدند ـ و بهادران معرکه ٔ فتح و نصرت و دلاوران میدان فیروزی و ظفر بی محابا و ابا بر آن گروه شقلوت پژوه تاخته و دود از نهاد آن ستاره سوختگان بر می آوردند ـ تا آنکه بسیاری از نکبت زدگان بزخم تیر و سنان دلیران فیروزی نشان نیست و نابود شدند .. و یکمتازان میدان فیروزی اسپان را مجولان درآورده و تا دیوار حصار تعاقب نموده اکثری از آنها را بدرک اسفل جهنم راہی ساختند ـ و بدستیاری ٔ تائید و مددگاری توفیق کہ ہمہ وقت قرین و رفیق شفیق طریق ہواخواہان آن حضرت است کارستانی در عرصہ کارزار بر روی کار آورده روكش كار ناسم و استنديار نمودند . آنگاه حسب الامر عالى يكم تازان خيل سعادت عنان بدست شوخی و تیز جاوی داده تا شام جمعی کثیر از خون گرفتگان را بی سر و پی سپر ساخته بی توقف عنان تعاقب سبک و رکاب تمکین گران کرده از دنبال آن سبکسران جاو ریز شتافتند ـ و روز دیگر ملچارها قرارداده مجد کلی و ابتهام تمام جابجا نگاهبانان برگهاشتند ـ و در بر ملچار چندی از سرد مردانه قرار داده و ملچاربا پیش برده رفته رفته ازین راه عرصه کار بر متحصنان مانند مضیق حوصله ٔ تنگ آنها تنگ فضا ساختند ـ چنانکه ممگنان دل از دست داده دست از جد و جمهد باز داشتند بلکه دل از خویش برداشته خودداری نیز فرو گذاشتند ـ

بیست و دوم قطب الملک میر فصیح را با چهار صندوقچه جوابر و مرصع آلات و یک زنجیر فیل با ساز نقره و پنج اسپ با ساز طلا فرستاده معروض داشت که بجهت استعفای جرایم مادر خود را با پیشکش میفرستم ـ ازین جهت که او مکرر مرتکب جنگ شده در نافرمانی کوشیده بود میر مذکور را بار ندادند و در گرفتن اشیا درنگ نموده مردم ماچار را از انداختن توپ منع فرمودند ـ او از نابخردی قدر این نوازش و رعایت ندانسته جمعی کثیر را بسرکردگئی جبار بیک خراسانی و خیریت شیرازی وغیره تعین نمود که از سمت شالی نمودار شده شیوهٔ یزکی گری که پیشه معمودهٔ ایشانست فرا پیش گیرند ـ و بدستیاری دستبازی حرکت المذبوحی به آورده شاید بحسب اتفاق دستبردی توانند نمود و علت تشویش اولیای دولت گردند ـ آن والا گهر برین اندیشه ناصواب مطلع شده بهادران کار طلب را بسرداری مالوجی به توینانه خود فرستاده که بمالش آنها پردازند ـ دلاوران عسکر فیروزی اثر

بمجرد رسیدن خود را بر ایشان زده آن پریشان خیالی چند را سر واست واه فرار ساختند و یک و نجیر فیل خیریت مذکور که در اثنای جنگ بدست آورده بودند از نظر انور گذرانیدند و درین تاریخ میر عبداللطیف حاجب را برای آوردن میر جمله تعین نمودند و روز دیگر مقابیر چون باز قدم جرأت پیش نهاده بائین شائسته نبردآرا گشتند شاپزادهٔ والا گهر عزم تنبیه آن گروه متمرد را زیور جزم بخشیده خود سوار شدند و جمعی کثیر را اسیر و گروبی انبوه را دستگیر و بزیمت پذیر ساختند و درین نبرد از بندهای بادشاهی برخی شهید و چندی زخمی گشته داد دلاوری دادند و از آن جمله شیخ میر و چد بیگ میر آتش زخم تفنگ برداشته چنانچه شرایط کوشش بود بجا آوردند و به همرایی اقبال بادشاهی یعنی تائید اللهی باوجود زخم مظفر و منصور باردو می اجعت نمودند و

ششم شایسته خان که بیست و هفتم ربیع الاول از مالوه حسب الحکم والا روانه شده بود بافتخار خان و نصیری خان آمده بلشکر ملحق گشت ـ نهم جادی الاول منشور عنایت نشور مشتملیر عنایت خلعت خاصه و جمدهر مرصع با پهولکتاره بشاېزادهٔ نامدار کاسگار و مرحمت خاصه و منصب بفت بزاری دو بزار سوار بسلطان عد از پیشکاه خلافت بصدور پیوسته فرمان دیگر حواب عرضداشت قطب الملک نیز رسید . چون دلاوران اشکر فیروزی در اندک فرصت ملجارها را فردیک قلعه رسانیده در صدد فروچیدن باقی منصوبهای فتح از نصب دمدمه و رفع سركوب شده بودند ناچار قطب الملك زينهاري شده مير احمد و مير فصيح را با برخى پیشکش فرستاده درخواست فرو گذاشت تقصیر و بازداشت بهادران لشکر نمبرت اثر از انصرام قرارداد خاطر مموده حرف ادای بقایای پیشکش مقررهٔ سنوات لغایت سنه بیست و بهشت جلوس و نسبت صبیه ٔ خود بسلطان مجد درمیان آورده روز دیگر مصحوب میر فصیح ہمہ پیشکش مقررہ سنوات و اسباب محد امین کہ دو زنجیر فیل و برخی دیگر اشیا بود و عرضداشتی مشتمل بر مبارک باد بمنصب شابزاده سلطان پد و دو زنجیر فیل با ساز نقره و یک اسپ با زین طلا و ساز مرصم بآن نوباوهٔ بوستان خلافت و شهریاری فرستاده الناس استالت نامه تمود ـ و پس از وصول استالت نامه بامید حصول مرام والده را فرستاد - حسب الامر عالی جمعی باستقبال شتافته بعزت و احترام در منزل شایسته خان فرود آوردند . و فردای آن بوساطت

خان مذکور ساطان را دیده دو اسپ با زین طلا و ساز مرصع و دو فیل با ساز نقره گذرانیده ظاهر ساخت که در حضور عالی خود آمده ادای پیغام و گزارش مطالب و مدعیات نماید . بنابر آن محضور رسیده بزار مهر بطریق نثار و پنج اسپ از آن میان یکی با زین مرصع و پنج زنجیر فیل با یراق نقره بخدمت آن مؤید و مظفر و منصور گذرانید و التاس عفو جرایم و خطایای قطب الملک کرد و تعین کمیت پیشکش و قبول ازدواج صبيه ً او بسلطان تمود ـ بعد از مبالغه و رد و بدل بسيار سلتمس او ١١ درپذیرفته بیک کرور روپیه پیشکش مقرر ساختند ـ چون میر عبداللطیف حاجب سرکار والا كه بجهت آوردن مير جمله رفته بود خبر رسيدن او بنواحي گلكنده آورد قاضي عارف فرمان و خلعت خاصه که از درگاه آسان جاه آورده بود حسب الامر عالی برده بر کنار تالاب حسین ساگر رسانید. او بعد از ادای بندگی بوصول این عطیه عظميل قامت دولت و بخت برافراخته تا رسيدن ساعت ملازمت بادشابزاده عالى فطرت بمنزل خود برگشت ـ و دوازدهم جادی الثانی سنه سی جلوس مبارک مومی الیه از راه استقبال اعیان موکب اقبال و پذیرهٔ وجوه خیل دولت پذیرای این امتیاز خاص شده بملازمت بادشابزادهٔ عالمیان رسید و سه بزار ابراهیمی نذر گذرانید . آن والا گهر از روی قدردانی او را بشمول انواع عواطف امتیاز تمام داده نخست خلعت و طرهٔ مرصع و جمدهر مرصع و دو اسپ با زین زرین و سیمین و فیل با ساز نقره و ماده فیل عنایت نموده بعد از آن به بشارت کوناکون عاطفت نامتنابی و اتسام عنایت شاپنشابی امیدوار ساخته حکم نشستن فرمودند ـ و پس از لحظه در خلوت سمراه برده محال متعلقه أو را بدو باز گذاشته رخصت منزل تمودند . چون ساعت ازدواج سلطان محد صبح بردهم ماه مذكور مقرر شده بود محد طاهر و شيخ نظام قاضي و میر عدل خود را نزد قطب الملک فرستاده خلعت و جیغه ٔ مرصع و تسبیح مروارید و فیل با براق نقره و ماده فیل برای او فرستادند ـ و او تا دروازهٔ قلعه آمده خلعت وغیره گرفت و فرستادها را در حویلی متصل دروازهٔ قلعه فرود آورده در ساعت مختار أجازت خواندن خطبه داد ـ و برسم و آثمن ملت حنفيه شرابط عقد بتقديم رسانيد و مجد طاهر را رخصت انصراف داد . و بيست و پنجم مجد طاهر و شمس الدين و شاه بيك خان و چندى ديگر آن عفيفه را با والدهٔ قطبالملک باحترام بدائره که نزدیک دایرهٔ سلطان ایستاده بموده بودند رسانیدند . مبلغ ده لک روپیه ک، بطریق جمیز داده بود بسلطان ارزانی داشتند ـ

سلخ ماه بادغابزادهٔ عالی گهر بمنزل میر جماه تشریف برده او را من جميع الوجوه سرافراز ساختند - آن امير آداب فهم قاعده دان بشكر اين مرحمت بی پایان یک قطعه الماس ناتراشیده و دو لعل و نه زمرد و یک نیلم و شصت دانم مروارید و پنج فیل با براق نقره و یک ماده فیل با زین طلا و پنج اسپ عراق ها ساز طلا و برخی دیگر اشیا در خدست عالی و سه انگشتری الباس و یاقوت و زمرد و طرهٔ مرصع و دو اسپ با ساز طلا و نقره و فیل و ماده فیل با یراق سیمین و لختی دیگر اشیا بسلطان محد و دو انگشتری الهاس و یاقوت و خنجر مرصع با پهولکتاره و یک فیل با ساز نقره و ماده فیل و دو اسپ با ساز طلا و نقره بسلطان محد گذرانید ـ بفتم رجب قرین فتح و فیروزی مراجعت نموده برکدام از امرای عظام مثل شایسته خان وغیره را بجا و مکان خود رخصت فرمودند ـ نوزدهم ماه مير جمله معظم خان را رخصت درگاه والا تموده قاضي عارف را سمراه دادند ـ درين مكان فرمان عنايت عنوان متضمن خطاب مستطاب معظم خان و خلعت خاصه و جمدهر مرصع یا پهولکتاره و علم و نقاره سصحوب *مهدی بیگ گرزد*ار پرتو ورود بر ساحت او انداخته سرافراز و كامياب اختصاص ساخت ـ بادشاېزادهٔ والا گهر وقت مراجعت از گلکنده قلعه قندهار و اودگیر را ملاحظه نموده سوم شعبان داخل اورنگ آباد گشتند . چون حقیقت داخل شدن بادشاېزادهٔ والا جاه قریب نصرت و فیروزی در اورنگ آباد بمسامع جاه و جلال رسید آن والا گهر را باضانه ٔ پنج هزار سوار دو اسیه و شایسته خان را باضافه بزاری بزار سوار از اصل و اضافه بمنصب شش بزاری شش بزار سوار پنج بزار سوار دو اسپه سه اسپه و خطاب والای خانجهانی معزز و بلند پایه ساختند . ذوالفقار خان باضافه ٔ بزار سوار بمنصب بزاری سه بزار سوار و حراست صوبه ٔ مهار از تغیر جعفر خان و احمه بیگ خان که بسبب وقوع بعضی امور چندی پی منصب و جاگیر بود باز بدستور سابق بمنصب دو بزار و پانصدی دو بزار سوار مقضی المرام گشتند . نور الدین قلی خان ولد موسیل خان که نزد عادل خان به بیجاپور رفته بود آمده سلازست نمود و سید ولی کس عادل خان نیز سمراه او آمده برخی جوابر و مرصع آلات و چهار نیل از آن میان یکی با یراق طلا و یک ماده فیل و نه اسپ عربی که مجموع یک لک و هفتاد هزار روپیه قیمت شد از نظر فیض اثر گذرانید ـ

انوپ سنگه زمیندار باندهو همراه سید صلابت خان ناظم صوبه اله آباد بدولت زمین بوس بارگاه عالم پناه رسید - بمرحمت خلعت و جمدهر مرصع و سپر با یراق نقره مینا کار و منصب سه بزاری دو بزار سوار تارک افتخار برافراخت - چون بعرض رسید که معظم خان در نواحی دارالخلافه رسیده حسب العکم اشرف قاسم خان میر آتش و دانشمند خان بخشی دوم تا کنار شهر پذیره شده بدرگاه عالم پناه رسانیدند - خان مذکور بشکر روزی شدن این سعادت و بهروزی بزار مهر نفر و برخی جوابر که در آن میان الماسی چند گران بها بود از نظر اشرف گذرانید و مشمول انواع عواطف عمیمه شده بعنایت خلعت خاصه و شمشیر مرصع و منصب مشمول انواع عواطف عمیمه شده بعنایت خلعت خاصه و شمشیر مرصع و منصب شش بزاری شش بزار سوار و خدمت والا مرتبت وزارت کل و مرحمت قلمدان مرصع و دو اسپ یکی از آن میان عربی با زین زر و دیگری عراق و فیل خاصه با براق و دو اسپ یکی از آن میان عربی با زین زر و دیگری عراق و فیل خاصه با براق نقره و ماده فیل و پنج لک روپیه نقد به نهایت مرتبه سرافرازی و کامرانی رسید -

روز دو شنبه غرهٔ شوال بمسجد جامع باشادیی که برکوپچه اساس یافته بجهت ادای دوگانه عید بشان و شکوه تمام تشریف برد، بفروغ ایزدی و پرتو ظل اللهی ساحت آنرا طور تجلی ظهور ساختند ـ بمهین اختر فلک خلافت دست بند لعل و مروارید گران بها و بسلطان سلیهان شکوه و سپهر شکوه خنجر مرصع با پهولکتاره مرحمت ممودند ـ پنج كس از ملازمان آن والا جاه را سابق بخطاب خاني ممتاز فرموده بودند مهادر خان ناظم کابل و صلابت خان حارس اله آباد و معتمد خان دیوان سركار آن والا اقتدار و مجد على خان حاكم پتنه و برقنداز خان سير آتش پنج نفر دیگر درین روز بخطاب سرافرازی یافتند ـ عبدالله بیگ نجم ثانی میر بخشی بعسکر خان و خواجه معین حاکم لاهور بمعین خان و سید عبدالرزاق متکفل امور ملتان بعزت خان و شیخ داؤد فوجدار مابین اکبر آباد و شابحهان آباد به داؤد خان و سیدی نابر پتھن پوری بناہر خان ۔ چون مرزبان سری نگر متوسل بہ شاہ بلند اقبال گشتہ بجهت عفو جرايم ميدني مل پسر كلان خود را بدرگاه عالم پناه فرستاد ملتدس او بدرجه پذیرائی رسیده حکم بار درگاه جهان پناه یافته بعد از تقدیم مراتب زمین بوس بزار اشرقی و نم اسپ کوبی خورد با ساز طلا و چند دست جره و باز بعنوان پیشکش گذرانیده از جناب خلافت بعطای خلعت و دست بند مرصع و اسپ با زین مطلا سر برافراخت ـ

شائزدهم بعرض رسید که خواجه عبدالهادی ولد صفدر خان در تیول خود روانه ملک بقا گشت - خواجه خان پسر کلانش را بمنصب هزاری پانصد سواز از اصل و اضافه و پنج پسر دیگر را در خور پایه و حال بفزونی منصب و عطای خلایع سرافراز نمودند - سیم بهرکدام از انوپ سنگه زمیندار باندهو و میدنی مل پسر زمیندار سری نگر خلعت و اوربسی مرصع و شمشیر مرصع با براق نقره میناکار و اسپ عراقی با زین نقره و بدوسین فیل بهم مرحمت نموده رخصت وطن دادند - منصب مغل خان ولد زین خان کوکه بسب نرسیدن قندهار بر طرف شده به پریشانی می گذرانید درینولا حسب التهاس شاه بلند اقبال به سالیانه پانزده هزار روپیه مرافراز ساختند -

بعرض مقدس رسید که آدم خان تبتی ولد علی رای تبتی در کشمیر بساط بستی در نوردید ـ چون لاولد بود مجد مراد برادرزادهٔ او را برنواختند و تبت در جاگیرش مرحمت ممودند . ازین رو که سلسال نظام دنیا بتوالد و تناسل مربوط است و بادشاه زاده مد مراد عش را از دختر شاه نواز خان فرزند نمی شد دختر امیر خان را که مجلیه جال آراسته و شایستگی ازدواج آن عالی گهر داشت باحمد آباد فرستادند که آن والا تبار او را بعقد نکاح در آورد و جواهر و مرصع آلات و طلا آلات و نقره آلات وغیره که سمه یک لک روپیه را بود بطریق جمهیز او مرحمت فرمودند -و آن بلند مرتبه را باضافهٔ دو بزار سوار دو اسهه سه اسهه سرافراز ساختند و یک لک روپیه از خزانه ٔ صورت مرحمت فرمودند . منشور عاطفت طراز متضمن بعنایات مذكوره و خلعت خاصه و دو اسب عربي و عراقي از طويله ٔ خاصه با زين طلا مصحوب سید علی ولد عنبر و صالح بیگ گرزدار فرستادند و جونا گده در طلب این اضافه تنخواه شد ـ بعرض رسید که شادمان بکهلیوال فوت شد عنایت پسرکلان او را بمنصب شش صدی شش صد سوار مباهی گردانیده پکهلی در تیول او مرحمت شد ـ سرگل تهانه دار پنجشین را از اصل و اضافه بمنصب دو بزاری بزار سوار و خطاب مبارز خان و مرحمت شمشير با يراق طلا و علم مفتخر و مباهي ساخته میر محمود صفاهانی را بخدمت بخشی گری و واقعه نویسی ٔ احمد آباد از تغیر رضوی خان بلند مرتبه كردانيدند ـ

روز دو شنبه دېم ذی حجه بجهت ادای دوگانه بمسجد جامع والا که کیفیت

آن در ضمن ستایش دارالعلانه شاهجهان آباد نگاشته شده تشریف برده در آمد و رفت از زر نثار جهانی را جهره ور ساختند - چون منصور ولد سید خافیهان از آدای حرکات ناشایسته باز نمی آمد حسب الحکم والا شابزاده مراد بخش از احمد آباد او را بمکه میظمه فرستاده بودند که بدان مکان فیض وفته استعفای جرایم و معاصی خود نماید به درین ولا از آن جا برگشته آمده اظهار کال ندامت و عجز نمود - بر طبق التاس بادشایزاده مراد بخش بمنصب بزاری چهار صد سوار نواخته تعینات احمد آباد فرمودند - بیست و پنجم اسد خان از اصل و اضافه بمنصب دو بزاری بهشت صد سوار سرافراز شد و عبدالنبی سعدالله خانی فوجدار شمس آباد از اصل و اضافه بمنصب بزار و بهانصدی پانصد سوار و خدمت فوجداری ربری چندوار نیز مقرر گشت -

چون مجمهت ازدواج قرهٔ باصرهٔ دولت سلطان سلیان شکوه دختر بهرام برادر جعفر خان را از پتنه طلبیده و جواېر و مرصع آلات و دیگر اشیا بقیمت یک لک و پنجاه بزار روپیه از سرکار خانصه بطریق جهیز مرحمت بموده بودند بفتم محرم الحرام سنه یک بزار و شصت و بفت که یک بهر و شش گهری روز ساعت مناكحت مقرر شده بود ، شاه بلند اقبال آن نور حدقه ملطنت را بدولت خانه معلمال برده برخی جوابر بر سبیل پیشکش گذرانیدند . اعلیٰی حضرت خلافت منزلت خلعت خاصه و دست بند مرصع و انگشتری مرصع و فیل خاصه با یراق نقره بآن نهال چمن دولت عنایت نموده بدست مبارک سهرهٔ مروارید گران بها برفرق آن والا گهر بستند ـ بعد از تعین دو لک روپیه مهر حسب الحکم قاضی خوشحال بخواندن خطبه قیام نموده بانعام خلعت و دو بزار روبیه کامیاب گردید ـ و سائر رسوم این روز طرب انروز بمقتضای مقام بآئین شایان و روش نمایان بتقدیم رسانیده صدای شادی و نوای مبارکبادی از پر طرف بلندی گرای شد ۔ مجد بدیع ولد خسرو سلطان باضافه ٔ پانصدی سوار بمنصب دو بزار و پانصدی بشت صد سوار و شمس الدین خان ولد مختار خان به قلعداری اودگیر و منصب بزار و پانصدی بشت صد سوار و المهامالله ولد رشید خان باضافه انصدی یانصد سوار منصب بزار و پانصدی بزار و پانصد تسوار بعد از وفات بادی داد خان عم خود سرافرازی یا نتند ـ اگرچه از بادی داد خان مه پسر مانده بود و اکثری بمناصب سربلندی داشتند آما_، برای انتظام جمعیت او درین قبیله غیر از المهام الله کسی نبود بنابر آن باضافه مذکور او را نوازش فرمودند

چهاردهم صغر عد امین ولد معظم خان که بسبب فزونی بارش در بربانهور مانده بود آمده ملازمت مود و بخطاب خانی و انعام خلعت سر برافراخت - بردهم جمدة الملکی معظم خان جوابر ثمینه که در آن میان الباس کلان بوزن نه تانک که دو صد و شانزده سرخ باشد و حسب الحکم قیمت آن دو لک و شانزده بزار روبیه مقرر گشت با بیست فیل نر و ماده از آن جمله چهار با براق طلا و شانزده با براق فلا و شانزده بود نقره بطریق پیشکش گذرانید - و قیمت مجموع آن با جوابری که سابق گذرائیده بود بالزده لک روبیه شد _

مامور شدن بادشاهزاده کامل نصاب تام النصیب محمد اورنگ زیب بهادر بمهم بیجاپور و مرخص گشتن معظم خان و دیگر امرای عظام بانصرام آن مهم

چون از عرضداشت آن نامدار کامگار بسمع اشرف رسید که عادل خان والی اینجاپور رخت بستی بربست و ملک را بی کارفرمای گذاشت و از نوکران او که اکثری غلام اند علی نام شخصی مجهول النسب را که عادل خان بفرزندی برداشته بود بجایش نشانده اند و سررشته رتق و فتق دولت آن سلسله بقبضه اقتدار او درآمده نزدیک است که مفاسد کلیه برین مراتب مترتب گردد بنا بر آن بژدههم ربیع الاول برلیغ شد که آن والا جاه با لشکر ظفر اثر تعینات صوبه دکن بدان صوب شتابد و این مهم را بهرکیف که داند بوجه شایسته بانجام رساند و بخانجهان حکم شد که بانصرام قرارداد از مالوه بدولت آباد رفته بمهات آنجا بپردازد و ومعظم خان را بعنایت خلعت خاصه و خنجر مرصع با پهولکتاره و دو اسپ با زین مطلا و میرزا سلطان مخلعت فیل با براق نقره و نجابت خان را مخلعت و اسپ با زین مطلا و میرزا سلطان مخلعت خاصه و منصب سه بزاری بزار و پانصد سوار از اصل و اضافه و اسپ تبچاق خاصه و منصب سه بزاری بزار و پانصد سوار از اصل و اضافه و اسپ تبچاق با زین مطلا و ایرج خان را مخلعت و به قلی ولد نجابت خان بخطاب معتقد خان و خلعت و بعضی را بانعام اسپ نوازش خلعت و جمعی کثیر را بفزونگی منصب و خلعت و بعضی را بانعام اسپ نوازش خرموده از حضور پرنور رخصت این بساق فرمودند و از تاریخ ملازمت تا این تاریخ فرموده از حضور پرنور رخصت این بساق فرمودند و از تاریخ ملازمت تا این تاریخ فرموده از حضور پرنور رخصت این بساق فرمودند و از تاریخ ملازمت تا این تاریخ

پنج لک روپیه نقد و دو لک روپیه را جنس از فیل و اسپ و اقدشه بمعظم نمان مرحمت شد و گروپی دیگر از امرا و منصبداران را مثل مجابت خان و راجه رای سنگه و افتخار خان و اخلاص خان و نصرت خان و راجه سجان سنگه و دیبی سنگه بندیله و دلیر خان و رتن راتهور و ایرج خان و میرزا به مشهدی و راو امر سنگه و سید شهاب و سجان سنگه و مهدی قلی خان و راو امر سنگه نروری راو امر سنگه و سید شهاب و سجان سنگه و مهدی قلی خان و راو امر سنگه نروری فرمان شد که از اوطان و اقطاع خود برکاب سعادت نصاب آن نامدار کامگار رفته حاضر شوند - بمعوع لشکر از حضور پرنور و باشندگان اوطان و اقطاع ببیست بزار سوار جرار با بسیاری از برقندازان سوار و پیاده و باندار بهمرایی آن سرور سروران زمان معین گشتند - قاضی نظاما محدمت بخشی گری و واقعه نویسی دکن مامور گردید و بهد امین خان بفزونی پراری ذات بمنصب سه بزاری بزار سوار سرافراز گردید و حکم شد که تا رسیدن پدر نیابتا بمعاملات دیوانی بپردازد - و خدمت عرض وقایع صوبهات برضوی خان تفویض یافت -

نهضت والا بكنار كنگ

چون اسب قران النحسين علت وباى طاعون در دارالخلافه شيوع يافت و بر روز جمعى كثير باين مرض در ميگذشتند و در كنار گنگ از بيارى مذبور اثرى نبود لاجرم روز پنجشنبه چهارم ربيعالاول خدمت قلعهدارى ارک دارالخلافه بسيادت خان مفوض ساخته براى صيد و شكار جرز و مرغابى متوجه آن صوب گشتند و بچهار كوچ متواتر در حوالى گده مكتيسر كه بر كنار گنگ واقع است ، نزول اجلال بموده ـ نهم شكار كنان از راه كنار گنگ به نور پور نهضت فرمودند ـ بعرض مقدس رسيد كه آگاه خان متولى روضه منوره و فوجدار نواحى اكبر آباد بساط بستى در نورديد ـ گردهر كور را بعطاى منصب دو بزارى دو بزار سوار بخدمت حراست در نورديد ـ گردهر كور را بعطاى منصب دو بزارى دو بزار سوار بخدمت حراست فلعه اكبر آباد و فوجدارى نواحى آن و عرم خان را بتوليت سرافراز ساخته رخصت فرمودند ـ و چون بحد ابرابيم پسر اصالت خان كه بجهت ديدن عارت مخلص پور رفته بود آمده بعرض رسانيد كه كار عارت بائين سابق جارى نيست و نهرى كه بدولت خانه مى آوردند بانجام نرسيده بنا بر آن غضنفر خان را از تغير حسين بيگ خان خانه مى آوردند بانجام نرسيده بنا بر آن غضنفر خان را از تغير حسين بيگ خان به فوجدارى ميان دو آب و منصب بزارى بزار سوار برافراخته دستورى دادند كه

رفید زود عارت مذکوره را بر وجه دلخواه باتمام رساند و از آن رو که در تمامی این راه ممگی بهشتاد جوز و چهل مرغابی سونه وغیره شکار شد و بنهجی که مذکور شده بود وفور نداشت قراولان را مخاطب و معاقب ساخته فرمودند که این شکارگاه قابل تشریفید آوردن دوباره نیست و بفدهم مراجعت عموده در پنج روز بیست و یکم بکنار چهن تشریف آورده از آن جا کشتی سوار در عرض چهار روز بیست و پنجم داخل دولت خانه معلی گشته عارت دولت خانه را بنور قدوم میمنت لزوم فروغ آمود گردانیدند و چون وبای طاعون رو بکمی نهاده بود دلنهاد این مکان شده حکم ترتیب جشن وزن شمیسی فرمودند و

جشن وزن شمسي

لاجرم پیشکاران دولت و منهات رایان سلطنت چهارم ربیعالثانی سال هزار و شصت و بفت بجرى مطابق سيم دى ماه اللهي محفل والاى فرخنده وزن انجام سال شصت و ششم و آغاز سال شعبت و بغتم از زندگانی ٔ ابد میعاد در غسل خانه ترتیب داده بعد از دویهر و دو گهری آن انسان کاسل و عنصر آکمل را با جوابر و طلا و نقره و دیگر اشیای معموده برسنجیدند ـ و صدای کوس شادی و آوازهٔ تهنیت و مبارکبادی سامعه افروز گیتی گشته عالمی کامیاب به نیل مقاصد و مآرب گشتند ـ بی تکلف دولتِ خانه والا ببدیع بساطی غریب و رعایت تکلف بزیب و زبنت آرایش پذیرفته که قلم از تحریر آن و زبان از تقریر کمیت و کیفیت آن عاجز است ـ و فرخنده انجمنی به پیرایه ٔ گوناگون صورت آراستگی یافت که نگارخانه ٔ چین و فرنگ بل کارگاه رنگارنگ چرخ بوقلمون را نمونه آن توان گفت ـ و امهای عظام بریهم تهنیت پیشکش بای عظیم کشیده زبان به مبارکباد کشادند ـ و خرد و بزرگ درین محفل فیض و سعادت بانعام سلغی گرانمند بهره مند گشته برکدام از زر سرخ و سفید برای روزگاران ذخیره نهادند ـ و درین ایام پنج کرور دام از پرگنه ٔ حویلی کول و ديكر پركمنات توابع بطريق انعام بشاه بلند اقبال مرحمت فرمودند ـ و تنخواه آن بيدار بخت از سابق و لاحق شعبت كرور دام موافق دوازده مابه يك كرور و پنجاه لک روپیه شد و سلطان سهر شکوه را بمنصب بشت بزاری سه بزار سوار و عد امین خان را بمنصب سه بزاری دو بزار سوار و مرحمت اسب و جمدهر مرجم با

پهولکتاره سرافراز ساختند 🚅 💮 💮

چون خدست صوید داری کابل از بهادر خان بعنوان شایسته بتقدیم همی رسیدا لا چرم حسب الالتهاس شاه بلند اقبال برستم خان بهادر قیروز جنگ صویه مذکور مرحمت محوده بان والا گهر عوض اقطاع کابل از پرگنات خالص لابور مرحمت شد _ و خان مذکور بانعام شمشیر مرصع و اضافه بزار سوار بمنصب شش بزاری شش بزار سوار پنج بزار دو اسبه سه اسبه و تنخواه کابل و پشاور در جاگیریافته رخصت گردید _ و بهادر خان بصوبه داری لابور از تغیر معین خان مقرر شد _ و بیرم دیو سیسودیه بمنصب سه بزاری بزار سوار و ابرایم خان ولد امیرالامها بمنصب دو بزار پانصدی بزار سوار و عبدالله بیگ پسر دوم بمنصب بزار و پانصدی بشت دو بزار پانصدی بزار سوار و عبدالله بیگ پسر دوم بمنصب و خطاب بست خان و سید نجابت برادر او بمنصب بزاری پانصد سوار سرانراز گردیدند _ مالوجی و سید نجابت برادر او بمنصب بزاری پانصد سوار سرانراز گردیدند _ مالوجی و پرسوجی بجاگیر خود که ایرج و بهاندیر بود دستوری یافتند . و درین ایام شاه بلنگی بود بند اقبال جوابر نمینه و مرصع آلات بنظر اشرف گذرانیدند از آن جمله بلنگی بود بقیمت بفتاد بزار روبیه که پایها و سر تکیه بای آن از سنگ یشم است و بالهس و باهوت و زمرد مرصع ساخته .

جشن وزن قمری مبارک

چون جشن آغاز سال شصت و بشتم از عمر جاوید طراز نوزدهم ربیعالثانی مقرر گشته بود از ابتدای چهارم ماه مذکور تا این روز اسپک و شامیانه و فرشهای ملون و مصور انجمن بهشت آئین که بجای گنجای بزار محفل دل نشین داشت بهان زیب و زینت روز اول بود و نوای کوس و کرنای و زمزه، نغمه سرایان و صنوف مواد بهجت و وفور اسباب عظمت و انواع اطعمه و اشربه و شیرینی و پان خوشبوی بهان دستور بود - درین وزن خواجه رحمت الله میر توزک و ناظر خان بمنصب بزاری پانصد سوار نخستین مخطاب سر بلند خان و بر کدام از اسماعیل و اسعاق پسران امیرالامی ایمنصب بزاری سه صد سوار عز افتخار اندوختند و امیرالامی اجوابر و مرصع آلات که از آن میان کوکیه بود بقیمت پنجاه و

پنج بزار روپیه و اقمشه نفیسه و تالیهای پشم شالی که در لابور و کشمیر در کارخانهای خود مهیا ساخته بود و دیگر اشیا مجموع بقیمت دو لک روپیه بعنوان پیشکش گذرانید _ و درین دو جشن مبارک از پیشکش بندهای درگاه بیست لک و روپیه بدرجه پذیرائی رسید _

نهضت موكب معلى بمنازل دليسند فيض آباد

چون مکرر بعرض رسیده بود که بر کنار دریای جون متعمل دامان کوه شالی كه بكوه سرمور نزديك است بفاصله و چهل و بفت كرُّوه شابِجهاني از دارالخلافه موضعی اللَّت معروف به مخلص پور از مضافات سهارن پور بخوش بهوائی و فرح افزائی موصوف و در ایام تابستان که بنگام شدت گرماست بهوای آن جا بسبب وزیدن باد به برودت مایل است و لطف دیگر آنکه از دارالخلانه تا آنجا کشتی سوار میتوان رفت و بهنگام مراجعت چون دارالخلاف پائین آبست در یک بفته بآسانی سیتوان آمد با آنکه هوای دارالخلافه بهتر از بلاد دیگر است و از غایت فرح افزائی فضا و فیض یخشی ٔ آب و هوا از سائر متنزهات روی زمین بهتر اما در سالی که باران کمتر سبارد و زیاده گرم میشود بنابر آن در سال بیست و بشتم جلوس بهایون سزاوار عظمت و شان و رفعت مکانت و مکان حکم اساس عارتی فرموده بودند ـ درین ولا که خبر اتمام آن بعرض مقدس رسید در اثنای این آوان از فساد هوا و افساد امزجه وقوع علت وبای مفرط طاعون در دارالخلانه شیوع کلی یافته بجای رسید که علامت آن در بعضی پرستاران شبستان خلافت نیز ظهور و بروز نمود ـ لاجرم نقل مکان موافق رای صواب نمای خدیو زمین و زمان آمده ساجت باغ آغر آباد که در آن چا اثری ازبن نبود بنزول انور منور گشت ـ و روز جمعه دوم جادی الاول مطابق بیست و بشتم بهمن متوجه مخلص پور گشته سیادت خان را بدستور سابق بخدمت قلعداری و محافظت دارالمخلافه مقرر نمودند . روز دیگر بمباری از راه کنار دریا شکار کنان بعد از طی منازل بیست و ششم ماه مذکور داخل عارت محاص پور گشته آن مکان را به نزول اشرف فروغ آمود گردانیدند ـ درین تاریخ که بیست و سوم اسفندار بود ہوا بمرتبہ' سرد بود کہ بی اختیار بر زبان فیض ترجان گذشت کہ ہوای این جا مانند هوای تهند و راه کشمیر فرح افزاست . و چون لطف آب و هوای این سرزمین

دل نشين ملايم مزاج اشرف و موافق طبع مقدس بود به فيض آباد موسوم ساخته اكثر مواضع و پرگنات مجمع سي لك دام جدا گردانيده بغيض آباد متعلق ساختند ـ این دولتکدهٔ نوآلین و صفوتکدهٔ فردوس آلین که بحسب صفا و نورباشی و رنگ آمیزی و نقاشی نگارخانه ایست بیقرین و سوادش خال صفحه ٔ جبین سر تا سر متنزبات روی زمین است بدستور دولتخانهای دارالخلانه و شهرهای دیگر مشتمل است بر خوابگاه و محل و غسلخانه و درشن و خاص و عام و مشرف است بر دریای جون و کرسئی آن از جانب دریا بارتفاع نه ذراع است و در مکانی بنا یافته که آبش از قرط صفا و عذویت یاد از جوی شیر بهشت سیدید و از روی فسحت سنظر و صفای نظر یاد دل کشمیر و تال صفا پرور صفاپور از خاطر می برد ـ آبش از کهال صفا و غلطانی محتمل که برچشمه مار سلسبیل جزاران درجه تفوق داشته باشد ـ و تماشایش دلنشین ابل نظر شده عزم رحیل ابنای سبیل را بدل باقامت جاوید میسازد . و عرض آب جون در بنگام کمئی آب بشتاد و دو و در سوسم طغیان مضاعف میگردد و. بیک عنوان در حالت زیادتی و نقصان در نهایت صفا و غلطانی جربان دارد ـ و غربی ٔ دولتخانه والا کوبی است مشجر پر سایه در غایت خوشنائی و درختانش پنداری سبز قام طائران اولى الاجنح، نشيمن قدس پر در پر بافته اند ـ فروغ اقبال بی منتهای مبداء فیاض زیاده از درجات فرض وهمی و احتال عقلی دریافته ـ و نهری نوآئین از دریای مذکور در سائر عهارات عالیه دایر و سائر گشته بلطافت روانی و ملاست امواج تکیم بر سلسبیل و آب تسنیم گرفته جابجا آبشارهای نو آئین بر کنار حیاض میریزد و بر یک از غایت خوشنائی سرور بخش خاطر تماشائیان و نشاط انگیزی طبیعت بینندگان میگردد . و پیش هر عارت باغچه از کمال صفا و طراوت بغایت خوشنا بسیار بدل نزدیک پر کل و سبزه ترتیب یافته و سمه جا بغل بغل سبزهٔ شاداب بانواع و اشکال غیر مکرر جامجا رسته ـ و در باغ کلان حوضی چهل در چهل و در ہر چہار خیابانش نہری بعرض شش ذراع ہر یک مشتمل بر شصت فوارہ روانست ۔ و سائر خصایص جنات عدن و نفایس حدایق ارم از چمنهایش عیان ـ و این مکمن برکات در عرض دو سال و دو ماه به صرف پنج لک روپیه صورت تمامیت یافته و کار باقی مانده نیز بصرف یک لک روپیہ دیگر باتمام میرسد۔ و درین تاریخ دو لک روپیہ بشاه بلند اقبال و پنجاه بزار روپیه به سلیان شکوه بجهت ساختن منازل درین مکان مرحمت شداد

دو سال بیست و چهارم جلوس مبارک حصاوی از سنگ و کل بصرف یک لک و پنجاه بزار روبید دور آبادانی شابجهان آباد ساخته بودند چون از وفور باران جابجا ریخته و رخنها بهم رسانیده حسب الحکم در بیست و دوم ربیع الاول سنه بیست و ششم جلوس حصاری از سنگ و ساروج در کال متانت و استحکام شروع تموده درین سال حصار مذکور بطول شش بزار و شش صد و شصت ذراع مشتمل بر بیست و بفت برج و یازده دروازهٔ خرد و کلان و جدار فصیل بعرض چهار و ارتفاع تا شرفات نه ذراع بصرف چهار لک روپیه صورت اتمام گرفت ـ

این سواد اعظم رحمت اللهی که عبارت از بندوستان جنت نشان است سه فصل دارد: رستان و تابستان و برسات - از غرة آبان تا بهمن چهار ماه رستان است در ماه اول و آخر بهوا در کال اعتدال میباشد و دو ماه میانه که آذر و دی ماه است ایام شدت سرماست - و از غرة اسفندار که آغاز بهار بندوستان است تا خورداد چار ماه تابستانست - و تا فروردی دو ماه بهوا خوب میگذرد و اردی بهشت و است - و از آغاز تیر تا غایت مهر برسات است و ایام خوبیهای بندوستان بهشت مفاتست - و از آغاز تیر تا غایت مهر برسات است و ایام خوبیهای بندوستان بهشت مفاتست - در ماه تیر اگر باران ببارد بهوا بهتر است و الا بدستور خورداد گرم بود - الحاصل این فصل برسات سه بهوا دارد - اگر ابر و باد است بهوای زمستان روزی که باران نبارد و باد نوزد بهوا گرفته میباشد و در تابستان گرفتگی بهوا دوزی که باران نبارد و باد نوزد بهوا گرفته میباشد و در تابستان گرفتگی بهوا است - و درین شهر فیض بهر در اردی بهشت باد مشرق و در خورداد باد مغرب است - و درین شهر فیض بهر در اردی بهشت باد مشرق و در خورداد باد مغرب اکثر اوقات می وزد - و لابور در زمستان سرد تر از شابهجهان آباد است و در تر از آگیر آباد است و شابهجهان آباد است و شابهجهان آباد است و شابهجهان آباد است و شابهجهان آباد است و شروزد تر از آگیر آباد است و شابهجهان آباد سرد تر از آگیر آباد است و

آغاز سال سی و یکم از جلوس والا

المِنت لله که بفترخی و فیروزی روز شنبه غرهٔ جِاِدی الثانی سال برار پو شصت و بفتم مطابق بیست و بشتم اسفندار سال سی و یکم از جلوس مبارکب فرمان روای دارالخلافه آدم شروع شده مسرت افزای خاطر با شد و از آرایش جشن نوروزی دولتخانه چون ارم پیرایه شکفتگی یافته دیده افروژ اپل ژمان گشت ـ دانشمند خان مجدمت بخشی گری از تغیر اعتقاد خان و بمنصب سه بزاری بشت صد سوار و عنایت خلعت خاصه و فاضل خان خانسامان نیز بمنصب مذکور و اسد خان مخدمت بخشی دوم و منصب دو بزار و پانمبدی بشت صد سوار و سر بلند خان مخدمت آخته بیگی از تغیر اسد خان و مظفر حسین بخدمت داروغکی گرزداران و خطاب فدائی خان سرمایه عزت و افتخار اندوختند ـ بیکسی بی دربان که سبحان قلی خان بعریضه نیاز او را بدرگاه آسان جاه فرستاده بود خود را بسعادت آستان بوس رسانیده عرضداشت او را با بیست و بهفت اسپ و پنج قطار شتر از نظر اشرف گذرانید ـ و از پیشگاه والا بانعام خلعت و کمر خنجر مرصع و ده بزار روییه نقد سرافرازی یافت ـ

بیست و سوم که روز شرف آفتاب بود سبارز خان بعنایت خلعت و اسپ با زین نقره و فیل معزز گشته و سمت خان بخلعت و اضافه پانصدی بمنصب دو بزاری بزار سوار و اسپ و علم و جاگیرداری دون سری نگر و سلطان نظر برادر سیف خان بمنصب بزاری بشت صد سوار و بیکسی بی دربان بعنایت خلعت و اسپ با زین مطلا و انعام پانزده بزار روبیه و یک مهر صد تولگی و یک روبیه به سمین وزن مفتخر و مباهی گردیده رخصت یافتند ـ و از روی کال عنایت و متوسل نوازی چهل بزار روبیه به سرحت فرموده مصحوب موسی الیه فرستادند ـ

چون بعرض اشرف رسید که سرافراز خان ولد لشکر خان در تربت باجل طبعی در گذشت سلخ ماه میر ابوالمعالی ولد میرزا والی به فوجداری سرکار مذکور و عنایت خلعت و اسپ و میر جعفر بهشیر زادهٔ خلیفه سلطان اعتاد الدوّله ٔ ایران بنزونی ٔ پانصدی پانصد سوار بمنصب دو بزاری بزار سوار و تیولداری و فوجداری چین پور از توابع صوبه ٔ بهار کامگاری پذیرفته خلعت تقدیم این خدمت عظیم القدر یافت ـ گردهر ولد راول پونها بعد از در گذشتن پدر متنصب بزاری بزار سوار سربلند گردید ـ

سوم رجب المرجب مطابق شلخ فروردی ماه از فیض آباد کوچ نموده روز سوم بخضر آباد نزول اجلال فرمودند و ازبال منزل قرین نصرت و اقبال کشتی سوار متوجه شده پانزدهم ماه مذکور به باغ آغرآباد پرتو ورود افکنده آن مکان خلد نشان

را از قدوم میمت لزوم طراز جاوید بخشیدند - و یک مفتد در باغ مذکور بتماشای کل و سبزه به نشاط خاطر عالی پرداخته بیست و دوم دولتخانه دارالخلافه را از نور قدوم انور رشک باطن صاحب دل صالب نظر گردانیدند ـ

درين وقت بمسامع جاه و جلال رسيد كه خان رفيع المكان عاليشان اسيرالامرا على مرزدان خان كه بعروض عارضه اسهال از خدمت فيض دوجت وخصت كشمعركه بهوای آن بمزاجش سازگاری داشت یافته بود از ماچهیواره بنابر غلبه طعف و ناتوانی کشتی سوار به تهار رسیده بود ، دوازدهم از آن جا که رسم معمود روزگار است بخشیان دیوان کدهٔ ارزاق و اعار او را داخل تعیناتیان صوبه دارالبقا ساختند و بنابر سزاولي متقاضيان اجل موعود بدانصوب شتافت ـ ابرابيم خان وغيره پسرائش نعش او را به لایبور برده در روضه ٔ والدهاش مدفون ساختند . چون از بندبای عمده و اسم با تدبیر کاردیده و بمزید مواد دولت و جاه و وفور اسباب عزت و دستگاه و فزونی ٔ جمعیت و سپاه و ازدیاد عنایت بادشاهی عز امتیاز یافته بمنصب بفت بزاری بفت بزار سوار پنج هزار دو اسبه سه اسها و یککرور دام انعام که مجموع تنخواهش سی لک روپیه می شود سرافرازی داشت فوت او موجب کال تحسر و تاسف بندگان اعلیٰی حضرت که جوهر شناس گوهر وفا و اخلاص ارباب حقیقت و اصحاب عقیدت اندگردید ـ و از روی کال عنایت و بنده پروری ابراهیم خان را که شایسته ٔ تربیت و عنایت است و آن خان مرحوم را باو تعلق تمامی بود باضافه ٔ ہزار و پانصدی دو ہزار سوار بمنصب چمار بزاری سه بزار سوار و عبدالله بیک پسر کلان را باضافه بفت صدی پانصد سوار بمنصب دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار و بر یک از اسماعیل و اسطق از اصل و اضافه بمنصب بزار و پانصدی بشت صد سوار سرافراز تموده بعنایت خلعت قامت عزت و افتخار بركدام را بر آراستند ـ و فاضل خان مير سامان را رخصت لابور دادند که سمه را تسلی داده بدرگاه عالم پناه بیاورد ـ و چندی دیگر نوکرانش را که شایستگ بندگی درگاه داشتند در خور پایه و حالت سربلند و در سلک ملازمان یموجب ذیل به نوازش والا معزز و مبابی گردانیدند . پجد مقیم دیوان بمنصب نه صدی صد سوار و فرهاد بیگ بمنصب بفت صدی صد سوار و خواجه اسماعیل مسر سامان بمنصب بفت صدى بفتاد سوار و رسول بيك روز بهاني بمنصب بالصدى صد سوار به بردیم ماه اشکر خان باضافه پانصد سوار عنصب دو بزار پانصدی دو

بزار سوار و نظم صوید کشیع سربلندی یافته مرخص گردید. و قاسم خان باضافت بزاری ذات و بزار سوار بخصب پنج بزاری بنج بزار سوار و حراست صویه بهار از تغیر ذوالفقار خان و حسین علی پسرش بمنصب بزاری چار صد سوارمعزز شده بنهایت آرزو رسیدند. و مکرم خان از تغیر اله وردی خان بفوجداری جونپور و سعادت خان بمنصب دو بزار و پانصدی بشت صد سوار و فدائی خان بمنصب بزار و پانصدی بشت صد سوار و مدانی خان بمنصب بزار و پانصدی بشت صد سوار و مدانی خان مخدست فوجداری باری و میر جعفر بخشی معزول دکن بخدست فوجداری اجمیر از تغیر بهادر کنبو و حافظ ناصر بدیوانی آنجا و بهمت خان ولد سید شجاعت خان بخطاب سید مظفر خان مفتخر و سابی گردیدند. بیست پنجم منزل شاه بلند اقبال از قر قدوم میمنت لزوم مهبط انوار برکت

بیست پنجم منزل شاه بلند اقبال از فر فدوم میمنت لزوم مهبط انواز بر دت جاودانی شد ـ و آن شاه والا مکان آداب دان پس از اقامت مراسم پا انداز و نشار جوابر ثمینه و مرصع آلات و پنجاه اسپ عربی و عراقی با ساز طلا و دیگر اشیای نفیسه بقیمت سه لک روبیه بعنوان پیشکش گذرانید ـ خدیو آفاق تمام روز در بهانجا بسر برده آخر روز بدولت خانه مراجعت نمودند ـ شانزدهم رمضان المبارک فاضل خان با ابراهیم خان وغیره چهار پسر امیرالامرا و دیگر نوکرانش از لاهور آمده پیشانی بخت را به سعادت زمین بوس عتبه والا رتبه نور اندود ساخت ـ ابراهیم خان را به عنایت خلعت خاصه و خنجر مرصع و اضافه بزارسوار بمنصب چهار بزاری چهار بزار سوار و بمرحمت علم و نقاره و عبدالله بیگ را بعنایت خلعت و علم و دو پسر دیگر را بخلعت معزز و مکرم نمودند ـ نمامی متروکات آن مرحوم را که از نقد و جنس یک کرور روپیه بقید ضبط در آمده از روی کال عنایت سی لک روپیه بابراهیم خان و بیست در سرکار والا خبط گردید ـ

بیست و یکم رمضان که روز تیر از ساه تیر بود جشن گلایی آرایش یافته بائین معهودهٔ بر ساله از شابزادهای والا گهر و امرای عظام صراحیهای مرصع و طلا میناکار بر از گلاب از نظر اقدس گذشت ـ و چد صفی ولد اسلام خان از اصل و اضافه بمنصب بزاری پانصد سوار و قلعه داری کانگره از انتقال سید خضر نوازش یافت ـ بعرض مقدس رسید که نوزدهم رمضان حیات خان در اکبر آباد و بیست و بفتم شعبان میر شمس الدین در پتن بساط حیات درنوردیدند ـ شعبت بزار روبیه بدستور بر سال بمستعقان و بینوایان مرحمت محوده بر روز جمعی کبیر را باصناف

اطعمت و اشربه و تنقلاب حلاوت مآب کامیابی لبات گوتاگون می فرمودند . حکیم حاذق در مستقرالخلافی از دارالفنا رحلت بعالم بقا تمود . شانزدهم شوال اسد خان به منصب دو بزار و بانصدی بزار و دو صد سوار و سلطان حسین ولد اصالت خان بمنصب بزاری بانصد سوار و حاجی احمد سعید بدایونی بهار و سردار خان قیام خانی بمنصب بزاری سه صد سوار از اصل و اضافه سرباند گشتند .

کیفیت رسیدن معظم خان بخدمت بادشاهزاده والا گهر محمد اورنگ زیب بهادر و مفتوح شدن اکثر قلاع بیجاپور و سوانح دیگر

چون معظم خان از موقف خلافت رخصت گشته بکوچهای متواتر دوازدهم ربيع الثانى بانواج قابره بخدمت درةالتاج خلانت و اقبال كوبر اكليل سلطنت و اجلال بادشاپرادهٔ عالی مقدار والا قدر مجد اورنگ زیب بهادر رسید آن عالی جناب در بهان تاریخ بی توقف با جمیع بندهای بادشاهی و ملازمان خود بهمرایی تائید و توفیق اللهي بسمت مقصد رابي شده در عرض چهارده روز بنواحي چاندور رسيدند ـ و محلدار خان را با فوجی از برقندازان وغیره بحراست راه و سربرایی رسد در آنجا گذاشته روز دیگر نزدیک قلعهٔ بیدر دائره نمودند ـ سیدی مرجان قلعه دار که از غلامان قديم الخدست ابراهيم عادل خان بود و از مدت سي سال بحراست آن قلعه میپرداخت و سامان سرانجام و دیگر سواد قلعداری سهیا داشت و قریب هزار سوار و چار بزار پیاده تفنکچی و باندار سمراه داشت باندیشه ٔ نگابداشت قلعه باستحکام برج و باره و سد مداخل و محارج آن پرداخته بکارفرمائی ادبار مستعد مواجبه و مقابله گشت ـ شاه آناق گیر بسیب این حرکت نابنجار بمجرد رسیدن از راه بست بر تادیب او و تسخیر آن حصن حصین که چهار بزار و پانصد ذراع دور و دوازده ذراع ارتفاع و سه خندق عمیق بعرض بیست و پنج گز و ژرفائی پانزده گز در سنگ دارد كإشته خود با معظم خان بكرد قلعه برآمده اطراف چار ديوار حصار را بنظر دقت فكر درآوردند ـ و پیمم جا ملچارها قرار داده بندهای پادشاهی و ملازمان خود برا بمحافظت آن تعین نمودند ـ باوجود آن که از برج و بارهٔ قلعه از رگ ابر شِعلِه. بار توپ و تفنک ژاله آتشین بر اولیای دولت ابد قرین باران بود معظم خان و دیگر

جادوان موکیه سعادت در عرض دو روز توبها را بکنار خندی رسانیده شروع در انباشتن آن محودند ـ درین میان چندین مراتبه ابل حصار از سر جان گذشته و بر ملچارها ریخته با اجل دست و گریبان شدند . و هر مرتبه جمعی کثیر جان باخته بقية السيف زخمهاى كارى برداشته باز پناه بقلعه آوردند . تا آنكه سبارزان قلعه كشا بضرب توپ و تفنگ دو برج قلعه را خراب ساخته شرفات دیوار پائین را افداختند .. بیست و سوم جادی الثانی سنه سی و یکم که روز شرف نیر اعظم بود مجد مراد با برقندازان و جمعی از ملازمان شابی بهیئت مجموعی از ملچاربای خود بحركت درآمده يورش نمودند و بمجرد رسيدن ببرج محاذى ديوار ملجار معظم خان تردبانها را باطراف و جوانب گذاشته ببالا برآمدند . سیدی مرجان عقب برج مذکور ُجری عظم کنده و آن را به باروّت و بان و حقه برآموده با بشت پسر و آثمامی جمعیت خود نزدیک برج آمده ایستاد ـ و از روی تهور و تجلد سرگرم اظهار جلادت شده چنانچه باید آمادهٔ مدافعه موکب اتبال کشت . درین اثنا بنابر آنکه سمه وقت و سمه حال بموافقت توفیق نقش مراد خداوندان بخت و اقبال بر وفق دلخواه درست مي نشيند چنانچه اسباب پيشرفت كار بر اصحاب سهيم السعادت خود نخود مهيا و آماده ميكردد قضا را ازباني كه دلاوران عسكر منصور مي انداختند شراره در چر مذکور انتاده آتش به باروت درگرفت و یکبار شعام عضب اللهی بلندی گرای گشت ـ و خرمن وجود نابود اصحاب شرارت را با سیدی مرجان و دو پسرش درهم سوخت و بقیه ٔ آنها بدشواری نمام او را با پسرانش برداشته بارک رسانیدند و مجاهدان نصرت قرین فرصت را غنیمت دانسته از اطراف و جوانب بقلعه درآمده بر جمعیت تفرقه اثر نمنیم حمله آور گشتند ـ و از صدمه ٔ مردآزمای سردآران آبنگ سر بدر بردن تموده جمعی را بکشتن دادند ـ درین وقت شیر بیشه دلیری و دلاوری اعلام نصرت برافراخته وكوس فيروزي بلند آوازه ساخته داخل قلعه كشتند و سهابت خان و مجد بیگ داروغه ٔ توخانه را بمحافظت شهر بر گاشتند .. و قلعه دار که گرفتار چنگ اجل گشته بود از روی کال عجز و فروتنی امان طلبید و چون خود طاقت حرکت نداشت پسران خود را با کلید قلعه بسمراه سیر حسین که امان ناسه برده بود نزد بادشاهزاده فرستاد ـ آن مؤید منصور همه را خاعت داده امیدوار نواژش بادشایی قرمودند - فردای آن روز چهارشنبه که سیدی مرجان جان بمالک سیرده

بود شاه عالی تبار باز بقلعه و شهر تشریف برده در مسجدی که پیش ازین بدو صد سال در حکومت بهمنیه ساخته شده خطبه را بنام نامی خدیو آفاق بلند آوازه ساختند العمدید و المنة که بنیرنگی آقبال جهان کشا چنین قلعه متین که دم برابری با قلاع چرخ چنبری میزد در عرض بیست و بفت روز بکال آسانی مفتوح گشته دوازده لک روپیه نقد و بشت لک روپیه را سرب و باروت و غله و دیگر مواد قلعهداری و دو صد و سی توپ بقید ضبط درآمد - بیدر شهریست معمور و خوش عارت سرحد ولایتش متعمل تلنگاله است - در پاستان نامهای بندوستان مسطور است که سابقا بیدر حاکم نشین رایان د کن بود و بمواره راجه کرناتک و مهته و تلنگ بیدر حاکم نشین رایان د کن بود و بمواره راجه کرناتک و مهته و تلنگ اطاعت رای بیدر می مودند - و دمن معشوقه نل راجه مالوه که شیخ فیضی داستان او را به نظم درآورده به نل دمن موسوم ساخته دختر بهیم سین مرزبان بیدر است افران به بهمنیه منتقل گشت - و پس از آن در تصرف بیجاپوریان بوده اکنون بعنایت الهی داخل منتقل گشت - و پس از آن در تصرف بیجاپوریان بوده اکنون بعنایت الهی داخل منتقل گشت - و پس از آن در تصرف بیجاپوریان بوده اکنون بعنایت الهی داخل منتقل گشت - و پس از آن در تصرف بیجاپوریان بوده اکنون بعنایت الهی داخل منتقل گشت - و پس از آن در تصرف بیجاپوریان بوده اکنون بعنایت الهی داخل منتقل گشت - و پس از آن در تصرف بیجاپوریان بوده اکنون بعنایت الهی داخل

چون بعرض عالی رسید که جمعی از لشکر عادل خان در نواح گلبرگه بقصد نبرد فراهم آمده بودند به سهایت خان اس شد که با بانزده بزار خوش اسپه رزم آزموده به تنبیه مخدولان پرداخته از آبادی در آن سرزهین نشانی نگذارد و بنیاد عارات و آبادانی انداخته عالم را بر بوم و چغد گلستان سازد و بنوز خان مذکور از نواحی بیدر روانه نگشته بود که در وسط روز قریب دو بزار سوار به فاصله سه کروه از لشکر ظفر اثر گاوان بنجاره را که بچراگاه رفته بود پیش انداخته روانه قرارگاه خود شدند و معظم خان و دلیر خان و رتن و سید شهاب و دیگر بندهای بادشاهی و عد سراد را با جمعیت خود بجهت استخلاص مواشی و تادیب غذولان تعین عودند و فردهی انبوه را بتل رسانیده سر تا سر مواشی را بدست آوردند مقاهیر تاختند و گروهی انبوه را بتل رسانیده سر تا سر مواشی را بدست آوردند وین مردودان بهزار دشواری خود را افتان و خیزان از معرکه بیرون برده بودند چون مردودان بهزار دشواری خود را افتان و خیزان از معرکه بیرون برده بودند قرین ظفر بمهسکر معاودت نمودند و افضل مقهور نوکر عادل خان که بقدم جرأت بیش آمده بود از استاع این خبر بی دست و پا شده بی آنکه گریختها باو رسند از بیش آمده بود از استاع این خبر بی دست و پا شده بی آنکه گریختها باو رسند از بسیاری بیم و براس به کلیانی بند نشده بدیگر سران عسکر نکبت اثر پیوست و چون بسیاری بیم و براس به کلیانی بند نشده بدیگر سران عسکر نکبت اثر پیوست و چون

مهابت خان نواحی کلیانی را پی سپر و پامال خیل تاراج نموده روانه پیش گردید در اثنای راه بر روز غنیم تیره کلیم از دور سیابی نمودار ساخته قدم پیش نمیگذاشتند . بهادران عسكر بر آنها تاخته بباد صدمه بادپایان آتشین عنان چون اندیشه تفرقه اثر ایشان آما را پریشان ساخته سمکنان را سیرد شمشیر تقدیر میساختند به بشتم رجب خان مجد و افضل و رستم پسر رندوله با برادران و پسران ریجان و دیگر مقهوران قریب بیست بزار سوار از کمفرصتیها قابوی وقت یافته در اطراف لشکر ظفر اثر شوخی و خبرگ بنیاد نهادند ـ و رفته رفته کار آن مقهوران از خبره جشمی بچیره دستی کشیده آغاز پیش تازی و دستبازی ،مودند ـ مهابت خان زیاده روی و بالادوی اېل خلاف را برنتافته از جا درآمد و راجه سجان سنگه بندیله را ېر دائره گذاشته با راو ستر سال و جلال کاکر وغیره بهادران که براول این فوج بودند عنان به تیز جلوی سپرد ـ درین حال غنیم برابر فوج برانغار که سرداری آن یه دلیر خان مقرر بود شروع ببان اندازی نموده بازو بداروگیر کشاد ـ رتن راتهور و بهوج راج بی رخصت سردار بزد و خورد در آمده بر قلب مقهوران زدند . غنیم یه رزم اینان پرداخته از روی ثبات قلب و دلاوری بر سر دلیر خان جلوریز در آمد ـ و از جانب دیگر افضل و رستم و یاقوت و پسران بهلول از بر جانب شروع در انداختن بان و تفنگ نموده بنگامه آرای نبرد گشتند ـ مهابت خان که آئین سرداری مرعی داشته از بر طرف خیر میگرفت چون دید که بر اخلاص خان و دلیرخان کار تنگ ساخته اند و معامله از خود داری در گذشته و ایستادن خلاف آثین سرداریست خود را بی اختیار بر غنیم زده حمله ٔ نمایاں مجا آورد ـ چنانچه بمحض تاختن آن سردار جلادت آثار سرداران مخالف را قرار از دل و دل از جا و یا از رکاب و ثبات از یا رفته بیای بادپایان که سر راست راه فزار شده بودند بمتر خود شتانتند ـ و آن خان شجاعت نشان تا دو کروه دنبال ایشان از دست نداده در طی تعاقب جمعی کثیر را پی سپر ساخته مراجعت نمود . و حقیقت حال معروض داشته نظر ہرکٹرت غنیم و جنگ بگریز آنها النہاس کومک نمود ـ چون اثری غنیم نیافت زیاده او یک روز توقف ننموده پیش از رسیدن کومک دام رجب مراجعت ممود . باشاره عنيم لئيم سيوا و مناجي بهولسله سر به شورش برداشته از غفلت تهانه داران بپرگنه ٔ رایسین و چار کونده و دیگر برخی از نواحیی احمد نگر تاختند . بادشاهزادهٔ

والا مقدار بَصِيرَى خان وكار طلب خان و ايرج خان و جمعي ديگر از بندہا راكمہ مجموع سه بزار سوار باشد به تنبيه آنها تعين نموده راوكرن راكه از اورنگ آباد به بيدر مى آمد فرمودند كه خود را باحمدنگر رسانيده باتفاق يک ديگر بمالش غنيم **پردازند ـ و شاپزاده سلطان معظم را بافتخار خان در قلعه ٔ بیدر گذاشته بیست و سوم** وجب خود بدولت و اقبال متوجه تسخير قلعه ٔ كلياني شدند ـ و سبكبار جريده طومار راه در نوردیده بیست و نهم مطابق بیست و ششم اردی بهشت به سرزمین کلیانی هیوسته در بهان تاریخ برج و بارهٔ آنرا بنظر آورده بمحاصره پرداختند ـ با آنکه در مین این حال متحصنان بر سر جدال و قتال آمده دست بانداختن توپ و تفنگ و سایر آلات جنگ کشوده بودند معظم خان و دیگر امرا برای ساختن ملچار و دمدسه پرداخته قصد داشتند که بهر کیف خود را بهای حصار رسانند . و متحصنان در گرمی منگامه جدال و قتال افزوده بر ملچار معظم خان ریختند و باندک ستیز و آویز جمعی تن بکشتن داده خود را باز به یناه قلعه رسانیدند . و بر چند قلعه نشینان بان و توپ و تفنگ چون ژاله ببارش در آورده در نمانعت و مدافعت سعی بلیغ بجای آوردند و مردم بسیار از لشکر ظفراثر زخمی گشته بعضی بلاک گشتند اما بحسن سعی و ابتام معظم خان ہشتم شعبان ملچارہا بکنار خندق رسیدہ کار متحصنان تنگ گشت ۔ چون مردم غنيم مالند مور و ملخ در صحرا يهن شده سدراه رسد و مترد دين بودند لاجرم دو نوبت کمهی یکی بسرکردگی مهابت خان با راجه رای سنگه و راو ستر سال و الحلاص خان وغيره با ده هزار سوار و ديگر باېتام شاه نواز خان و نجابت خان و میرزا سلطان وغیره با ده بزار سوار قرار دادند ـ و این بر دو سردار جلادت آثار نوبت به نوبت کمهی بلشکر ظفر اثر میرسانیدند ـ روزی سهابت خان به پیته شاهجمهان پور از مضافات اودگیر که پنج کروہی کلیانی است رفتہ وقتی کہ کہی را ہمراہ سپه سالار روانه ممود بعد از طی قدری مسافت از نمودار شدن غنیم مجمعیت تمام او برگشته نزد سهابت خان آمد ـ خان مذكور نكابباني پيته به عهده نعمت الله و مرتضلي قلی خان پسران حسام الدین خان مقرر نموده خود با عسکر منصور بقصد نیرد از جای خود حرکت کرده بسوی غنیم راگرای گردید - بیست بزار سوار از مدبران روباه باز پیش آمده افواج بادشاہی را دائرہ وار احاطہ نمودند ـ و از طرفین ہنگامہ ً جنک به تیر و شمشیر و بان و تفنک کرم بازار کشته ضرب تیغ مجابدان دین نرخ

کالای گران مایه ٔ جان را بغایت ارزان ساخت ـ رستم وغیره اگرچه بغلبه ٔ تمام مافواج چنداول کہ سردار آن اخلاص خان بود آویزشی سخت مجا آوردند اما از بسیاری ریزش تیر و تفنگ و زور بازو و ضرب تیغ مجاهدان دین جز تن بکشتن و گردن به تیغ مرد افکن دادن نفعی ندیده خایب و خاسر بر گشتند .. درین اثناء خان عهد با فوجی عظیم بر راو ستر سال جلوریز در آمده بگیر و دار درآمد ـ آن مرد مردانه که چون کوه پایدار از غایت و تار بجای خود ایستاده بود قدم مردانگی استوار نموده اصلا از جا درنیامد و صدمه ٔ آن فوج گران سنگ بکابی برنداشته بجانب آن بداختر چون شیر ژبان آن چنان حمله آورد که جمعی را بر خاک بلاک انداخته سمه مخالفان را بطعن نیزه و ضرب شمشیر بی جا و بی پا ساخت ـ دربن وقت که عرصه ٔ پیکار از دود توپ و تفنگ آتشبار و شرار نعل پیونان برق کردار و فزونی گرد نمونه محشر شده بدر از پسر خس نمیکرفت پسران بهاول با حشری انبوه بر راجه رای سنگه ریخته از طرفین بنگامهٔ جدال و ارد و برد بنوعی گرم کردند که در جنب آن دارو گیر روز شار محساب در نیامد - و کارزاری بغایت صعب درمیان آمده کار بجای رسید که راجه بیمنبرد خود را بر خاک بلاک انداخته خود بهم بسه زخم کاری و جراحت بای منکر و بجوم غنیم پیاده شده به تردد در آمد ـ و بیرم دیو وغیره راجپوتیم نیز بجهت رعایت خاطر و اعانت برادری از اسهان فرود آمده و دل بر مرگ نهاده بکشاده پیشانی کمر سمت بستند ـ و بنابر دلیری طبیعی و دلسوزیهای خویشی دست و بازو بکشش و کوشش برکشوده بسی مرد و مرکب از غنیم بر خاک پلاکت انداختند ـ و بعد از ادای حق مردی و مردانگی سیورام سردار فوج رانا و جمعی کثیر از تابینان راجه جان در حلال نمکی داده نیکنامی جاوید عوض گرفتند . مهابت خان درین وقت خود را بوقت رسانیده بحمله نخست غنیم را برداشته راهی بیراهه ٔ فرار ساخت ـ و صفوف نخالفان را از یک دگر شگافته و عقب بز ممتیان خیلی راه تاخته بعد از برگشتن راجه را از میدان برداشت ـ و بمچنین اخلاص خان نیز با وجود زخم نیزه بر ران مردانه به ثبات قدم پرداخته افضل مقهور راکه با فوج کلیانی روبروی او بود بی جا نمود ـ و سجان سنگه سیسودیه و دیگر بندبای ناموس برست نیز زخمهای کاری برداشته آن تیره درونان را نومید از معرکه بیرون راندند ـ و دو گهری از شب گذشته به پناه ظلام افواج غنیم لئیم رو به بزیمت

داده سر خود گرفتند ـ

چون ملچار بکنار خندق رسیده و اکثر شرفات بضرب توپ از پیم ریخته اولیای دولت بانباشتن خندق اشتغال داشتند و تا نوزدهم این ماه سه حصه آن را برآموده قلعه را مشرف بر تسخير ساخته بودند و باوجود شوخي و خيرگي غنيم بادشاېزادهٔ عالی فطرت متوجه تنبیه آنها نمی شدند و سمگی توجه مصروف فتح قلعه نموده بدفع افواج عادل خانیه که ینبغی مقید ممی گشتند ـ غنیم ازین جهت دلیرتر شده قدم هر روز پیشتر میگذاشتند و قریب سی بزار سوار شش کروبی معسکر بنگاه خود قرار داده از آنجا جریده شده دو کروہی لشکر ظفر اثر قرار گرفتند ـ بادشاہزاده بی بمقصد آنها برده دریافتند که خلاصه سطلب ایشان اینست که عات تشویش و تفرقه ٔ جمعیت خاطر گردیده باین طریق چندی معامله تسخیر قلعه را در حیز تاخیر و تعويق اندازند ـ لم لذا از راه مصلحت فرستادن افواج نصرت امتزاج بصوب بهالكي مجهت آوردن رسد شهرت داده بیست و چهارم شعبان شاه فلک دستگاه هزبر میدان دلیری و خصم افگنی راجه رای سنگه و اخلاص خان وغیره بندبا را بجهت محافظت اردو و ملچار گذاشته فوج قول را بوجود فایض الجود خود زینت بخشیده بتائید آسانی و اقبال حضرت ظل سبحانی با فوجی آزموده کار به پیکار غنیم فرسوده روزگار سواری فرمودند _ و نوباوهٔ ریاض سلطنت سلطان مجد را با جمعی از بندگان و تابینان خود التتمش و معظم خان و نجابت خان و راجه سجان سنگه بندیله و دلیر خان وغیره بندها را براول و شاهنواز خان و راو ستر سال وغیره را جرانغار ساخته سمین که از خیمها برآمدند غنیم لئیم با سی هزار سوار از دور سیابی آشکار ساخت ـ پسران بهلول که هراول آن تیره باطنان بودند با فوجی دلیری نموده با هراول لشکر ظفر اثر در آویختند ـ اگرچه بعد از حصول اقبال وصول بموکب اقبال و قبول دسی چند ثبات قدم ورزیده تلاش نمایان بجا آوردند چنانچه ضرب شمشیر به دلبر خان در آن دار وگیر رسیده بسبب مسلح بودن آسیب نرسید ـ بهم چنان از چهار طرف بعوم آورده بهیئت اجتماعی اسپ انداختند اما دلیران لشکر ظفر اثر جای خود را خالی نكرده چندان ثبات قدم ورزيدند كه آن روباه بازان شيرك شده پيش آمدند _ چون قابوی تاختن اسب به یکه تازان معرکه پرداز شد به یکبار اسیان برانگیخته بر آن کم فرصتان زیاده سر حمله آور گشتند ـ آخر کار جمعی کثیر از آن سوخته اختری چند بخت برگشته را به شعله کین آتش فنا در خون بقا زده سرگشته وادی گریز

ساختند ـ و چندی از بندهای بادشاهی نیز برفع درجه شهادت مرتبه رسائی سرافرازی دارین و سعادت کونین دریافتند ـ دربن اثناء شاپنواز خان و راو متر سال و شمس الدین خویشگی و مهابت خان از چپ و راست در آمده بباد حمله" دلیرانه جمله بداندیشان را پاشان و پریشان ساخته بر سبک سری را بگوشه انداختند ـ و پس از فرار ایشان بر سبیل تعاقب شیوهٔ دنبال گیری آن مقهوران پیش گرفته تا بنگاه ایشان تاختند ـ و خیمه و خرگاه را آتش زده تا ممکن به بیچ وجه دست از قتل و اسیر آن گروه باز نداشته بعد از استیفای بهرهٔ اوفر از مقصود مظفر و منصور معاودت ممودند ـ از آن رو که محاصرهٔ قلعه درمیان بود و اثری از غنیم پیدا نه و خیر از ملچار گرفتن ضرورتر از سمه لاجرم زیاده برین تعاقب ننموده شامگاه مقارن فتح و نصرت بدوایر دولت نزول نمودند ـ و برخی از اېل وفا و وفاق که نصیری خان وغیره بندبای با اخلاص باشند چون باحمد نگر رسیدند به یکبار از موضع خود بارگیها بر سیوا که در آن سرزمین گرد فساد بر انگیخته بود تاخته و پلارک خون ریز آخته سمه مخالفان را درمیان گرفتند و جمعی کثیر را جریج و قتیل ساخته سر راست راه فرار گردانیدند ـ و بعد ازین مقرر شد که کار طلب خان در نواحیی جنس و عبدالمنعم پسر میرزا خان و سوشدار در تهانه ٔ چار کونده و ایرج خان و نصرت خان دیگر جمعی از بندبا در ناندید محاذی ٔ قلعه ٔ پرینده توقف نمایند ـ تا پرگنات ازآسیب آن دیو ساران سالم و ایمن بوده کسی را مجال تعرض به رعایا نباشد ـ چون در آن مملکت صحرای زقوم بسیار است و بفرمان سردار شمامت آثار بیشتر از زقوم خندق پر مموده بودند و حصار گزینان پیوسته باروت و نفت و کاه بسیار از بالا آتش زده می انداختند و چوب زنوم سوخته باز از سر نو ترد د پر ساختن آن مینمودند بدین سبب کار یورش بد رنگ می افتاد ـ لاجرم بام عالی شروع بانباشتن آن از سنگ و خاک نمودند ـ و در سمین تاریخ ملک حسین و فتح روبیله و محد بیگ داروغه تویخانه حسب الام عالی با دو بزار سوار بقصد تسخیر قلعه نیانگه شتافته بعد از وصول بمقصد باوجود سعئي متحصنان در مدافعه و مقابله سر سوارى بقمهر و غلبه قلعه را بدست آورده قلعدار وغيره را با تماسي اسپ و اسلحه مقيد ساخته بحضور پر نور فرستادند ـ و مهم چنین شیخ میر بگرفتن چچولی ۱ شتافت ـ چون پیش از

ا قلمی ، جهجولی (و - ق) -

رسیدن موسی الیه حارس آن جا مغلوب رعب و هراس گشته از قلعه بیرون رفته بود بی تصدیعه آن قلعه نیز به تصرف اولیای دولت قاهره در آمد و جمعی که دست به یراق بردند مقتول و ماسور گردیدند ـ

بیستم این ماه شهزاده سلطان محد را با معظم خان و راو ستر سال و معرزا سلطان و دلیر خان وغیره بجهت دفع اشرار که مکرر مالش بسزا یافته متفرق شده بودند و باز جمع آمده می خواستند مخل قلعه گرفتن شوند تعین فرمودند و به تاکید امر نمودند که بسعی و تلاش بر آن بد سگالان پیشی جسته سلک جمعیت ایشان را بنحوی از هم پریشان سازد که دیگر ابن گونه خیالات در خاطر آن آشفته مغزان سراسيمه سر گذر نكند . لاجرم آن قره باصرهٔ عظمت باين عزيمت صائب جريده گردیده با جادران گزیده برچیده باسداد حایت و عنایت النهی رابی بنگاه آن مقهوری چند گردید ـ بعد از طی بیست و چهار کروه رسمی سیابی سپاه غنیم تیره کلیم از دور ظهور یافت سوا خوابان بیدرنگ چون برق سوزان خود را بر قلب لشکر آن سیاه رویان سوخته خرمن زدند ـ و در اندک زمانی به نیروی تائید اللهی و اقبال نامتنابی بادشابی مخالفان را بی پا و بی جا ساخته تا دو کروه تعاقب نمودند . و در اثنای ره نوردی بسی دیهات و قریات را یی سیر مراکب مواکب اقبال گردانیده خشک و تر آن دیار را بآتش فارت و نهب پاک سوختند . و آخر روز بقصبه کامرگه رسیده حسب الامر جمعی را مجمهت محافظت پناه بردگان مزار فیض آثار سید پهد کیسو دراز تعین نموده دیگر تمام سرزمین آن را بجاروب نهب و غارت پاک روفتند ـ چون خندق قلعہ بسنگ و خاک انباشتہ برجہا با فصیل بضرب توبها خراب گشت بیست و بهنتم دلاوران نصرت شعار بمدد زینه بر برجی که مخاذیل پیش آن دیوار پخسه برآورده بودند برآمده شروع در کندن و انداختن آن دیوار ممودند ـ اگرچه متحصنان از درون گرم مدافعه و مجادله شده ببان و تفنگ بازار کارزار و بنگامه ٔ جنگ را رونق و گرمی دادند و حقهای باروت و لحافهای نفت آلود و پشتوارهای کاه را آتش داده از بالا سی انداختند اما دلاوران تهور کیش سخت کوش به یمن کارکشائی اقبال بیزوال شهنشاه عدو بند آفاق گیر آن را شبتم کلزار فتح انگاشته و در راه خداوند خود جان عزیز را دریغ نداشته یک دفعه بدرون ریختند ـ درین صورت دلاور حبشی که از قبل عادل خان با دو بزار پانصد برقنداز

و توپ و تفنگ بسیار بمحافظت آن میپرداخت خود را در معرض بلاک دیده دل بای داد و بیست و نهم عرضداشتی مشتمل بر استعفای زلات و جرایم خود ارسال داشته اظهار اطاعت بمود ـ چون در قلعه بیشتر مردم مسلمان خصوص از گروبی سادات بودند بمقتضای مروت و فتوت دینداری او را با سائر قلعه نشینان امان جان داده حکم فرمودند که با عیال و اطفال بهمه از قلعه برآیند ـ روز دیگر غرهٔ ذیقعده سنه یک بزار و شصت و بفت قلعدار با کلید در خدمت عالی رسیده الناس رخصت بیجا پور نمود ـ شاه فلک دستگاه قلعه را بتصرف خود آورده خطبه بنام نامی بادشاه آفاق گیر بلند آوازه ساخته او را مخلع به بیجا پور رخصت فرمودند ـ

جون از عرایض گوهر اکلیل جهانبانی حقیقت کشودن قلعه مذکور بعر**ض** مقدس رسید از روی کال قدردانی و نمایت مهربانی شانزدهم ذی قعده بآن بخت بیدار سرپیچ یک قطعه لعل و دو دانه ٔ مروارید و خلعت خاصه و خنجر مرصع با پهولکتاره و فیل با براق طلا و ماده فیل بطریق انعام که از سابق و لاحق دوازده كرور دام باشد مرحمت فرمودند و بيدر را بظفر آباد موسوم ساختند . و بمعظم خان خلعت خاصه و محال ولایت کرنانک مجمع چهار کرور دام که پیش از ملازمت اشرف از مرزبان آن جا گرفته و پس از آن داخل ممالک محروسه گشته بود ، بطریق اثعام عنایت نمودند . و شاپنواز خان را باضافه ٔ بزار سوار بمنصب پنج بزاری پنج **بزار سوار دو آسیه سه اسیه و سهابت خان را باضافه ٔ بزار سوار دو اسیه سه اسیه** بمنصب پنج هزاری پنج هزار سوار دو اسپه سه اسپه و خلعت خاصه و شمشیر مرجع و نجابت خان را باضافه ٔ هزار سوار بمنصب پنج هزاری چار هزار سوار و راجه رای سنگه را نیز بهمین منصب و خلعت خاصه و شمشیر مرمع و اسپ عربی با زبن زرین و فیل و ماده فیل معزز و مبابی گردانیدند ـ فرمان شد که چون راجه رای سنگه درین سهم ترددات نمایان بجا آورده و زخمهای منکر برداشته او را رخصت وطن داده یک لک روپیه نقد در طلب نقدی او تن نمایند . و اخلاص خان باضافه ٔ ایانصد سوار بمنصب سه بزاری سه بزار سوار و عطای خلعت و نصرت خان نیز باضافه مذکور بمنصب سه بزاری دو بزار و پانصد سوار و دلیر خان باضافه پانصدی پانصد سوار بمنصب دو بزار و پانصدی بزار سوار و سجان سنگه بندیاس بمنصب دو بزار و پانمیدی دو بزار و پانصه سوار و راو رتن بمنصب دو بزاری دو بزار

سوار و دیگر اکثر بندها که مصدر تردد نمایان شده بودند بمنصب نمایان از اصل و اضافه سرافرازی یافته بر کام خاطر فیروز گشتند ـ

چون غازی پسر رندواله و عبد الرحمان داماد ریمان شولا پوری بارادهٔ بندگی درگاه آمده درین یساق ترددات نمایاں مجا آورده بودند نخستن بمنصب سه ہزاری دو هزار سوار و دومین بمنصب دو هزاری هزار سوار سربلندی یافتند ـ چون درین وقت کارہا بر وفق مرام موافقان برآمدہ فتح حصون کہ پیش نہاد خاطر اشرف بود بوجہ احسن روی نمود بیجاپوریان شیوهٔ تطوع و تعبد پیشه کرده بنده و سرانگنده شدند ـ و جانشین عادل خان در ہیچ مادہ ایستادگی ننمودہ ابراہیم خان مچتر خان را کہ از معتمدان آن خاندان بود فرستاده امان طلبید _ و مقرر شد که یک کرور و پنجاه لک روپیه از جواېر گران بها و نقد و انیال بطریق پیشکش واصل ساخته قلعه ٔ پرینده با لواحق و قلاع ولايت كوكن و محال ونكو بتصرف بندېاى بادشاېي وا گذارد ـ و بعد از برگشتن مچتر خان اسناد سیردن حصون و ولایت مذکور بنام بندهای درگاه ارسال داشت و عرضداشت بادشا بزادهٔ والا اقبال با عرضداشت او متضمن باین معنی بدرگاه جمهان پناه رسید. بادشاه شکسته نواز فلک دستگاه از روی کال عنایت و احسان بر عجز و درماندگی او بخشیده پنجاه لک روپیه از جمله پیشکش معاف فرمودند و فرمان عالیشان محتوی بر عنایات بادشایی بنام او صادر فرمودند ـ و بهادشاهزادهٔ عالی مکان فرمان دادند که با عساکر فیروزی مآثر مراجعت باورنگ آیاد مموده قاضی نظاما را برای وصول پیشکش بفرستند. و بمعظم خان حکم شد که در قلعه پرينده و قلاع ولايت كوكن و محال ونكو تهانه نشانده بعد از مراجعت قاضی نظاما با پیشکش روانه ٔ درگاه عالم پناه گردد ـ

پژدهم ذی قعده شجاعت خان بقلعداری ارک کابل و سعادت خان بصیانت حصار شهر مذکور از تغیر فتح الله ولد سعید خان و عبد الله خان ولد خان مذکور بمنصب دو بزاری دو بزار سوار و فوجداری بر دو بنگش از تغیر سعادت خان و بیست و یکم خواجه دولت محلی بخدست نظارت مشکوی معلی از تغیر ناظر خان و عطای خلعت و خطاب دربار خان و اضافه سر بلندی یافتند ب

حقیقت عارض شدن عارضهٔ ناملائم بر مزاج اشرف و وقوع وقایع عظیمه و برهم شدن معاملات سلطنت

در عین این امن و امان کم از وفور عاطفت و احسان و فرط نوازش و لطف بی پایان آن سرور رعیت پرور کانه انام بکهال فارغ بال و رفاه حال سیگذرانیدند و از صبح تا شام بفرخی روز عید و نوروز و از شام تا بام برو سفیدی لیلۃ القدر بسر برده از حصول انواع آمال و امانی کامیاب مرادات دو جهانی و سعادات جاودانی بودند که به یک ناگاه پفتم ذی حجه سنه یک هزار و شصت و پفت عارضه ٔ ناملائم عارض وجود مقدس گردید و مزاج مبارک آن باعث استقامت احوال عالم اول از حبس بول و تبض طبیعت و ثانیاً از رهکذر ازدیاد مواد دموی که سبب ورم اسافل شده فی الجمله تمایلی از مرکز اعتدال حقیقی راه یافته طرفه گرانی پیرامن کالبد روحانی آن پیکر قدسی گشت ـ بنابر آن که کار از چاره گری ا محلات گذشته بود ، اطبای قانون دان شفا طلب ناچار در تقليل مواد مرتفعه و تلطيف قلع مادهٔ منتصبه بحجامت کوشیدند ـ از آن جا که کوشش تدبیر با دستبرد تقدیر برنیاید اصلا معالجه اطبای مسیحا دم نافع و سودمند نیفتاد _ و روز بروز بیاری رو باشتداد آودره امتداد آن یک بفته کشیده رفته رفته به تساسل بول و قبض طبیعت و ورم زیر ناف منجر گشت و خشکی کام و دہان رو بہ تزاید نهاد و بسبب خوردن ادویہ سرد کار بادرار بول انجامید و گاه گاهی اثر تب نیز علاوه دیگر علل می شد. چون درین بفت روز مطلقاً میل طبیعت اقدس بطعام نبود و اصلا چیزی نوش جان نفرموده و دوا و مداوای حکما فائده نمیداد تزلزل باساس طبایع و ارکان و وین و فتور در بنای استقرار کون و مکان راه یافته زمین بر قرار خویش بل آسان بر مدار خویش نماند ـ تا آنکه بعد از مبالغه اطبا شروع در خوردن قلیلی شوربای پودینه فرموده برای دفع قبض بتجویز تقرب خان شیر خشت نفعی عظیم بخشید . و ضعف رو بکمی نهاده طبیعت مكرر احابت نمود ـ

درین مدت اگرچه شاه بلند اتبال مجد دارا شکوه و بعضی از خاصان و مقربان حضرت خلافت در آسایشگاه مقدس بار یافته از مشابدهٔ طلعت خجسته کسب مادهٔ

[٫] ـ چاره گری روع ماده بمحلات گذشته بود ـ قلمی (و ـ ق)

آرامش خاطر و تسلی دل می محمودند ازین جهت که در معرض این احیان از مطلع غسلخانه چه جای بارگاه خاص و عام آن آفتاب اوج عز و اجلال طلوع گیتی افروز ننمود عموم خلایق از سعادت دیدار حرمان نصیب بوده از روی کال خوابش و آرزو مندی بغایت اضطراب داشتند . پانزد بم ذی حجه بجهروکه دیوان خوابش ه تشریف آورده سایر بند بها را بار کورنش دادند و آرزومندان دیدار فایض الانوار را از جلوهٔ جال با کال حیات تازه و مسرت بی اندازه عطا فرمودند . درین تاریخ بادشابزاده سعادت پژوه مجد دارا شکوه را باضافه ده بزاری ده بزار سوار دو اسپه سه اسپه و انعام یک کرور دام بنجاه بزاری چهل بزار سوار سی بزار سوار دو اسپه سه اسپه و انعام یک کرور دام باشد سربلند و سرفراز ساختند . و مبلغ بفت که از سابق و لاحق بیست کرور دام باشد سربلند و سرفراز ساختند . و مبلغ بفت لک و پنجاه بزار روپیه زکلوه سائر دارالخلافه معاف فرموده حکم فرمودند که برجا رایات اقبال نزول اجلال داشته باشد زکلوه آنجا معاف شنامند . و پنج بزار مهر بجهت ارباب استحقاق حواله فاضل خان و رضوی خان و سید بدایت انها شرایط فرمودند و بسیاری از زندانیان را بی آنکه از کیفیت جرائم جنایات آنها شرایط استفسار بیا آید ، آزاد محودند .

درین ولا عرضداشت بادشاهزادهٔ جهان و جهانیان بهد اورنگ زیب بهادر مشتمل بر خبر تولد فرزند سعاد تمند شب یازدهم ذیحجه سنه یک هزار و شصت و هفت با هزار مهر نذر از نظر فیض اثر گذشت ـ آن نوباوهٔ ریاض سلطنت را بسلطان بهد اکبر نامور گردانیده خلعت خاصه ببادشاهزادهٔ عالی فطرت بلند مرتبت مرحمت گشت ـ و معظم خان بسبب وقوع بعضی امور خلاف مرضی اشرف از خدست جلیل القدر وزارت معزول گشته حکم معلیل بشرف نفاذ پیوست که بهد امین خان به نیابت پدر خدمت دیوانی بتقدیم می رسانید به کچهری نرود و معظم خان با مهابت خان و دیگر بندهای بادشاهی بحضور پرنور بیاید و تا مقرر شدن دیوان دیگر رای رایان بامور دیوانی بپردازد ـ

از واقعه ٔ سورت بعرض مقدس رسید که قایم بیگ فرستادهٔ درگاه جهان پناه چون از استنبول مراجعت نموده وارد حلب گردید با مرتضلی پاشا حاکم آن جا کال محبت و دوستی بهم رسانیده از کثرت آمد و رفت مخانه ٔ یکدیگر و کال بی حجابی بیک کنیز معتبر او که تازه خریده بود تعلق بهمرسانید و این سعنی بر طبع

او گرانی تموده بکنیزان خود اشاره نمود که بخدستگاران او سازش مموده زهر بخوردش دهند ـ آن ناقص خردان باندک طمع فریب خورده بشربت زهر آگین کار او و محد حسین دامادش باتمام رسانیدند ـ

بفدهم و نوزدهم محرم الحرام مجهروكم درشن درآمده منتظران دولت ديدار را بشرف دریافت مشاہدۂ جال چہرۂ نورانی کاسیاب صورت و معنی ساختند ـ و بجهت تخفیف کوفت و تغیر مکان حرکت بر توقف اولیهل دانسته برفاقت توفیق ایزدی و حراست تائید صمدی بیستم محرم روی توجه از دارالخلافه بصوب اکبر آباد آورده در وقت متوجه شدن خلیل الله خان را باضافه ٔ بزار سوار دو اسیه سه اسیه بمنصب پنج بزاری پنج بزار سوار دو اسیه سه اسیه و عنایت خلعت خاصه و صوبه داری و حراست قلعه شاه جهان آباد و ، سر سران یسرش را بخطاب میر خان و حسین بیگ خان از تغیر او بخدست سیرتوزکی و روح الله سیر عارت را بخدمت دیوانی و مجد صالح علی مردان خانی را به بخشیگری و دیوانی بیوتات و واقعه نویسی ٔ دارالخلافه و مجد مقیم برادر کلانش را بخدست دیوانی ٔ بیوتات رکاب سعادت از تغیر او و عزت خان را به نیابت شاه بلند اقبال بحراست دارالسلطنت لاهور از تغیر بهادر خان و شیخ موسوی گیلانی را بنظم صوبه ٔ ملتان از قبل آن بیدار بخت و منصب بزاری چهار صد سوار اختصاص بخشیدند ـ بیست و نهم نزدیک متهرا از تغیر دانشمند خان سر بخشی که خود استعفا نموده بود بهد اسن خان را بخشی گردانیده باضافه بانصدی پانصد سوار بمنصب سه بزاری بزار و یانصد سوار و عطای خلعت خاصه و قلمدان مرصع برنواختند ـ تقرب خان بانعام ده بزار روپیه از جوابر و طلا و شیخ فرید ولد قطب الدین خان باز بمنصب سابق سه بزاری دو بزار سوار و ابدال بیگ کوتوال بخطاب کوتوال خان نوازش یافتند ـ

از واقعه کن بعرض مقدس رسید که گرامی گوهر بحر عز و اقبال مجد اورنگ ربیب بهادر معظم خان را به پرینده و قاضی نظاما را بجهت حصول پیشکش به بیجاپور فرستاده علی بیگ ملازم سرکار خود را با جمعی از تفنگچیان مجراست قلعه گذاشته شب دوشنبه ششم محرم مطابق حکم معلی مراجعت باورنگ آباد فرمودند در پنج روز بظفر آباد عرف بیدر رسیده نه روز مقام فرسودند و سیر جعفر بخشئی خود را با هزار و پانصد سوار و چهار هزار بندوقچی و پیاده وغیره بمحافظت قلعه مذکور گذاشته چهاردهم صفر در سواد اورنگ آباد نزول اجلال فرسودند .

چون درین ایام صبیه ٔ رضیه ٔ شاهنواز خان که زوجه ٔ مکرمه ٔ آن والا تبار عالی مقدار بود ، ازین جهان فانی رحلت نموده در قصور جنات عدن با حورالعین آرام گرفت و از رهگذر انس و الفتی که بآن کریمه دودمان صفوت و صفا داشتند غبار كدورت بخاطر عاطر راه يافته پنج روز بيرون توقف نموده نوزدهم صفر داخل اکبر آباد گشتند ـ مجملاً بهشتم صفر سنه یک هزار و شصت و بشت سمعنان دولت و اقبال بمنزل گهات ساسی که بر کنار جون بفاصله ٔ سه کروه از اکبر آباد واقع است ، نزول اجلال فرموده تا رسیدن ساعت مسعود برای نزول موکب والا بمرکز محیط دولت و اقبال که باختیار اېل تنجيم نوزدېم ماه مسطور قرار يافته بود ده روز در نشیمنهای مکان آن اقامت ورزیدند ـ درین مکان بکرم النهی از خوردن ماء اللحم و اشربه ٔ مقویه طبیعت محال آمده از ابتدای کوفت لغایت امروز بعد از دو ماه و کسری پی مدد دوا طبیعت اجابت مموده روز بروز اثر صحت رو بافزایش نهاد ـ اگرچه ازین کوفت تصدیع بیاری آن حضرت به نهایت مرتبه ناتوانی کشید و لیکن بنابر آنک، در تشیید سانی ٔ ثبات و قرار و توکل کامل آن حضرت خلل راه نیافته بود در عین آزار و کلفت که تاب و تحمل آن مقدور بشر نبود باوجود کال درد بصیر ایوبی و نهایت شگفته روئی گذرانیدند ـ و خود را بحفظ و صیانت حکیم علیالاطلاق سرده معالجت روحاني كم عبارت از عطاى نذور و صدقات است عمل نموده باین دستور شافی اجزا و مصالح داروی شفا مهیا ساختند ـ تا آنکه بخاصیت صدق نیت و النجا و ارادت بجانب احدیث که از لوازم علو سمت است و بدستیاری وثوق امیدواری و پایمردی رسوخ عقیدت که مستلزم ثبات قدم و پائداریست در عرصه وضاجوى اللهي دوا سودمند و دعا مؤثر گرديده بمحض فضل اللهي و عنایت بی غایت نامتنایی بمجرد رسیدن این مکان فیض نشان شابد مقصود از پردهٔ غیب چهره بنمود و کارپردازیهای مشیت جناب پروردگار بروی کار آمد ـ و رنگ آمیزیهای نیرنگ قدرت قادر علی الاطلاق آشکار گشته مزاج وہاج آن مظمهر لطف آفریدگار بمرکز اعتدال و حالت اصلی باز آمد - چون قرار یافته بود که تا باتمام رسيدن كار عارت بمنزل كرائي بادشا بزادة بلند اقبال بمباركي اقامت نمايند لاجرم ہزدہم صفر از آن خجستہ مکان بہ بھادر پور تشریف آورد، نوزدہم ماہ مذ**کو**ر سال بزار و شصت و بشت بجری بلال سفینه را از برکت نزول اشرف غیرت افزای ماه چهارده و دریای جون را چون نهر مجره پرنور کردانیده در ساعتی

سعادت آمود بدولت سرای شاه بلند اقبال نزول اجلال ارزانی فرموده ساحت روزگار را **بغ**روغ دیدار انور تجلی آسود فیض سرشار نمودند ـ سایر متوطنان اکبر آباد که مانند ابل صوم منتظر طلوع بلال فرخ فال عيد شوال بر بر دو جانب دريا بسان مژگان صف بصف بهر تماشای آن زینت افزای انجمن شهود و پیرایه پیرای عالم وجود ایستاده بودند چون در عین پریشانی خاطر و توزع باطن در دل شب نوسیدی طلیعه طلوع بامداد مراد برای العین مشابده نمودند از غایت شادی و انبساط آن روز را روز عید سعید و نوروز گیتی افروز گرفته گروز عمر رفته و آینده گرفتند ـ و از ساكنان عالم بالا تا سكنه دارالخلافه والا رو بقبله اجابت آورده دست بدعا و لب بآمین کشادند ـ بعد از نه روز بعارت عالیه تلعه تشریف فرموده رای عالم آرا بر آن قرار گرفت که بشکر این احسان بی پایان الٰہی و سہاس بی قیاس لطف خاص نامتنابی مجلس نو آئین بحسن زینت چون گلشن ارم ترتیب دہند ۔ لاجرم درین ایام خجسته آغاز فرخنده انجام كه از مؤدة صحت بادشاه آفاق خديو مارب و استحقاق جهانیان کامیاب مرادات دو جهانی و سعادات جاودانی گشته پر روز بنوروز عشرت می گذرانیدند و ابواب نزول حوادث آسان و شیوع فتنه ٔ آخرالزمان بر روی اېل زمين مسدود گردیده خلق از غایت شادی و نشاط در جاسه نمی گنجیدند آوازهٔ جشن قمری انتبهای سال شصت و بشتم و آغاز سال شصت و نهم از زندگانی جاودانی آن حضرت روز دو شنبه بیست و چهارم ربیع الاول موافق دهم بهمن در دولت خانه ٔ اندرون قلعه مبارك آرايش پذيرفته آويزه گوش ما ہي تا ماه گشته شمول نشاء بيغمي از سر نو پرتو وصول بر بام و در طارم دماغها گسترد ـ و فیض خورمی در فسحت آباد فراغ خاطرها رحل اقامت انداخته قاف تا قاف آفاق را سرشار نوشخند و قهقهه ٔ انبساط ساخت ـ بنام ایزد نوآئین مجلسی بزیب و زینت آراسته گشت که از آغاز سرانجام اسباب نگارین کارخانه دنیا تا این آوان در عمد بیچ یک از دلاطین نامدار و خواتین کامگار آذین پذیر نشده بنظر فلک هزار چشم در نیامده باشد و بعد این هم ذکر مجملش چه جای تفصیل سرمایه ٔ آرایش روزگار و پیرایه ٔ تزئین لیل و نهار گردیده تا قیام قیامت مذکور زبانها خواهد بود ـ شمالحمد والمنه که از سر نو روی تخت روزگار و افسر گوهر نگار از قدم فرخنده و تارک مبارک زینت دیگر یافت و قامت خميده پشت سپهر دوار باستقامت مزاج وباج ميل براستي تموده عالمي بفوز

مدعا رسید ـ چون از آغاز ایام كونت تا انجام آن بادشاېزادهٔ والا كمر باند اقبال وظایف خدمتگاری آن حضرت را که اعظم مراتب عبادات است از سرحد امکان در گذرانیده نیم نفس از فیض خدست دوری نمی گزیدند لاجرم آن حضرت بعد از یافتن صحت بیشتر از پیشتر در مقام تربیت و ادای حقوق آن والا گهر گشته نخست به تشریف خلعت خاصه و انعام کرور روپیه نقد و جمدهر با پهولکتاره و سرپیچ لعل و بازوبند خاصه و تسبیح مروارید که اکثر اوقات مرسله گردن مبارک میساختند و بیست و سه لک روبیه ارزش داشت و دیگر مرصع آلات بقیمت چهارده لک روبیه دقایق مراتب و قدر و مقدار آن والا تبار را افزایش داده ده بزاری ذات و سوار بر اصل منصب آن سپهر مرتبه افزوده جاگیر گرامی را موافق منصب شصت بزاری چهل بزار سوار سی بزار دو اسیه سه اسیه تنخواه نموده و تمام طلب منصب بانعام که پشتاد و سه کرور دام و حاصل آن از قرار دوازده سایه دو کرور و پنجاه و بفت لک و پنجاء بزار روبیه می شود با صوبه بهار و صد راس اسپ ضمیمه آن مراحم عميمه نمودند ـ سلطان سليان شكوه را باضافه سم بزاري بزار سوار بمنصب ده بزاری پنج بزار سوار معزز و سکرم ساختند ـ جعفر خان را بخدست وزارت کل و عنایت خلعت خاص و قلمدان مرمع چمهره مزید اعتبار بر افروخته تارک افتخار بر افراختند . و مقرر شدکه بر محاسبات دستخط رای رایان و بر پروانجات پائین مهر خان مذکور سهر او هم سی شده باشد ـ و تقرب خان بمنصب پنج هزاری هزار سوار و فاضل خان بمنصب سه بزاری بزار سوار و نوازش خان بمنصب دو بزار و پانصدی هزار سوار و تربیت خان بمرحمت خلعت وجمدهر سیناکار و اضافه ٔ هزار سوار دو اسیه سه اسپه و صوبه داری اوده و عطای نقاره و راجه سهاسنگه بهدوریه بمنصب بزاری بزار سوار از اصل و اضافه سرافرازی یافتند ..

درین وقت مهابت خان و ایرج خان و ستید شهاب الدین و مهدی قلی خان و دیگر جمعی از بندها که بفرمان والا از دکن بدرگاه جهان پناه روانه شده بودند ، سعادت اندوز ملازمت اشرف گشتند و بر کدام از چد بیگ و یادگار بیگ باضافه ٔ پانصدی صد سوار بمنصب بزار و پانصدی بفت صد سوار و سید بهادر بمنصب بزاری بزار سوار و خدمت فوجداری سیان دو آب از تغیر غضنفر خان و جاگیرداری دون سری نگر وغیره و راجه سیو رام کور باضافه ٔ پانصدی بزار سوار بمنصب دو بزار و پانصد سوار و خدمت قلمداری مندو و

اسماعیل ایک بخدمت بخشی گری ٔ احدیان از تغیر سید بهادر و شفقت الله بدارو غلی ٔ پیشکش از تغیر اسماعیل بیگ و سربلند خان بخدمت دارو غلی ٔ توپخانه و منصب بزار و پانصدی سه صد سوار و فیض الله خان از تغیر مشار الیه بخدمت آخته بیلی و فرهاد بیگ علی مردان خانی بخدمت میر توزی و سید شهاب باربه از اصل و اضافه بمنصب بزار و پانصدی و دویست سوار و خطاب شیر خانی و فوجداری مندسور و عبدالله خان ولد سعید خان بفزونی ٔ پانصدی بمنصب دو بزار و پانصدی دو بزار و پانصدی مدر و بزار سوار و نصیری خان بمنصب سه بزاری بزار سوار از سابق و لاحق سرافراز گشته گرامی قدر والا مقدار شدند .

بژدهم ربیع الثانی بعرض اشرف رسید که ملا عبدالحکیم سیالکوتی که شرح فضائل و کالاتش را دفتری جداگانه باید ، این مکان را محل اقامت خود ندانسته دوازدهم ماه مذکور رهگرای عقبیل گردید _ پانزدهم جادی الثانی مهابت خان بعنایت خاصه و جمدهر مرصع با پهولکتاره و خدمت صوبه داری کابل و معتقد خان ولد نجابت خان را بفوجداری و تیولداری بهرایچ از اصل و اضافه بمنصب دو بزاری دو بزار سوار بشت صد دو اسپه سه اسپه اختصاص بخشیده معزز و مکرم رخصت قرمودند _

گذارش داستان عبرت افزا و نگارش واقعهٔ عبرات پیرای ٔ که در آغاز سال سی و دوم جلوس والا باقتضای قضای نازل روداد و وقوع حوادث و مصائب و برهم شدن معامله

> اگر محتول حال جهانیان نه قضاست چرا مجاری احوال ما خلاف رضاست

بلی قضاست بهر نیک و بد عنان کش خلق بدان دلیل که تدبیر بای جماء خطاست

کسی ز چون و چرا دم سمی نیارد زد که نتشیند حوادث ورای چون و چراست

بدست ما چو ازین حل و عقد چیزی نیست به عیش ناخوش و خوشگر رضا دسیم سزاست

از غرائب سوایخ دېر بوالعجب و بدایع وقایع روزگار حادثه زای واقعه طلب که در انجام عهد و فرجام روزگار اعلیٰل حضرت ظل سبحانی صاحبقران ثانی روداد ، سانحه ایست اعتبار آموز حیرت افزا و واقعه ایست بصیرت اندوز عبرت پیرای که سرمایه بینائی و کحل روشنائی در دیدهٔ اصحاب دانش و ارباب بینش میکشد و بی بصرانرا دیدهٔ حق بین حقیقت نکر بل گوش و ہوشی دیگر سی بخشد ـ چنانچہ از بدو آفرینش تا این آوان در آثار ناسهای پاستان و تواریخ پیشینیان خاصه از سلاطین قدیم و ارباب ملک عظیم نظیر آن بنظر حقایق نگر صاحب نظران در نیامده ؛ و کیفیت این معامله برین نمط است که چون بخشندهٔ بی منت آن نیتر اعظم سیهر عدل گستری را که در عالم صورت به بهمه معنی جانشین خلفای راشدین و قائم مقام ائمه دین مبین اند بلکه آیه و رحمت خاص از آسان مواهب ابزدی بر بلاد و عباد فرود آمده بعطای کثرت اولاد امجاد که عمر دوباره بل حیات جاوید عبارت از آنست زندگی ابد بخشیده افسر سروری آن خورشید اوج ذره پروری را از فر فرخندگی چهار گرامی در خلافت که بر یک درة التاج تارک اقبال اند فروغ نیک اختری داده لاجرم آن سرور ادب پرور بشکر این عطیه کبری و سپاس این موہب عظمیٰ آن والا گمرانرا تعليم اوضاع محموده و آداب ستوده و اخلاق پسنديده و اطوار برگزيده و اجتناب از افعال ناشآیسته و کردار و گفتار نکوېیده و تقویل و ورع و دیانت و امانت ازانرو که بریک باعث اعتدال مزاج جمهان و علت آرام طبایع جمهانیانست و اورنگ آرایان زمانرا ناگزیر فرموده بهر یک ماکی وسیع و مملکتی فسیح ارزانی داشتند و سررشتهٔ انتظام و سرانجام رتق و فتق و بست و کشاد سهام مملکت مذکور بر رای رزین ایشان حوالت فرمودند و در سلوک وادی کشورکشائی بادی گشته مخیال تسخیر ولایات نزدیک و دور انداختند ـ چون بنظر فیض اثر اعز و ارشد و بحسب قدر و سال از سمگنان کلانتر بادشاه زاده محد داراشکوه بود بعد از رخصت انصراف دیگران باقطاع مملکت از فرط محبت معنوی و خواپش باطنی که بآن والا گمهر داشتند پیوسته جلیس مجلس انس و انیس محفل قدس ساخته یک لحظه دوری آن سلطنت مآب از جناب خلافت تجویز نمی فرمودند . و در جمیع امور و سمه حال او را بحسن سلوک و

نیکوئی با برادران و مراعات مراسم سوافقت و مرافقت اخوان و از بدی عاقبت ترک وفا و وفاق و سوء خاتمت اظهار نفاق تخویف و تحذیر نمود. برچند خواستند که فیهابین سمواره طریقه برادری که انصرام آن بنجار مستقیم میان اخوان صداقت آئین رسمیست مقرری مسلوک داشته نوعی تاکید و ابتهام در اتمام مراعات آن نمایند که سلسلهٔ الذهب اخوت و صداقت از بر دو طرف بوثایق خلود و علایق دوام متانت پذیرد ـ اما چون مقتضای قضا بامر دیگر تعلق پذیرفت و سرانجام امور خلافت و فرمانروائی در وقت مقرر به قدرت و اقتدار این توی بازوی سراپا نیرو رفته بود ، اثری بر آن مراتب سترتب نشد و این سمه سعی اشرف و نصایح ارجمند فائده نداده بچای نرسید بلکه صورتی چند از رنگ آمیزمهای فتنه پرستان و مکر و دستان ناراستان که داستانها ساخته از افسون فساد افسانها پرداخته بودند جلوه گر عرصہ ظمور گشتہ کار بجای رسید کہ فیابین ابواب پرخاش و ستیز مفتوح و راہ صلح و صلاح مسدود شده ، رنجش تمام بخاطرها راه یافته بمرتبه که برکدام در مقام تلانی و تدارک این امر نامرضی پای قائم فشرده در طریقه وجوب انتقام نهانی تردد سینمودند ـ و بی اختیار از جا درآمده از خویشتن داری برآمده منتظر وقت و قابه بودند تا آنکه عارضه ناملایم عارض ذات اقدس و مزاج مبارک اعلمی حضرت ظل سبحانی که باعث تعدیل امزجه و تقویم طبایع عالم بود گشته از نهج اعتدال انحراف یانت و خبر شدت و طول مدت آن در ماک شهرت یافته بسبب بعد مسافت و خلل اشرار و مسدود گشتن ابواب رسل و رسائل بتجویز شابزادهٔ کلان و مقید شدن وکلا و نرسیدن خبر واقعی چگونگی' احوال خیر مآل بصوبجات دکن و نزدیک و دور که بنا بر رفع مواد فتنه و فساد و حصول جمعیت خواطر اشتمار آن واجب عقلی و مستحسن شرعی بود معامله از نظم و نسق افتاده باعث خلل و موجب فساد عظیم گشت . و در ضمن این بداندیشی چند برای صلاح دو روزه کار پریشانی ٔ عالم را وسیله ٔ جمعیت خود انگا شته باخبار نویسی ٔ راست و دروغ درآمده عرایض اخلاص آمیز به هر طرف فرستاده معامله برنگ دیگر وا نمودند ـ و هم درین وقت بسبب آنکه شدت گرانی و کثرت ضعف و ناتوانی روز بروز ظهور و بروزی دیگر سی نمود آن حضرت علامت ارتحال در احوال خبر مآل آشکارا یافته از غایت دینداری و اسلام بسر انجام مواد معاد پرداخته باحضار چندی از خاصان و عمدهای دولت فرسان

جهان مطاع صادر فرسودند ـ پیش ا از آن که مجلس قرار بیعت دست بهم داد ابواب اندرزگوئی از بر در کشوده نخست حاضران انجمن را به نگابداشت سررشته اخلاص و ارادت و سوافقت ظاہر و باطن در ہر وقت و ہمہ حال و مرافقت در ہمہ جا بان والا جاه وصیت فرموده آنگا، مواعظ ارجمند و پندېای دلپسند در ېمه باب خاصه تحصیل رضامندی و خرسندی جناب اللهی و حسن سلوک با عموم خلایق خدا و رعایت رعیت و جانب سهایی آویزهٔ گوش هوش آن چشم و چراغ دودمان خلافت ساختند ـ و بنابر آنکه چارهٔ تقدیر از سرحد اقتدار بشر بیرون است و دفع مقتضای آن از حوصله طاقت خردمندان افزونست دل از خلافت دنیا برداشته از راه آب بسرعت باد و سحاب خود را کشتی سوار باکبر آباد رسانیدند ـ چه ازین جهت و چه از رېگذر عدم دورېيني و ناعاقبت انديشي شاېزادهٔ کلان که ناسزاواري چند بكارفرمائي اعال سلطنت منسوب كشة متصدى خدمات بي نسبت شده بودند و نيز بحكم اقتضاى قضا در مائر تدابير خطاباى صريح روداده سررشته ملكراني و قانون جهانستانی از دست رفت و بسی مفاسد عظیمه بمصالح دولت رسیده خللمای کلی در خلال این احوال بنظام عالم راه یافت ـ بنحویکه عنقریب بتقریب ذکر کیفیت حال مذكور ميگردد . مجملًا حضرت وباب بي ضنت و بخشندهٔ بي منت بحسن نيت و صدق طویت و توکل کامل و یقین ثابت آنحضرت در عین نومیدی زندگی از سر نو بخشیده مدت عمر اشرف را بجمت تماشای بازیهای روزگار لعبت باز سرمایه افزایش داد ـ و بسلسله جنبانی ٔ قضای مذکور و سرنوشت مسطور در پایان احیان کوفت و چمره نمائی شابد صحت از پردهٔ غیب معروض رای گیتی آرای ایستادهای پای تخت بهایون بخت گردید که شاهزاده مراد بخش کار زیاده از پایه ٔ خویش فرا پیش گرفته بی آنکه تدبیر درستي انديشد يا منصوبه صايبي ببيند محض باستاع خبر ناخوشي مزاج وباج مرتكب انواع افعال مذمومه گشته بگفته ناآزموده كارى چند مير على نقى بيگناه را که دیوان سرکار و از حضور ُپرنور باصلاح مفاسد او مامور بود و از روی خیر طلبی و هواخواهی برای خیریت او کاپات ارجمند بگوش او میرسانید بی باعثی و سببي بدست خود كشته قبل از آنكه مطلبش صورت درستي بركند و مقصد او اصلي بهم

١- پس - قلمي (و - ق) -

رساند سکه و خطبه بنام خود رواج داد . بمجنین مجد شاه شجاع از خام خیالی و نادانی سر از ربقه ٔ اطاعت و انقیاد برآورده مجایت زمینداران که بعقیدهٔ باطله و اغراض فاسده بهمرابي اختيار نموده سطلق العنان بتركتاز درآمده از روى تباه انديشي و کم فرصتی که ناشی از طغیان منشی و ناقص فطرتی است دست تصرف بر اکثر ممال خالصه ٔ شریفه دراز کرده رو بعرصه ٔ مقابله و مواجمه نهاد ـ اعلمها حضرت بنا بو مصلحت و رعایت مراسم حزم و لوازم آگاہی کہ رکن اعظم بادشاہی است از مراد بخش حسابی برنداشته بنابر رعایت خاطر بادشابزادهٔ کلان که بنای کار بر خواېش طبع خود نهاده بود بی آنکه به تسلی و اطمینان خاطر او پرداخته بحسن عاطفت و سهربانی برگردانند لشکر گران بسرداری ٔ نخل نوخیز حدیقه ٔ دولت و اقبال شاهزاده سلیهان شکوه و اتالیقی و کارگذاری میرزا راجه جی سنگه که در فنون تدبیر عدیم النظیر روزگار است با خزانهٔ گران و فیلان نبرد آزموده کارزار دیده و دیگر امرای نامدار و بیست بزار سوار جرار و ده بزار پیاده تفنگچی تعین نمودند ـ و در وقت رخصت سلطان سليان شكوه را بعنايت خلعت خاصه و نيمه آستين وخنجر مرصع با پهولکتاره و اضافهٔ سه بزاری دو بزار سوار ٔ بمنصب پانزده بزاری ده بزار سوار و دو اسپ عربی و عراق با ساز طلا و فیل و ماده فیل با یراق نقره اختصاص بخشیده آنگاه میرزا راجه جی سنگه باضافه ٔ بزاری بزار سوار دو اسیه سه اسیه بمنصب شش بزاری پنج بزار سوار دو اسپه سه اسپه و اسپ با ساز طلا و فیل با براق نقره از حلقه ٔ خاص، و یک لک روپیه نقد و بهادر خان نایب دارا شکوه را بمنصب چهار بزاری سه بزار سوار از اصل و اضافه و اسب با ساز طلا و خدمت صوبه داری بهار به نیابت شاه بلند اقبال و راجه انروده را از اصل و اضافه بمنصب سه بزار و پانمهدی سه بزار سوار دو اسیه سه اسیه و عنایت اسب عراق با زین سطلا و شیخ فرید را بعطای خلعت و دلیر خان را بعطای نقاره سر افتخار باوج عیوق برافراختند ـ اعتاد خان ولد اسلام خان بخدمت دیوانی و بخشیگری این فوج عز استیاز یافته عنایت خان ولد ظفر خان از تغیر سوسی الیه مجدست داروغگی کتاب خانه معزز و متفخر گردید ـ و به سمین دستور شاه بلند اقبال سائر سرداران و مردم کار آمدنی ٔ خود را که سالهای دراز بمرمت حال و تربیت آنها پرداخته بود بکمک تعین نموده از عدم تميز و صلاح وقت از خود جدا ساخت ـ چون لشكر ظفر اثر رو بمقصد نهاده در نواحی بنارس خود را باو رسانیدند آن عزیز مصر بی جوہری که سمه وقت گرفتار مستلذات نفسانی و اکثر اوقات مست گران خواب بیخبری بوده از تدبیر کار و گردش روزگار اصلاً آگایی نداشت بی آنکه دست و بازوی تیغ زن بکان کشی و تیراندازی برکشاید و گرمی ٔ ہنگامہ ٔ گیر و دار بمیان آوردہ صف آرائی نماید بدمدمه أفسون افسانه راجه مذكور ديده برهم نهاده بنوز سر از بالش راحت برنداشته بود که اعوان و انصارش از ضرب تیز دستی ٔ بهادران جنود فیروزی آمود مغلوب و منکوب گشته رو بوادی فرار و حق بر باطل فایق آمده خاتمی نامحصور قتیل و ماسور گردید ـ و خود نیز از شور دار وگیر با کال غنوده خردی و مدهوشی از شاد خواب غفات بیدار و بشیار شده لمحه در میدان کارزار ثبات قدم ورزیده از باب حرکت مذبوحی بدست و پا زدن در آمده در آخرکار نام و ننگ بباد فنا داده خیمه و خرگاه و دیگر اسباب و اشیا را بقرار گاه گذاشته و بتاراجیان و یغائیان لشکر ظفر اثر سیرده جان مفت از آن سهلکه بیرون برآوردن غنیمت شمرده با هزاران عار و بدنامی کشتی سوار رو بسوی پتنه گذاشت . و چند روزه توقف اولیای دولت بسبب تردد راه خشکی از جمله مساعدتهای روزگار و سعرابیهای بخت شعرده از آن مکان نیز بشتاب بخت برگشته و دولت راجع راه راج محل پیش گرفته خود را به پناه عقبه * دشوار گذار مونگیر رسانید ـ و از جمت شکست درست و تنگئ عرصه کار در آن مقام نیز توقف نورزیده دست استیان بدامان استشفاع زده ندامت و خجالت را عذر جنايت و لجاج بموده عرضداشت ضراعت آميز بعنوان ارباب زينهار بدرگاه آسان جاه ارسال داشته درخواست عفو تقصيرات خود و توقع عنايت از حضرت سليهان منزلت درين باب نمود ـ از آن جا كه مدار كار آن قبله أفاق با عامه خلق خدا بر مدارا و اغاض عین و فروگذاشت تقصیرات است چه جای فرزند دلبند مطلقاً در مقام انتقام درنیامده بمقتضای مهر ابوت همت بر نظام احوال و درستی ٔ شکست حال او برگاشته بمعاودت و مراجعت شابزاده سلیان شکوه با سائر لشکر فرمان دادند ـ و از فرط نوازش و مهربانی منشور عاطفت مضمون مشتمل بر نصایح خبرت بخش عبرت آموز و وصایای بصیرت افروز از موقف خلافت بجهت تسلی مخاطر آن قرة العین فرستاده مملكت بنگ را بدستور سابق بتصرفش واگذاشتند ـ

بیست و ششم جادی الثانی سنه سی و دو جلوس والا سلطان سلیان شکوه را

که بفریب ارباب لشکر بر شاه شجاع دست یافته بود حسب الالتهاس شاه بلند اقبال منصب بیست بزاری پانزده بزار سوار ده بزار برآوردی پنج بزار دو اسپه سه اسپه و راجه جی سنگه بخصب بفت بزاری شش بزار سوار پنج بزار دو اسپه سه اسپه و دلیر خان را بمنصب سه بزاری سه بزار سوار سربلند و معزز گردانیدند ـ

از بدایع وقایع که بعد ازین واقعہ سمت وقوع یانتہ آنکہ چون بنقاب کشائی توفیقات ربانی شاهد اقبال بر وفق مقصود از حجاب غیب رو نمود و ظفر و فیروزی نصیب اولیای دولت و بهروزی گردیده حالت منتظره نماند و خفت تمام در عارضه رو نموده گرانی ٔ کوفت بالکل کرانه گزین گردید و ازین باب امری که باعث تفرقه ٔ خاطر اشرف تواند شد متوقع الوقوع نبود جذبه خوابش شوق افزای سیر و شکار دارالخلافه ٔ شاهجمان آباد دامن کش و محرک ارادهٔ آن حضرت گردید ـ دربن وقت بادشاه بلند اقبال تمهيد مقدمات دولت و پيشرفت امور سلطنت خود را در نظر داشته اموری که متضمن نساد بلاد و عدم صلاح عباد بود بمیان آورده خاطر نشان اشرف ممودند که از دیر باز مراد بخش از جادهٔ کعبه مقصود یا بیرون نهاده از عمل ناصواب باز نمي آيد بالفعل مصلحت آنست كه صوبه احمد آباد ازو تغير ساخته بجا گیرداری برار مقرر فرمایند ـ اگر اطاعت حکم بجا آورده بربنمونی بخت متوجه آن سمت گردد از سر تقصرات او گذشته ابواب عفو بر روی روزگارش مفتوح باید ساخت ـ و اگر از عدم دوربینی ترک اندیشمای دور از راه نداده سر از حکم باز زند و سررشیته ٔ بهبود از دست داده فرموده مجا نیارد گوشتایی بلیغی داده و ادب کها ینبغی نموده مقید بحضور اشرف باید طلبید ـ و چون شاهزاده بلند اختر مجد اورنگ زیب بهادر را نیز جمعی از منافقان به نیرنگسازی از راه برده خواه نا خواه برین میدارند که در مقام کینه توزی و انتقام کشی ٔ آن برادر بزیمت خورده و کمک این برادر که سر بفساد برداشته بود آمده با لشکری شایسته از مردم بادشایی و شاہی کہ بالفعل با خود دارد بہ ہمانہ' عیادت رو بدرگہ فلک جاہ آوردہ و از ہر راہ که رو دید خلل در اساس پائدار دولت ابد پیوند افکند ـ چنانچه جمین اراده در مقام استالت امرا و ارکان دولت درآمده اکثری را از خود کرده پیش از آنک پرد، از روی کار افتد و راز نهانی آشکارا شود باین یخته کاری در لباس پیغاسهای نهانی کار خود میکند ـ و زری که از قطب الملک بعنوان پیشکش بدست آورده بی اجازت والا

صرف فراهم آوردن سپاه و جمعیت مموده عنقریب است که قدم از شاهراه اطاعت بىرون نهاده كمر بجنگ بندد ـ خدا نخواسته اگر درين وقت بنيروى ازين دست لشكر عظیم که سابق بجهت تسخیر بیجاپور از حضور 'پرنور تعین شده بود و الیوم با اوست از شاہراہ اطاعت برگردد و سبانی استقلالش کہ بخزانہ معمور و جاگیر آباد مستحکم است از زر پیشکش مشید تر شود هرآئینه ازبن معنی فتوری بدولت جاوید طراز رسد کہ تلانی ٔ تدارک آن از حیز امکان بیرون باشد ـ صوابدید وقت چنان است کہ فرامین مطاعه در باب طلب سائر امرا و تعیناتیان صوبه ٔ دکن شرف صدور یانته بعد از آن مبالغه در آوردن خزانه مذکور بمیان آید تا باین وسیله بتدریج ضعف و وهن در احوال آن والا اقبال عاليجاه راه يانته مواد شوكت و حشمتش كمي پذيرد و اعوان و انصار که علت استقلال و اقتدار آن عالیجاه است رو بقلت ۱ نهند ـ اگرچه شاه بلند اقبال بحسب ظاهر دولت خواهی نمود اما باطناً در یی نادولت خواهی ٌ خود بود و صوابدید صالح دولت را پی سپر کرده و چشم از مراتب آگهی پوشیده و مجرم این معنی از همه بی بهره گشته دولتی باین پایه بزرگ و نعمتی باین مثابه عظمت از دست داد ـ بر چند اعالی حضرت بقبول این معنی مبادرت ننمودند و در باب فرستادن فرامین ایستادگی کمام فرمودند لیکن از فرط غلبه و وفور تصرف آن بلند قدر در مزاج مبارک امتناع از پیش نرفت ـ و خواه نا خواه مناشیر والا متضمن آن مضمون ناصواب مصحوب چندی از یساولان شرف صدور یافت . در عین وقت کار که آن شاه والا جاه مشغول به تنبيه و تاديب ابل بيجاپور از روى تسلط و غلبه تمام لشکر بی سر او را در مضیق احاطہ داشتند یساولان مذکور رسیدہ خلل در بنای ثبات و استقرار مردم افگندند و ابن حرکت ناپنجار باعث کدورت ضُمیر انور شده مایه ٔ شورش عظیم گشت ـ چنانچه جمعی از امرا و ارکان مثل سهابت خان و راو ستر سال وغیره بی رخصت و اطلاع عالی متوجه اکبر آباد گشتند ـ و زبدهٔ کار آگایان معظم خان که سرکردهٔ این کار بود نیز سلوکی که اصلاً موافقت با روش و دستور العمل خرد نداشت درمیان آورده خواست که بی رعایت شرط موافقت و دریافت اجازت عالی روانه ٔ حضور اشرف گردد ـ لا علاج بسبب عدم رفافت مردم و تعلق خاطر بچگونگ احوال اعالی

١- سطبوعه : بقلب (و ـ ق) .

حضرت ملتمسات ابل بیجاپور را بدرجه قبول جا داده بامان دہی و جان بخشی و قبول مصالحہ و معاہدہ رضا دادند ۔ و سرانجام کار و اتمام این سہم دشوار را بوقت **قرصت حواله نموده عنان انصراف را انعطاف داده متوجه اورنگ آباد گشتند ـ و** بمجرد رسیدن آن مکان بخان مشار الیه از راه مدارا پیغامی چند داده خوابش آمدن حضور فرمودند ـ چون او پیغامهای مزبور بسمع قبول اصغا مموده اطاعت امر جلیل القدر نکرد حکم والا شرف نفاذ یافت که شابزاده سلطان مجد بزودی روانه گشته مهر نهجی که ممکن باشد او را در موقف دولت حاضر سازد ـ و پس از آنکه فرمرده بنفاذ پیوست و او محضور انور رسید محکم سیاست سلطانی در بهان محلس مقید ساخته بقلعه ٔ دولت آباد فرستادند ـ و خزانه و فیلان و دیگر اسول را بقید ضبط در آورده تحویل تحویلداران سرکار عالی نمودند . و همچنین در باب شاېنواز خان که باوجو د نسبت قرابت پهلو از رفاقت تهی کرده تن باطاعت در نداده بود بمقتضای وجوب مجازات از موقف انتقام بی توقف امر عالی بظیمور پیوست که پیواخوابان سرکار عالی بضبط نقد و جنس او پرداخته بجبهت عبرت دیگران خان مذکور را نیز نظربند نگاېدارند ـ اعلیٰی حضرت خلافت مرتبت از استاع این مقدمه قرین کدورت و ملال گشته فرمان عالیشان بخط بهایون صادر فرمودند که درین وقت چنان بموقف عرض واقفان محفل عز و جلال رسید که آن فرزند ارجمند آن دو سید بی گناه را که مصدر انواع خدمات شایسته و متصدی صدور اقسام اعال نیکو بندگی گشته محکم کارفرسائی عقل ادب آموز و خرد هوش افزا اطاعت حکم بجا آورده روی ارادت بجناب خلافت آورده بودند بتحریک اغوای بعضی زیاده سران بتاراج نقد و جنس آنها پرداخته در دوات آباد محبوس ساخته ـ مقید ساختن کسانیکه وجوب اطاعت خداوندگار خود را جزو ایمان و صدور مخالفت او را بغی و عصیان شمرده در شاهراه اخلاص ثابت قدم و مستقیم باشند از اخلاق پسندیده بغایت دور نمود ـ خردمند سعادت یار آنست که عنان اختیار خویشتن داری در جمیع احوال و اوقات خاصه بنگام استیلای قوت قاېرهٔ غضبی از دست نداده مالک نفس خود تواند گشت و تلخی ٔ فروگذاشت بآن مایه مرارت در کام عفو از چاشنی شهد انتقام لذیذ تر انگاشته مغاوب نفس امارهٔ قمهری نگردد ۔ فکیف درین حالت کہ صورت عذری ہم درمیان بود گنجایش آن داشت که معذرت آنها را خرد پسند انگاشته خرسند میگشت و بانعام نقد و جنس مایه ٔ اعتبار آنها افزوده بکال مهربانی رخصت میداد نه آنکه بضبط اندوخته سالهای دراز پرداخته حکم قید میفرمود ـ آکنون پم اگر عفو را بر انتقام سبقت داده و از روی لطف سهراندوزی را بر کینه توزی برگزیند و برای توسل عفو و صفح این فرمان را وسیله انگارد موجب رضامندی طبع اشرف که وسیله رستگاری بر دو سراست خوابد بود ـ

فرمان دیگر بنام مراد بخش شرف صدور یافت ـ خلاصه مضمونش آنکه چون آن فرزند رعایت مراسم ادب را بیاد نسیان و سیلاب فراموشی داده انواع بدسلوکی و بیروشی که اصلاً بآئین حق شناسی نسبت نداشت آغاز نهاده مصدر کال تقصیرات شده دیده و دانسته چشم از لغزشهای او پوشیده بمقام انتقام ناسپاسی مق تربیت و فوازش دائمی در نمی آئیم و سائر کوتابها و زلات اقدام او را حواله بعفو معذرت آموز و حلم جرم سوز فرموده حکم میفرمائیم که بمجرد وصول این فرمان واجب الاطاعت والاذعان روانه برار که درین ولا بجاگیر او مرحمت شده گردد و در برابر پرداشت این مایه جرأت و بدل این گونه عنایت بگوناگون سپاس گذاری قیام نموده دقیقه از دقایق این مراتب مهمل و معطل نگذارد ـ و اگر آماده حق شناسی نگشته راه بغی و طغیان خوابد سپرد و از فرموده تخاف و تجاوز نموده روانه برار نکه بر ادیب روزگار یعنی جهانبان واجب است که بی ادبان نافهم را بتادیب گوشهال آگاه ساخته بر سر راه آورد و چندی در زندان مکافات که دبستان آگایی کودک منشان غنوده خرد است بهاداش کردار نابکار گرفتار دارد براتیه بسر انگشت تنبیه پنبه غفلت از گوش آن سرمست باده نخوت و پندار برآورده بر آئینه بسر انگشت تنبیه پنبه غفلت از گوش آن سرمست باده نخوت و پندار برآورده بیدار و بوشیار ساخته خوابد شد ـ

چون این فرامین سعادت تزئین از موقف خلافت بشرف صدور پیوست و جواب معذرت آمیز از بر دو جانب صورت ارسال نپذیرفت ، ازین رهگذر فی الجمله یاسی روداده کار از مواسا و مدارا و تسابل و تغافل گذشت ـ بصوابدید شاهزادهٔ کلان بیست و دوم شهر ربیع الاول سنه یک هزار و شصت و بشت سهاراجه جسونت سنگه را بخلعت و شمشیر مرصع و اضافه ٔ هزاری ٔ هزار سوار بمنصب هفت هزاری بفت هزار سوار پنج هزار موار دو اسیه سه اسیه و صوبه داری ٔ مالوه از تغیر خان جهان عرف شایسته خان و مرحمت صد اسی از آن جمله یکی با ساز طلا و فیل با ساز نقره و ماده فیل و یک لک روپیه نقد سربلند ساخته با جمعی از بندهای دیگر دستوری

دادند . بعد آن قاسم خان را سلخ جادی الاول بعنایت خلعت و شمشیر مرصع و منصب پنج بزاری پنج بزار سوار دو اسپ سه اسپه و صوبه داری صوبه احمد آباد و مرحمت اسب با ساز طلا و فیل با براق نقره و یک لک روپیه نقد سرافراز و سربلند ساخته رخصت فرمودند ـ و بمقتضای رای عالم آرای چنان مقرر شد که تعین شدیا در سواد اوجین اقامت ورزیده پاس مراسم احتیاط سجا آورند ـ اگر شاهزاده مراد نخش بسعادت منشي و ادب الديشي اطاعت حكم بجا آورده احمد آباد را خالي نماید بهتر و الا دیگر باره از راه تربیت و اندرز که از لوازم اتمام حجت است در آمده او را متنبه گردانند ـ و اگر باوجود این مراتب در مقام شدت بر آمده بجنگ در آید بی توقف با سائر اولیای دولت باحمد آباد رفته در استخلاص ولایت مذکور سعی بلیغ بجا آورند ـ چون آن ہر دو سردار آزمودہ کار بقرار گاہ معمود رسیده اقامت ورزیدند شابزاده مجد مراد بخش با لشکر بسیار بداعیه مقابله با سیاه لصرت دستگاه روانه گشته بعد از وصول بمقام قریب تنبها با اولیای دولت قدر صولت روبرو شدن از مصلحت دور دانسته بهان پای که آمده بود برگشت ـ حسب الامر جلیل القدر در خدمت فیض موہبت خدیو روشن ضمیر بلند اختر مجد اورنگ زیب بهادر که در آن ولا بشهرت ارادهٔ عیادت پدر بزرگوار رایت ظفر آیت موکب اقمال ۱٫ ارتفاع بخشیده با سائر کومکیان دکن روی توجه بمقصد نهاده بودند رسیده فیض اندوز سعادت ملازمت گردید و در آرزوی این نوع روز فریفته ٔ نیرنگ طمع و ترغیب گشته کمر بشراکت تردد قائم بست ـ در وقتیکه نواحی ٔ اوجین مخیم سرادقات عزت گشته معامله نزدیک بمقابله رسید خدیو اعظم شکوه بزرگی را کار فرموده برچند خواستند که ابواب مصالحت مفتوح ساخته راجه را برشحه فشانی سحاب لطف در مقام اطاعت در آورند و از بیرایه روی براه آورده از سر راه برخیزانند او بخشونت طبع و درشتی منش که لازمه سرشت زشت این طایفه ٔ جاد نهاد است ، پیش آمده معامله را یک رو کرد و بر سر امور دور از کار پا محکم نمود، رو به نبرد آورد ـ بنا بر آن شاه نصرت دستگاه بارایش صفوف و ترتیب یسال امر عالی صادر فرمودند ـ

ہیت

خروش نقیبان جهان در گرفت دند.

جهان در جهان موج لشکر گرفت

سپاه از ره موج ٔ میزد باوج چو دریا که بادش درآرد بموج

ز بانگ ہیونان **ک**یتی نورد

شده پر صدا گنبد لاجورد

بنا بر آنکه در سمه وقت و سمه حال نقش مراد خداوندان دولت و مجت بر وفق دلخواه درست می نشیند و اسباب پیشرفت کار خود مخود مهیا میگردد سرداران نا آزموده کار لشکر بادشایی بمقتضای نزول احکام قضا و قدر در کنگاش خطا مموده از راه نیامد کار در جری کم عرض و زمین پر نشیب و فراز منزل اختیار نموده صباح آن چون به تهیه ٔ جنگ و یسال پرداختند جمعی در بهان درهٔ تنگ یی سم و بعضی بر کرانهای آن جا بجا بسیار بی ترتیب و بی روش ایستادند ـ از مشاهدهٔ این حال و آرایش افواج بدین سنوال برقندازان و کهانداران قدر ابداز شاهی آغاز گیرودار نموده آن اجل رسیدگان خدا گیر را در آن شیب بباد شیبه ٔ تیر و تفنگ گرفته آتش فنا در خرمن حیات بسیاری زدند . اگرچه راجپوتان نیز مانند تیغ آبدار بکارزار درآمدند و بی محابا از سر جان در گذشته باجل دست و گریبان شدند بمساعدت سمت کارگر و کارفرمائی جلادت در اندک فرصت غلبه نموده جمعی را جریح و قتیل و بعضی را منکوب و مغلوب بوادی ٔ فرار انداختند ـ چنانچ، مکند سنگه باده و ارجن کور در عین گرمی ٔ بنگاسهٔ کارزار از سر قدرت و قوت تمام به جماه شهرانه از جا درآمده از سر تهور و روی تجلد افواج عالی را تار و مار نموده از فیل سواری خاصه پیش گذشتند و بضرب تیغ جانستان و نیزهٔ سینه دوز حق دلعری و دلاوری جنانچه حق مقام بود بجا آورده کارستانی در عرصه مصاف بر روی کار آوردند که سالهای دراز زینت صفحه ٔ ایام خواهد بود ـ اما چون افواج از ترتیب افتاده و سرداران بي ثبات بمدد آنها نيرداختند لاچار آخركار بعد از نمايش دستبرد نمايان و ترددات شايان با پانصد تن در راه خداوند زسن و زمان جان را نثار مموده نیکناسی ابد عوض گرفتند ـ درین اثنا شاهزاده مراد پخش با فوجی جرار از جالب اردو رسیده این مردم را دو دله گردانید و از روی دلیری تمام به تنگنای آن جر در آمده تزلزل در بنای ثبات و قرار فوج بادشابی انداخته راجه را نیز بیدست و پا ساخت ـ چنانچه بسبب تنکی عرصه نبرد قرار و آرام بر این مردم بغایت تنک میدان کشته از جهت تنک گیری دو طرف ساحت تردد بر اینان از مضیق حوصله تنگتر گردید ـ لاجرم

بعد از شهید شدن چندی از مسلانان و بکار آمدن جمعی کشر از راجیوتان راحه و قاسم خان از کال بی عزتی جان مفتی را از سعرکه بدر بردن غنیمت دانسته در قطره زنمي ً راه فرار از باد سبقت بردند و نقد حیات چند روزه را از جمله مغتنات انگاشته بکال بی ناموسی خود را زنده انگاشتند ـ بهادران موکب اقبال تا سم چار کروه بدنبال بزیمتیان تاخته جمعی انبوه را در طی راه مسافر آن جهان ساختند و چنس بسیار و غنایم بیشار بدست آورده مظفر و سنصور بمنزلگاه خویشتن مراجعت نمودند ـ شایسته مرتبه ٔ ظل الـُمهی و سرافراز اورنگ جهان پناهی بعد از چهره نمائی شاهد فتح وظفر قرين دولت واقبال مظفر ومنصور ببلدة اوجين رسيده ظاهر قصيم مذكور را مركز رايت ظفر آيت ساختند و بعد از يک مقام رو بسوى دارالخلافه نهاده كوچ بكوچ مرحله يم گشتند - چون حقيقت اين معنى از عرايض صوبدداران ناحیت معلوم رای عالم آرای شد در موضع بلوچ پور استاع این قضیه نابنگام اتفاق افتاده باعث كدورت مطلع انوار صفوت و صفا يعنى آئينه خانه ً ضمير منير گردید ـ دانستند که فرزندان سعادتمند وثایق عهد و پیهان بمیان آورده از فرمان پذیری قهرمان خرد بیرون رفته اند و در پیشبرد کار بسمدست و بسمداستان و یار و مددگار یکدیگر گشته بنگامه آرای طغیان و خروج شده اند ، بی توقف از بهان منزل بتكليف شاه بلند اقبال معاودت فرموده نهم شعبان سنه بزار و شصت و بشت ساحت مستقر التخلافه را از فیض نزول اشرف برکت اندوز سعادت جاوید ساختند ـ بمجرد رسیدن آن جا بتهیه ٔ لوازم یساق و تجهیز عما کر منصور پرداخته در ترتیب افواج ابتهام تممام بجا آوردند ـ و بیست و پنجم ساه مذکور جنود ظفر آمود را از مستقرالخلاف دستوری پیش داده بهر یک از امرای عظام و مردم بادشاهی درخور مرتبه و حال خلعت و اسپ و فیل با یراق سیمین و کمر خنجر و شمشیر مرصع که این مقام به تفصیل آن بر نمی تابد مرحمت فرمودند ـ بعد از آن قوت الظهر خلافت سلطان مجد داراشکوه را به تشریف خلعت خاصه با نادری تکمه ٔ لعل و مروارید و شمشیر و گهپوه مرصع و رته کم از روی شگون و راه حسن فال کشورکشایان این افلیم در وقت توجه به تسخیر سمت جنوبی برای سواری سی گزینند و دو اسپ خاصه یکی با زین مرصم و دوسین با زین طلا و فیل با یراق سیمین و پوشش مخمل زربفت و ماده فيل سرمايه " اعظام و آكرام بخشيده بنگام رخصت كه في الحقيقت ملاقات آخرين

و رخصت واپسین بود بحکم غلبه افراط محبت آن جان جمان را چون روح روان تنگ در برگرفته زمانی دراز در آغوش عاطفت داشته رایحه ٔ حیات جاوید بمشام امید رسانیدند ـ پس از آن که آن والا گهر درج دولت و اقبال بنا بر ادای حق سپاس عواطف و مراحم بی قیاس خاصه این مایه عنایات نمایان تسلیات و سجدات شکر يجا آورده خواست كم روانه مقصد شود سمت اشرف بهمراهي بدرقه تاثيد اللهي گاشته دست بدعای استدعای ظفر آن بلند اختر از عطا کدهٔ فضل و افضال نامتنایی برداشته از روی خلوص نیت و صدق طویت اجابت این درخواست از درگاه محیب الدعوات مموده رو بقبله استاده فاتحه باکهال رقت و توجه خاطر خواندند. و از کال عنایت و غایت مراتب شفقت مقرر کردند که هم از دروازهٔ کتهرهٔ نقره قرین دولت و سعادت بر رته سوار شده گورکه ا دولت را برای شکون فتح و نصرت بلند آوازگی داده روانه ٔ سمت مقصد گردد ـ چون فرموده بجا آمد و آن والا گهر بدستور مذكور سوار شده امراى عظام و بندباى بادشابي بمكل باندازهٔ قدر و مقدار و فراخور قرب و منزلت در کمال ادب و اندام باله وار اطراف آن ماه تمام را فراگرفته و دیگر سنصبداران بیشار از یمین ویسار از برقنداز و باندار و نیزه دار در رکاب سعادت و همچنین سائر لوازم این مقام که بحلیه ٔ حسن توزک و ترتیب مزید آرایش و پیرایش پذیرفته بود قدم براه نهاد اعلمی حضرت از مشابدهٔ این حال در لجه محرت فرو رفته تا برآ. دن از دروازهٔ خاص و عام بتکیه ٔ عصا ایستاده نظر فیض اثر وقف تماشای جال آن ماه اوج اقبال داشتند ، غافل از آنکه ارادهٔ جناب اللهی و اقتضای قضا بام دیگر متعلق گشته از رنگ آمیزیهای نیرنگ تقدیر معامله رنگی غریب بر آرد و وقوع این معنی باعث فساد نظام عالم و شورش احوال دارالخلافه ٔ بنی آدم گردیده خلعت خلافت از آن حضرت خلع نمایند و بوسیله ٔ این بنگاسه چارقب سلطنت ربع مسکون از آن عزیز کردهٔ حضرت عزت انتزاع نموده بدیگری می پوشانند چنانچ، حقیقت آن عنقریب بر اصحاب بصیرت از سیاق کلام ظهور یافته باعث حيرت ارباب خبرت ميكردد ـ القصه بعد از رخصت شاه بلند اقبال چون ملاحظه وقت ضرور بود زینت افزای سرادق عز و تمکین بادشاه زمین و زمان ملکه معظمه صاحبه مكرمه ناموس العالمين بيكم صاحب نامه عاطفت مضمون بجهت اطفاى ناپرهٔ فتنه و فساد بقلم آورده مصحوب فاروق بخشی ٔ سرکار خود ارسال داشتند ـ

نقل نامه عبيكم صاحب

"أز آن جاكه مرتبه ظليت اللهي نظر بعموم كالنات مقتضي " پايه " نگابهاني است بر بادشابان عظیم الشان که متحملان بار امانت خلافت اند لازم است که نسبت بكانه برايا و رعايا كه سمه رمه حضرت پروردگارند دقية، از دقائق مراعات طرف حایت ایشان مهمل و معطل نگذاشته در بهمه باب لوازم پاسبانی بجا آرند ـ الحمد لله كه اعللي حضرت عموم اوقات فرخنده ساعات شبان روزي را بعد از اداي وظائف طاعات بابتهام نظام سلك وسلت مصروف داشته بسمواره توجه اشرف بمعموري و امنیت مملکت و رفاهیت خلائق مبذول میدارند و از مبادی احوال فرخنده فال تا حال پیوسته بر وفق احکام کتاب و سنت حضرت خیرالانام اطاعت حضرت رب العزت پیشه نموده شیوهٔ که شبه بل مشتبه به بیروشی و بیطریقی باشد از پیچکس قبول ندارند ، على الخصوص از فرزندان سعادتمند كه آراسته بمزاياي ادب و اخلاص اند ـ درین وقت که بسبب وقوع هرج و مرج که خاصیت ایام فترت و از لوازم مابیت امثال این اوقات است از زیاده سری فتنه پرستان وبن و سستی بکشاد و بست امور ولایات نزدیک و دور راه یافته ضرر کلی عاید حال رعایا و ضعفا گشته تلافی و تدارک بی اندامی اشرار نابکار و ترمیم احوال دل خستگان و ستم رسیدها منظور نظر فیض اثر است بگفته ٔ نافرسودگان روزگار که نه عقل آزمونکار دارند نه خرد آموزگار سهیج فتنه و فساد گشتن و ارتکاب بر افعال ناصواب نموده در صدد ضرر جان و مال و ناموس سپاهی و رعیت که سمگی مسلمانان پاکیزه اعتقاد صاف دین الد درآمدن و از ملاحظه صوابدید بنگام و ایام اغاض عین نموده تجمیز جیوش و حنو د و تسویه ٔ صفوف مصاف با برادر کلان و ولی عمد بادشاه جمان که در ظاهر و باطن مبارزت بقبله ٔ کونین است پیش نهاد سمت ساختن از آئین حق پرستی و خدا شناسی و رسم و راه سعادت کیشی و دور اندیشی بسیار بعید است ـ باید که آن برادر کامگار خود را بوادی صدق و ارادت و حسن اعتقاد نزدیک ساخته و سر تا سر احكام را از ته دل و جان بقبول تلقى نموده در اظهار لوازم اخلاص و شرايط خلوص یکرنگی ایستادگی نمایند و از سوء خاتمت مقابله ٔ ولی نعمت و بقتل رسیدن مسلمانان طرفين در ايام فيض نظام رمضان الذي انزل فيه القرآن احتراز واجب دانند ـ و در پر مقام که رسیده باشند توقف ورزیده بر مکنون ضمیر و مرکوز خاطر آگاه

سازند که مطابق خواهش شریف حقیقت بعرض اقدس رسانیده جمیع امور ساخته و پرداخته آید .''

چون فرستاده رسید و مکتوب برسانید و مقارن آن احوال خبر رسیدن شاهزادهٔ کلان بدهولپور و قائم بمودن گذرهای دریای چنبل که نشیب و فراز و شکستهای تنگ گذار دارد ، نیز گوش زد آن والا جاه گردید ، برنگ باد وزان و برق فروزان روان گشته برهنمونی زسینداران آن حدود براهی که برگز قدم لشکر ظفر اثر بر سبیل راهگذر آشنای آن سرزمین نشده بود شباشب از آب مذکور که عاقش در آن مکان تا بزانو بود ، عبور نموده رسول مذکور را دستوری معاودت داده عرضداشتی در خدمت اعلی حضرت باین مضمون ارسال داشتند:

نقل عرضداشت

"بعرض اشرف حضرت ظل سبحاني خليفة الرحاني ميرساند كه جون اختيار روائي امور ملکی و مالی بآن حضرت نمانده و مواد استقلال و تصرف شابزادهٔ کلان در حل و عقد امور جهانبانی از آن گذشته که بشرح و بیان راست آید لاجرم بوسیله ٔ مزید اعتبار و علت دوام تسلط و اقتدار همواره در ایذا و آزار نیازمند بوده مدار کار بر پیش رفت خواهش طبع خویش نهاده آنچه متضمن فساد بلاد و عدم صلاح عباد بود. بعمل سی آورد و راه منافع از هر سو بر روی خیر اندیش مسدود ساخته خواست که باین طریق ابواب مداخل خزانه ٔ دکن که قلت زر آن علت خرابی و پراگندگی ٔ لشکر است بر روی روزگار این رضاجو فراز نموده چنانچه در عین وقت کار که حسبالحکم لشکر بر بیجاپوریان کشیده بصد بزار سعی کار بر آنها تنگ ساخته در مضیق قبل داشت و نزدیک بود که پیشکشی گرانمند بگیرد یا همه را مستاصل مطلق ساخته بی جا و بی پا کند سزاولان شدید بطلب لشکر بادشاہی فرستادہ نہانی کسان خود را بقصد تسلی قلب و استالت خاطر اہل بیجاپور تعین نمود ۔ وقوع این معنی و خبربای مختلف کوفت اشرف موجب خیره چشمیٔ غنیم گشته وین و فتور تمام در مبانی ثبات دلاوران لشکر راه یافت . و بنا بر این مصلحت که عین مفسده بود آکثر مردم سر خویش گرفته بهر طریق و هر طرف ستفرق گشتند ـ اگر خدا نخواسته در ملک غنیم چشم زخمی عظیم بلشکر ظفر اثر میرسید در سائر اقلیم سبعه

شهرت یافته موجب خفت دولت پائدار میشد و یقین که تلافی و تدارک آن از حیّـز امکان و قوت اقتدار اشرف بیرون بوده از عدم عاقبت اندیشی شاهزادهٔ کلان عمرها صورت نمي بست ـ بكرم اللهي نيازمند صاحب اين حال بود ك، باوجود بی مددی اعوان و انصار دل بر کارگری تائید اللہی بستہ و نظر بر راہ عقدہ کشائی اقبال کشاده ابل عناد را سر کوفته و گوش تافته بعد از فوز مطلب با خیل سعادت صحیح و سالم از حدود آن سلک گذاره نموده باورنگ آباد رسیده ـ و باوجود این مایه بی مددی و کار شکنی اکتفا نه نموده بی سابقه ٔ تقصیر و اندک بیروشی و لغزش كه مستلزم في الجمله كم لطفي و سزاواركم توجهي ً أن حضرت بود، باشد محال برار از جاگیر سمچو منی درست اعتقاد رضاجو تغیر نموده تنخواه طلب آن چنان ناخلفی که بی موجب سر از دائرهٔ انقیاد برآورده مصدر گوناگون بی ادبی و فساد گردیده بود نمود ـ و بر وفق ارادهٔ ناصواب سمگی مطلب صحیح داعی ٔ دولت خواه را بطریق ناشائسته خاطر نشان اشرف کرده جسونت سنگه را با لشکری گران سنگ بقصد انتزاع مختصر ملکی که نامزد نیازمند شده بود فرستاده قصد آن جموده که بهر صورتی که رو دېد و بهر طريق که پيش رود قطعاً ناخن تملک خبر انديش در محال متعلقه ً بادشاهی بند نگشته یک کف دست زمین سم در قبضه ٔ قبض و تصرف خیرخواه نماند ـ چون مجاری احوال بدین منوال مشاہدہ افتاد و سیاق کار بدین نہج سلاحظہ گردید و آن حضرت از روی بی اختیاری مطلقاً باختیار او شده مؤید تفتیش امور ملکی نمی شوند و سائر فرزندان را بگفته ٔ او دشمن انگاشته بهرچه تجویز می نماید فراسین صادر می فرمایند ، پاس ناموس غیرت بر ذست همت گرفته بخاطر قرار داد که خود را بسعادت ملازمت اشرف رسانیده حقیقت معامله را بوجوه معقوله خاطر نشان أشرف سازد ـ راجه جسونت سنگه از ورود و صدور این مرید خبر یافته بتحریک کال بی سعادتی بنگام کوچ سر راه بر عبور خیل اقبال گرفت ـ ناچار طریق تنبیه و گوشهال این کوتاه اندیش فراپیش گرفته آن سست رای را که خار مانع سرراه شده بود شکست سخت داده از راه بر خیزانید ـ بر رای عالم آرای ظاهر است که اگر سوای دریافت ملازمت ارادهٔ دیگر می بود بدست آوردن او و سمراهانش که بحال تباه و روز سیاه یی سپر وادی هزیمت شده بودند چه قدر کار بود ـ اکنون شنیده می شود که شاه بلند اقبال لوای خصومت برافراخته بارادهٔ مقابله بدهولپور رسیده آند چون مواجه، ایشان با همچو من غنیمی لشکر شکن بهیچ وجه صورت بستنی و نقش مرادش با مثل من حرینی پر فن اصلاً درست نشستنی نیست صرفه درین است که معامله را بطرح انداخته چندی بصوب پنجاب که در تیول ایشان مقرر است شتافته خدست حضور اقدس باختیار این مرید مرشد پرست واگذارند بعد ازین بهرچه رای عالم آرا اقتضا تماید بعمل خوابد آمد _''

پس از فرستادن عرضداشت شاه مظفر لوا بنابر نوید دریافت مقصود که از اشارت سرایا بشارت دولت جاوید یافته بودند بترتیب افواج پرداخته سمعنان دولت و بخت روی سمت بناوردگاه نهادند ـ"

اييات

بر آمد به پیل آن یل ِ ارجمند چو خورشید بالای کوه بلند

بجنبید لشکر بلرزید خاک شد از نعل اسپان زمین چاک چاک

بگردون شد از نای زرین خروش بدریای لشکر در انتاد جوش

رسیدند لشکر باشکر فراز زمانه در کینه را کرده باز

سهاه از دو جانب صف آراسته زمین آسان وار برخاسته

اگرچه از جانب دیگر دارا شکوه نیز بترتیب افواج والا بر طبق ارشاد خلیفه و زمین و زمان که مرشد دین و دنیای ابل سعادت و ربنهای معاد و معاش ارباب ارادت است پرداخته از مغولان نبرد آزمای مرد افگن و راجپوتان آزرم دوست فرار دشمن و افغانان و شیخ زادبهای صف شکن که اگر بمثل در بزم رزمگاه عنان خفیف و رکاب سبک سازند از بیم ضرب دست و زخم تیخ گران سنگ ایشان اسفندیار روئین تن بیل رستم تهمتن بسبکی بزیمت تن داده عار فرار بخود قرار دبد و اگر فیالمثل خدنگ راست آبنگ ایشان راه بالا پیش گیرد بر آئینه بسهم آن بهرام خنجر گذار از

داثرهٔ چنبر چرخ زجاجی بیرون رود در براول و چنداول و برنغار و جرنغار تعین نموده خود بطریق تمکن و ثبات در سراپای پیکر قول مانند روح به نیروی شجاعت و دلیری در قلب تمکن گرفته همگنان را نیرو میداد و بمجرد رسیدن سر پلم از جلادت ارثی چون شیر یله بر قلب خیل شاہی حملمای مردانه نموده تا ممکن و مقدور داد سعی و تلاش داد ـ اما چون مشیت جناب اللهی بر آن تعلق گرفته بود که ادبار آسانی شامل حال او گشته بخت زبون و طالع واژون محیط روزگارش گردد و سلک و دولت باین سزاوار مکارم تاج و تخت ارزانی شود ، لاجرم ابواب بلیه ٔ جلیه بر روی وتتش مفتوح گشته از بر چهار جانب جنود غیبی بقهر و طردش برخاست و راه نزول حوادث آسانی یکباره برو کشاده کار بجای رسید که دوست و دشمن خویش و بیگانه سر رشته ٔ مروت از دست فروهشته قاصد جان و مالش گردیدند ، بمرتبه ٔ که سائر طبایع و ارکان و بسایط و مرکبات کون و مکان از ذره تنا خورشید و ماه تا مابی در مدد سواخوابی ٔ این والا جاه و مقام انتقام آن سلطنت پناه در آمدند ـ لاجرم سمه سرداران بیکبار نشانه ٔ تیر تقدیر گشته در دم از صدمه ٔ قهر السهی بنجوی نیست و نابود گشتند که پنداری اصلاً بر روی زمین نیامده بودند . و پیش از آن که بعضی جوېر مردی و حمیت آشکارا نموده داد شهامت و دلیری دېند ، سمه بزخمهای توپ و تفنگ یکجا سر بر خط فرمان اجل نهادند . و حقیقت این واقعه از قرار واقع و شرح این معنی مبهم آن که چون کتایب افواج بر دو طرف که باعتبار تراكم چون امواج دجله و جيحون از حد حصر و احصا بيرون و بحسب شهار چون خیل ستارگان از شهار افزون بودند کوه و بامون را فروگرفته دشت و صحرا پر شیر و بېر و پلنگ و پژېر گردید و گورکه ٔ سطوت و دماسه ٔ دولت که از صدای رعد قوی صولت تر بود بر فیلان عربده گر که سحاب آسا روی زمین را فرو گرفته بودند بغریدن در آمده زلزله در زمین و زمان انداخت سوار و پیادهای طرفین مانند سپاه دو رنگ شطرنج در عرصه کارزار برابر یکدگر یسال بسته تویهای راست آهنگ درست انداز دور رس اژدها نفس را که بدسی عالمی را برهم زند زیور زمین مصاف گردانیدند ـ نخست از آمد و شد سفیر تند یی تیز رو تیر پران و پیک گرم تگ تفنگ خروشان که مدار گفت و شنید دلیران بر آن است سر جنگ و مجادله وا شد و بنوز کار بسرزنش و تغیر شمشیر و حرف یهاودار دلخراش خنجر بیفاره تند و تیز

کناره نرسیده که تیر جمهندهٔ بان بآبنگ برهمزنی درسیان شیر دلان پلنگ افکن بموشک دوانی درآمد و زنبورک بنیاد نیش زدن نموده گجنالها از بالای پیلان مست عربده جو سرکوبی دور و نزدیک آغاز نهاده دود از نهاد و گرد از بنیاد اکثری از بهادران برآورد ، چندانکه بنگامه کرخونی تیخ دم سرد و نوبت تیز زبانی سنان دلجوی جانستان در رسید و کار از دستبازی و یکه تازی گزشته معاسله بکین توزی و جلادت اندوزی جملگی افواج طرفین کشید و پلنگان سخت کوش که جز در کنام قربان و نیستان ترکش آرام نداشتند باستقبال بژبران بیشه جدال و قتال پیش آمده تیخ جلادت از نیام تجلد و تهور برکشیدند و بهادران پر دل کم براس مانند شیر ژبان و ببر بیان خود را در عرصه رزم انداخته از گریبان کشی اجل و تقاضای خون گرفتگی باهم دست و گرببان شدند و ثابت قدمان عرصه پایداری بادپایان آتشین لگام را گرم عنان ساخته بانداز دستبازی در عرصه نبرد پالشگری آغاز نهادند و آشنا و بیگانه از بر گوشه کهان طعن زه کرده بارادهٔ ستیز و آویز پیغ سرزنش را بفسان جنگ دادند و علی الخصوص چشم و چراغ انجمن سروری دل و تیخ سرزنش را بفسان جنگ دادند و علی الخصوص چشم و چراغ انجمن سروری دل و زیرهٔ پانگان دلاوری و دلیری شاپزاده مجد مراد بخش و

ابيات

بمیدان مردی چو غدّرنده شیر نهنگی بدست اژدېای بزیر

کهان بسته و ترکش آراسته جوان شیری از نیستان خاسته

مرصروار فیل سوار خود را بمیدان صفوف انداخته بنای محکم مهم سازی بر میانجی شمشیر قاطع خود گذاشته و صفحه سیدان ستیز را که از شور داروگیر محدار روز نشور و روکش عرصه رستخیز شده بود کارستانی نموده بزخم دو تیر بر رو کامگاری یافته ازین رو تازه روئی ابد حاصل نموده مانند شمشیر مرد افکن در عرصه جانبازی جوهر مردی و معنی دلاوری آشکارا نموده محضر شجاعت و طومار شهاست را بمهر زخمهای نمایان رسانید ـ درین حالت دلیران شیر دل پیلتن که بر خلاف شیران و پیلان بیشه بی اندیشه خود را بر دریای آتش میزنند بل مانند

باد صرصر گذار از بحر و بر و کوه و در برابر دانسته بنا بر کال عدم بیم و باک از بوار و ہلاک نمی اندیشند ۔ خصوص داؤد خان ملازم دارا شکوہ درین پلہ نیز از قضا حذر ننموده بآن بادشاه زادهٔ والا تبار روبرو شد و بضرب پیلک زرهبر و ناوک دلدوز و تیغ جوشن در مغفر شگاف بر فرق و پلک بر حدقه ٔ سِمرابان آن عالی مقدار دوخته ترکّ و تارک و سر و پیکر همگنان را از هم گسسته صفوف ایشان را از یکدیگر شگافت و فیل سواری آن پلنگ صولت و شیر سطوت را که از کثرت زخم تیر چون فیل مرغ پر برآورده بود از روی تسلط بر گردانید ـ و از جانب دیگر بژبر بیشت جلادت آنهنگ بحر شجاعت خان حقیقت نشان بی ربو و رنگ رستم خان بهادر فیروز جنگ که اسمش بر حقیقت مسمیل دلالت حقیقی مطابقی داشت به نیروی ذاتی و بهادری جبلی چون کوه پا بر جا قدم ثبات و قرار استوار ساخته کارستان نمایان در عرصه کارزار بر روی کار آورد و مانند تیغ بیدریغ بکارزار درآمده ترددات نمایان خود را روکش کارنامه ٔ رستم و اسفندیار گردانید ـ و بدستبرد نمایان و حمامهای متواتر چندین تن را بی سر و جمعی کثیر را زخمدار از پا در آورده جوېر حدت اصلی آشکارا ساخت و به نبروی تائیدات ربانی و تقویت آسانی نصرت و فرصت یافته به نهایت غلبه و کال قدرت فوج پیش روی خود را برداشت ـ و سمچنین از اطراف و جوانب بیاده و سوار به پیکار مردم روبروی خود رو در آورده بکاوش خنجر بای آبدار چشمه چشمه خون بر زمین ریختند و بهیئت مجموعی حمای آورده چندان ایستادگی و پائداری مجا آوردند که قلیلی در گرد و پیش فیل سواری شاه نصرت پناه تاج خلافت را گرامی در ید اورنگ زیب بهادر مانده دیگر اکثر مردم طریقه ٔ فرار مسلوک داشتند ـ در این وقت آن شهسوار برگزیده جو بر بمای گوبر مردی و شیری و حرز بازوی دلاوری و دلیری طراز عرصه مصاف آرائی کلید مخزن کشور کشائی:

نظم

ببر جوشنی سبز چون نوبهار بزیر ابلتی تند چون روزگار بهر جا که شمشیر او کار کرد یکی را دو کرد و دو را چار کرد نه بیم از خدنگ و نه باک از سنان قضا را به تسلیم داده عنان

بتحریک ہمت والا و رسوخ عزم جزم با فوج عان موج بمدد افواج برہم خورده و باعائت و امداد برادر بی جا و بی پا شده رسیده گرد از زمین مصاف برآورد و از جویبار و سرشار شمشیر آبدار آب بر آتش شعله خیز ستیز زده التهاب آن را فرو نشاند :

ابيات

برآمد ز قلب دو لشکر خروش رسید آسان را تیاست بگوش

دو لشکر نگویم دو دریای خون به بسیاری از ریگ دریا فزون

> دویدند برہم یلان بیدریغ چو جوہر بدندان گرفتند تیخ

بقصد دلیران کمان در کمین ز جوہر در ابروی شمشیر چین

اتفاقاً در آن عرصه گیرودار که کشاکش کمند دلیران روکش جذبه زلف پرخم دلبران و کبان و ترکش پر تیر دلاوران رشک ابروی دلجوی مهوشان و صف مژگان دلدوز خوبرویان شده و از بس جوش خون تا بکمر رسیده پیکانها برنگ لعل پیکانی و از آن رو ترکش کان بدخشان گشته یکایک ضرب جراحت منکر تفنگ بر بازوی خان فیروز جنگ رسیده نزدیک بود که بهانجا از پا درآید اما بمحض نگهبانی عنایت ربانی دمی چند سالم مانده از غایت غیرت شجاعت بتحریک این حرکت نابنجار از فیل فرود آمده بر اسپ سوار شده باکبال قهر و غضب از روی کین توزی بر فوج پیش روی خود تاخته جمعی کثیر را در عرصه دار و گیر از اسپ حیات پیاده نموده بخانه ممات فرستاد ـ با آنکه زیاده بر بیست تن در آن وقت نازک بهمرابیش نرسیده بودند برژم رستان کام از اعدای خود گرفته مصدر ترددات نایان گشت ـ و مانند کوه پا بر جا قدم ثبات استوار ساخته و از راه شجاعت بسان

کوه در ژیر تیغ پائداری نموده باوجود زخمهای منکر چنانچه باید تمکن ورژید و درین صورت حقیقت سربازی و جانفشانی مجسم و مصور ساخته با صد هزاران نیکنامی بدرجه شهادت رسید و بهمچنین راو ستر سال باده و راجه روپ سنگه راتهور و راجه شیو رام گور و ارجن وغیره سرداران راجپوتیه که بسمه سرداران کار آزمودهٔ مصاف ، دیده و دیگر امرای نامدار تهور شعار که آسان آسا سراپا زهره و چون کرهٔ زمین بسمه تن دل و گرده بودند بعد از ترددات نمایان جان از گرداب فنا بیرون نبرده در معرکه دلاوری رایت نیکنامی برافراختند و دیگر جمعی کثیر از ابل اسلام از سرخی شهادت رو سفیدی دریافت این سعادت که غازهٔ چهرهٔ مردمی و سفید روثی مردانست آراسته و بیراسته بزفاف حور عین شتافتند و

ابيات

چو دارا چنین دید رفت از شکوه بجنبید با لشکری بسمچو کوه به تندی بر آن پیل تن راند پیل چو ابری که آید بدریای نیل دو دریا دگر بار جوشنده گشت بهر سوی سیلی خروشنده گشت

مردان صاحب جوهر از طرفین مانند شمشیر خونریز جوهر ذانی خود را آشکارا نموده پنجه در پنجه یکدگر افکندند و از فرط کشاکش در کشش و کوشش سر رشته پائداری از دست نداده بهان طریق می آویختند تا آنکه داراشکوه از غایت اضطراب و بیچارگی آئین سرداری فروهشته از راه نیامد کار و بی مددی طالع از توپ خانه خود گذشته فیل پیش راند و با جمعی از سادات بارهه و یکه تازان مغول در آن بحر طوفان خیز آتش که از شعله فشانی اژدهای پران بان و تیر و توپ قیامت آشوب شش جهت را گرفته بود خوی سمندر گرفته غوطه خورد و در عرصه زد و خورد که وقت تردد و مقام انتقام بود توپخانه خود را معطل ساخته گرفتار باران مرگ که از رگ ابر پلارک بر سر خون گرفتکان اجل رسیده در ریزش بود ، گردید .

ابيات

شتابان دو شاه از دو سو بیدرنگ دل بر دو جوشان زصفرای جنگ دو صف چون مژه درهم آویختند چو چشان عشاق خون ریختند زمین و زگرد زمین گلین گشت چرخ و زمین آبنین

ملخص سخن در آن میدان فساد و عناد تا کران سحاب احل کله زده و ابر ہلاک تتق بستہ و از رگ ابر بلا یعنی پلارک مرد افکن باران خون بر عرصہ ً چمنستان کارزار می بارید و از میغ دیگهای جوشان و توپهای خروشان صائقه عالم سوز بر خیابان صفوف مصاف می افتاد و از سوی دیگر افروزش برق تیغ بیدریغ از نیام دلاوران خرمن َ مِنت تیره روزان یکدیگر می سوخت و بارش تگرگ آتشین از تفنگ رعد آبنگ برقندازان مزرع حیات مرده دلان دربهم میکوفت ـ و در بر گوشه از قوس قزح کانهای بلند خآنه کمین کشایان ژاله ٔ تیر زود گیر چون اجل پران بر واز درآمده بود و سمه جا بیدستان ترکش راست کیشان از سرد سهری زسهریر سرگ در غیر سوسم خزان گرم برگ ریزان شده از بر طرف دلیران تهور شعار از سر بیباکی در سایه ٔ سروستان نیزهای قیامت قامت خرامان شده به کلکشت سوسن زار سنانهای برجه وانستان درآمده از فرط ابتزاز تهور آغوش شوق بر کشاده سهی قدان ناوک دلجوی را مانند دلبران سرکش در برکشیده بر لاله ستان خون می غلطیدند ـ و در آن میان احیاناً گلمهای زخم بی تکاف بر سر زده دسته دسته سوسن دشنه ٔ سیاه تاب و نیلوفر خنجر شاداب بی سالات حریفانه بر کمرگاه یکدیگر سی خلانیدند .. و چندی از مردمان شیر افکن از طرفین باین روش دست تنگ در آغوش کشاده شابدان جراحتهای خون گرم در آورده مخاک و خون تا باسداد روز نشور خفتند ـ و بسی ېۋېران شىر اوزن صيد غمزهٔ آېوان شىر شكار يعني چشم جوېر خنجر زېرابدار گشته دیدهٔ طمع از زندگی بستند ـ و چندین دلاوران تهور شعار گرفتار غنچه دبانان ناوک

خونخوار و اسیر کمند پرخم ا دلآویز نیزهای صنوبر قامت شده خیرباد جان گفتند ـ قضا را درین اثناء از آن جا که کارگربهای بخت موافق و یاوربهای اقبال مساعد است بعضی امرای بادشاهی بکارفرمائی نفس اماره در عین گرمی کارزار از مراسم اقامت چلوتهی کرده توفیق نیافتند که مصدر امری شوند و جمعی که بوسیله ٔ نفاق از آسیب جنگ گزندی نیافته سلاست مانده بودند ، رو ببادیه ٔ فرار نهادند و زیاده بر سی چهل نفر گرد و پیش سواری دارا شکوه نماند و بقیه مردم عنان استقامت از دست دادند ـ لاجرم آن سلطان آشفته روزگار بی اختیار از جاه و مال حرمان نصیب افتاده رضا بقضا و مرضیات اللمی داده از روی بیچارگ و اضطرار عنان باز گشت را مثنی ساخته ثبات قدم را خیرباد گفت و خیمه و خرگاه و سائر اسباب و سرانجام دولت را بتاراج غارتگران داده قریب بشام باضطراب عمام داخل اکبر آباد گشت و زیاده بر یک یهر شب در آن مقام نیز توقف مناسب ندانسته راه لاهور پیش گرفت ـ همدست ید قدرت عزیز کردهٔ جناب عزت بادشاهزاده مجد اورنگ زیب بهادر با فر سلیانی و شوكت صاحبقراني چيهرهٔ دولت برافروخته و اسباب جاه و جلال برافراخته برسم و آثمن شایان و توره و توزک نمایان در قرارگاه بزیمتیان نزول نموده مراسم شکر اللهي بجا آوردند ـ و از آن جا بدو كوچ بباغ نور سنزل تشريف آورد. ظاهر اكبرآباد را مضرب خیام نصرت ساختند و سائر ارکان دولت و اعیان مملکت با خویشان و منتسبان بقدم الهاعت پیش آمده جمیع امرای عظام و مردم معتبر درگاه بآن حضرت والا مرتبت افتدا مموده سعادت ملازست لازم البركت دريافتند ـ و گروه گروه مردم بطمع اضافه منصب سررشته وفاداری از دست داده رعایت نمک خداوند قدیم بر طاق بلند گذاشتند ـ چون بی حقیقتی مردم و بظهور نرسیدن آئین سلوک و دلگرمی که از بادشاه زادهٔ مظفر و منصور توقع داشتند باعث کدورت و ملال خاطر اشرف گردید لاجرم خان حقیقت نشان مقرب آلحضرت فاضل خان که بمزید اعتبار و وفور اعتباد يسبب محرميت و حفظ اسرار سلطنت از اقران امتياز داشت با فرمان عاليشان نزد شاه نصرت دستگاه فرستاده و بعضی پیغامهای زبانی نیز دادند ـ خلاصه مضمون فرمان عالیشان آنکه

^{..} پرچم - قلمي - (و - ق) -

فرمان عالى شان

"پچون کوکبه جاه و جلال آن فرخنده کوکب برج اجلال را در نزدیکیهای دارالخلافه اتفاق نزول افتاده و خبر قرب وصال و وصول آن یوسف کنعان اقبال و قبول که در مدت دوری ضروری از ملازمت قبله حقیقی و خداوند مجازی خویشتن حرمان نصیب و بی شکیب بود بنواحی این مصر عزت رسید بحکم استیلای شدت اشتیاق که لازمه بعد عهد فراق و مقتضای قرب وصال است خاطر اشرف بی اختیار بدریافت لقای فرخندهٔ آن خجسته اطوار آرزومند است به باوجود غابه افراط محبت اشرف و استیلای اقتضای شدت شوق آن فرزند کامگار توقف آن قرة العین خلافت درین نزدیکی بغیر از سخت جانی و سست سهری دیگر چه تصور نموده آید ـ اگر بکارگری طلب صادق و از راه تعظیم و تکریم والد ماجد پای ارادت در رکاب سعادت آورده رهگرای وادی آرزو گردد از فیض سلاقات این نیازمند درگاه اللهی که دوباره زندگانی از سر نو بهالم وجود آمده سعادت اندوز گشته چهرهٔ شادمانی را بضیای جاودانی برافروزد بهالم وجود آمده سعادت اندوز گشته چهرهٔ شادمانی را بضیای جاودانی برافروزد بهاله کلید کشت یا دولت دو جهانی تمتع و برخورداری یافته کامیاب مرادات صورت و معنی خوابد گشت ـ"

چون خان والا مکان فرمان سعادت عنوان را با پیغاسهای دبانی رسانید سمه را بسمع قبول اصغا نموده و آداب اطاعت و انقیاد بجا آورده در جواب بدین مضمون عرضداشت ارسال داشتند ـ

جواب فرمان

"مراسم سجدهٔ شکر و تسلیم و لوازم تعظیم و تکریم بجا آورده بعرض میرساند که فرمان فرخنده عنوان مشتمل بر کیفیت آرژومندی خاطر فیض مظاهر بزود رسیدن این پروردهٔ نعمت و برآوردهٔ تربیت بزمین بوس حضور فایض النور شرف صدور و عز ورود یافت ـ از دریافت مضمون اشفاق مشحون آن جریدهٔ فیض که بر کلمه اش سرمایه ده انوار برکات و بر فقره اش بیرایه بیرای حیات بود سرتا سر صفحه خاطر ژینت جمعیت و طراز شگفتگی یافته روکش نسخه رنگین بهار گردید ـ فروغ آن آیات رحمت و شمول نشاة عاطفت از سر نو پرتو وصول بر بام و در طارم دماغ گسترده سرشار نشای طراوت و مسرت ساخت ـ شکر این عنایات تازه و مرحمت بی اندازه که سرشار نشای طراوت و مسرت ساخت ـ شکر این عنایات تازه و مرحمت بی اندازه که

از ظرف طاقت تحریر و تقریر بیرونست از تنکی دستگاه لفظ و معنی چکونه بتقریر زبان کسرت بیان راست آید ـ

مصراع

ہم مگر لطف شہا پیش نہد کامی چند

الحمد ته و المنت که خاصیت صدق ارادت مضمر و خلوص عقیدت مکنون در ضمیر منیر آن حضرت جای خود کرده بتازگی فروغ ظهور از نهانکده باطن بر روی بروز انداخت و از سلسله جنبانی و اقبال آمانی و فیض خوابش جسمی و جانی بفور کال عنایت حضرت ظل سبحانی رسیده گلشن مراد و امید را شگفته و خندان ساخت اکنون که کار از اظهار عواطف رسمی و مراسم ظاهری گذشته بخوابش حقیقت رسیده و رایحه التفات معنوی بمشام آرزو فایز گشته باعث مزید حیات گردید ، امیدوار است که اسباب مواصلت این دور افتاده در وقت مسعود و ساعت سعادت آمود دست بهم دبد و از فیض قدمبوس مبارک آن حضرت که فی الحقیقت برکت روزگار و آیت رحمت پروردگار آند و روزگار آن انتظار این وقت و آرزوی روزی شدن این روز داشت بر مراد خاطر فیروز گشته از تجلی دیدار فایض الانوار روزنه دیده منتظر را داشت بر مراد خاطر فیروز گشته از تجلی دیدار فایض الانوار روزنه دیده منتظر را روکش دریچه مشرق سهر انور سازد زیاده ازین دراز نفسی و کوته اندیشی میداند ـ "

خان مذكور شاد كام مراجعت نموده حقیقت حال بعرض اشرف رسانید و عرضداشت از نظر فیض اثر گذرانید ـ خدیو عالم خدایگان دارالخلاف، بنی آدم از آداب اندیشی و سعادت منشی آن كامل النصاب تام النصیب قرین مسرت گشته روز دیگر اشتیاق زیاده از حد نموده خان معز الیه را با تحف و جوابر گرانمایه باز فرستادند و پیامهای شوق آمیز بزبان فصیح بیان آن سرآمد فضلای زمان حواله فرمودند ـ چون بعد از برگشتن خان معز الیه جمعی از مفسدان ناحق شناس خوابش اعلی حضرت را در لباس دیگر بنظر آن والا جاه جلوه داده خاطر خطیر را بغایت متغیر ساخته بودند، این مرتبه که باز آن کامل فربنگ با تحف مذکور بادای پیغام پرداخت بفکر صائب و حدس درست دریافت که فتنه انگیزان غبار کلفت و گرد وحشت بغوی برانگیخته اند که الفت و موانست و صلح و صفا جهیچ رو درمیان راه ندارد، بمقتضای حق مقام بچاره سازی این معامله از دست رفته درآمده از راه دانش و فربنگ

بیغرضانه به تقریر دلپذیر بنحوی بادای مطلب پرداخت که همه دلنشین آن سرور گشت . از آنجا که بر ونق کلام معجز نظام حضرت رسول امین که بیان متین کار سحر میکند گفتار دلپذیر آن حکمت پژوه که بزیور تقریر آرایش پذیر گشته بود اولا و باطن شاه والا جاه تاثیر تمام نموده برقرار معهود باز آورد ، لیکن از آنجا که معامله موقوف بر رای و تجویز دیگر مردم بود بیک حرف آنها فتور در جمیع امور افتاده ملتمسات فاضل خان از خاطر انور محو شد - خان مشار الیه چون دید که تلافی و تدارک این معنی اصلا صورت نمی بندد و معامله بحس تدبیر و لطف تقریر چاره نمی پذیرد ، ناچار دستوری خواسته بی نیل مقصود مراجعت نموده آنچه دیده بود بعرض اشرف رسانید - حضرت خلافت مرتبت باز از روی خطای مصلحت بحلافت مرتبت باز از روی خطای مصلحت خلافت مرتبت باز فرمان عالیشان دیگر بنظم آورده مصحوب فرمان عالیشان دیگر بقلم آورده مصحوب فرمان فرستادند .

نقل فرمان

"آنکه درین مدت آن فرزند ارجمند سمواره در صدد تحصیل خورسندی و سمه جا در مقام اقامت مراسم رضامندی ما شده پیوسته در پی خدمات پسندیده بود چنانچه در حصول مرضی شرف اصلاً بتقصیر از خود راضی نگشته اکنون وجه این سمه سوء ادب و این مایه کم مهری نسبت بوالد والا قدر که مستلزم بدی دارین است و این سمه دلگرانی و رنجش خاطر بی وجه و سبب ظاهر نیست و بانکه چشم داشت انواع رضا جوئی و اخلاص پژوبی داشت بی آنکه مراسم عیادت و استفسار کوفت جسمانی ما به ظهور رسد و رعایت حقوق تربیت بمیان آید متعجب است که باعث این سمه نامهربانی و عات این مایه سرگرانی در واقع چه باشد ـ ابن معنی اگرچه بنا بر سعایت ارباب غرض و عناد و تفریب و افساد ارباب فتنه و فساد رو داده نزدیک است که از شیمه کریمه آن فرزند ارجمند بغایت دور نما باشد ، چون غرض پرستان فتنه انگیز کیفیت عنایت و اشفاق والا بلباس نامناسب و بدترین صورتی که پرگز در خاطر اشرف خطور نکرده در نظر آن فرزند ارجمند جلوه داده اند اگر بنفس نفیس از ملازست فیض رتبت استسعاد یافته بوجوه معقوله کیفیت حال را بفهمد و نفیس از ملازست فیض رتبت استسعاد یافته بوجوه معقوله کیفیت حال را بفهمد و

معامله را بطرح انداخته ما را دشمن خود كام نسازد ، گنجایش دارد ، چه درین ضمن هم گرد كدورتی كه بر صفا خانه خاطر انور آن فرزند نشسته بزلال لطف مقال و حسن بیان محو ساخته می شود و هم مطلب صحیفه ما كه ناراستان همداستان شده آن را مفسده نامیده بوجه ناشایست خاطر نشان مموده اند هرتو راستی بر ساحت ضمیر انور آن فرزند انداخته باعث رفع كلفت گردد ـ''

پس از ادای پیغام و رسانیدن فرمان خلیل اللہ خان در خلوت بار یافته فاضل خان بیرون ماند و مردم میگویند که در آن وقت خان مذکور مقصد اشرف را الباس ناخوش پوشانیده ببدترین وضعی در نظر انور در آورد و باتفاق بعضی مردم دیگر بچای وفا و وفاق نفاق و شناق درمیان آورده بقید آن حضرت و تسخمر قلعه و ضبط خزائن کنگش داد . آن سرور ادب پرور بحسب ظاہر از روی مصلحت خلیل اللہ خان را نظربند نگاہداشتہ بفاضل خان جواب دادند کہ چون درین وقت بسبب وقوع بعضی امور معامله رنگی دیگر بر کرده خاطر از جانب آن حضرت جمع ندارد و ظن غالب اینست که بنگام دریافت ملاز.ت بمقام انتقام درآمده قصد امر دیگر نمایند بنا بر آن آمدن خبرخواه خاق الله صورت نمی بندد ـ خان مذکور برگشته آمده حقیقت مفصل خاطر نشان اشرف ساخت و ظاہر نمود کہ اکنون کار از کارسازی ناسه و هیغام گذشته بهبودی چهره نما نیست بلکه احتال چیزهای دیگر است ـ بنا بر آن اعلی حضرت محض از ملاحظه ٔ آنکه مبادا مفسدان بی اطلاع بادشاهزادهٔ والا مقدار خیال خامی اندیشیده اندیشه ٔ فاسد را بخود راه دهند ، ابواب قلعه را مسدود ساخته حفظ و حراست آن را که اسم سهات بود بعمهدهٔ دولت خوابان مقرر نمودند ـ همین که شب بسر آمد جمعی کثیر از ملازمان شاهی پنهانی خود را بیای حصار رسانیده بشغل محاصره پرداختند ـ از آن رو که استحکام آن قلعه ٔ استوار سبهر مدار مرتبه ٔ نداشت که بمحض بورش و نقب و ملچار بر آن دست توان یافت و از پرانیدن برج و دیوارش که بسبب عمق خندق تا به آب رسیده بود تصور تسخیر آن در آئینه ٔ خیال صورت توان بست در پناه دیوارهای شهر و باغات دور قِلمه درآمده رد و بدل توپ و تفنگ درمیان آوردند ـ اگرچه درونیان نیز بمقام مدافعه درآمده شرط ممانعت چنانچه حق مقام بود بجا آوردند اما اکثری از ناسعاد تمندان کہ ہرگز سینہ سیر تیر قضا نہ نمودہ و پیوستہ چون کہان پشت سی نمودند تاب محاصرهٔ یک شبانه روز نیاورده خود را به بهانه مدد آب آوردن بیرون افگندند و جمعی که مانده بودند نیز چشم از رعایت حق نمک هوشیده خواستند که بوسیاه امان و زینهار خوابی بیرون آیند - اعلی حضرت برین کیفیت مطلع شده برچند خواستند که آن جاعت ناحق شناسان از سوء خاتمت و اظهار نفاق پرحذر بوده طریقه و فا و وفاق سیرند اثری بر آن مترتب نشد - لاجرم در مصالحت زده فاضل خان را باز بفرمان عالیشان فرستادند - خلاصه مضمونش آن که :

فرمان

خدایراست بزرگی و سلک بی انباز بدیگری که تو بینی بعاریت دادست

کلید فتح اقالیم در خزائن اوست کسی بقوت بازوی خویش نکشادست گر ابل معرفتی دل بآخرت بندی نه در خرابه دنیا که محنت آبادست

جهان بر آب نهادست و عاقلان دانند که روی آب نه جای قرار بنیادست

در انجاح حاجات و برآمد مهات بخت مساعد و اقبال موافق بوده در بر وقت و همه حال ادوار چرخ و انقلاب لیل و نهار بکام آن فرزند ارجمند باد - ازین واقعه حیرت افزا که نصیب خلیفه و زمان و زمین گردیده و این مایه کدورت و الم که گرد صفوت کده ضمیر منیر خدیو هفت کشور گشته کار بجای رسیده که دور فلک در بیچ مرتبه از مراتب آزار به بیچ وجه کوتابی نمیکند و اقبال در سر بر بله از دستیاری پا کشیده از تقدیم امور نامرضی دست باز نمی دارد - لاجرم از افسردگ خرامش سپهر بی مدار و حرکت نابنجار و گردش بیروش روزگار دست از کار و کار خرامش سپهر بی مدار و حرکت نابنجار و گردش بیروش روزگار دست از کار و کار جذبه خوابش خاطر اخلاص پرور دل سنگین آن بی مهر را از جای در نمی آرد - درین مدت متادی خود دقیقه از دقایق ترک ادب و عدم حفظ مراتب از آن فرخنده فرزند بظهور نیامده و جز تحصیل رضا و سعی در مراضی والد بزرگوار خود فرخنده فرزند بظهور نیامده و جز تحصیل رضا و سعی در مراضی والد بزرگوار خود

ام دیگر ازو بوقوع نه پیوسته ـ اکنون که ما بتوفیق عنایت یزدانی از سلطنت صوری در گذشته بادشایی معنوی اختیار نموده ایم و باعلام اللمی از کیفیت زمانه اگلمی یافته در زاویه عزلت به پرستاری حضرت باری تعالیل جل شانه در آمده ایم و روائی کارفرمانروائی که مدار روفق کارخانه خدائی بر آنست او بخود متعلق می شناسد و نگابداشت سررشته نظام عالم که از عهد الست بعهدهٔ تعهد ما بود الحال بهرکه خوابد باشد چه برین داشته که بافتضای بداندیشهای غرض پرستان و کیج روشیهای ناراستان بخیال محال و پندار دور از کار این سکان ظاهر آباد باطن خراب که کاروبارش فی الحقیقت خوابی است بیداری نما و سرابی است آب سیا از جا درآمده خود را بدنام و ما را خفیف میسازد ـ و بخلاف سعادت منشیها بخاطر نمی آرد که والد والا قدر او چه قدر تطاول کوته اندیشان را گذرانیده تعمل جراحتهای این مشتی دراز دست بی ادب می نماید ـ بر که اندک مایه خرد دقیقه یاب دارد حقیت این حقیقت بر او چون روز روشن است که در دارالمکانات دنیا کارکنان قضا و این حقیقت بر او چون روز روشن است که در دارالمکانات دنیا کارکنان قضا و قدر به مه وقت بر سرکار بوده از احوال ماه تا مابی حتیل حرکتی که بهنجار لکنند و از نفسی که نه باندازه زنند قیاس و شار بر می دارند ـ

ابيات

ایکه وقتی نطفه بودی در رحم
وقت دیگر طفل گشتی شیرخوار
مدتی بالا گرفتی تما بلوغ
سرو بدالای شدی سیمین عذار
سمچنین تما مرد نام آور شدی
فدارس میدان و مرد کارزار
آنچه دیدی بر قرار خود نماند
وین که می بینی نماند برقرار
پیش ازان کز دست بیرونت برد
گردش گیتی زسام اختیار
شکر نعمت را نکوئی کن که حق
شکر نعمت را نکوئی کن که حق

با ولی نعمت سلوک نیک کن تا همه کامت برآرد کردگار

ازین رو که دیرینه آئین این کمهن دیر بی بقا در آخرکار مقتضی تعب است و برسم معمود این رباط بی ثبات بر عافیت را عاقبت ریخ و نوایب در عقب عشرتش آمادهٔ عسرت است و جمعیتش سرمایه پریشانی و حسرت اگر گزندی از چشم بد روزگار باین مایه آبرو و آن پایه اعتبار رسد و آسیب دستبرد حوادث گیتی باین دولت و مال و خواسته مکنسب و موروث درخورد جمعیت حواس شرافت اساس به تشویش ممی گراید و در تشیید مبانی ثبات و قرار و نیروی توکل ما فتور و و بن و سستی اعتقاد راه نمی یابد ـ بهانا منظور نظر فیض اثر از این معنی اظهار ما فی الضمیر و اعلام قرارداد خاطر خطیر بر آن است که ظاهر بینان کور باطن پی بدان برده راه گم نکنند و بهگنان علی الخصوص آن فرزند سعاد تمند از تقلبات لیل و نهار و گردش روزگار حسابی برداشته مغرور بکارکشائی اقبال ظاهر که فی الحقیقت اعتبار و وجودی برگاشته بر وفق احکام کتاب مستطاب آمانی و سنت حضرت سید المرسلین و طریقه برگاشته بر وفق احکام کتاب مستطاب آمانی و سنت حضرت سید المرسلین و طریقه آدرد در اعداد عبادت و اطاعت معبود حقیقی معدود و عندالله ماجور و عندالناس آمرد در اعداد عبادت و اطاعت معبود حقیقی معدود و عندالله ماجور و عندالناس مشکور خواهد بود ـ "

بعد از ورود این منشور لازم الاذعان و آگهی بر مضمون فیض مشحون آن عرضداشتی در جواب بدین مضمون ارسال داشتند ـ

عرضداشت

"فرمان عالیشان که از پیشگاه عنایت و احسان حضرت خلیفه رسین و زمان کعبه مرادات بر دو جهان شرف صدور یافته بود در عزیزترین احیان پرتو ورود بر ساحت احوال انداخته افتخار را شجره و امتیاز را تذکره گردید ـ چون بنور بینش افزای سوادش چراغ نظر برافروخته توتیای روشنائی معرفت و سرمه بینائی حقیقت در چشم کشیده خاطر از سر نو سرمایه مزید تمیز اندوخت و بهمگی اندرزهای مرشدانه را که در ضمن آن جریدهٔ فیض مندرج و مسطور بود از روی

ادب اندیشی و ارادت کیشی بسمع قبول تاتی نموده بشکرانه ٔ دریافت این سعادت عظمها سجدات نیاز ادا کرد و حق سپاس این اختصاص خاص بسبب محرومی استسعاد حضور 'پرنور غائبانه حتىالامكان مجا آورد ـ اين سواد خوان دبستان تعليم النهي و حروف شهار دانشکدهٔ فضل نامتنایی تا از سبق تمیز بهره یافته و بوسیله مراتب معرفت اسرار مبداء و معاد دل بدریافت حقیقت کار داده در طی گردش روزگار بی مدار بسی اسرار ژرف بحکمتهای شگرف ملاحظه تموده از حساب بر کار شار و از مقدار بر چیز قیاس بر گرفته تصورات بی صورت و توبهات بیجای دنیا را سرمایه ٔ استظمار خود ممی داند و از نشای سرشار این بادهٔ سوشربای مرد آزما از جا نرفته بسرمایه ٔ خود سری خیال عصیان و اندیشه ٔ طغیان با خود مخمر نساخته مجاری امور بر نهج استقامت و ارشاد جاری داشته خود را بهان مرید صادق العقیده می انگارد ـ قلم فیض رقم شکایت گونه از وضع روزگار و گردش لیل و نهار بر صفحه بیان نگاشته بود درین مقام که جای گفتار نیست بعد از ادای آداب معموده بعرض اقدس ميرساند كه در ضمن افعال محكمه مضرت حكيم على الاطلاق بسي از حكم و مصالح مندرج است که عقول بشر پی بسر آن نمی تواند برد درین صورت بر دقایق پژوبان حقایق آگاه لازم است که پیش آمد احوال مشتمل بر فوائد بسیار و منافع بیشار انگاشته انگشت اعتراض بر واردات تقدیر نهند و بسی اغراض صحیحه در بطن آن نهفته پنداشته از در تسلیم و رضا درآمده در چون و چرا کشاده ندارند ـ غرض از تشييد مباني الني تمهيد شرح كيفيت حال خود است كه بر امثال افعال اين ارادت سرشت از ارتکاب اسور بعید الوقوع ریخته ٔ قلم عنایت رقم شده که در نظر ارباب شهود و اصحاب تصفیه ٔ باطن در آکثر صور بعنوان دیگر ظاہر و جلوه کر سیکردد ـ اگر بغور اندیشه ٔ لطف پیشه اصل کار را مشاهده فرمایند دریابند که حرکات و سکنات خبرخواه مطابق رضاى آن عين عيان مكنونات مركز دائرة عنايات حضرت مستغني الصفات كم سكون قلب و حركات ارواح كائنات بتحريك و آرام آن كعبه ماجات

^{1۔} قلمی میں سرشت کے بعد ہے "نکات بعد الوقوع ریختہ قلم عنایت رقم شدہ در نظر ارباب سہو و اصحاب تسویہ باطن"

۲۔ قلمی : مکونات (و ۔ ق) ۔

منوط است بوده در انجام آثار آن بطبع مقدس سرایت میناید . چه قسم آشفته مغز خفته خرد خوابد بود که باین مایه ارادت و آن پایه اخلاص شیرازهٔ مجموعه سعادت را گسسته نفس جز بشکر قبله کونین گذارد و قدم جز باطاعت پیر و مرشد دارین بردارد و بامری که باعث گرانی خاطر اشرف اقدس و خلاف مرضی مقدس باشد روادار سر موی از آن بوده سررشته رضا و تسلیم و آداب تعظیم و تکریم از دست دبد بنهجی که حضرت ولی نعمت را در وقوع مراتب عاطفت قطعاً امتناع مراد نیفتاده این خدمتگذار را نیز جز خلوص ارادت و محض صفای اخلاص در آئین جانسپاری و عقیدت امری دیگر پیش نهاد بهمت نبوده باین حساب این اعتراض برین مرید که بمواره بسلسله جنبانی مختیاری و بحکم النزام حق گذاری در مراعات مراتب تربیت و پاس مراسم عنایت بیچ جا کوتابی نورزیده جایز نیست بلکه باوجود بی مددی برادر بزرگ ببرکت رضاجوئی و خدمت پرستی آن حضرت منظور باین مایه عاطفت روزافزون آمده و این پایه والا بمحض استحقاق و شایستگی نظر این مایه عاطفت روزافزون آمده و این پایه والا بمحض استحقاق و شایستگی بانته از تمکین بخت بر بساط کامروائی ستمکن گشته دقایق علو درجات مقدار از پله برادران دیگر درگذرانیده بهمه حال درین مکان نه زبان شکر است و نه مجال معذرت میان در بان شمر است و نه مجال معذرت برادران دیگر درگذرانیده بهمه حال درین مکان نه زبان شکر است و نه مجال معذرت برادران دیگر درگذرانیده بهمه حال درین مکان نه زبان شکر است و نه مجال معذرت برادران دیگر درگذرانیده بهمه حال درین مکان نه زبان شکر است و نه مجال معذرت

مصراع

ہم مگر لطف شا پیش نہد گاسی چند

اراده چنان بود که منشور عنایت نشور را که اگر هزار جان گرامی بزندگانی ٔ جاودانی نشار هر کامه ٔ آن در شاهوار معانی نماید گنجایش دارد ، توقع رستگاری ٔ دو جهانی و طغرای منشور سعادت جاودانی دانسته از کهال ارادت و عقیدت نشرهٔ جان و حرز روح و روان ساخته بخدست فیض رتبت شتابد ، اما چون بسبب وقوع بعضی امور یک گونه حجابی درمیان آمده از ملاحظه ٔ گرانی ٔ طبع اشرف مغلوب واهمه است اگر بحکم مرحمت نامتناهی ابواب قلعه و مداخل و مخارج آن را بکسان مرید سپرده ازین واهمه این و مطمئن سازند بمقام تلاف ٔ تقصیرات درآمده بملازمت اقدس رسیده رضا برضای اشرف میدهد و امری که موجب استخفاف و تصدیع آن حضرت باشد روادار ان نمیگردد ۔"

چون خواست اللهی برآن رفته بود و مقتضای قضا برین جمله تعلق پذیر گشته

که روزگاری دراز ابل روزگار از احسان و نیکوکاری آن حضرت محروم گشته از لذت آسایش و فیض فراغ بال بیگانه باشند بی رعایت مراسم حزم و احتیاط و لوازم آگایی بمحض رسیدن عرضداشت تمام قلعه را خالی نموده تسلیم ملازمان سرکار عالی نمودند و بهمین که بندبای شابی بکشاد و بست مداخل و مخارج دست یافتند بهمگی ابواب آن حصن حصین را بتصرف خود درآورده مردم بادشابی را بالکل از آمد و رفت منع نموده سائر کارخانجات را با خزانه گرانمند در زیر مهر درآوردند و بحسب نعیب آن سرور سروران زمان که بتقدس ذات و صفوت صفات برکت لیل و نهار و سرمایه عشرت روزگار بود بکال دشمن کامی و شاتت اعدا نظربند حوادث زمانه گشته و از بی مهری زمانه کار بجای رسید که جمعی شدید بکشکداری آن حضرت تعین گشته مدتها بجز خادمه چند کسی در خدمت آن حضرت جمیج وجه راه آمد و شد و روی تردد بل قدرت سخن کردن از دور نیز نداشت ـ

لظم

ای مسلمانان فغان از دور چرخ چنبری وز نفاق ماه و قصد تیر و سیر مشتری

نه وفاتش با وفای عهد گردد آشنا نه خلافش باشد از آلایش حیلت بری

القصه روزگار بد سهر عیش زندگانی را بر آن حضرت تلخ ساخته قلعه را بر آن جناب زندان گردانید - کوه کوه الم و اندوه بر دل فیض منزل وارد گشته از نوایب آخرالزمان بحال خیر مآل رسید آنچه رسید - عالمی درین غم از خویشتن داری برآمده بنوحه و زاری در آمد و جهانی ازین سصیبت سرگرم آه و ناله گشته گرفتار انواع بیقراری گشته حزائی مردم ماتمدار حردید - و در بر خانه نغمه بنوحه بدل گشته کشته سراسر دلهای مردم ماتمدار کردید - و در بر خانه نغمه بنوحه بدل گشته خاطر با سوگوار و دیدها اشکبار شد - و چرا چنین نباشد که بندوستان در زمان آنحضرت کاستان روی زمین آمده و عهد عافیت مهدش موسم بهار روزگار گشته بمحض برکات ذات خجسته صفات این خرگاه نیلگون برپا و این کارگاه بوقلمون بر جا بود - اکنون که آن شجر برومند حدیقه ٔ اقبال سایه ٔ عاطفت از سر خلایق باز گرفته

و هواخواهانش از ظل راحت مایوس گشته ره مجای نمی برند ـ و گرما زدگان تمی برند ـ و گرما زدگان تموز حوادث و بی برگان روزگار مانند ماهی بی آب در خاک و خون حسرت طهیده آه و ناله بفلک میرسانند ـ نمیدانم که این ایام تعب کی بر هواخواهان دولت پائدار بهایان میرسد و روزهای محن و آلام چگونه بر آن حضرت بسر آمده روزگار ناموافق کی راه مرافقت با سالکان طریق دولتخواهی پیمود، از در موافقت در میآید ـ

نظم

ای عمهد دولت تو جهان را به از بهار سرسبزی ٔ تو زینت بستان روزگار

کوتاه باد دست حوادث ز دامنت ای آب زندگی تو کجا و کجا غبار

> خورشید دولتی و جمهان از تو روشن است یا رب ترا گرفته سبیناد روزگار

تو چشم روزگاری و بادا ز هر طرف دست دعای خلق چو دژگان ترا حصار

چون عادت الله بر آن جاری شده که بر کرا بحکم مصلحتی روزی چند نعمت روزی شود و دولتی باو رو نهد اگر قدر آن عنایت خاص بواجبی ندانسته شکر حق چنانچه حق شکر روزگار آن نعمت ازو استرداد بموده دادها را بتام و کال ازو باز ستاند _ عالم غیب و شهادت شاهد و مشاهدهٔ خصوصیات احوال آن حضرت برین دعوی گواه صادق است که از آغاز ایام آگهی تا این بنگام اصلاً و قطعاً احسان عنایت اللهی را باسأت تلقی و نعمت را بکفران مقابله نفرموده اند و بهمه وقت بشکر این نعمت عظمی سر بسجده نهاده آنچه لازسهٔ سپاس نعمت است بجا آورده _ و جریان اوتات و حال عاقبت اشتال در بر وقت و بر حال بر وفق احکام کتاب مستطاب و سنت و اطاعت طاعات آن والا جناب و تقدیم مراسم شکر و سپاس بوده باحیای مراسم عدل و داد و اعلای اعلام اسلام و رنع نشان جور و اعتساف پرداخته اند _ نمیدانم کدام امر ناشایست و فعل قبیح خلاف رضای اللهی از آن صاحب وقت و حافظ عهد بوجود آمده که بمکافات قبیح خلاف رضای اللهی از آن صاحب وقت و حافظ عهد بوجود آمده که بمکافات

آن کارکنان قضا و قدر اندیشه ٔ صائب و فکر درست از آن سرور دریغ داشته به چنبن دردی بیدرمان و مصائب بی پایان گرفتار ساخته اند ـ آری بی نیازی مرتبه ٔ صمدیت و استغنا که لازمه ٔ کبریای جلال حضرت احدیت است جهان را سرگشته و حیران رنگ آسیزیهای نیرنگ خود داشته گاه خلیل خود را بنار نمرود میفرستد و گه آرهٔ بیگانگان بر فرق آشنایان نهاده تا بقدم می برد ـ خرد کار آگاه که از نیرنگ ابداع اطلاع داشته باشد داند كه بصنعت آرائي مصلحت نقشبند قدرت به تحت بر لفظ از ارقام منشیان دارالانشای لوح و قلم صد نکته ٔ سنجیده گنجیده که عقل بیچ دانا بحل آن اشکال راه ندارد و حقایق دقایق کارگاه قضا که شرحش در دنترها نگنجد بجز عالم الاسرار كسى تميداند - بهات چه سيگوم طايفه عرش آبنگ سدره پرواز که بفضیلت پینمبری ذہن درست شان بر خزائن افلاک نقب زدہ اگر خواہند که بکلید افکار حسنه قفل اشکال از در گنج اسرار این کارخانه ٔ هوش فریب کشاده بر نیرنگ تقدیر آگاہی یابند لطمہ ٔ حیرت بر رو خوردہ بقفا درآیند ـ درین صورت ما کودک خردان کوچک منش را با این پستی پایه کجا آن مایه که حرف ازین مقدمه درمیان آریم و بجست و جوی این کیفیت در آئیم که برهم شدن چنین دولت بزرگ و افتادن سایه ٔ سرور جوان بخت دیگر بسر وقت تاج و نخت از چه جمت رو نموده و درین ضمن مصلحت آفریدگار عالم چه بود ـ چون شرح و بسط انواع محن آن حضرت بتقریر زبان و تحریر بیان راست نمی آید لاجرم خاسه ٔ حقایق نگار صرفه ٔ کار در تفصیل آن ندیده کیفیت برهمزدگی ٔ سلیهان شکوه و گرفتار شدن مراد بخش و رفتن داراشکوه بلاهور بمیان می آورد و باز بر سر گفتگوی پیشینه رفته باین تعریب سر رشته تتمه سخن بدست بیان میدید ـ

پس از آنکه حسب الحکم اشرف شاپزاده سلیان شکوه از مونگیر مراجعت کموده بکارفرمائی عجلت رو بصوب دارالخلافه آورده وارد اله آباد گردید سائر خورد و بزرگ لشکر بمجرد استاع خبر شکست یافتن دارا شکوه و گشتن روزگار بر وفق مرام این مالک رقاب انام و تکیه زدن این شاه بساط روزگار بدرست نشینی منصوبه بر مسند ایالت این ولایت چشم از حق نمک پوشیده رو بگریز نهادند - و چندین مرد مردانه قدیم الخدمت مغلوب واسمه گشته آن شاپزاده را تنها در صحرا گذاشته بتاراج نقد و جنس او پرداخته بامید دریافت ملازست لازم البرکت متوجه آکبر آباد

گردیدند ـ ناچار آن درماندهٔ نوایب روزگار با بزاران سعی و تلاش داخل کوه سری نگر شده پناه بزمیندار آن جا برد ـ شاه گردون دستگاه بعد از وقوع این معامله شادكام و مقضى المرام مجكم ابن عزيمت كه دارا شكوه بزيمت را محساب غنيمت شمرده بعجلت تمام خود را بلاپبور رسانیده در فکر فراهم آوردن لشکر بداعیه مقابله با سپاه نصرت دستگاه است در چنین وقت که اسباب وین و ضعف و علت قلت عدد و عدت برای او مهیاست یکباره مستاصل مطلق سازند پای اقبال در رکاب سعادت نهاده متوجه پنجاب گشتند ـ و بعد از طی پنج سنزل و چند مقام در نزدیکی متهرا صلاح در آن دیدند که اول فکر مراد بخش که بهوای سروری را در دماغ خود سری جا داده نفسه ٔ خارج آبنگ بغی و خروج در پرده سی سراید درست نموده بعد از آن فکر سرانجام معاملات دیگر پیش نهاد سمت ساخته آید ـ چون آن خام خیال بدنبال نفس خود کام شتافته شاهراه مستقیم سلوک و روش روزگار از دست گذاشته بوادی ٔ بیرایه گرائیده و مانند شاه شطرنج اسم بی مسای سلطنت بر خود گذاشته و بی اختیار ببدنامی شابی رضا داده بر خداوند دولت و ولی نعمت خود برآمده بود حق تعالیل بمكافات این مایه جرأت و پاداش این مایه دلىرى دیدهٔ كوتاه نظرش از دوربینی و به اندیشی بر دوخته افساد سهات و برهمزدگی معاملات را بعنوان صلاح وقت و مصلحت روزگار در نظرش جلوه داده بر اندیشه که بخاطر فاتر رسانید بر عکس مطلب نقش بست . و بنا بر آنکه تدبیر درستی در پیچ باب نیندیشیده و منصوبه صائب ندیده و راحت یکدمه خود غنیمت انگاشته و جمیع مهات و معاملات را بنا آزموده کاری چند که گرم و سرد و تلخ و شیرین روزگار نچشیده فراز و نشیب روزگار نه پیموده بودند باز گذاشته تا آنکه رفته رفته کار بجای رسید که آن نادان سرشت برهنائی غرور و جهل جوانی راه بادیه ٔ ادبار سیرده بی تخویف تصدیع بسعی ٔ خویشتن از پیش برخاسته ببلای زندان مؤبد گرفتار گردید . و حقیقت معامله آن بود که او در احمد آباد بنابر ارادهٔ فاسد که بهمواره مکنون خاطر داشت در ایام کوفت اعلميل حضرت بي اختيار باظمار آن پرداخته و بقصد و تمهيد مباني آن براي سست بنیاد سکه و خطبه بنام خود کرده باستصواب رای ناصواب جمعی از فتنه جویان واقعه طلب بخزاین سرکار والا و مال سوداگر وغیره دست اندازی آغاز نهاده بیاس مرتبہ ٔ خویش نیرداخت و نقد و جنس از ہر جا و از ہرکہ بدست سی افتاد ہر نوکران مجمهول نامعتمد خود قسمت مموده صلاح کار فاسد خود در آن سی دید۔

چنایچه بعد از میسر آمدن فتح اکبر آباد مبلغ کلی ٔ سرکار عالی گرفته بی صرفه سیر سیر زر بمردم میداد و نوکران قدیم و جدید نالایق خود را بخطابها و منصبهای عالی نامزد نموده بمرتبهای والا که بمراتب از پایه ٔ قدر و منزلت ایشان برتر بود برچند محض ناسی بود ناسی سیگردانید ـ بتصور آنکه از دستیاری کوشش سمدستان پنجه در پنجه ٔ قضا و قدر سیتوان کرد و غافل از آنکه نا داده نتوان گرفت و نانهاده نتوان يافت ـ والا حضرت كم بموافقت توفيق يزداني مشيد و تاثيدات آماني مؤيد اند درين وقت بقرارداد خاطر او بي برده برين معني ً بي صورت آگابي يانتند لاجرم از راه خیر اندیشی ٔ عالمیان و مقتضای مصلحت ملک و ملت نخواستند که باوجود ذات مقدس كه جمه جمهت سزاوار خلافت است آنچنان خرد سالي بي تدبير نامزد مرتبه ظل اللمهي گشته برين سر عالمي بفساد رود بنا برين اراده پيش از آنکه بناي کارش پائدار گشته و اساس معامله ٔ او استحکام یافته دمار از روزگار و گرد از بنیادش بر آورده شود و قبل از آن که مطلبش صورت درستی بر کند و مقصدش اصلی بهم رساند بآسانی در استبصال او کوشیده آید چندی از دولت خوابان را بکنگاش طلبیده از روی احتیاط و حزم که عمده ترین ارکان سرداریست درین باب راه استشاره و استخاره مفتوح داشتند ـ چون سمگنان تصویب این رای پسندیده نموده ابن مقدمه مسلمه را محليه اتفاق كلمه آرايش دادند لمدن ابرطبق عزم جزم عمل تموده كس بطلب آن نادان سرشت فرستاده پیغام دادند که بحکم استیلای شدت شوق که لازمه ٔ اخوت و محبت است خاطر عاطر بغایت آرزومند است اگر قدم براه نهاده دل بی شکیب و خاطر حرمان نصیب را پیرایه ٔ تسلی و اطمینان بخشند گنجایش دارد ـ بنابر آنکه منع قضا و رفع قدر در امثال این احوال قفل دہان زبان آوران و بند دست زبردستان میشود بمجرد رسیدن پیغام آن خام خیال درین باب راه گفتگو مسدود انگاشته بل مجال دم کشیدن نیافت و برېنمونی ٔ ادبار و عنان کشی ٔ شورېختی راېي شده چون دولت بیدار بپای خود نزد شاه والا جاه آمد ـ پس از آن که اسباب مواصلت در آن وقت مسعود دست بهم داد اخبار دلنشین و سخنان رنگین ملایم و مناسب بمیان آمده تفقد احوال در انجمن یک جهتی بمرتبه ٔ کهال ظهمور یافت و بخرسی و خوشوقتی بسرآمدن این انتظار و آرزوی روزی شدن این چهرهٔ شادمانی بر افروختند ـ و لخظه بلحظه مراسم معانقه و مصافحه بجا سي آوردند تاآنكه آن مرحوم بعد از تناول نمودن مغیرات از غایت نشاط و جمعیت در آرامگاه مقدس پهلوی راحت

بر بستر استراحت نهاد، چشم از مراسم دولت و عزت پوشیده و بعلامات نگون بختی و واژون طانعی مژه برهم نهاده فرود گرداب خواب که برادر مرگ است گردید. چندی از خاصان و مقربان درگاه که در کنار و گوشه ٔ بساط پنهانی جا گزیده منتظر این وقت و فرصت بودند نی الحال از جا برخاسته دست و پایش را بزنجیر ادب و اندام قائم بسته بنظر اشرف در آوردند ـ خداوند وقت و خديو زمانه بفتوای خرد مصلت الديش مقيد و مسلسل بشاهجهان آباد فرستادند و صبح روز دوم خود نيز از منزل مذكور كامياب وكامران بصوب دارالخلافه نهضت فرمودند ـ بعد از رسيدن أنجا مخس اندیشی ٔ عالم بنابر آنکه اختیار عرصه خلافت از قبضه ٔ اقتدار بیرون نرود و تفرقه و پراگندگی بجزائیات ملک و دولت راه نیابد روی اورنگ خلافت را از جلوس مبارک زینت بخشیده سراسم عیش و عشرت که لازمه ٔ جشن اورنگ نشینی و سریر افروزی بود بجا آورده سمگنان را باضافه منصب و انواع داد و دېش بکام خاطر رسانیده بفتم ماه مذکور متوجه لابور گردیدند ـ و چون در ایام برسات عبور از آب ستلج بدون سفاین در کال تعذر ظمور یافت صلاح وقت در آن دیدند که تا فراهم آمدن کشتیها توقف نموده اسپان را آسایش دبند ـ ناچار برین قرارداد نه روز **بگرد آوردن** کشتی و بستن پل این روی آب و ده رو**ز** دیگر آن روی آب تا بنگام عبور سپاه نصرت دستگاه که بسان باد از آب میگذشتند مقام فرموده اراده چنان بود که بلاهور كوچ بفرمايند ـ مقارن اين حال مبشران دولت و اقبال بمسامع جاه و جلال رسانیدند که داراشکوه بمجرد استاع توجه اشرف بدانصوب و عبور افواج بحر امواج از آب ستلج باوجود فاصله ٔ منازل و مراحل بصوب تته شتافت ـ و موجب این حرکت آن بود که راجروپ و خنجر خان و چندی دیگر از سرداران امان نامها طلبیده جدائی اختیار تمودند و سائر نوکران شاہی کہ سالمهای دراز بدولت و نعمت تربیت یافته باعلیٰ درجات امارت و ترقی رسیده بودند از غایت بیمناکی سررشته ٔ خویشتن داری از دست داده حقیقه ً در سعادت جاوید بر روی خویشتن بستند و بدین مایه عصیان اکتفا نه نموده بعد از پیوستن لشکر ظفر اثر از سر نو سر رشته کفران نعمت و طغیان بدست آورده کمر بجنگ خداوند ولی نعمت قدیم خود بستند . و از بی حقیقتی با صاحب خود از راه خلاف و نفاق درآمده خود را مطعون خاص و عام ساختند ـ لاعلاج آن گرفتار نوائب روزگار بنابر بی مددی طالع و عدم مرافقت

بمعرابان با سائر متعلقان بزيمت اختيار نموده راه تته پيش گرفت ـ سلطان السلاطين استظهار خواتین از راه قصور و چهنی جریده شده با جمعی از مردان کار و شعران بیشه ٔ پیکار رو بسوی منتان نهادند ـ و تا آن مکان مراسم تعاقب بجا آورده شیخ ممر و دلیر خان را بدنبال او رخصت فرمودند ـ خود بدولت و اقبال بجهت اطفای نائرهٔ فتنه و فساد شابزاده مجد شجاع که بتحریک و اغوای کوته اندیشان تیره رای فتنه گرای خیال خام و اندیشه ٔ ناتمام نموده باستقلال تمام قدم از حد خود فرا ترک گذاشته آن طرف اله آباد مانند حباب خانه خراب خيمه برپاكرده بود بسرعت باد وسحاب مرحله نورد گشته چون در سر زمین دارالخلافه رسیدند بنه و اسباب سنگین وغیره و دواب زیادتی _{دا} در شاهجهان آباد گذاشته فارغبال بی احال و اثقال روی توجه بسوی سرزمین نبرد آور دند ـ وقتی که بیک کروپئی تالاب کهجوه که سنزلگاه غنیم بود رسیدند برد و بدل توپ و تفنگ مراسم جلادت از طرفین بظهور رسیده تا شام پای ثبات و قرار افشرده حق تجلد و جلادت ادا نمودند ـ بعد از آن والا حضرت در بهان مکان و غنیم در سنزل خویش نزول تموده به یزکداری و پاسبانی عساکرشب را بروز آوردند ـ آخر شب راجه جسونست سنگه بی تحقیقی و بد اصلی بظهور آورد. باوجود عنایتهای تازه و نوازشهای بی اندازه که پس از روزی شدن نصرت و فیروزی در مقام انتقام در نیامده در حق او بجا آورده بودند رو براه فرار که سر راست آن شده بود نهاده وسیله ٔ برهمزدگی و بیدلی ٔ سائر سپاه گشته دست یغ بر اردو کشاد و بتاخت و تاراج اسباب مردم گریخته ٔ لشکر پرداخته سر تا سر قصبات سر راه را یی سیر ستوران غارتیان ساخته برچه دست بدان رسید دست از آن باز نداشته بقیضه تصرف در آورد . بعد آن بعمله و فعام ٔ اردو که ازین شور و غوغا احال و اثقال خود ۱٫ برواحل بار کرده مستعد قطع مراحل شده بودند رسیده شتر و اسپ بسیار بدست آورده بخواسته ٔ بسیار و متاع بیشار گرانبار و سرمایه دار گشته رو بوطن نهاد به سردار آزموده كار شمامت آثار يعني شاه بساط روزگار مطلقاً ازين حركت بيوقت كدورت و وسواس مخاطر نیاورده چون کوه ثابت و برقرار بر جای خویش ماندند ـ و از روی

و۔ در نسخه ایشیاتک سوسایتی بنگال نشان دی وج ۱ اسم این موضع ماچهی رقم شده .

کال شجاعت و تهور سرشار تزلزل در بنیان تمکن و استقرار خود راه نداده عدم و وجود غنیم را یکسان شمردند و باعتاد عون و صون اللیمی بیم و براس را بخود راه نداده از بیشی ٔ اعدا ٔ نیندیشیدند ـ و پس از دسیدن صبح سعادت آن خداوند طالع بلند و صاحب دولت ارجمند بفتر خاقانی و شکوه سلیانی با افواج بحر امواج که مانند حلقهای پیلان مست سحاب ساون بتوالی ٔ یکدیگر جوشان و خروشان گرم شتاب بودند رو برزمگاه آورده زیب افزای عرصه ٔ نبرد گشتند ـ و از آن طرف غنیم بسر انجام ساثر اسباب نبرد و مواد جنگ و ترتیب یسال پرداخته روبروی لشکر سیلاب اثر قرار گرفت ـ

نظم

دو لشکر رو برو خنجر کشیدند جناح و قلب را صف برکشیدند سواران اسپ در میدان فگندند دلیران رخش بر شیران فگندند صهیل تازیان آتشین جوش زمین را ریخته سیاب در گوش

بهادران فولاد جوشن آبن پوش و سپابیان صلابت کیش سخت کوش که گاه تیراندازی بدقت نظر مانند اندیشه ٔ درست مو میشگافتند دست و بازو بکان کشی برکشادند و چندین تن خون گرفتها را از خانه ٔ زین بر زمین انداختند و تفنگ اندازان قوی دل که گاه برقندازی بر ابر سبقت میگرفتند شعله ٔ فنا در خرمن بقای یکدیگر زده در اندک فرصتی جمعی کثیر را از کوچه ٔ تنگ تفنگ روانه ٔ فسحت آباد عالم دیگر ساختند و بژبران بیشه ٔ ستیز باستظهار یکدیگر حمله آور گشته در اظهار جلادت بتقدیم پیش دستی اقدام مودند و صفدران عرصه ٔ شجاعت باد پایان شعله شتاب را گرم عنان ساخته جلو ریز ، بیدان ستیز در آمدند و برقندازان شعله شتاب را گرم عنان ساخته جلو ریز ، بیدان ستیز در آمدند و برقندازان عرصه ٔ نبرد رها رطرف خونفشان تفنگهای رعد آبنگ آتشین نفس را چون اژدهای دمان بر چهار طرف عرصه نبرد رها کردند و همگنان از راه کال دلاوری طبعی بمنابه ٔ باد صرصر که بیمحابا خود را بر آب و آتش میزند روبروی توپ و تفنگ شده خویش را بر سر

پله کار رسانیدند ـ از سهم اورقهای (۱۹) پی در پی ناوک کهانداران قدر انداز که مانند خیل اجل پران سوا گرفته بود مرغ روح جمعی کثیر از آشیان کالبد تن و قفس بدن هردم رمیده پرواز مینمود ـ و از بیم ریزش تیر باران متواتر که مانند ژاله ابر بهاران در هارش بود جم غفیر مانند برگ خزان دیده از صدمه تند باد وزان بر خاک بهلاک می افتادند ـ

ابيات

دو رویه آن سپه برهم فتادند در کینه بیکدیگر کشادند ترنگ تیر و چاکا چاک شمشیر دریده مغز پیل و زهرهٔ شیر غریو کوس داده مرده را گوش دماغ زندگان را برده از هوش

در عین این حال که از بر دو طرف جنگ ترازو شده معامله به نیروی سرپنجه و زور بازو افتاده بود دلاوران موافق و مخالف بر سر آن پله پایه قدر و مقدار دلیری یکدیگر می سنجیدند و یکه سواران معرکه آرا با دل قوی سرگرم جنگ گشته دست و بازو بسر بازی و جان فشانی می کشودند فوجی از غنیم بغرور دلاوری و تهور اسپ برانگیخته بی اندیشه خود را بر سر پله کار رسانیدند با آنکه در بر دفعه چندین دلاور کار طلب از معرکه سر فشانی و سر بازی جان بیرون نبرده سر میباختند اجل رسیدهای دیگر از مشابدهٔ این حال گرمی دیگر اندوخته خود را بمهلکه می انداختند با آنکه ظریف از روبرو و سید عالم و سید اعظم و شیخ ولی از چپ و راست در آمده باوجودیکه مردم قلیل بهمراه ایشان بر سر کار رسیده بودند داد داروگیر داده جمعی از بی بهمتان را بضرب و زور بیجا ساختند و پا بر مدارج جانفشانی که نی الحقیقت معراج بهادریست نهاده معامله بجای رسانیدند که بر مدارج جو و راست و روبرو جا خالی نموده رو بهزیمت نهادند و خون حمیت پدر

۱- اورومهای ، قلمی ـ

کرده و آبروی مردی بخاک ریخته اکثری تا اکبرآباد عنان نگرفتند درین وقت عرصه کار بر مردم باقی مانده که عدد پسمه زیاده از سه پزار سوار نبود مانند مضیق حوصله تنگ ظرفان تنگ فضا گردیده کار بآن کشید که از دراز نفسی ٔ اژدهای دمان ضربزن متنفسی در میدان جنگ بسلامت نماند و پسمگنان دل از دست داده و دست از جد و جهد باز داشته بی سعی و تردد غنیم خواستند از پیش برخیزند شاه تهمتن دل اسفندیار تن خدیو پلنگ صولت شیر سطوت عدو افکن باوجود چنین حال فتور را در اثنای پزیمت مذکور قطعاً در بنای رسوخ اندیشه ٔ فتح پیشه راه نداده عزم صایب دیگر باره بزیور جزم آراسته بهمت بر عدو بندی برگاشتند و از سر ثبات قدم و نیروی قوی دلی در ساحت معرکه ٔ جنگ بابنگ خونریز ابل ستیز رنگ قرار و و نیروی قوی دلی در ساحت معرکه ٔ جنگ بابنگ خونریز ابل ستیز رنگ قرار و عزیمت پایدار نهاده بنای شکست بهمگنان را بدین دست استوار ساخته یکه تازان معرکه ٔ جلادت را سرگرم کار ساختند و بامداد عون و صون ایزدی نستظهر و معتقد گشته باتفاق چندی از دلاوران قوی عزم پیکار طلب طلبگار برآمد مطلب معتقد گشته باتفاق چندی از دلاوران قوی عزم پیکار طلب طلبگار برآمد مطلب معتقد گشته خلل در بنیان استقامت خصم انداختند .

ابيات

سواران تیغ برق افشان کشیدند بژبران سربسر دندان گزیدند خدنگ از سینه دل سی کرد غارت کیان می کرد از ابرو اشارت سپاه شاه چون دریای جوشان چو ابر تند و چون تندر خروشان

درین مقام که سرپله تجلد و جلادت و میزان پایه سنج مراتب شجاعت بود قوی نفسان رزم آزما مانند تفنگ از ته دل سرگرم جانفشانی و بسان سنان از میان جان سر راست جانستانی شده شرایط ممانعه و مدافعه چنانچه حق مقام بود بجا آوردند و از جویبار سرشار شمشیر آبدار آب بر شعله آتش خیز غنیم زده ظریف وغیره را بضرب گرز و شمشیر بر زمین انداخته زنده دستگیر نمودند ـ قضا را در چنین وقت

از نقاب حجاب غیب شابد این لطیفه شریفه رو محمود که در حقیقت بهان موجب فتح اولیای دولت و علت کسر قلب اعداء شده مخالفان دم نقد از آن شگون به نقد دل باختند چه مراد کام و عبدالرحملن سلطان ولد نذر مجدخان که سرداران نامی شکر غنیم بودند برببری بخت داخل افواج منصور گشته شرف ملازمت اشرف دریافتند د شاه بساط روزگار از مدلول درآمد آیه اقبال فال مراد زده نزول سوره فتح در شان مستقبل احوال موکب اقبال یافته بتازگی بر سرکار رفتند و بربهنموی آن دو بیدار بخت تونیانه غنیم را چپ داده با بهادران عساکر ظفر اثر که از غایت تهور ذاتی چون دم تیخ خود را دم تیخ میزدند بر صف مخالفان حمله آور گشته عرصه کارزار را کارنامه شام و رستم محمودند .

ابیات

ماک در جنبش آمد بر سر پیل بفتر رستمی جوشنده چون نیل

روان شد پیل شه با سرفرازی بیک شه پیل برد از خصم بازی

> بر آن سو تعبیه زانگونه بشکست که مهره رانگان شد دست بر دست

وزان جانب حریف از هر کرانه سمی راند اسپ خود را خانه خانه مبارز سرنگون از زین سمیگشت

مبارر سرنمون از فرزین سمی کشت بدینسان بیذق از فرزین سمی گشت

ہسا تن پیش شہ کاندر کل آسیخت حریفش گوٹیا سہرہ فرو ریخت

بالجمله بیاوری نصرت آسانی شکست عظیم بر لشکر غنیم افتاده سایر توپخانه و چند فیل باشیای دیگر در تصرف اولیای دولت قابره درآمد ـ القصه بعد از روزی شدن فتح و نصرت نوباوهٔ بوستان سلطنت و بختیاری شابزاده سلطان بهد و معظم خان را با بسی سرداران نامدار بتعاقب تعین نموده پس از رسیدن خبر مفتوح شدن قلعه الله آباد غرهٔ جادی الاول سنه یک بزار و شصت و نه هجری از مکان مذکور

مراجعت بمستقر الخلافه فرمودند ـ و شاېزاده و معظم خان كوچ بكوچ متوجه شده چون نزدیک براج محل رسیدند شاه شجاع ، الله وردی خان را که در ظاهر وسیله ٔ شکست او شده بود بایک پسر بقتل رسانید و از آب گنگ گذشت ـ و هر روز حق مقابله و مقاتله ادا تموده باوجود قلت جمعیت داد اقامت و مقاومت میداد تا آنکه بعد از دو سه ماه از هجوم افواج رعب و هراس تزلزل در بنیان تمکن شاهزاده سلطان محد افتاده با شاه شجاع ابواب موافقت مفتوح ساخته بمظنم دور از کار در شب تار از چنان دریای زخار با چندی مخصوصان بر زورقچه ٔ از آب گذشته بسلطان شجاع پیوست ـ روز دیگر سلطان شجاع سهربانی بسیار و عنایت بیشار زیاده از توتع شاهزاده *الدرجه طُمُور رسانیده بمصابرت خویش عز استیاز مخشید ـ و پس از آن باتفاق* یکدیگر رو بعرصه مصاف آویده بقوت و قدرت تمام بر روز بنگاسه آرای نبرد میگشتند و جلوریز بعرصه ٔ ستیز رو آورده بی محابا خود را بر آب و آتش سیزدند ـ سردار متانت شعار یعنی معظم خان که باربا پیکار دیده و تیغ و سنان بر مردان و مرد افگنان آزموده درین مقام نیز مانند کوه ثابت قدم بر جای خود استوار مانده از صدسهٔ آن دو شاهزاده اصلاً از جا در نیامد ـ و بنابر تحریک عرق نسبت نسبی بحضرت کرار غیر از قرار بمجرد رسیدن بر سر پله شجاعت ازلی ٔ جناب اسد اللشمی بکار برده بر مرتبه که غنیم جیئت اجتماعی حمله آور میگشت باتفاق جمعی از دلاوران قوی عزم خلل در بنیان استقامت خصم انداخته چون اندیشه ٔ ایشان پاشان و پریشان سیساخت ـ تا آنکه چندین مرتبه ترددهای نمایان و دستبردهای شایان از طرفین بمیان آمده گروبی انبوه در عرصه ٔ مصاف افتادند . و بسبب درآمد موسم برسات و بکار آمدن مردم بسیار و متفرق شدن نواره شاه شجاع بستوه آمده از مجادله نوسیدی اندوخت ـ درین اثناء بادشاپزاده سلطان محد بتقریبی از شاه شجاع متوهم شده بنحویک، ازین جا رفته بود بهان دستور از آنجا باز آمده در خیمهٔ اسلام خان نزول نمود ـ شاه شجاع بعد از اطلاع برین معنی بی اختیار با بعضی از خواتین و چمهل و پنجاه نفر از نوکران وفا سرشت کشتی سوار بصوب سکه روانه شده تا الیوم که سال بزار و بشتاد و یک هجریست پیچکس از حیات و ممات جا و مکان مقرر او نشان نمی دېد و اصلاً ظاهر نیست که در کدام سرزمین هایم و سرگردان است یا از کومکیان ملک عدم گشته ـ حسب التجويز معظم خان فدائي خان سلطان مجد را بعنوان نظربند

پالکی سوار بشاهجهان آباد رسانید ـ چون این حرکت ناشایست از سلطان بهد مذکور خلاف مرضی ٔ اشرف بوقوع آمده موجب کال گرانی ٔ خاطر فیض مظاهر گشته بود حسب الحکم معلمل در قلعه ٔ نورگده مقید و محبوس گشت ـ

اکنون حقیقت توجه آن آفتاب سیمر نیک اختری و سعد اکبر برج سروری بصوب دارالبركت اجمير نگاشته خاسه بيان ميگردد كه چون حركت ناشايسته راجه جسونت سنگه که در عین وقت کارکه بنگام جوهر نمائی گوهر مردی و مردانگی بود باعث كسر شان هواخواهان و فتح باب مقصود بداندیشان شده و بسبب این كوتابي و تقصیر که بنا بر بی جرأتی ازو بظهور رسید سرمایه ٔ چیره دستی ٔ غنیم افزوده و مایه ٔ خیره چشمی ٔ خصم گردیده بود بعد از ظفر یافتن اولیای دولت و بزیمت شاه شجاع و مراجعت موكب بهايون باكبرآباد حكم والا بشرف نفاذ پيوست كه عساكر محر امواج متوجه آن دیار گشته بپاداش سوء ادب و دراز کردن پای جرأت از حد گلیم كوتاه خويش راجه ً مذكور را گوش تافته آنچنان مالش دېند كه باعث عبرت ديگران گردد ـ راجه بعد از اطلاع بر ارادهٔ اشرف تاب مقاومت باحکام آمهانی و تائید ربانی در خود ندیده از روی کهل اضطرار و اضطراب معتبران خود را نزد بادشابزاده مهد داراشکوه که پس از فرار او باحمد آباد رسیده بنوز از تاب آفتاب حوادث و رنج تردد راه ریگ بوم در سایه ٔ آرام نفس راست نکرده خود را جمع نیاورده بود فرستاده طلب کومک خود 'بمود ـ و بوسیله' عرایض نیاز آسیز حسن اعتقاد را در لباس انشای ارادت باطنی و شعار هواخواهی جلوه داده در باب زود رسیدن سبالغه و الحاح از حد گذرانید ـ آن صدر نشین بساط ناکامی که بحیله بازی سیمر دغاباز ممرهٔ اقبالش در شاه مات بلا و حدرت افتاده مانند پرکار سرگشته ٔ وادی ٔ ادبار بود بمجرد وصول عرایض ارادت مشحون خواېش او را بصدق اعتقاد مقرون دانسته بی تهیه ٔ اسباب پیش رفت کار و عدم مصالح جنگ بمهمیز آتش انگیز عجلت تگاور سبک خیز سرعت را بر انگیخته متوجه اجمیر گردید و غافل از آنکه بنوز فلک را دل از دل آزاری سیر نگشته داعیه ٔ برهم زدگی و سرکوبی دیگر در خاطر است که بانتقام یک لحظه سرخوشی *ٔ* آرزو صد گرانی ٔ ناکاسی پیش رو آرد ـ مجملاً حضرت خلافت مرتبت بعد از اطلاع برین معنی که بادشاهزاده مجد داراشکوه بعهد و پیهان آن سست عمهد که بایمان ملت هندوی مؤکد نموده بود اطمینان قلب و امنیت خاطر اندوخته نزدیک بمملکت او رسیده بی توقف سمعنان عون و صون جناب پروردگار بآن صوب کوچ فرمودند ـ و همین که سرادق عز و جلال بر و بوم آن دیار را در خیمه و خرگاه خیل اقبال فرو گرفت فرمان تهدید از روی کهال تربیب و اندرز مشتملبر انواع عتاب و خطاب و بعضى مقدمات عنايت آميز بنام راجه شرف صدور يافت . آن پيهان گسل بمجرد وصول فرمان عالیشان و آگهی بمضمون آن بغایت سراسیمه گشته بسرعت بخت برگشته از داراشکوه برگشته بسوی وطن خود رابی گردید و بوسیله شفاعت سرزا راجه جیسنگه که برهمزن جمعیت داراشکوه گردیده این منصوبه درمیان آورده بود از در اظهار اطاعت و پذیرفتن مراسم طاعت درآمد و بدست آوبز خجالت و ندامت عرضداشت نیاز آسیز در باب اعفای زلات جرائم خویش فرستاده درخواست امان جان و حفظ ناموس و مال خود نمود ـ خديو جمان و مالک رقاب دوران که از غايت حام و نیکوکاری مروت و احسان باوجود گناه عظیم بندگان با سمگنان در سقام مسامحه و مسابله اند اصلا بیروشیهای او را که از لغزش کم خردی و بیدانشی ناشی شده بود بنظر انتقام در نیاورده و قطعاً در مقام مکافات و پاداش معاصی ً بی پایان او در نیامده بعطای صوبه داری احمد آباد و صدور فرمان عالیشان متضمن بر قول و عمد و خلعت خاصه سرافراز نموده مقرر فرمودند که بی آنکه شرف ملازست لازم البركت دريابد از بهان راه متوجه آنصوب كردد ـ و پس از آنكه بدلائل فسخ عزیمت آن رجیم معلوم شاهزاده داراشکوه گردید و از رنگ آمیزی نعرنگ قضًا معامله رنگی دیگر برکرده وسائل کاسیابی برنگ موانع جلوه گر شد و از بازیچهای روزگار منصوبه ساز این گونه صور بر روی کار آمده اسباب مقصود در عقدهٔ تعویق و درجه ٔ تسویف رو نمود ازین سفر ملامت اثر و حرکت بی برکت در محیط حمرت فرو رفته از ورطه موادث رخت بساحل نجات افکندن محال دانست و مانند مرکز پابند دائرهٔ این بلای ناگهانی گشته بر آمدن از آن مهلکه دشوار انگاشت لاچار بتقدیر قادر قوی رضا داد، بفرمان مقدر کن فکان سر نهاده کمر بست قائم بست . و تا سه روز بنگامه ٔ جنگ بدراز نفسی ٔ توپ و تفنگ گرم داشته باوجود بجوم افواج بحر امواج اضطراب و بی طاقتی را در بنای استقامت و استقلال راه نداد ـ آخر روز چهارم باشارهٔ شاهنواز خان که نظر بملاحظه ٔ حال و مال با از ناعاقبت اندیشی کشیده و بدست آویز ارادت نهانی باطنی ابواب دار الامن سلامت و عافیت بروی روزگار خویش کشاده از جمله بندگان درست اعتقاد بود شیخ میر و میرزا راجه و

دلیر خان باعتضاد بسدستی ٔ یکدیگر یکدل شده رخ بکارزار سلچار او نهادند ـ و پس از وصول بمقصد ارادهٔ پیش پیشنهاد بهمت ساخته خان یکرنگ دو رو را که از آن جانب بهم موفق بصدور خدستی نشده مفت زر کیسه ٔ خود بدر 'بموده وبله' اول بزخم پیکان جانگزای ربگرای سیر آنجهانی 'بمودند ـ و بباد حمله ٔ صرصر اثر در یک دم دمار از روزگار بهمرابانش که مطلقاً دست به یراق نبرده امان خواه رو بگریز نهادند بر آورده گرد از خرمن حیات شان برانگیختند ـ و جمعی دیگر از فرقه ٔ تفرقه اثر را که از سطوت صدمه ٔ سخت بهادران پراگنده شده باز بر سر ملچاربا جمع شده بودند بضرب و زور پاشان و پریشان ساخته اکثری را رابگرای وادی ٔ نیستی ساختند ـ

بيت

گشت از دو طرف روانه شمشیر آویخت مجمله شیر با شیر می کرد سنان مچشم باریک جاسومی می کان کرشمه انگیز ابروی کان کرشمه انگیز ناوک بکشش چو غمزهٔ تیز

داراشکوه از مشاهدهٔ این حال با جمعی قلیل با دلی قوی و پیشانی کشاده بر سر قتال و جدال آمده همراهان را سرگرم داد و ستد جان و سود جوی روح و روان ممود و باوجود بیمددی ٔ اعوان و انصار و نفاق و تزویر ارباب روزگار رزم رستانه بجا آورده بضرب سر پنجه ٔ مردی و نیروی بازوی دایری کام خاطر از پیم نبرد خود گرفت و در چنین مقام که طوفان آتش بجوش آمده اژدهای ضربزن و نبرد خود گرفت و در چنین مقام که طوفان آتش بجوش آمده اژدهای ضربزن و مختلگ تفنگ عالمی را بدام می کشید بی ملاحظه ٔ اندیشه ٔ بلاک عرصه ٔ پیکار را کارستانی محوده داد مقابله و مجادله داد و قضا را از کیم فرصتیهای روزگار در عین گرمی هنگامه کار شیخ میر به نیش جانگزای تیر مار جهندهٔ تفنگ مرتبه سرافرازی ٔ شهادت یافته جان را نثار راه ولی نعمت حقیقی ممود و درین مقام که ادای حق مقام تربیت بسیار با بود خود را در راه ارادت درباخته چهرهٔ مردانگی بسرخروئی دارین بر افروخت دلیر خان وغیره خود را بمدد آن مرحوم رسائید بازی عرصه ٔ پیکار را قائم داشتند

و تا غروب آفتاب از بر دو سو بهادران رزم جو که مانند بؤبران تند خو از سرپنجه فربردستی تیغهای مرد افکن جزو بدن داشتند پنجه در پنجه افکنده پایه شجاعت و مقدار یکدیگر می سنجیدند ـ چون در عین آویزش و آمیزش طرفین ظامت جهان را مسخر کرد و سپهر سیاه دل دیوان ظلم ترتیب داده بر مسند انتقام مظلومان بنشست معامله از کمین کشائی و کهان کشی بشمشیر زنی و خصم افکنی جنگ مغلوبه کشید و در اثنای زد و خورد از موافق و منافق فرق بمیان نمانده آشنا و بیگانه معلوم نمی شد ـ

دارا شکوه از راه بیدلی ٔ همرایان که خود را بنامردی درباخته فکر گریز در بیش داشتند لاعلاج شده آبنگ سر بدر بردن نمود و از بیچارگی نقاره و فیل و خزانه و سائر اسباب دولت و حشم جایجا گذاشته با سائر مردم محل از چنان مخمصه سلامت بعرون رفت ـ بامدادان كه ساسله ً جمعيت انجمن انجم از بهم پاشيد و ثوابت و سیار بر یک رخت خود بگوشه ٔ انزوا بردند سررشته ٔ صحبت طرفین از بهم گسسته لشكربا مانند بنات النعش متفرق گرديد ـ شاه عدو بند كشوركشاى شاديانه وتح بلند آوازه ساخته از سرادق جاه و جلال رو بعارات اجمير آورده پيش از داخل شدن دولت خانه بشكر وصول اين فتح سبين بزيارت خواجه سعين الدين و الدنيا شتافته در آن مكان ميمنت نشان فراوان سجدات نياز بدرگاه منعم متوالى الاحسان بجا آوردند و سایر سران لشکر را که حسن خدمت شان مستحسن و مساعی ٔ جمیله ٔ آنها مشکور و سبرور افتاده بود بگوناگون عنایت خورسند ساخته بر کام خاطر فیروز ساختند ـ چون از صفحات صحایف اعال و جراید احوال داراشکوه که عنوان ناکامی و محرومی از مقاصد داشت آیات وهن و ضعف طالع مطالعه نمودند لاجرم بجهت یکسو کردن معامله ٔ او میرزا راجه را بانعام اسپ با ساز طلا و فیل با یراق نقره و یک لک رویبه نقد نوازش تموده با بهادر خان وغیره امرا بتقدیم خدست تعاقب مختص و مرخص ساختند ـ

گرفتار شدن شاهزاده محمد دارا شکوه از بی مهری ٔ فلک جفاکار

آفریدگار عالم هرکرا از روز ازل فیروزی نصیب و فتح روزی مخلوق سیگرداند

کارکشایان عالم بالا ابواب سعادت و مهروزی بروی روزگارش مفتوح ساخته ساعت بساعت بشارت فتوحات تازه و فيوضات بي انداره باو سيدبند و أسباب جهانگيري و جهانبانی و مصالح عدوبندی و کشورستانی برای او آماده ساخته در پر حال بشابراه مقصود دلالت سی نمایند چنانچه بسلسله جنبانی ٔ اقبال بهر طرف که رو آورد به نیروی تائيدات آساني آن كار سرانجام درست يافته حسب الاستدعا مدعا برآيد و بهر جانب که لوای آبنگ برانرازد عزیمتش بهم اثر عزایم سور کرام گشته دولت و ظفر باستقبالش آید ـ شاہد ابن حال و گواہ صدق ابن متمال انعطاف عنان و انصراف سوکب أقبالست أز أجمير بسوى مستقر سرير عز وجلال أعنى دارالخلافة شابهجهان آباد و ورود اشرف در آن خطه مقدسه ٔ مبارک ـ چون بیست و چهارم رمضانالمبارک سنه یک ہزار و شصت و نه سجری مجمهت جلوس بهایون آن شهسوار عرصہ وجود و صاحب طالع مسعود بر سرير گوېرنگار ساعت سعيد مقرر شده بود سامان طرازان كارخانجات سلطنت بدربايست وقت مامور شدند و صحن باركاه فلك پايكاه را بانواء فروش بوقلمون و بساطهای گوناگون ژیب و زینت دیگر داده در و دیوار و سقف و ستون را در پرند چینی و خطانی و نخمل زردوزی ٔ فرنگ و دیبای رومی گرفتند _ چون آن وقت در رسید آفتاب روی زمین یعنی سایه ٔ مرحمت جهان آفرین نشیمن سریر خلافت مصیر را از پرتو تحویل اشرف رو کش شرف محمل حمل ساخته از برکت حضور فایض النور رونق دیگر بر آرایش دولت خانه والا افزودند و در بهان ساعت مسعود خطبه را بنام نامی بلند آوازه و سکتّ را باسم سامی نام بردار شهرت گردانیدند ـ و بشکر این موہبت عظیم و لطف جسیم منعم عمیم الافضال مجمت کاسیابی ً صغیر و کبیر و غنی و فقیر حکم فرمودند که از تاریخ ، ذکور تا عیدالضحلی دو نم ماه بساط دولت جمین دستور مفروش و اسپک شاسیانه منصوب بوده لوازم جشن و سرور بمیان می آمده باشد تا عموم خلایق ببرکت انعام عام خداوند آنام از منت عنا و تمنا بی نیاز گشته در عیش آباد بکام دل رسند و قاف تا قاف آفاق را آوازهٔ مكارم و مفاخر بی اندازه فرو گرفته ناكامی در دنیا كامگار گردد ـ و بحسب اتفاق در عین گرمیٔ این بنگامهٔ سور و سرور و کامروائی فیض حضور خبر گرفتار شدن داراشکوه نشاء خرمی والا حضرت دوبالا نموده مسرت بر مسرت افزود و شاهد این لطیفه ٔ شریفه از نقاب حجاب رو نموده خاطر مقدس را بخرسی ٔ جاوید برآسود ...

ابيات

خدا بر کرا کاسگار آفرید کند بهر او قفل کار کلید بهر کار نصرت بود یار او خدا ساز گردد بهمه کار او ازو حکم طاعت ز چرخ برین وزو عزم و فتح از جهان آفرین

چگونگ وقوع این سانحه دولت افروز بدین آئین است که چون آن گرفتار حوادث روزگار در یساقهای طویل علی الخصوص بنگام فرار این بار بنابر فقدان باربردار اكثر اموال و كنجهاى مالامال جامجا كذاشته بيشتر بتصرف اولياي دولت پائيدار و کمتر بتاراج زسینداران بر و بوم داده براه ولایت جام و بهاره رو مجانب تته نهاد و اراده ممود کم بعد از عبور آب بهکر در کهال استعجال مرحله پیها شده برای بسر بردن ایام ناکاسی خود را بنواحی ٔ قندهار رساند و در لباس بهانه ٔ حایت پناه بوالی ٔ ایران جسته اگر از همراهی وقت فرصتی و از مساعدت روزگار رخصتی یابد آرزوی مکنون زوایای سینه بر آورده بدین وسیله شابد مرادی که پیش نهاد بهت داشت بیابد ـ حسب العکم اشرف بهادران جنود فیروزی آمود نیز بهم جا بر اثر او رایی شده بآبنگ یک رو کردن کار از روی عجلت تمام رو براه سرعت می نهادند و عبهت پیش رفت کار در طی مسافت روز از شب و شب از روز باز نشناخته مراسم تعاقب چنانچه باید مجا می آوردند ـ اتفاقاً در ضمن این مایه تغیرات احوال که بسبب یساق شاق و ترددهای دشوار و حرکات عنیفه که در طی اسفار و ستاعب صعبه و عقبات مشكله پيش مي آيد و محال توقف محال بود محسب نصيب كوفت صعب طاري احوال مستورة سراچه عزت مخدرة سرادق عفت زوجه مطهرة آن والا نسب كرامي حسب که از کال خدمت گذاری و پرستاری در شادی و غم و عافیت و الم و سفر و حضر بهمدم دمساز و محرم بسمراز بود گشته به بهم نشینی ٔ حور عین و صدر گزینی ٔ قصور بهشت برینش رسانید ـ و بنابر وقوع کال الفت و مودت و اتفاق نهایت انس و محبت کهل بی طاقنی و بیقراری در استقاست حال شابزاده راه یافته کلفت و کدورت این غم بیکبار از پا در آورد و مصیبتی بزرگ و اندوبی سترگ وارد

وتتش گردیده بگرداب حبرت فرو برد . باوجود این مایه کلفت و پریشانی و آن یایه کدورت و سرگردانی رحلت نمودن حلیله ٔ ارجمند و سمدم دلبند سربار جمیع آزار گشته بدان مثابه خداگیر شد که عنان اختیار گیرائی از دست و قوت روائی یکبارگی از پایش رفت چنانچه از غایت درد معنی بلاک بنظرش مصور شده بر لحظه صورت اجل معجل در آئینه معائنه ٔ احوال مشاہدہ می ممود ـ و مدہوش وار زمام اختیار و خویشتن داری از دست اقتدار داده بر روز بقدر قوت مسافتی یی سپر می کرد و با دلی سوگوار و دیدهٔ اشکبار وداع صبر و قرار نموده و خیرباد سلطنت و سایر آرزوها گفته قدمی براه سی نهاد ـ و باین حال بصدد مدد و علت بیکسی به بلیه ٔ جلیه ٔ ملاحظہ موکب اقبال کہ ہمہ جا چون سایہ بدنبال بود بدرد ہی درمان گرفتار گشتہ بہرکہ پناہ سی آورد قاصد جان و مالش سی گردید حتلی ہر کل زمینی کہ سامن خویش انگاشته نفسی درو آرمید در دم خار نومیدی از در و دیوار در دیدهٔ حرمانش سی خلید ـ چون خواست اللہی ہر آن رفتہ و اقتضای قضا آن بود کہ باوجود این پریشانی از رزق مقسوم و وجه معلوم نیز بی بهره گردد و از جاه و مال و جان حرمان نصیب افتاده در آخر ام ببلای زندان نیز دوچار شود لاجرم از نامساعدی وقت آماج طعن دوست و دشمن بل موقع سرزنش خویشتن گشته بهر مو که شتافت رو نیافت و بکمال دشمن کامی در عین ابتلای غم مفارقت یگانه مونس غمگسار بانواع بلای آسانی نیز مبتلا گردیده محل ترحم بیچکس نگشت تا آنکه از ایاندارهای بی در پی کوفته شده سوارانش از کار و چارپایانش از رفتار باز ماندند ـ و به لکدکوب هجوم حوادث روزگار پامال دستبرد آنات لیل و نهار گشته با جهان جهان سرگشتگی و عالم عالم بخت برگشتگی افتان و خیزان خود را بسرحد دباور رسانید ـ از آن جا که کار بر سرش افتاده ایام دولتش بپایان رسیده بود و چارهگری سعی سودی و اصلاً اسيد بهبودي نداشت لأجرم آخركار رفتار بيخودانه اش بكبار بعنان كشي زندان افتاده بقرارداد اقاست روزی چند در آن مکان باعتاد جیون زمیندار آنجا که مربون احسان و ممنون نوازش بی پایان آن عالی جناب بود از سر کوچ در گذشت و از ته دل از حب جاه و مال برخاسته بمربان بيوفا را سيان مرافقت و جدائی مختار ساخت ـ خدا نگاهدارد از گزند روزگار و چشم بد ادبار که چون شامل حال کسی گردد در مهج حال سر از دنبال او برنداشته در سمه جا سمراه باشد ـ و ایزد تعالی امان دبد از واژونی ٔ بخت و بی مددی ٔ اقبال کهبر گاه محیط روز و روزگار کسی گردد مادام

گه گرد از بنیاد و دود از نهادش برنیارد ، دست ازو برندارد ـ

ابيات

اگر چرخ و فلک در روزگار است پسمه یار اند تا بخت تو یار است دسی کادبار دامنگیر گردد دم عیسیل دم شمشیر گردد بسرفعت گر تماید خود نمائی فتد در خاک چون تیر ہوائی

همه اسباب جاه و ملک و مالش وسائل کردد از بهر زوالش اگر بر بستر راحت شود یار به پهلویش کل راحت شود خار

جیون زمیندار مذکور که شیوهٔ بدنهادی در نهاد طبعش بودیعت نهاده بودند بامید ترق ٔ تازه چشم از حقوق و نوازش دیرینه ٔ آن عالی مکان پوشیده و باتفاق فرقه صحرا نشینان که گرگان آن سرزمین و رابزنان آن بر و بوم بودند چون اخوان الزمان آن عزیز یوسف مصر بیکسی را تنها یافته به بدترین وجهی و اقبح ترین روشی دستگیر ساختند و دور آن مرکز دائرهٔ حوادث روزگار را که ادبار سر بدنبالش نهاده در باب ابتام تعاقب از بهادران موکب اقبال پای کمی نداشت فرو گرفته خبر نزد بهادر خان فرستاد و چون شان این فتح نمایان عظیم تر از آن بود که در مدت قلیل از چاره گری سعی و تدبیر از پیش رود و چنین نصرت نمایان بی مددگاری تائید آسانی در لباس ترکتاز رو دهد بنابرآن بهمکنان از فوز این نعمت غیر مترقب تائید آسانی در لباس ترکتاز رو دهد بنابرآن بهمکنان از فوز این نعمت غیر مترقب مشغوف شده رو براه نهادند و بنگام طلوع طلیعه ٔ بامداد مانند قضای آسانی ناکهان بر سر منزل آن خون گرفته ریفته و با ابل و عیال مقید نموده متوجه درگاه نشان جاه گشتند و حقیقت این فتح مبین که بی دستیاری کوشش بمحض اقبال آسانی دست داده بود در طی عرضداشت بیایه ٔ سریر خلافت مصیر عرض داشتند و بادشاه دست داده بود در طی عرضداشت بیایه ٔ سریر خلافت مصیر عرض داشتند بادشاه فلک جاه از اطلاع این حقیقت شکر و سپاس منتهای بی منتهایی بدرگاه وابب بی ضنت

و جواد بی منت ادا نموده از روی شگون برسم معمود امر بنوازش شادیانه و نقاره فرمودند ـ ارکان دولت و اعیان حضرت مراسم تهنیت ادا نموده تسلیات مبارکباد بجا آوردند ـ

درین مقام که جای عبرت است خامه سر بر سر حق گذاری نهاده برآن سر است که حرق چند از کیفیت رسیدن آن والا گهر بدارالخلافه شاهجهان آباد بنگارش آورده از طول سخن نیندیشیده و برخی به پهناوری رفته بتحریر قصه مالش خون سیاه از دیده قلم بتراوش آورد ـ

آوردن شاهزاده محمد دارا شکوه از نواحی ٔ سکر و فیل سوار گذرانیدن از میان بازار دارالخلافهٔ شاهجهان آباد و بردن بخضر آباد

چون آن سهر سپهر سلطنت و بزرگواری را که بکسوف نا کامی گرفتار شده در ماتم دولت و بخت لباس آسانی دربر داشت بدارالخلافه رسانیدند و آن ماه اوج عزت و نامداری را که بخسوف بدفرجامی دوچار گشته بر نفس دل بامید و بیم در می باخت بکسوت خاکستری بشهر درآوردند از مشابدهٔ این حال که آن سرو حدیقه ٔ اقبال از بیداد سهر ستمگر بنگام عبور از سیان شهر مانند شاخ شکسته با طبع ناشگفته و نم از نهادش رفته سر خجلت بر نمی داشت چار بازار گیتی از رونق و رواج افتاده رنگ کار بروی گاشن روزگار شکست ـ و از سعاینه ٔ این احوال که آن رنگین کل ریاض عزت و جلال از بدعمهدی ٔ عمد جفا گستر بهم آغوشی ٔ حسرت برنگ غنچه از کمهن باغ زمانه دامن کشیده نظر بهیچ جانب نمی انداخت سیهر سفاک چون خم نیل مجوش آمده از کردهٔ خود پشیان گشت ـ درین وقت که مدت کامرانی آن شایسته مسند دولت جاودانی بانتها رسیده نوبت رنج ناگهانی درآمد و اندیشه ٔ غم بر قصد جمعیت پیشی گرفته راه نزول حوادث آسانی یکبار بر آن مظلوم کشاده گردید فلک بی مهر نظر بر عجز و افتادگی و شکسته بالی و پریشان حالی آن سرور نینداخته بآئین جفاکاران رسوم و آداب جلادی بظمور رسانید ـ سبحان الله این چه مکان حیرت افزاست که باوجود این سمه دلفریبی و رنگ افروزی کل عیش از بوستانش کسی نچیده و نظارگیان ظاهر پرست را هنگام تفرج بجز خار اندوه در دل و دیدهٔ آرزو نخلیده ـ تمنای تماشای کلمهای

نگارینش که بیقراری و ناپائداری از رنگ آن بمودار است ریشه مجبت در بر و بوم دلها دوانیده بهمه را فریفته نیرنگ خود دارد - و طراوت عارضی نقش وجودش که مانند نقش حباب بر روی آب وابسته بباد است اپل عالم را بچه طول اسل گرفتار ساخته شاخ بشاخ میدواند - بهمه از بیخردی غافل از آنکه گرند عین الکال عدم بهمه وقت در دنبال است و این بهستی موبوم با سائر آرزو و آمال در معرض فنا و زوال نه نعمتش پائدار است و نه راحتش برقرار - از نحندهٔ کل و فریاد بلبل کیفیت این راز عیانست و از رنگ گلشن و نیرنگ چمن حقیقت این معنی بمیان که نشاء نشاط این موطن فرح و انبساط که حسن لطافت روحانی در آن بکار نرفته و بنظر فریبی نزبت آباد فراغ خاطر شاد ارباب غفات گشته انگیخته خار غم انجامی است و شیرینی فراغ خاطر شاد ارباب غفات گشته انگیخته خار غم انجامی است و شیرینی خرگاه منقش که سرکوب جمهان و عیط نقطهٔ ارض است چرا در بر آنی گوناگون و این نقشهای بدیع نمودار ساخته عقل دانا را از مشابدهٔ آن در ورطه حیرت می افکند ، خرگاه منقش که سرکوب جمهان و عیط نقطهٔ راض است چرا در بر آنی گوناگون و در بر زمانی لعبتی چند از پردهٔ خفا بعالم ظهور فرستاده فکر معنی رسان را محو دریافت آن میکند - گاه یکی را بوصول مرام چون کل از نسیم سهر سرشار خده نشاط میگرداند و گاه دیگری را بدرد ناکامی چون بلبل چشمه چشمه خون از دیده می راند - میگرداند و گاه دیگری را بدرد ناکامی چون بلبل چشمه چشمه خون از دیده می راند -

رحلت بادشاهزاده محمد دارا شکوه ازین جهان بی مدار بدار النعیم ابدی وجوار رحمت ایزدی و کشتن بادشاهزاده محمد مراد بخش بفتوی قاضی گوالیار و فرستادن سلطان سلیمان شکوه و شاهزاده سلطان محمد بقلعه گوالیار و خورانیدن کوکنار و در گذشتن شاهزاده سلیمان شکوه باجل طبعی

درین دیر دیرین بقای ابد خدای جمهان آفرین را سزد کسی کی درین دیر دارد بیاد که کی بود دارا کجا کیقباد چو جاوید گیتی نماند بکس جمانبان جمان آفرین است و بس

چنین داند آنکو خدا بنده است که گیتی بگیتی گذارنده است

کاک حقایق نگار و قلم واقعه گذار کیفیت روانه شدن شابزاده مجد دارا شکوه بعالم بقا بدین نمط در سلک تحریر میکشد که چون آن گرفتار پنجه ٔ تقدیر و مرکز دائرة الم ناگزیر که خورشید عمرش مشرف بر غروب گشته و کوکب اقبالش بهبوط وبال فرو رفته بود مانند پرکار بگرد محیط نقطه ٔ خلافت برآمده با جمهان جمهان سر گشتگی و عالم عالم بخت برگشتگی در قرارگاه گذر خواجه خضر رسیده باقتضای قضا گردن بطوق رضا داده در کنج آن مکان خونفشان مانند آب حیات در قید ظلمات نفسی چند آرمید از امهات سفلی پیامش آمده و از آبای علوی سلامش رسیده از دریافت گرامی رتبه شهادت و ادراک این درجه والای سعادت آگاه ساخت ـ اگرچه بحسب ظاهر مانند خردوران کار آگاه بصدمه ٔ قدر از جا نرفته خود را بقضا تسليم نمود و بشدت دريافت آن درجات عالى و مراتب والا از خود بر نيامده منتظر دعوت داعی ٔ حق بود اما فیالحقیقت حجاب پهوش و پردهٔ چشم و گوش دور انداخته جان مشتاقش بتهاشای جهال جمهان آرای واحد بینظیر از تن بیرون رفته و بخیال آشنا روئی مرآت الحقیقت وحدت وجود رو از آینه ٔ کثرت نمای شهود برتافته در نظر ظاهر بینان نمودی بر روی کار و مثالی بر صفحه ٔ اعتبار مانده بود ؛ چون وقت گذشتن از جهان زود گذر شد و بنگام وقوع واقعه ٔ ناگزیر در رسید اختر از غایت حسرت بصورت اخکر در سینه ٔ فلک نمودار گشت و مهر از غم این مصببت در ظلمت حجاب فرو رفت و سلامت حال و استقامت مآل از دار دنیا رخت بسته ستیزهٔ گردون دود از نهاد جان جهان بر آورد و افواج تیره دل شب پنجشنبه بیست و دوم ذی حجہ سنہ ہزار و شصت و نہ سجری شاسیانہ ٔ نیلفام ظلام ہر فضای انجمن خاص و عام جهان کشیده از چهار جهت دامان این لاجوردی خرگاه فروېشت ـ و سرادق قبر گون بر دور دائرهٔ افق نصب کرده قاف تا قاف قیروان عالم را احاطه مموده مؤكلان قابر بصورت بولناك از در درآمده قصد ازاله حيات آن رفيع الدرجات تمودند ـ و ارادهٔ اعدام آن پیکر نو آئین که ید قدرت شامله آنرا بسالهای دراز

ساخته بود بمیان آورده خنجر بر گلوی نازنینش کشیدند ـ سبک خرامی آن تازه کل گلشن سلطنت و کامرانی از بوستان عمر و جوانی با آن بسمه حسرت و نگرانی گلستان روزگار را پیرایه خزانی داد ـ و گذشتن آن عمر عزیز حضرت صاحبقرانی از دولت و زندگانی با آن بسمه بیچارگی و حیرانی بار اندوه جاودانی بر دلها نهاد ـ

اہیات

تنی کاسیب گل بودی دریغش فلک بین تا چسان زد (خم تیغش

سپر می کرد خورشید از تن خویش ولی تقدیر یکسو کردش از پیش

کند تیغ قضا چون قطع امید نه مه داند سیر گشتن نه خورشید

قضا کآمد ز بهرش ز آسان زیر قلم چون رفته بودش راند شمشیر

مجملاً چون آن زیب مجموعه عزت که موج خونش خاک را در چمن لاله گرفته چهره مجنون شهادت رنگین ساخته مانند کل با سینه صد چاک از چمن دنیا رحلت نمود با بهان لباسی که دربر داشت آورده در روضه مخبرت جنت آشیانی بهایون بادشاه مدفون ساختند ـ قلم قدرت و خاسه تقدیر بخون آن شهید مضمون فاعتبروا یا اولی الابصار بر کتابه پیش طاق روزگار نگاشته سرمایه عبرت بارباب خبرت داد ـ چون بیان این واقعه بر لوحه ژبان خلایق در صورت گذارش جریان یافت و خصوصیات احوال ایام حادثه زای و صدور این امور عبرت نمای الم انتها در مرآت الحقایق باطن آگاه اعلی حضرت کها هو الواقع پرتو انداخت ازین جمهت که معامله باختیار آن نبود از کهال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده بر لحظه صورت که معامله باختیار آن نبود از کهال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده بر لحظه صورت اجل معجل در آئنه معاینه احوال برای العین میدیدند و بر نفس بسکرات دوچار گشته بخون دل رخساره افروز بخت می گردیدند ـ از آن رو که بلا بیشتر متوجه ابل صفاست و ریخ و عنا بهمواره نصیب ابل صفوت و ذکا ، چنانچه قیاس این حال از اجوال انبیا پیدا است و تصور این معنی از پیش آمد اوقات اولیا بویدا ، فلک بی مهر احوال انبیا پیدا است و تصور این معنی از پیش آمد اوقات اولیا بویدا ، فلک بی مهر احوال انبیا پیدا است و تصور این معنی از پیش آمد اوقات اولیا بویدا ، فلک بی مهر

کفایت باین جسارت نکرده چندین داغ دیگر بر دل و جگر آن حضرت نهاد و بلا فصل درد بر درد افزوده سیل خون از دیدهٔ مبارک آن حضرت کشاد ـ یعنی درین ایام میرزا راجه جی سنگه به تنبیه نصایح هوش افزا زمیندار سری نگر را از گران خواب بیهوشی بیدار ساخته پیغام داد که اگر می خواهد که بنیاد دولتش از تندباد سطوت قهرمان و صدمه صرصر صوات اولیای دولت از با درنیاید شابزاده سلیان شکوه را بهر نوع که داند روانه ٔ حضور نماید ـ زسیندار مذکور نظر مجانب تعظیم مرسل نموده کها ینبغی تکریم فرستاده بجا آورد و در قبول فرسوده ایستادگی ننموده آن شاېزاد، را مقيد و مسلسل مصحوب پسر خود بدرگاه عالم پناه فرستاد ـ حضرت خاقان گیتی ستان بعد از دو روز او را بحضور طلبیده دیدند و فردای آن با بادشابزادهٔ عالی قدر سلطان محد روانه گوالیار نموده برای بر کدام خورانیدن كوكنار مقرر فرمودند ـ چون عقل باصلاح فاسد و رفع مفاسد حكم سي فرمايد و مفتيءٌ شرع ارتكاب ضرر خاص بجهت أكتساب نفع عام تجويز مى تمايد ، لاجرم پسران على نقى راكه مدعى خون پدر بودند سمراه خواجه بهلول بگواليار فرستاده بدو ام فرمودند که بعد از ثبوت شرعی مراد پخش را بقصاص رسانند ـ چون مدعیان در آن جا رسیده بحضور قاضی گوالیار گفت و گوی آغاز نهادند شاهزاده مجیب گشته بر زبان آورد که اگر حضرت خلافت مرتبت پاس عمود و وفا بموعود در نظر داشته از خون این نامراد میگذشتند نقصان بدولت و سلطنت والا نداشت ـ اگر خواه نا خواه توجه اشرف مصروف برین است که وجود بی سود این ضعیف درمیان نباشد · مواجبه، باین قسم مردم کم مایه چه لطف دارد ، پرچه می خوابند بکنند ـ آنگاه باشارهٔ قاضی آخر روز چهار شنبه بیست و یکم ربیع الثانی سنه یک بزار و مغتاد هجری دو نفر چیله بدو زخم شمشیر آن شابزادهٔ رفیع الشان را از تنگنای ساحت زندان نجات داده جسدش را بقلعه ٔ گوالیار بخاک امانت سپردند ـ و بتاریخ یازدهم شوال سنه یک بزار و بنقتاد و دو بنجری در سن سی مالگی سلطان سلیهان شکوه نیز بسعی مانظان از مطمورهٔ زندان بفراخنای عالم بقا انتقال نموده باجل طبیعی درگذشته متصل شاهزاده مراد بخش مدفون شد ـ الحمد لله كه باوجود اصابت اين سايه عين الكال كه نسبت به بندگان اعلى حضرت وقوع يافته و مييابد بر وفق مرضيات اللهي راضي بقضاى يزداني بوده سررشته مبر و شكر بيچ گاه از دست ندادند و

تادم واپسین و نفس آخرین کشته ٔ روزگار و درودهٔ فلک را بی چین جبین و اکراه خاطر غذای صبر و استقامت می ساختند ـ الحق سبیل بزرگان والا مقدار خرد آئین همین است که اگر از بیروشهای روزگار امری پیش آید که بر وفق مراد نباشد و نتشی صورت بندد که مطابق پیشنهاد خاطر و قرار داد دل نبود از خصوصیات احوال انبیای عظام قیاس کار و شار گرفته سرمایه تسلی خاطر و مایه وی دلی فرادست مي آورند و در امثال اين احوال دل بد نكرده قرين رضا و تسليم مي باشند ـ بی شائیبه تکلف آن حضرت در پایداری تحمل این گونه مصائب خاصت انبیا دارند از آنست که بصدق عقیدت و حسن خاتمت در بیچ وتتی از اوتات کلمه از سرنوشت درمیان نمی آرند . مجملاً درین مدت بفت مال بسی وین و فتور باحوال مواخوابان آن حضرت راه یافته بسیار قضایای ناشایست صورت بسته که خامه ، ادب گذار تجویز نگارش سر جمله از آن ناکرده دلیری ذکر و اندازهٔ شرح آن داستان دور و دراز ندارد ـ بهر تقدير چون وقت آن رسيد كه كارپردازان عالم بالا آن حضرت را مجمهانبانی ٔ عالم دیگر خوانند و لباس حیات مستعار از آن حضرت انتزاع نموده خلعت زندگانی جاودانی پوشانند لاجرم بنابر حکم مقدمه ً مذکوره بنان داستان پرداز باوجود خود کامی و گرم لگاسی از پویه ٔ آن وادی عطف عنان نموده کیفیت خرامثر, بادشاه خلد آرام گاه بسیر گلشن ارم و نزیت کدهٔ فردوس برین به نگارش مي آورد ـ

خرامش بندگان اعلیی حضرت خاقانی صاحبقران ثانی شاهجهان بادشاه غازی ازین وحشت سرا بسرابستان ریاض قدس و قرین ملال گشتن متوطنان عرصهٔ وجود ازین مصیبت عام

گرت در سینه چشمی بست روشن بعبرت بین درین نیروزه گلشن ازین گلمها که بینی گلشن آباد برنگ و بوی چون طفلان مشوشاد نگر تا چند گلبن تازه بشگفت که از یک صدسهٔ دی بر زسین خفت

نه دولت راست پیوست استواری ند دارد پایداری جمهان را با سمه جور این بنر بست که نیود شیون و شادیش پیوست

گه آرد محن*ت و گه* کامرانی به کم مدت برد بر دو کرانی

اما بعد این حکایت درد انگیز و قصه ٔ مصیبت آمیز که سوادش از دودهٔ شمع دل نه از دودهٔ چراغ کل بر صفحه بیان نگارش پذیرفته از بر لفظ اُپرسوزش دود غم برخاسته آتش بدل آب حیوان میزند و افر بر کلمه اش که سایه ٔ درد دل است خون حسرت میچکد ، هر زمان فقراتش مانند موج از بیتابی از جا جسته و نکاتش از گرمی ٔ معنی گلوسوز چون سپند فریاد کنان از جا رفته تو گوئی سطورش سنبلستان بوستان حسرت امت مانند ماتمیان گیسوکشاده و حروفش بنفشه زارکنار جویبار مصیبت است بلباس سوگواران در نظرها جلوه داده مشتمل است بر قضیه ٔ ناگزیر و واقعه ٔ بيرون از تدبير حضرت سلطان السلاطين زمان بادشاه بادشابان جهان منظور نظر رحمت ایزدی مظهر فیوضات سرمدی آفتاب اوج عزت و اقبال سعد ا کبر برج عظمت و اجلال مالک رقاب ملوک عالم کارفرمای دارالخلافه ادم مطلع انوار دانش و آگایی بمین مرأت تجلیات ناستنایی مهر مبهر عز و تمکین نیروی دولت و دين زينت افسر سرافرازي شهاب الدين عد ثاني صاحب قران شابحهان بادشاه غازي که مدت سی و دو سال بکهال جاه و جلال و نهایت تمکین و استقلال ملکرانی و کارفرمائی کرده جهانگیری و جهانداری را رسوم نو و قوانین تازه وضع فرموده ازین رو درگاه سپهر اشتبایش باندک فرصتی مرجع و مجمع اصناف اسم بل مجموعه زبده و خلاصه برسندان عالم گردیده ببرکت توجه والایش سرزمین دلنشین بندوستان كلستان جهان آماه عمد عافيت مهدش موسم بهار روزگار بل سن شباب ليل و نهار گشت ـ و چون روی سریر فرساندېي این کشور از جلوس شاه فلک جاه محد اورنگ زیب بهادر عالمگیر بادشاه غازی زینت یافته آن حضرت بنا بر اقتضای قضا از روی

بی اختیاری در قلعه ٔ اکبرآباد عزلت گزین شده تا انجام کار و فرجام روزگار که اختر بخت ہواخواہان آن عالی جناب از اوج طلوع و صعود بحضیض ببوط و افول افتاد درگاه نابسته در احسانش بسان دریچه مبداء فیاض بر روی دلها باز بوده ابل دریوزه را سمه وقت بدان راه بود و پیوسته بحر جود جاری و موج انگیز گشته بوسیله سید فاضل دیندار سیر سید مجد قنوجی که ظاہر و باطنش بمآثر محمودہ و مفاخر ستوده آراسته و از آغاز سال سی و دو سمه وقت در مجلس اشرف حاضر بوده به بیان آیات قرآن مجید و احادیث ادای حق وام مقام نموده حاضران مجلس را مستفید میساخت باصحاب حوایج فراخور حال و قدر احتیاج و استحقاق می رسید ـ در عین این حال که مجمعیت کال در گوشه مسکنت و انزوا بفراغ خاطر و دل صابر ساعات شبان روزی را که قرین سعادت و بهروزی بود تقسیم اقامت و وظایف طاعات و عبادات و ادای فرایض بجمیع سنن فرموده پیوست، بتلاوت مصحف مجید و تحریر آیات آن و اوراد و استاع احادیث و مذکور بزرگان سلف اشتغال داشتند و افاضه ٔ داد و دېش و بخشش و بخشايش را شمول کلي بخشيده عجب آنکه اکثر اوقات در لهاس سخنی چند که دلالت بر قطع علایق تعلقات صوری مینمود بر زبان مبارک مي آوردند و ذكر حرف انتقال و ارتحال ازين مرحله * فنا و زوال باعث انبساط و صفا و خوشی ٔ وقت و حال آن حضرت گشته وحشت و نفرت بخاطر مبارک راه ممی یافت ۔

بيت

چشم به دېر را خبر شه ناسازی ورزگار سر شه

فلک جفا کار اکتفا بر بی مهری ٔ سابق نکرده بستیزهٔ تازه برخاست و برین حال هم رشک برده سنگ تفرقه بمیان جمعیت انداخت ـ کیفیت این معنی غم اندوز این صورت دارد که چون نزدیکان بارگاه عزت را بانواع اوجاع و اقسام آلام امتحان مینهایند و ابواب رمخ و عنا بر روی مقربان آن درگاه می کشایند لاجرم بیک ناگاه دو گهری از روز یکشنبه یازدهم رجب سال بزار و بهنتاد و شش بهجری مانده در آغاز سال بهنتاد و پنجم شمسی که سن مبارک آن حضرت به بهنتاد و شش سال و سه ماه و بیست و پنج روز قدری رسیده بود از سبب مالیدن تیل ساخته و رزق الله ولد

مقرب خان گیرائیه ۱ حرارتی در بدن مقدس اثر کرده عارضه ناملایم حبس بول و پیچش شکم عارض وجود گرامی گردیده طرفه گرانی پیرامن کالبد روحانی آن پیکر قدسی گشت ـ و پانزده روز ازین آزار صعب صاحب فراش بوده در عرض این احیان اگرچه بعد از نه روز علاج بندرابن جراح کارگر آمده بند از راه بول برخاست و قاروره بدستور سابق آمدن گرفته تخفیف کلی ازین راه رو داد ، اما چون چارهٔ تقدیر از سرحد اقتدار بشر بیرونست و دفع مقتضای قضا از حوصله ٔ طاقت خردمندان افزون از جهت ضعف قوی که از تاثیر الم ناشی شده بود قوت ساقط گشته ضعف استیلا گرفت ـ و خشکی ٔ لب و زبان از خوردن شربتهای سرد بهم رسیده روز بروز تغیری فاحش در مزاج گراسی راه یافت ـ درین وقت و چنین کوفت که مردان قدسی فطرت را قدم ثبات از جا رفته آزادگان تجرد منش دل می بازند ، آن حضرت که خالی از نشاى ولايتي و ربطي بمبداء نبودند باعلام المهام اللهي از رسيدن وقت انتقال بجوار رحمت ناستنایی آگایی یافته اسباب تجمیز و تکفین را خود ترتیب داده از نواب قدسي القاب بادشابزاده جمان و جمهانيان بيكم صاحب درخواست مراعات خاطر و دلجوئی ثمرهٔ پیش رس نهال سلطنت پر بنر بانو بیگم که بحسب سن و سال از بر چهار بادشابزادهٔ والا مقدار و بر سه دختر نیک اختر کلان است و از بطن کریمهٔ دودمان نجابت و شرافت صبیه و رضیه سیرزا مظفر حسین صفوی بوجود آمده و اکبرآبادی محل و دیگر حرسهای محترسه نمودند ـ و پس از آن مراسم وصیت و وداع بجا آورده بصدد تسلیه و تشفیه ٔ خاطر حزین و قلب اندوهگین آن ملکه ٔ خجسته صفات درآمده انواع عواطف صورى و معنوى بظهور رسانيده بخواندن آيات قرآن مامور فرمودند ـ و خود نیز برقت تمام دبان درفشان را که درج جوابر اسرار النهي بود ، لبالب از حلاوت كامه' شهادت ساخته از خواندن آيت ''ربنا آتنا في الدنيا حسنة و في الآخرة حسنة وقنا عذاب النار" سه گهري از شب دو شنبه بيست و ششم رجب سال حال مذکور گذشته بشوق ادراک سعادت اقامت در جوار رحمت ایزدی بپای اجابت دعوت راه سرمنزل مغفرت ایزدی پیموده بمسند گزینی ٔ قصور بهشت و منشینی ٔ ارواح مطهره توجه فرمودند ـ باجود آنکه سلکه ٔ روزگار بانوی بانوان

١- كيرانه ـ قلمي (و ـ ق)

والا مقدار بمقتضای پاس ادب و تقدیم لوازم ارادت و حق ابوت سرانجام برداشت و بزرگ داشت موافق شان و شوکت آن حضرت درست نموده خواستند که بعد از طلوع صبح نعش انور مطهر آن قبله ٔ روزگار را بعز و وقار بروضه ٔ منوره که مقیاس پندسه ٔ خرد از قیاس قدر اساس و تقدیر مقدار سقف و جدار آن کوتابی می نماید و فسحت حوصله ٔ اندیشه ٔ سهندس پیشه از مساحت ساحت آن به تنگی میگراید و باعتبار وقوع آن در گلشن فردوس زیب بر کنار دربای جون نمودار جنات تجری من تحتها الانهار است و از غايت فيض بخشي و دلكشائي فضا و فرح افزائي ساحت و صفا پروری ٔ مقام بر روی زمین بچشم فلک هزار چشم درنیامده یادگار روزگار است و چرا چنین نباشد که سر تا سر منار و جدار آن از سنگ مرمر صاف شفاف در عمد اعلیٰی حضرت بصرف پنجاه لک روپیه در مدت بیست سال با تمام رسیده بام تا شام از هر لوحش سفیدهٔ صبح صادق پرتو ظمور دارد و تماشائی را از دیدن آن آرزوی تفرج خلد برین از یاد میرود رسانیده عالمی را از دولت دریافت سعادت سمراہی و ادای نماز جنازه بهره ور فیض جاوید سازند ـ الحق جای آن داشت و لازم چنین بود که نعش مبارک آن مورد جلوهٔ صفات جال و جلال را که بهم دوش رضوان و مغفرت حضرت عزت بود ارکان دولت و اعیان حضرت از دولت خانه تا روضه ٔ منوره بكال تعظيم و نهايت تكريم دوش بدوش رسانيده بدريافت اين سعادت عظميل سرافرازی دارین می الدوختند و اعیان اکابر و اعالی ٔ اہالی ٔ اکبرآباد و سائر اشراف و اعاظم و اثمه و موالی ٔ اطراف و جمیع فضلا و علما و ارباب ورع و تقویل و اصحاب عهایم حاضر آمده سر و پا برېنه کرده گرد و پیش نعش مقدس کامه گویان و تسبیح خوانان بذکر تکبیر و تمجید غلغله در گنبد دوار سی انداختند و از هر دو طرف آن حضرت سامان طرازان سلطنت دستها بریزش سیم و زر برآورده بجهت ترویج روح و روان و فرحت و سرور آن قبله ٔ زمین و زمان چندان نثار رېگذر نعش انور سی نمودند که خرمن خرمن درهم و انبار انبار دینار بجهت بی برگان روزگار ذخیره می شد و غنی و فقیر از خوان احسان بهره ور و زله بر سی گشتند ، اما چون بندگان حضرت در دارالخلافه شاهجهان آباد تشریف داشتند و بیگم صاحب بهمه جهت بی اختیار و مدار کار در دست دیگران بود آخرهای شب از راه زینه ٔ شاه برج بروضه ٔ منوره رسانیده بعد از ادای نماز جنازه وقت دویهر زمین را بشگانته و آن زنده دل را که آیه ٔ رحمت اللهی و گنج فیض نامتناهی بود ، بودیعت نهادند ـ

ابيات

به پیرانه سر گنبد لاجورد بشابنشه دېر بین تا چه کرد

مباد آن گلستان که سالار او بدین خستگی باشد از خار او

نفیر از جهانی که شاه جهان ازو شد دل آزرده سوی جنان

مگر جویر مردسی گشت خورد که در مردسان مردسیها بمرد بچشم اندرون مردسک را کلاه بهم از مردن مردسی شد سیاه

روایح ذات مقدس آن روح مجسم باطن ارض را لبالب از عطر فیض ساخت و تن ارجمندش که جان مصور بود زمین مرده را پیرایه زندگی بخشید ـ رضوان سعادت نشان از پرند دیدهٔ حور عین و پرنیان خوی نازک نازنینان بهشت برین پااندازش نموده ساحت جنت را به بساط شادکامی و خرمی پزاران زیب و زینت داد ـ و از انوار قدوم آن سرور ادب پرور زینی دیگر بر آذین آن بسته برسم شگون ابواب نشاط بر روی مقدسان عالم بالا برکشاد ـ و ساقیان بزم خلد با زلال رحمت باستقبال آمده مبارکباد خیرمقدم مجا آوردند و حوران فرودس درود آغاز نموده زلال آمرزش برایش تعفه آوردند ـ زبی ارجمند گوبر روحانی که تا زینت افزای خطه وجود بود بچشم جهان در جامه معشوق جلوه میکرد و در نظر ابل طلب بلباس وجدان مطلب مصور می شد و چون از دنیا رحلت نمود از توالی مغفرت شادکام و از میامن رحمت خاص قرین اقسام آسایش و آرام گشته بر صدر جنت جا گزید ـ

ابيات

زمین چون ننازد که آن پاک دبن چو گنج است پنهان بزیر زمین بخاک آن تن پاک کرده قرار چو آیات مصحف بخط غبار ارزنده گوهر درج عصمت بیگم صاحب و دیگر محترمان حریم دولت و اقبال از مشاهدهٔ این حال روی گلگون را بغیرب طیانچه نیلگون ساخته از صدف دیده دریا دریا گوهر آبدار بر زمین ریخنند و از غایت حسرت همه چون مردم دیده تن بلباس سیاه داده بخون دل رخساره افروز بخت گردیدند و دیگر سائر نقاب گزینان حجاب عزت از وقوع این حادثه اندوه زا خورشید رخسار را در ظلمت گیسو نهفته از لعل آبدار بجزع و فزع آتش در خرگاه فلک زدند و بناله بانگداز گرد فنا از بنیاد بهتای دوران برآورده از موج خیز طوفان اشک سفینه حیات جمهان را بغرقاب یاس دادند کاکل تابدار و سنبل آبدار ساسله مویان از کشاکش انامل مانند تارهای چنگ از مضراب غم بفریاد آمده از بر مو جدا جدا نفیر بر می آمد و پیچاک طرهٔ مسلسل لاله رخان از آویزش پنجه اندوه تار تار گشته خود را بیتابانه بر آفتاب می زد دخاصه بیگم صاحب که درین مصیبت عام از فرط انعدام شکیب و آرام می زد و مو کنده بر لحظه صورت اجل معجل در آئنه معائنه برای العین می دیدند و از کال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده باین نوحه درد انگیز می پرداختند و از کال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده باین نوحه درد انگیز می پرداختند و از کال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده باین نوحه درد انگیز می پرداختند و از کال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده باین نوحه درد انگیز می پرداختند و از کال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده باین نوحه درد انگیز می پرداختند و از کال ملال و بهجوم اندوه بستوه آمده باین نوحه درد انگیز می پرداختند و برد

ابيات

ای آفتاب من که شدی غائب از نظر آیا شب فراق ترا کی بود سعر ای بادشاه عالم و ای قبله جهان بکشای چشم رحمت و بر حال من نگر نالم چونی ز غصه و بادم بود بدست سوزم چوشمع درغم و دودم رود زسر

دریغ از نهان گشتن آن روی چون ساه در گرد تیره از جفای آسان و افسوس از فرو رفتن آن نیسر نور افروز در چاک سینه ٔ خاک از فتنه ٔ آخرالزسان - اجل را رحم نیاسد که آن چنان شجر بروسند بوستان عز و جلال را بخاک افگند و فلک را دریغ نیاسد که آنچنان سرو سهی گلستان خلافت را از کنار جوئبار زندگی برکند - ای روح عجسم وقتی بوی گل بر تنت گرا نی سیکرد اکنون در زیر انبار کل چونی ؟ و ای جان سصور وقتی حرکت نسیم جسم نازنینت را ریخ می آورد ، حالیا در ته خاک چونی ؟

نظم

شد گره از گریه چون گرداب دریا در گلو گر خدا آسان نسازد کار بر من مشکلست گرد رخسارش بگیسو پاک کن ای حور عین میزبانی کن که مهانی عجب در منزلست ای انیس گور دمسازش بحسن خلق باش خاطر او را نرنجانی که بس نازک دلست خاطر او را نرنجانی که بس نازک دلست

بادشاپا دلت که مشکاوة نور ارض و سا است چرا بعزلت گزینی خو گرفته ای ؟ و جالت که کعبه ابل صفا ست چون از مهجوران رخ نهفته ای ؟ قسم بجاه و جلالت که بی پرتو آنتاب رخت شب تاریک غم کیشان رو بصبح نمی آرد و بی فروغ ماه دیدارت جهانی سرگشته ظلات حیرت بوده را بجای نمی برد ـ یکی از مشرق جهروکه مهر کردار جلوه در کار مشتاقان کن که عالمی ببلای درد انتظار گرفتار است و دمی از فروغ نور حضور مجلس خاص و عام را روشنی نیک اختری ده که جهانی از محرومی رخت سوگوار است ـ سریر گوهر و عرش سینا کار از فراق جلوس مبارک همه تن خون گشته از چشم چشمه گوهر آبدار بدامان می ریزد ـ و قرة العین سحاب که باسید پابوس مبارکت از آغوش صدف جدائی گزیده تن بمصاحبش داده بود از درد حرمان رنگ بر رو شکسته در آب و تاب خود می طید ـ

القصه در شبستان دولت قیامت کبری قایم گشته سوگ بمرتبه استیلا یافته که مستوران جنت بصدمه بای بانوان حرم سرای عزت از جا در آمده با گرببانهای چاک مراسم تعزیت بجا آوردند و از آه و ناله سوگواران که در گنبد مینا پیچیده بود بنات گردون بجهت تقدیم لوازم ماتم داری رو و مو کشاده از اقامت لوازم ماتم داری چیزی باقی نگذاشتند ـ

نظم

مهر و مه بر روی آن فرخ لقا بگریستند روز و شب بر حال آن صاحب لوا بگریستند

بسکه اندر عهد او ماهی و مرغ آسوده بود ماهیان در آب و مرغان در هوا بگریستند خلق و عالم بر طرف نوحه کنان و موکنان کوبکو و سوبسو و جامجا بگریستند

> از خروش گریه و بانگ عزای کس نخفت بسکه در بر خانه از ابل عزا بگریستند

مجملاً از وقوع این واقعه ٔ درد افزای شکیب کاه سلامت حال و استقامت مآل از جهان رخت بسته ستیزهٔ گردون گرد از نهاد گیتی برآورده کوه کوه انم و جهان جهان اندوه بخاطرها راه یافته زمین برقرار پیش بلکه آسان بر مدار خویش نماند _ و کوچه و بازار شهر نمودار رستخیز گردیده از بر خانه فریاد و شیون بآسان برخواست و آشوب محشر از بر طرف پدیدار گشته عشرتکدهٔ گیتی را ماتمکدهٔ ملال ساخت _ اکنون ا جهان کو بغم نشینی که از شادی اثری نماند و فلک کو خون گری که در مهر از صدف آسان بیرون رفت _

نظم

کی ز دل کافت این حادثه کمتر گردد مکر آن روز که شاهم ز سفر برگردد

خود گرفتم که فلک فکر تلافی دارد راحتی کو که باین ریخ برابر گردد پیچ رو نیست زدوران دو رو خاطر خواه کار بهتر نشود گر چه ورق برگردد

چون این درد بیدرسان که دل عالمی بدرد آورده به آه و ناله دنع نمی گردد و تسلی ٔ خاطر از گفتن و نوشتن میسر نمی آید بلکه اگر عرصه ٔ سخن چون آسان وسیع گردد محیط شمه ٔ از آن نمی تواند گشت و اگر متون کتب و بطون تواریخ

۱- اکنون جمهان گو بغم نشینی که از شادی اثری نماند ـ و فلک گو خون گری که در ممهر از صدف آسان رفت ـ قلمی ـ (و ـ ق)

تا روز جزا بذکر مجملی از آن پر شود بنوز اندکی از بسیار باظهار نرسیده باشد درین صورت قلم شکسته چه نویسد و تا کجا نویسد ـ اسید که تا بنائی این دیرینه دیر مجا باشد اثر خیر آن بهین رقم خاسه قدرت کتابه پیشطاق این بلند رواق باد و تا بنای این دار فنا را بقا باشد ذکر باقیات صالحات و شکر خیرات جاریات آن محیط جود و احسان ورد زبان پیر و جوان گرداناد ـ

انموذجی از احوال برکت اشتمال اهل حال و قال از سادات عظام و مشایخ کرام و علمای علام و فضلای انام و اطبای حذاقت پیشه و شعرای لطیف اندیشه و امرای عالی مقدار که ادراک سعادت عهد میمنت مهد حضرت صاحب قران ثانی نموده اند

چون ابواب انواع برکات و میامن بر روی فاتحه این کتاب مستطاب به یمن فتح الباب توحید و نعت و منقب آل و اصحاب مفتوح گشته لاجرم خاتمه آن را بتذکار احوال و آثار زمرهٔ ابرار و احرار که بنا بر مقتضای مضمون خبر صدق مشحون عند ذکر الصالحین ینزل الرحمة از روی یقین مستلزم نزول موابب و مراحم عالم بالا و احیان ذکر شان بیشک از مظان افاضه فیوضات و فتوحات ایزد تعالیل است کامل نصاب برکت و شامل لصیب میمنت میسازد تا مگر ریخته کلک گسیخته سلک این شکسته مقال خسته بال ازین پیوند اتساق و انتظام پزیرفته سر رشته یکدستی و ربط فرادست آرد و بو که انگیخته بنان از دست رفته این قبول قلوب صاحبدلان برده برین سر سرمایه طیب خواطر مقبلان اندوزد و چنانچه باقبال گذارش احوال سعادت مآل خداوند این دولت بی زوال درین عهد فرخنده از مخبیض بیقدری و خمول باوج شهرت و قبول رسیده بهمچنین نظر به پرتو شرح حالات آن طبقه والا نیز تا بامداد روز نشور منظور نظر توجه دیده و ران بالغ نظر و مذکور انجن حضور صاحب خبران سخن برور گردد -

نظم

بی خرد را خرد کند بخرد نیک گردد ز قرب نیکان بد

خاک را نافه مشکناب کند آب را بوی کل گلاب کند

سلاله ٔ سلسله ٔ علیه ٔ مرتضوی سید مجد بخاری رضوی

سر رشته نسب والای آن واسطة العقد و زیب آل عبا و مرسله الصدر عترت رسول الله صلى الله عليه و سلم به پنج واسطه تا غوث اعظم شاه عالم و از آن پیشوای سادات ذوی السعادات بمیانجی بیست و یک بطن کریم کرامت نصاب بوالا جناب شاه ولايت مآب ميرسد . و سلسله نسبت آن بهايون نسب خود بيوساطت وسايط بدانحضرت مي پيوندد . و اکثر ازين سلسلم الذهب با كرامت ذات و صفات ولی یا ولی شعار بوده اند که خلعت خلقت والای ایشان بطراز حسن مذہب و صلاح ظاہر و باطن مطرز و مذهب است ـ و شیمه کریمه ہر یک ازین جمع ذى شان به تهذيب مكارم اخلاق و تاديب بآداب و سنن انبيا عليهم الصلواة مؤدَّب و مهذب ـ از جمله ولى الاوليا سيد جلال معروف به مخدوم جهانيان كه مرقد مطهر ایشان در قصبه ٔ اوچه واقع است . و سمچنین قطب السادات سید بربان الدين المشهور به قطب عالم كه در موضع بتوه سه كروبي احمد آباد آسوده اند _ و سید اعظم سید مجد مشتهر بشاه عالم که روضه متبرکه ایشان در مقام رسول آباد بظاهر احمد آباد سمت وقوع دارد ـ مجملاً جمله محامد سير اين سيد ستوده خصال نیکو محضر در مرتبه نیست که مراتب آن تا روز حساب بشار درآید ـ از جمله دقایق تجرد ظاہر و باطن و عدم علاقہ ٔ قلب بعلایق صوری و معنه ی باوجود کال جاه و جلال که بهانا سرمایه تعلق خاطر بدلیستگمای گیتی باشد در درحه ٔ داشت که مافوق آن به تحت تصور خرد در نیاید . اولاً در طریق ایثار که مدار این سید بزرگوار بر آن بود بنحوی ملکه ٔ راسخه داشت که باوجود آن مایه درآمد کلی و منافع و مداخل عظیمه از رېگذر انعامات و اقطاعات ابدی ٔ این دولت کدهٔ سرمدی و فتوحات و نذورات اصحاب ارادت از کل خطه گجرات و

آکثر اہل اقطار آفاق ہمگی را بر ارہاب استحقاق انفاق نمودہ خود بکرتہ یک تہی و لب نانی تهی قناعت می کرد ـ و سایر فقرا و مساکین را از اطعام عام و العام خاص زله بر و بهرهور میساخت . از جمله در روز عرس شاه عالم یعنی سر سال ارتحال آن مقتدای اسم که زیاده بر یک لک آدمی از شهر و نواحی در بقعه ً رسول آباد فراہم می آمدند خوان نوال بهمه کس یاب همه جا رس می کشید که قواضل آن از زله بندان شره مند فاضل مي آمد .. ملخص سخن برچه از بر راه مبرسید بر ابنای سبیل سبیل مینمود و تا حبه که بدان دسترس داشت در دبه زنبیل مسافر و مجاور می ریخت ـ حضرت شهنشاه گیتی پناه دو مرتبه از ادراک برکت لقای مبارک آن سید جلیل القدر فیض یاب شده اند ـ نوبت نخستن در ایام بادشابزادگی در خطهٔ پاک احمد آباد و دوم بار بوقتی که از دارالخیر اجمیر متوجه قرارگاه سریر خلافت مصیر شده بودند و گذار موکب اقبال در طی راه بر احمد آباد افتاد .. و چون جلوس بهایون بمباری و فرخندگی وقوع یافت بنا بر آنکه از عروض عارضہ ضیق النفس عرصہ حرکت ہر ایشان تنگ فضا شدہ بود ناچار خلف الصدق خود سید جلال را که هم اکنون برخی از احوال آن سید حمیده افعال علی الاجال گذارش پذیر خوابد شد ، بر سبیل ادای رسم تهنیت بدربار گیتی مدار فرستادند _ و رحلت آن سید ملک صفات در بهشتمین سال جلوس فرخنده فال مطابق سال بزار و چمهل و پنج بهجری اتفاق افتاد ـ و مرقد منورش در گنبد متصل بدروازهٔ سمت غربي روضه مضرت شاه عالم سمت وقوع پذيرفت .. و آن صاحب سعادات دارین بتاریخ ولادت خود بدین مصرع مشهور ـ

من و دست و دامان آل رسول

ہر خوردہ بود ۔ و سید جعفر نبیرہ اش خلف الصدق سید جلال تاریخ ارتحال جد امحد خود را سید کحد آخر الاولیا یافتہ ۔

نقاوه ٔ آل کرامت صفات سید شریف الذات کریم الخصال سید جلال

شایل کردار و گفتار این سید آرمیده اوضاع و حمیده اطوار سمگی مخایل کهال مراتب فضایل نفسانی و ملکات راسخهٔ سلکی و خصایل کاملهٔ انسانیست ـ و آثار

شرافت ذات و صفات که از سیای حال آن زبدهٔ آل والا جلال چهره نماست دلیل است بر آن که فرع اصل اصیل کراست انتساب امامت انتها است ـ باطنش بمبادی ۴ مآثر محموده و مفاخر ستوده آراسته و ظاهرش بصلاح و سداد و انواع حيثيت و استعداد پیراسته و اقسام علوم ظاهری و فنون دانش رسمی آموخته و از منبع مقامات علیه و سخنان بلند و مشرب ارجمند مشایخ کبار مذاق عالی و ذوق سرشار اندوخته ـ آنگاه بانداز بهمت بلند آبنگ رفته رفته بر مراتب و مدارج و معارج ابل وصول و وجدان ترق نموده باسرار استار این طایفه ٔ والا یی برده طریقه ٔ پیروی ٔ ارباب سلوک و عرفان کها ینبغی باقدام فرط ریاضت سیرده از محض استعداد ذاتی و قابلیت وہبی برسبيل ظفره بمنازل عاليه اين طبقه عليه رسيده . و باوجود ابن مراتب در باب تحصيل استعدادات جزئی که جال صوری و کمال ظاہری ٔ مرد بالکلیه در استکمال فنون آنها منحصر است مثل حسن محاوره و لطف محاضره و طلاقت لسان و فصاحت بيان و ابواب مجالست وآداب مصاحبت ملوک خصوص سنجیدگی ٔ حرکات و سکنات و موزونیت طبع نکته سنج دقیقه یاب شمول نصیب وکهال نصاب دارد ـ و گاهی به تحریک انبساط طبیعت لطیف و ابتزاز من شریف درر غرر اشعار آبدار عاشقانه عارفانه در سلک نظم انتظام می دید . و چون سر رشته نسب این سلسله علیه بسادات عالی حسب رضوی ميپيوندد لههٰذا رضائي تخلص ميكند . و از جمله اشعار شعرى شعار آن سيد عظيم القدر رفيم المقدار باين سه رباعي درين مقام اختصار ممود ـ

رباعى

آن ماه که مهر او مرا مضطر داشت وز خاک فراق بر سرم افسر داشت

چون پرده زخورشید رخ خود برداشت ناگه دیدم که در کلاهم سرداشت

رباعي

عشق است که کام دل و جان می شکند عشق است که پیدا و نهان می شکند عقلم آذر شده است و عشق ابرابیم کین بتها سی تراشد آن سی شکند

رباعي

هر چند که چون روح مجرد پاکم آلـود، و پـابنـد جهـان خـاکم

ماننده مهتباب بهای سمه کس می افتم و نور دیدهٔ افلاکم

این سید فرشته سرشت که مکرر بملازمت اشرف رسیده خواه در ایام حیات والد والا قدر و خواه بعد از وفات آن قدسی صفات ہموارہ بکال عنایت و سہربانی معزز بودہ و به نور نهایت قرب انجمن حضور انور آنسرور چهرهٔ اقبال مندی افروخته شاهد قبول و اقبالش بزيور قابليت و استعداد و حليه تمذيب روش سلوک و تاديب بآداب ملازمت ملوک محلیها، گشته و محامد صوری و مناقب معنویش بی نهایت مقبول و مرغوب طبع دشوار پسند آن حضرت آمده ، چنانچه مکرر بر زبان حق تبیان حقایق ترجان می آوردند که وجود سید جلال درین عمهد سعادت ممهد بسیار مغتنم است ـ و امروز کسی که بهمه جهت خصوص از رېگذر کراست حسب و شرانت نسب و مفاخر صوری و معنوی و مآثر ظاہری و باطنی شایان اعزاز و احترام بادشاہی بودہ قابلیت آن داشته باشد که بشرف صحبت و قرب حضرت خلافت من حیث الاستعقاق مفاخر و مباہی گردد ، این سید جلیل الشان است ، ازین جمهت که حضرت خلافت منزلت با خود قرار ابن معنی نمی دادند که آن مهذب آفریدهٔ جناب آفریدگار و برگزیدهٔ عنایات حضرت پروردگار یک لمح البصر از نظر اقدس دور باشد ، لاجرم نهم شعبان سنه بزار و پنجاه و دو بکال سبالغه و نهایت تکلیف بقبول صدارت کل ممالک محروسه و تفویض منصب شش بزاری دو بزار سوار کامروائی سایر ممتاحان جهان و نیازمندان روزگار گردانیدند .

ولادت آن سر حلقه ٔ رضیه رضویه و صاحب جلالت دینیه و دنیویه در یازدهم ماه جادی الثانیه از شهور سال هزار و سه هجری اتفاق افتاده ـ و عدد حروف لفظ وارث رسول بآن تاریخ موافق آمده ـ غرهٔ جادی الاول بیست و یکم جلوس مبارک

موافق هزار و هنجاه و هفت هجری ازین دار ملال به فسحت آباد جهان باقی انتقال نمود _ از جمله مواهب و عواطف حق تعالیل در حق این سید ارجمند اعطای آن گونه دو فرزند سعاد تمند است _ اولین ستوده سیر فرشته محضر سید جعفر که در صورت و سیرت بعینه سید جلال است ، چنانچه بمقتضای الولد سر لابیه ههانا مظهر جهال و کهال آن ستوده خصال است _ بی تکلف آثار سداد و صلاح از لطافت ظاهرش که دلیل شرافت باطن است چون تجلی و نور بر شاهق طور فروغ ظهور می دهد _ و مکارم اخلاق که لازم کرایم اغراق است بر سلامت نفس و کرامت ذات و صفاتش مکارم اخلاق که لازم کرایم اغراق است بر سلامت نفس و کرامت ذات و صفاتش درستی و درستی ادای شهادت می نماید _ دوم مظهر انوار تجلیات جلی با صدق حقیقی لفظ ولی سید علی مخاطب به رضوی خان که ید قدرت خمیر فطرتش را از آب لطف خوی فرشته بگل بهشت سرشته و طبع شریفش بعفاف و صلاح و راستی و درستی انس تمام گرفته _ و دیده از مطالعه صفحه بهال و ملاحظه او الایش که فهرست ستوده خصال حیران قدرت النهی میگردد _ و از مشاهده سیای والایش که فهرست خصایل حمیده و شایل پسندیده است این مدعا که خلق تابع خلق است بسرحد نبوت میرسد _ ایزد تعالیل چون می خواست که رسم آز و نیاز از گیتی برافتد آن خوان جوابر اسرار دین و دولت را صدرالصدور نمالک محروسه گردانید _

قدوه ٔ اصحاب فنا و اسوه ٔ ارباب بقا شیخ جلیل کبیر بندگی حضرت میاں میر

آن پیشوای ابل سلوک و وصول و مقتدای خداوندان اقبال و قبول بعد از طی مسلک تجرید و تفرید در مقام فنای مطلق و نفی ماسوا قدمی ثابت و اقامتی راسخ داشتند - و پس از قطع مسافت پر آفت سلوک پیائی ترک دنیا و مافیها و انقطاع از علایق قوی پیوند بهوس و بهوا پی بسر سنزل وصول برده مجاورت کعبه وصل برگزیده بودند و در فنون علوم معقول و منقول کال تبحر اندوخته و در جمیع ابواب دانش رسمی بغایت مستحضر بودند - چنانچه اکثر دانشوران عهد برای حل مطالب مشکله بایشان رجوع مینمودند و در باب اطلاع بر حقایق و معارف متصوفه و اصطلاحات بایشان رجوع مینمودند و در باب اطلاع بر حقایق و معارف متصوفه و اصطلاحات بین طائفه خود بحر ژرف بودند و اکثر عبارات فتوحات مکی شیخ الموحدین ابن عربی بخاطر داشتند و صفحه صفحه شرح فصوص الحکم حضرت مولوی جامی را از بر

مي خواندند ـ و سر رشته ُ نسب آن عالي جناب محضرت فاروق اعظم رضي الله تعالى عنه اتصال دارد ـ و اسم سامي ايشان مير مجد است و در افواه عوام و خواص باشتمار میان میر اختصاص دارند _ ولادت با سعادت ایشان در قصبه سیوستان از مضافات تهتم وقوع يافته ـ والدين و سمشيرهٔ آن سر حلقه ٔ خداوندان حال و استقبال از ابل حال و قال و از کال مرتبه ٔ صفای باطن صاحب کشف و کرامات بودند ـ آن پیر طریقت در عین عنفوان شباب از سولد خود پرتو ورود مسعود بدارالسلطنت لاهور گسترده در خاک پاک پنجاب نشو و نما نمودند و آن جا سلوک مسالک طریقت بروش سلسله عالیه قادریه اختیار کردند . از آن جا که دشمنی ٔ شهرت و دوستی ٔ گمنامی شیمه کریمه ٔ اصحاب کال و شیوهٔ ستودهٔ ابل حال است چه عارف را با معروف بودن کاری نیست و شناسای خدا را با شناسای خلق نسبت بخود شاری نی ، لاجرم مدتی متادی پست بر طی این وادی گاشته حامل الذکر و مجهول القدر در زاويه خمول جا داشتند - چندانكه تا قرب چهل سال پيچ آفريده از حقايق احوال فرخنده مآل آن برگزیدهٔ عنایت حضرت آفریدگار خبردار نبوده مظهر اسم شریف الخفی و مصداق مصدوقه اولیای تحت قبایی لایعرفهم غیری بودند . عاقبت از آنجا که عشق و مشک پنهان نمي ماند جمعي که روايح معرفت بمشام جان شان رسيده بود بو بدان کل سر سبد وجدان و گلدسته گلشن عرفان برده از صفوتکدهٔ قدس یعنی خلوت مقدس آن عرشی مکانت کرسی مکان نفحات فیض استشام نمودند ـ و در آن خرابه ٔ معموره که فی الحقیقت بیت المعمور عالم حقایق و معارف بود بر سر این گنج خفی و خازن بل مخزن نقد توحید برده آن کنز نخمی را بر آوردند - محملاً از جمله خصایص آن اخص خواص مقربان درگاه این که مدت العمر پارسا بوده تابل اختیار نه نمودند و نهایت مرتبه نقر و فنا و غایت مراتب غنا و استغنا داشته بیچ چیز از ہیچکس ^بمیگرنتند مگر قلیلی از ملایمات نشاء بشریت که بر سبیل ندرت بنابر وجوب سد رمق و ستر عورت بنگام کال احتیاج از ممر حلال قبول می نمودند و ابل دنیا را بدون ترک تعلق مطلقاً تلقین نمی کردند و صاحب تصرف تام بوده قدرت کلی بر ایصال ابل طلب بسرمنزل مطلب داشتند - چنانچه بر صاحب سعادتی که بطریق ایشان سالک مسالک طریقت می شد زود بمقامات عالیه وصول یافتی ـ و در اواخر عمر غبرت معشوقی شابد حقیقی دیده ایشان را از مشابدهٔ غیر بر دوخته بیک بار

در ظاهر و باطن محمو شهود مطلق خویشتن ساخت ـ و چون آن آزردهٔ علائق و آزادهٔ تعلق محبت خلائق که مفتون تنهائی و دل بسته ٔ جدائی خویش و بیگانه بود آشنائی خواهش آن یار یگانه داشت و کشاد خویشتن در بستن در خلوت بر روی آمد و شد مردم می داشت ـ چنانچه مضمون این منظومه ـ

فرد

چون تنهایم بمنهسم یاد کسی است چون بمنفس کسی شوم تنهایم

بهانان حسب حال ایشان شده بود . لمهذا در مدت انزوا و اعراض از تعرض ماسویل قطعاً گوشه عزلت را از دست لداده یا شکسته کنج تنهائی می بودند و بزیارت درویشان چه جای دیدن مردم ابل دنیا و دخول در مغارل ایشان رغبت نمی نمودند ـ لاجرم حضرت بادشاه دین پناه که سمواره خوابان صحبت خدا آگابان می باشند و پیوسته در یی تقرب مقربان درگاه بوده باین تقریب مزید درجات قرب آن حضرت می جویند بعد از معاودت کشمس چنانچه در مقام خود سمت ایراد پذیرفته مکرر بقعہ ٔ متبرکہ آن سر حلقہ ٔ سلسلہ اہل اللہ را از فیض حضور 'پرنور بتازگی سہبط انوار بركت ساختند ـ و باوجود كال وحشت و نفرت كه از ملاقات خلق داشته از ہمہ کس پہلوتہی می کردند بشگفتہ پیشانی و کشادہ روئی پیش آمدہ انس تمام محضور آن حضرت گرفتند ـ و بمجالست آن سمین جانشین خلفای راشدبن راغب شده ترغیب توقف و اظهار خواهش استداد جلوس نمودند ـ آن روز غریب صحبتی رنگین رو داده سعادت یافتگان حضور این انجمن 'پرنور اقتباس انوار و فیوضات بیتیاس نمودند ـ و حضرت بادشاء حقايق آگاه بنحوي شيفته صحبت آن مقتداي اصحاب عرفان شدند که سزیدی بر آن ستصور نباشد ـ چنانچه باربا اطوار محموده و احوال ستودهٔ ایشان را ستوده می فرمودند که از مشائخ متصوفه ٔ این کشور میان میر را کاملتر یافتم و ازیشان گزشته شیخ المشایخ شیخ فضل الله که سلاقاتش در ایام بادشاېزادگي در برېانپور که موطن او بود روداده از سمگنان بمبداء مربوط تر دیدم ـ بالجمله میان میر زیاده بر شصت مال در دارالسلطنت لاهور اقامت پذیر شده مدتی مرجع طالبان و موصل سالکان بودند ـ و بسال هزار و چهل و چار خلع خلعت عنصری مموده به

صحبت قدسی پیکران عاام دیگر گرائیدند ـ و مرقد مطهر ایشان در موضع غیاث پور که نزدیک بعالم گنج لاهور یعنی خان بیاعان غلات واقع است مقرر گردید ـ

شيخ جليل القدر شيخ بلاول قادرى

عزت گزین زاویه عزلت و طالب وحدت در کثرت بوده با پاکیزه روزگاری کال پرهپزگاری داشت و پارسانی کاسل تمام جمع کرده بود ـ اگرچه ابواب طلب بالکلیه مسدود نموده بود اما راه تبول نذور و فتوح مفتوح داشت و مخارج بهمگی مداخلش انعام نیازمندان و اطعام ارباب استحقاق می شد ـ و جمیع اوقات بل سر تا سر حرکات و سکناتش مصارف خدمت فقرا و مساکین می گشت ـ بسیار شگفته جبین و کشاده رو و نان ده و مهان دوست و مهذب الاخلاق و خوش نقل و نیکو معاوره بود ـ و سخنان بلند و نوادر ارجمند و نصایج و مواعظ دل پسند را متذکر بوده در طی صحبت بمناسبت مقام بر سبیل وعظ و تذکیر ایراد می نمود ـ و در واقع بوده در دلها وقع تمام یافته خود در نظرها وقر کلی داشت ـ بادشاه دین پناه مکرر به بقعه ایشان تشریف بردند و پرتو حضور پرنور بر خانقاه شیخ گستردند چنانچه سابقاً سمت گذارش پذیرفته ـ در شعبان سال بزار و چهل و شش بهجری متوجه عالم باق گشته دامن تعلق از صحبت مردم بر انشاندند ـ

مظهر ِ تجليّات خني و جلي مولانا محب علي

آن شارب رحیق تحقیق پیانه پیای نبیذ تجرید که از راه روح افزای فنا نی الله نشای بقا بالله یافته در عین سکر شوق محو صحو ذوق گشته و از تردماغی وجد و وجدان بحالنامه خوانی ترانه دلکش انا هو من اهوی و من اهوی انا تر زبان آمده. آن ذاهب مذهب وحدت وجود بل صاحب مشرب توحید موجود از سرجوش خم باده بهوش ربای معرفت و به جرعه مرد آزمای حقیقت تا غایتی بی خویش و سرخوش گشته که پی خویش را گم کرده آنگاه ببال کهل وارستگی از قید دام دلبستگی بر دو کون جسته در وادی تعبد از غایله غول راه اخلاص یعنی بیم دوزخ و امید بهشت رسته در جمیع مواقف و اماکن خود را وقف خدمت فقرا و مساکین کرده بهشت رسته در جمیع مواقف و اماکن خود را وقف خدمت فقرا و مساکین جمیله مبذول در انجاح مقصد و مرام عموم اصناف انام زیاده بر امکان مساعی جمیله مبذول

میدارد ـ اصل آن جناب از اویماق چغتا است از نسل قوم معروف کوه و بر و باعث اشتبار بانتساب بلاد سند آنست كه صدر الدين عد والد اخوند بمراه جنت آشياني ههایون بادشاه بخطه ٔ تتم رفته بنابر صغر سن از متابعت خیل اقبال تخلف ورزیده در آن مقام توقف گزید ـ و بعد از اشراف بر من عمیز تکلیف تابل اختیار مموده میلاد اخوند در آن بلاد اتفاق افتاده نشو و نما نیز در آن جا یافته ـ بعد از تحصیل علوم دینی عبداارحیم خان خانان بنگام فتح آن دیار نظر بحالت حالی و قالی آن صاحب نشاء معانی کرده تکایف همراهی نمود ـ و ایشان نیز بدین معنی راضی شده در سن سی سالگ در برہانپور بزاویہ انزوا نشستند ـ و پس از چندی آہنگ طواف سقاسات حجاز و یثرب مموده در بندر سورت ادراک فیض ملاقات پیر کاسل و سالک واصل عارف خدا آگاه شیخ مجد فضل الله نموده شرف صحبت آن قدوهٔ اصحاب عرفانرا از دست ندادند و خرقه ٔ رشد و ارشاد و اجازت ابدا و ارشاد گرفتند ـ و بعد از مراجعت سفر برکت اثر حج در برپانپور فیض حضور مجلس پرنور اشرف اندوختند ـ و حسب الامر عالى بالتزام ركاب نصرت نصاب ارتكاب مموده از آن وقت سمه جا بسعادت ملازست فایز بوده در سال بزار (؟) از جهان فانی رحلت مموده در جوار رحمت ایزدی جا گزیدند ـ و آن عارف کامل در عین غلبہ ٔ نشای ذوق گاہی اشتعال نافرہ شوق را برشعه فشانی ٔ لطف اشعار آبدار فرو نشانده انواع سخن از مثنوی و غزل و قصیده و رباعی که از روی کال مرتبه ٔ وجد و حال ناشی شده انشا می نمایند و اغلب اوقات شابد معانى عاشقانه و عارفانه كه از شايم آن نسايم قدس و نفحات انس تمام بمشام ارباب عرفان و وجدان میرسید در لباس نظم جلوه می دبند ـ درین مقام بایراد بيتي چند از آن جمله ادای وام حق مقام می عماید :

> بادی نوزد ز پیچ سو**ی** کر من نبرد دلی ببو**ی** چون آئینه خلوتیست مارا نا بسته در**ی ب**میچ روی

¹⁻ عد صالح سنین وفات آن بزرگان دین و ابل کهال که بعد از سپری شدن ایام حیات عبدالحمید مؤلف بادشاه نامه جان بحق سپردند بصحت رقم نکرده چنانچه این نقص چند جا در تصنیفش یافته سی شود ـ

مثنوي

غباری که بینی درین پهن دشت گریوه است در ره که باز کشت

کلوخی دو بالای سم چیدهٔ برو خا^بمان گفته پیچیدهٔ

> غمی چند بر گرد**ن د**ل سوار تو نامش کنی خانه ٔ روزگار

یکی صورتی ماه در آب دید روان بر سرش دام ماهی تنید

> چو از جنبش باد درهم شکست بغواصی آمد کش آرد بدست

فرو رفت ناگه بکام نهنگ ترازوی مارا همین است سنگ

نظم

عشق را خانه ایست بر سر دار نی درش بسته نی کسی را بار

سست بنیان چو گریه ماتم تنگ میدان چو خندهٔ بیار

> سالکانش چو چاہ خانہ نشین ساکنانش چو ماہ خانہ گذار

کس از آن خانه ره نبرده بدر وز درش نیز کس نرفته بدار

> نه در آن می نه جام مستانش بیخبر گشته از سر و دستار

رباعي

ای من تو تو من نه من تو گشته نه تو من ای من با تو بمن چو ز بوی چو من ای من بتو چون من ترازو همراه یکمن چو کشی بکش بناچار دو من

خواجه عظیم القدر عزیز الوجود خواجه خاوند محمود

سلسله نسب عالی ایشان از جانب پدر بجناب ولایت مآب خواجه علاءالدین عطار می پیوندد ـ و از جانب والده بسلطان الاولیا بربان الاتقیا خواجه بهاء الملت و الحق والدین نقشبند قدس الله نفسه و طیب تربته منتهی میشود ـ و نسبت ارادت ایشان بخواجه علی الاطلاق خواجه اسحلی خواجه ده بیدی که یگانه انفس و آفاق بودند میرسد و ازیشان ارشاد گرفته اجازت دارند ـ و آن سر حلقه اصحاب سلاسل صاحب سلسله و خانقاه اند و بهمگی ابل ماوراء النهر تحریک سلسله ارادت و اخلاص نسبت بدیشان می نمایند ـ و در عهد حضرت عرش آشیانی از وطن بکابل آمدند و از آن جا بدین کشور اکبر رسیدند و فیض ملازمت اشرف در یافته اختیار توطن در خاک کشمیر نموده در آن بقعه خانقابی عالی اساس بنیاد نموده ـ و در سال بزار و (؟) بهجری از دار ملال رحلت نموده بفردوس برین شنافتند -

حقایق آگاه ملا شاه

اصل آن جناب از بدخشان است و بارقه ٔ انوار عرفان از جبین مبین ایشان چون لوامع آفناب از پیشانی صبح دوم رخشان بود ـ بحکم آنکه سالک طریق طریقت را از سلوک مسالک شریعت گریز نیست و وصول بسرمنزل حقیقت بدون عبور بر شرع شریعت تیسیر پذیر نه چه علم بی عمل دستخوش ابلیس و بازیچه ٔ شیطان است ـ لاجرم در حیات والدین [در] طلب علوم مشغول گردیده بعد از کسب علوم رسمی و اخذ فنون عقلی و نقلی و آکنساب معالم فن توحید سالک مسالک طریقت شده پیوسته

در پی مطلب اصلی سیبود - چون در مدرسه بهیج باب دری نکشوده و از بهیچ راه فتوحی رو ننموده بتحریک سابق تائید و تحریص قائد توفیق در سال بزار و بیست و سه راه بندوستان پیش گرفته بمجرد رسیدن لابور خود را بمنزل شیخ الطائفه میان میر رسانیده بدریافت ملازمت آن حضرت استسعاد یافت - و مدتی مدید آمد و شد می نمود و از ایشان رو نمی یافت بلکه ایشان راه نزد خود نمی دادند - و عاقبت که ثبات قدم و صدق طلب موسی الیه بحسب ظاهر نیز سمت ظهور یافت مهربان شده از در ارشاد در آمدند و تلقین طریقه انیقه خویشتن نموده در اندک مدت بنهایت می تبه سعادت رسانیدند - و از آن باز باشارهٔ آن حضرت مشار الیه بکشمیر رفته در آن جا اقامت نمودند - و از آن باز باشارهٔ آن حضرت مشار الیه بکشمیر رفته در آن جا اقامت نمودند - و تا فرجام روزگر تابستان در کشمیر و زمستان در لابور بسر برده در سال بزار و بفتاد و دو سفر عالم بالا اختیار نمود - اغلب اوقات از آن حرفان مآب اشعار آبدار سرزده ابداع انواع معانی و انشای اقسام سخن از مثنوی و قصیده و غزل و رباعی مینمود - درین مقام بایراد بهتی چند از آن اکتفا می نماید -

ابيات

آن ابروی کجش را تیغ خمیده گفتم زان تیغ اشارهٔ کرد بالای دیده گفتم

چشم و ابروش چو باهم پیوست درمیان شرح اشاراتی بست

رہاعی

از بستگی خویش اگر وا گردی هر دار رسن۱ خویش سهیا گردی

وا کرد بگرد خویش مانند حباب تا وا کردی خویش ز دریا گردی

ر وارسى ـ قلمي (و ـ ق) ـ

رباعي

از شش جهتم رو نمودی آخر از بر طرق دام ربودی آخر بیرون و درون جلوه گری می دیدم بر تحقیق آمدم تو بودی آخر

رباعي

رفتیم بهر جا که ده و بستان است خفتیم بهر جا که گل و بستان است و بخویش آوردیم چون طفل رضیع رو بخویش آوردیم دیدیم که شیر در بسمین بستان است

رباعي

ای بند بپای و قفل بر دل بشدار وی دوخته چشم پای در کل بشدار

عزم سفر مغرب و رو به مشرق ای رابرو پشت بمنزل بشدار

زاهد پاکیزه دین زبدهٔ اهل یقین میر حسام الدین اصل گوهر اصیلش در معدن بدخشان است و مولد و منشااش خاک پاک

> ۔ قلمی میں سندرجہ ذیل رہاعی بھی ہے : گر میل یگانگ و طاقیست ترا می نوش ز دست آنکہ ساقیست ترا

ای عاشق صبح خیز عرفان دگرست از ظلمت شب ہنوز باقیست ترا (و - ق) پندوستان جنت نشان _ پدرش قاضی نظام در عهد آکبر بادشاه بدرجه امامت ترق نموده بخطاب قاضی خانی کامل نصاب کام انی گشته ثانی الحال بنا بر ترددات شایسته و مجابدات و غزوات که باعدای دین و دولت بجا آورده غازی خان خطاب یافته دریافت نهایت مرتبه تمنا نمود _ میر حسام الدین در آغاز عمر در زمرهٔ ارباب مناصب والا داخل بوده در عین عنفوان جوانی قطع علایق و عوایق ماسوا نموده ترک بوا و بسوس و ساز و برگ و نوای مقام انزوا اختیار کرد و سلوک طریقت و حقیقت بروش ابل شریعت پیش گرفت _ صوفی متشرع متوزع بود چنانچه آکثر اوقات در عبادت و تلاوت قرآن مجید گذرانیده بر ماه پانزده ختم کلام می نمود _ و در اکتساب عاوم رسمی بی بهره نبوده ، در سلک عالمان عالم انتظام داشت _ و نسبت اردت بقدوهٔ ابل سعادت خواجه باقی سمرقندی الاصل کابلی المولد که در انجام کار و ارادت بقدوهٔ ابل سعادت خواجه باقی سمرقندی الاصل کابلی المولد که در انجام کار و فرجام روزگار مجاور دارالملک دبلی بود ، درست کرده ازیشان تلقین روش سلوک و طریق ذکر خنی و اجازت ارشاد سالکان و ابدای طالبان داشت ـ در سال بزار (؟)

صاحب ِ باطن ِ صافی و ظاهر ِ طاهر شدیخ ناظر

اگرچه از علوم رسمی و فنون صوری کم بهره است و لیکن در اقامت مراسم فرایض و سنن شریعت چنانچه شرط عبودیت است تعبد و تطوع بجا می آورد و با کبال تعبد و تشرع و در تأدب بآداب طریقت نهایت سبانغه داشت و نسبت ارادت بخدام سیادت نسب ولایت حسب سید احمد بن سید رفیع الدبن بن سید جعفر شیرازی الاصل که در گجرات توطن گزین بودند و بمنتهای مدارج کبال رسیده نهایت ربط بمبداء داشتند میرساند و اگرچه در اجازت نامه که از مرشد خویش یافته بود اسمش سید ناصر بن سید حاجی مسطور است و لیکن بنا بر آنکه از جانب آن سید والا جناب در موارد تفاطب بشیخ ناظر مدعو بود الحال نظر به تسمیه مرشد خویشتن را به بمین اسم اشتهار داده و بالجمله ولادتش در مدینه طیبه سمت وقوع پذیرفته و نشو و نما نیز در آن خطه برکت انتها یافته و در مبادی وزگار سلوک چندی بگام مشقت و ریاضت مساحت بادیه سیاحت نموده و طول و عرض وادی این بوادی را بهای مسکنت و نامرادی پیموده بعد از وصول بمنتهای مرتبه سلوک

در ایام سعادت فرجام بادشاهزادگی بخدمت بندگان اعالی حضرت استسعاد یافته از آن عهد باز على الدوام النزام ملازمت لازم البركت مي نمايد و در سفر وحضر و خلوت و انجمن روز و شب بدریانت حضور پئر نور نایز است ـ و در سر تا سر سال رمستان و تابستان لباسش جباً مجامه ایست پر پنبه و بر روی آن خرقه ٔ پشمین نیز می پوشید و باینگونه پوششی یک لمحه بی سلاح نمی باشد چنانچه شمشیر و جمدهر و ترکش پر تیر برکمر بسته و میر حایل کرده و نیزه در دست گرفته پیوسته بر در خوابگاه مقدس در عین بیداری و خبرداری بشرف حضور اختصاص دارد و این ادعا می نماید که من یمن جانب الله بهاسداری طل ظلیل حضرت باری ماسورم ـ و باوجود آنکه کهال وسعت در دستگاه سعاش دارد چنانچه از سرکار خاصه شریفه روزیانه گران مند بنام او مقرر است گاه گاه پشتوارهٔ پیزم و کاه از جنگل بشمهر آوردہ می فروشد و ازین ممر حلال وجہ قوت خاصہ خود آمادہ سیسازد و بانواع نباتات صحرا اغتذا سیناید . و از آن صوف ٔ صافی منش امری چند از قبیل خوارق عادات سر بر می زند که سمگی در بادی و ناهر نظر بغایت مستبعد و جای ایستادگی ٔ خرد است و معمنٰذا برخی از کوتاه نظران ناقص اندیشه بدایع اعال آن سالک عرفان پیشه را بر مخاریق و شعبده حمل می نمایند ـ و گروېی آن صاحب کیمیای معادت را که سیای کرامت دارد بنظر سیمیا دیده از عالم اخذ عیون می گیرند ـ غافل از آنکه اعال سیمیائی حقیقت نفس الامری ندارد بلکه سمین تمودیست بی بود که نی الحال متغیر و متبدل می شود و آنچه از شیخ صادر میشود کهال ثبات و بقا دارد ـ چنانچه مکرر سنگریزه و سفال و امثال اینهما از دست مردم فهمیده گرفته روپیه نموده و مدتها بر آن گزشته و انقلاب بصورت فرعی آن راه نیانته ـ و این معنی از زبان صدق بیان خدیو روزگار سامعه افروز آمده که بسیار مشاہده گشته که شیخ قطرهٔ آبی بدست سعادت یافتگان انجمن حضور پُسرنور چکانیده و در دست ایشان مروارید آبدار شده ـ و از گلوله ٔ موم و گل در شاهوار ساخته و کلوخ را نبات و نمک نموده و سیخ را ماېی کرده . وقتی در حضور اشرف از استاع سرود قوالان شیخ خوش گشته بوجد و ساع در آمد و در عین حال جام آبی طلبیده قدری آشامید و باقی را مجاضران داده سمگنان از آن آب طعم شربت شمد ناب دریافتند . و مکرر اتفاق انتاده که در اثنای ساع شیخ که آثار کهال وجد و حال از آن ظهور می یافت حضار مجلس از پیبت آن حال بی اختیار بر سی خواستند ، چنانچه ما نیز از جا

در سی آسدیم ـ روزی شاهزاده مجد دارا شکوه و قاضی عجد اسلم باتفاق کامه معروض داشتند که در حضور ما شیخ رومالی را کبوتر و برگ کاپی را کرم ساخته ـ در سال هزار و پنجاه و بشت هجری در خطه کابل ازین دار فنا پذیر رحلت مجهان باقی مجوده نعشش باکبرآباد رسیده بر کنار جون جانب عهرت بهوج مدفون گردید ـ

عارف عرفان نصيب شيخ حبيب معروف براجه

آزاده وشی است ریاضت کیش و عزلت کوشی است وحدت اندیش در دارالخلانه اکبرآباد فروکش گشته و ابواب طلب مانند در خوابش جاه دنیا از ته دل بالکل برآورده مراتب صفائی قلب و کشف باطن بجای رسانیده که بنا بر اعلام المهام اکثر از حالات مستقبل خبر می دبد از جمله قبل از استیلای اولیای دولت ابد منها بر قلعه قندهار صدر الصدور موسوی خان را خبر داده بود که در فلان تاریخ این معنی از حیز قوه بفعل می آید و در فلان وقت افواج روم بر لشکر قزلباش غالب آمده به تغلب بر بغداد و مضافات آن مستولی میگردد و صدر الصدور مذکور حقیقت مسموع را از زبان صدق بیان بمسامع علیه رسانیده بر دو مقدمه بشهادت تقریر خدیو کشور کشای آفاق گیر حلیه پذیر زیور وقوع گردیده چنانچه بر سبیل تفصیل بجای خود ایراد پذیرفته دو مرتبه در خلوت سراسر برکت ملازمت خدیو زمان دریافته و رحات آن جناب در سال بزار (؟) هجری واقع شد و

عمدهٔ نزدیکان حضرت باری ملا خواجه بهاری

آن سر حلقه شسله الذهب احرار و درة العقد ابرار اخیار از خاک هاک بهار است - در عنقوان سن شباب بعد از اکتساب فنون رسمی و علوم صوری از وطن خویش بدارالملک پنجاب آمده رحل اقامت انداخت - و آنجا بملازمت مرشد کامل مکمل میان میر مذکور استسعاد پذیرفته از آن والا جناب ارشاد یافت ـ و سلوک مسلک طریقت بطریقه ایشان فراپیش گرفته در خدمت آن مقتدای ابل سلوک بوصول مجابدت و ارتیاض اشتغال نموده در کمتر فرصتی فتوحات و فیوضات بی شار یافته بمقامات عالیه و درجات متعالیه رسید ـ او نیز بر طریقه پیر خویش رفته از جوانی باز شیوهٔ پارسائی پیش گرفته قطعاً فتوح و نذور را به بایه قبول راه

وصول تمی داد. و در دارالسلطنت لاهور ادراک فیض ملازمت بادشاه بادشاهان خدیو خدا آگهان تموده اوضاع و اطوارش پسندیدهٔ آن برگزیدهٔ حضرت پروردگار افتاد. و در سال هزار (؟) رحلت تموده نزدیک روضهٔ میان میر مدفون گشت .

عارف معنوی و صوری شیخ صادق برهانپوری

آن سالک پا بر جای این راه و ثابت قدم مجاورت آن والا درگاه کال وارستگی و عدم دلبستگی بعلایق گیتی داشته صاحب کشف و صفای باطن بود ـ چنانچه در ایام خیر فرجام بادشاپزادگی بندگان حضرت خلافت مکان بوساطت مقربان حضرت پیغام داده بود که عنقریب افسر سروری از تارک مبارک فروغ گیرد و اورنگ خلافت از قدم قوام سعادت پذیر گشته توایم آن چون قواعد دولت ابد مقرون تا قیام قیامت بعدل و داد آن حضرت و اولاد انجاد قرین استقامت خوابد بود ـ و در اندک مدت قول آن مخبر صادق بوقوع پیوسته امید که مقدمه ثانیه نیز حلیه ظهور پذیرد ـ

صوفی ٔ پاک منش صافی ضمیر مصطبه نشین سلامت کده ٔ خلایق میان شیخ پیر

در سلک زمرهٔ اصحاب ذوق و حال و حاقه ارباب وجد و ساع انتظام داشت. و در باب استاع رود و سرود بغایت راغب بوده پیوسته ازین معنی وقت خویش را در پر صورت خوش سیداشت ـ و خود نیز تصانیف صوفیانه که در عرف این طبقه بذکر معروف است تالیف مینمود ـ و پسیشه از داعیان دولت بندگان حضرت بوده در بعضی از اسفار که بنگام بادشابزادگی روی داد ملازم موکب اقبال و ملتزم رکاب نصرت نصاب شده بود ـ آن حضرت بمقتضای ربطی که باین طبقه والا دارند آکثر اوقات با شیخ در مقام اعزاز و احترام بوده تفقد احوال شریف آن جناب به تکلیف نقد و جنس می فرمودند و بگوناگون سهربانی خاص اختصاص داده درین صورت ادای وام اخلاص او می نمودند ـ در سال بزار (؟) مسافر عالم بقا گشته در قصبه میرته منزوی نهانخانه خاک گردید ـ

ثابت قدم ِ صراط المستقم وحدت و توحید سردفثر ِ ارباب ِ توکل و تجرد شیخ عبدالرشید

که ذات جامع الکالات او سرمایه برکت لیل و نهار است و دلش مانند مطلع خورشید مظهر فیض حضرت نورالانوار - از خاک صفا پیرای جون پور پذیرای سرشت گردیده بصفای باطن و آراستگی ظاهر و پاکی سرشت و ذکای طبیعت موصوف است و به نهایت تقدس ذات و برکت دم و یمن قدم معروف - بی قیل و قال از گفتارش بوی حال می آید و از استهاع کلامش که بهمه موحدانه و عارفانه است ، دل را فیض خاص حاصل میگردد - آن شهسوار میدان حقیقت از صحبت خلایق مجتنب است و از دید و وادید مردم بغایت محترز - بی نیازی را سرمایه بهمت انگاشته و از بی تعینی تعینات را در نوشته اصلاً بپذیرای فتوح نمی پردازد و مطلقاً بابل دول آمیزش نمی کند - وقتی که قباه خدا آگاهان بادشاه بادشاهان حضرت صاحبقران ثانی یکی از بندگان آداب دان فرستادند - چون آن سحر خیز پربیزگار که در مقام نفی ماسوی قدمی ثابت داشت تن بقبول این معنی نداده پهلو از پذیرائی حکم معلی تمی ماسوی قدمی ثابت داشت تن بقبول این معنی نداده پهلو از پذیرائی حکم معلی تمی کرد - مجملاً اگر بشرح عوارف و فضایل و بیان مشارب و اذواق آن حضرت پرداخته کرد - مجملاً اگر بشرح عوارف و فضایل و بیان مشارب و اذواق آن حضرت پرداخته آید تصنینی جداگانه می باید ، لاجرم اکتفا بهمین دو کامه نمود -

آراستهٔ مزایای فضل و آداب مظهر ِسعادات ازل و ابد میر سیّد محمد

مورد عنایات سرمدی و مظهر اخلاق پدیست ـ مدام از نشاه سرشار فیض کیفیت معنی حاصل می تماید و پیوسته از نفحات شهایم انس بوی مدعا یافته از کیمیای سعادت تعلیم مس قلب مسترشدانرا زر میگرداند ـ و از آمیزش ارباب صفا و مطالعه کتب صوفیه بغایت محظوظ بوده سمه وقت مانند سخن به ابل معنی صحبت میدارد ـ و در آغاز حال در قنوج که وطن ظاهر آن عالی منزلت است منزوی بوده به تعلیم فیض سکالان صوری و معنوی می پرداخت و در زاویه فقر به کهل توکل و تسلیم اوقات شریف بسر برده اصلا به تکلیف ارباب دول قدم بیرون نمی گذاشت ـ

مگر در اواخر عهد بندگان اعلی حضرت فردوس منزلت بتکایف آن حضرت متوجه
حضور پرنور گشته از ابتدای سال سی و دوم جلوس تا دم رحلت آن حضرت بفردوس
برین همه وقت در مجلس والا حاضر بوده به بیان معانی ٔ آیات قرآن مجید و احادیث
سرور انبیا صلی الله علیه وسلم حاضرانرا مستفید می ساخت ـ و الیوم در خدست فیض
موهبت حضرت خلافت مرتبت مجد اورنگ زیب بادشاه عالمگیر مذکور احیای علوم
و کیمیای سعادت درمیان دارد ـ

عارف کامل حقائق آگاه بیدار دل معنی پناه شیخ عنایت الله

اصل طینت فرشته سرشتش که بهانا از گوهر آب و خاک است چون جوهر فیض از ارض مقدس لابور است و مولد مباركش بلدهٔ دارالسرور بربانپور، در آغاز امر و عنفوان عمر در زمرهٔ ارباب مناصب داخل بوده عاقبت چون در زمرهٔ ابل دنیا بودن مرضی خاطر عاطرش نیاسد بلکه ربنهای فضل عالم بالا بوادی ا ترک و تجرید بادی گشته سالک طریق نسبت ا به سبادی عالیه و ملاء اعلمی گردانید ـ اگرچه چندی بکسب ابواب علوم ظاهری پرداخته طرفی از علوم اندوخت و مطالب ضروري ومعالم ديني ازبعضي بزرگان دين اخذ كرده اكتساب معالم فن توحيد نمود اماچون گنجی که در خرابه خرابات خانه عشق مخزون و مدفون است از کنج کاوی معمورهٔ عقل پیدا نشود و آنچه در خانقاه نهاده اند در مدرسه بدست نیاید چه پیداست که تشنه را سراب سیراب نسازد و گلاب از کل کاغذی بر نیاید، لاجرم بی اختیار از مدرسه رو به خانقاه آورده بخدست خادمان حضرت سلطان الاوليا خواجم خواجهای بزرگوار خواجه قطب الدین بختیار کاکی پیوست و باستمداد روح پر فتوح و توجه ارشاد آن حضرت والا رتبت باوجود كثرت اسباب تعلق قوى پيوند از علاقه أن و فرزند وما يتعلق بها قطع علايق ته دلى نموده وكوه كوه موانع و عوائق را برابر برگ کابی سنگ رابی نساخته با تمکین سلطنت فقر مسند لشین و تخته پوست گردید ـ و در زاویه ٔ ویرانه ٔ مسکنت چون گنج نمنی بکنج اختفا جا گرفته و در خلوت

₁ - تشنه ـ قلمي (و ـ ق)

بر روی دوست و دشمن و آمد و شد آشنا و بیگانه بسته چشم بدریچه ٔ مبدای فیض کشاد ـ و از بیدار دلی شبها سر بخواب فرو نیاورده شمع کردار از روشنی ٔ فطرت شب زنده میداشت . و مرات العبفای دل صفوت منزل را بمصقل مکاشفات روحانی و مجاهدات نفسانی جلا داده و دیدهٔ مراقبه بر راه ورود واردات غببی و شهود مشاهدات قلبی نهاده از شام تا صبح بناز و از صبح تا شام بتلاوت قرآن مجید و دیگر اذکار قیام سی نماید ـ چنانچه با صدق نفی ساسوا از سیای فرخنده لقایش چهره نما است و معنی ترک دنیا از صورت سرایا انوارش پیدا . مجملاً آن مجمع کهالات انسانی که مربي و ولى نعمت صورى و معنوى ً اين بنده بود و در سخن سرائي و معنى پيرائي يدبيضا مي نمود ، از عهد طفوليت تا اليوم توجه والا بتربيت اين ذرة بي مقدار مصروف داشته سمه وقت چمهرهٔ شاید کلامم را بغازهٔ اصلاح می آراست و صورت معنى از آئينه مختم باحسن وجه نمودار مي ساخت ـ بحسب نصيب و تقدير بيش از آنكه اين كتاب مستطاب بنظر اصلاحش رسيده از پرتو نظر فيض اثرش عبارت ١, رتبه و معنی را کمال حاصل آید روز پنجشنبه نوزدهم جادی الاول سال هزار و پشتاد و دو که تاریخ تولد مبارکش نیز همین بود در سن شصت و پنج سال قمری رحلت بر اقامت گذیده متوجه خلد برین گشت . و برین سوخته ٔ آتش غم زندگانی وبال ساخته ہزاران نشتر جفا در دل سوگوار شکست ـ کاش بقیہ حیات ابن ضعیف ہر عمر آن والا جناب افزوده قضیه ٔ ناگزیر من در حضور او رو می ممود تا بدین مرتبه دل سوگوار و دیده اشکبار نمی گشت . اکنون رنگین مجلس نکته دانی که رشک بهارستان فردوس جاودانی بود پنهجی پامال خزان اندوه و پریشانی گشته و ازین حسرت خار تا به کل این بوستان بلکه سر تا سر خشک و تر این نزېتستان بنوعی باتش بلا سوخته که اگر هزار بار باد بهشت بوزش درآید غنچه از بس گرفتگی لب به تبسم نمی کشاید و اگر جمهان جمهان بهاران بر چمن دنیا نزول نماید کل از لباس غنچکی بر نمی آید ـ دریغا سبهر سیاه دل عوض کدام شادی این کوه اندوه بر دلم نهاده و در بدل کدام انبساط اين لشكر الم بتاراج جمعيت اين تن ناتوان فرستاد ـ

نظم

پای آا سر سمه چون سلسله آیم بنغان چون بیاد آیدم آن سلسله جنبان سخن از سر درد چو بر حال سخن گرید کنم خون شود گوهر معنی همد درکان سخن تیره شد مشرق خورشید معانی انسوس محو شد مطلع برجسته دیوان سخن بود باریک ره فکر کنون شد تاریک

رفت برباد فنا شمع شبستان سخن آن آمادهٔ نزول مغفرت را که جهمه جهت منظور نظر قبول اللهی بود ، متصل مزار فیض آثار حضرت قطب الاقطاب خواجه قطب الدنیا و الدین در خانقاه بنا کردهٔ خود بلطف ایزدی و مرحمت سرمدی سپردند ـ اسید که پیوسته از سحاب رحمت بی حساب اللهی باقصه فی غایت کامیاب بوده تا روز جزا بهره ور و فیض بر از ریاض رضوان باد محرمت النبی و آله الامحاد ـ

ذکر علما و فضلا و سخنوران خردپرور از ارباب نظم و نثر و اهل خطکه فیض عهد سعادت مهد آن حضرت دریافته از عنایات خاص بهره ورگشته اند

طبقه علم

حبر محقق و تحرير مدقق سرآمد دانشوران واجب التعظيم مولانا عبدالحكيم

منشاء و مولدش قصبه سیالکوت از مضافات دارالسلطنت لاهور است و مراتب شهرت ذکر فضایلش از لیالی و ایام و شهور و اعوام اشهر - اگر او را ثالث معلمین خوانند می شاید و اگر عقل حادی عشر دانند می سزد - آن جناب در آغاز حال از دبستان تعلیم اللهی ادب آموزی کرده و از دانشکدهٔ فضل نامتناهی حکمت اندوزی نموده ، در آخرکار پرده کشای اسرار عالم سواد و بیاض گشت - و به نیروی کهلات خداداد و نهایت معرفت بمبداء و معاد برکتب معتبره که همگی از تصانیف اوستادان پاستانست و تفصیل آن در ذیل این صحیفه مرقوم حواشی خرد پسند معنی طراز

بقلم آورده دیباچه بر کدام را از نام نامی حضرت ثانی ماحبقران شاه جمهان بادشاه مزيس ماخت ـ و مدت شصت سال صدر نشين مدرسه تلقين سنن و فرايض شرع نبوی صلوات الله و سلامه علیه و علیها آله و صحبه بوده از برکات ذات عالی درجات و ميامن مكارم صفات حميدة خويش پنجاب بلك، بندوستان را لبريز فيض جاويد داشت _ رفته رفته علم علم در عرصه تفرد بعنوانی برافراخت که سائر آموزگاران روزگار در پیشش دبستان گزین استفادهٔ فنون دانش گشته و جمله ادبای سخن پرداز مانند کودکان حرف شار در جنب کالاتش بشار آمدند ـ بلکه ارباب دانش و اصحاب فطرت کامل ادیب یونان را از تهجی خوانان دبستان ادب آموزش و عقل دانش افروز را جزو کش مدرسه تعلیمش تصور نموده بدین تجویز درست خود را صاحب تميز كامل دانستند ـ بالجمله آن صاحب فضايل صورى و معنوى حق عظيم بر سائر ارباب فضل ثابت کرده در سال بزار و شصت و سفت سِجری متوجه دارالبقا گردید ـ اكنون در جميع امور بهمه وجوه بارث و استحقاق جانشين آن جناب عرفان مآب مجموعه كالات انساني حقائق و معارف آگاه مولانا عبدالله خلف الصدق آن حضرت است که جامع جمیع علوم است و صاحب مکارم اخلاق و کرایم اغراق و محاسن شایل و محامد خصایل ـ امید که ایزد تعالیل آن مظهر فیض ایزدی و مورد عنایات سرمدی را مسند آرای انجمن فضایل بسی سال داردا .

مجمع فضایل صوری و معنوی مولانا عبدالحق دهلوی

که مظهر فیض حق و سهبط نور سطلق است ، از خاک پاک دېلی بپایه ٔ ظمور

ا حاشیه بر تفسیر بیضاوی و حاشیه بر مقدمات اربعه تلویج و حاشیه بر مطول و حاشیه بر شرح عقاید تفتازانی حاشیه بر شرح مواقف و حاشیه بر شرح عقاید تفتازانی و حاشیه بر شرح مطالعه و حاشیه بر شرح ملا و حاشیه عبدالغفور و حاشیه بر شرح عقاید ملا جلال دوانی در اثبات علم واجب و دیگر حواشی در کنار حاشیه شرح حکمت العین و دیگر حواشی در کنار شرح بدایت حکمت و دیگر حواشی در کنار شرح الارواح - (اسای حواشی در کنار شرح بدایت حکمت و دیگر حواشی در کنار مراح الارواح - (اسای حواشی که ملا عبدالحکیم بقلم آورده) -

ہـ جد مادری مصحح این کتاب بود ۔

رسیده و مجموع علوم را جامع گردیده ، در نقه و تفسیر ممتاز است ا بر صفحه وزگار گذاشته از دامگاه فنا به آرامگاه عالم بقا شتافت ـ و پس از رحلت آن جناب نورالحق خاف الصدقش که در علم و فضل شهره آفاق بود ، مدت مدید صدر آرای مدرسه استفاده گشته آخرکار او نیز از سر گفتگوی جهان گذران درگذشت ـ و در جوار مزار فیض آثار حضرت خواجه ا بزرگوار قطب الدایا و الدین در مقبرهٔ بدر جاگزید ـ

واقف ِ رموز عجمی و تازی مولانا شکرالله شیرازی مخاطب بافضل خان

که زاد و بوسش شیراز است و در اکتساب جلایل عبادات و نیل انواع سعادات از باب خیرخوابی خلق و رضاجوئی خالق و قضای مطالب و انجاح مآرب کاینات و سرانجام امور دین و دولت بی انباز ـ بنگام تقریر و تحریر مقدمات حکمت طبیعی بتائید اللهی روان ارسطو و افلاطون را شاد میکرد و بهم گفتگوی اشراقیان را بدستیاری ضمیر روشن میگردانید ـ و از فیض سبحانه و تعالی طبع فیاض و عقل بالغ نظر کامل عیار در بر فن یافته ـ باعتبار فصاحت حسان عهد بود و در بیأت و بندسه و جزئیات دیگر بهمه حساب در وقت مذاکره صورت معنی از آئینه سخن بوجه احسن مینمود ـ و در عهد حضرت جنت مکانی جهانگیر بادشاه از راه بندر سورت

۱- عبارت ذیل در نسخه مطبوعه حذف شده است :

به بربان پور رسیده فیض صحبت مقدمه کتاب نکته دانی شایسته خطاب خانخانانی دریانته رعایتهای نمایان یافت - آنگاه بسفارش و صدارت آن عظیم القدر ملازم سرکار خاصه شریفه گشته از اواسط ایام بادشابزادگی تا آغاز ایام فترت سرانجام سهات دیوانی شرکار والای آن حضرت بدو تفویض یافته بخطاب افضل خان مامور گردید - و چندی از فیض حضور محروم بوده بخدمت میرسامانی حضرت جنت مکانی پرداخت - و درسال دوم جلوس مبارک از تغیر ارادت خان بهایه وزارت کل و منصب بفت بزاری پنج بزار سوار رسیده تا سنه بزار و چهل و بشت که سال رحلت اوست ، این خدمت را در خهایت شایستگی بتقدیم رسانید -

دانشور خرد پرور علامهٔ دوران سعد الله خان

در فنون علم دینیه و طلاقت زبان و فصاحت بیان و حفظ قرأت و سزید کیاست و وفور حدس و فراست و اصابت رای و متانت اندیشه و قوت حافظه ثانی و نظیر خود نداشت ـ و بعطای رتبه کالات خدا داد و علمو فطرت ازل آورد و بخت مادر زاد مانند خرد کامل اثر در ہمہ فن مستشار مؤتمن گشتہ ۔ قوت ممیزہ خرد صنب کالاتش در عداد کودکان حرف شار بشار آمد و باوجود تخلق باخلاق کامله ٔ ربانی و تحلی بزیور ملکات فاضاً، ملکی و انسانی فضایل نفسانی ملکه ٔ او گشته علم تفرد در عرصه علم و دانش بنوعی بر افراخت که در جنب فصاحت و بلاغت روشنی ٔ بیانش ارباب بدایع بیان و صنایع معانی مانند کودکان بیچمدان از غایت حبرت خاموشی گزین بودند ـ و بکال استعداد ذاتی و قابلیت اصلی جملگ حیثیات جزئیه و کلیه بدست آورده سخنان رنگین و نوآئین بآثینی بر زبان می آورد که دقیقه سنجان فضل و بنر از استهاع آن چون طومار پیچیده در حیرت فرو رفته مانند قلم از خجلت سر بالا نميكردند ـ چه برگاه مطلبي را بزيور حسن تقرير آرايش پذير میساخت از موج گفتار نوعی آب بر روی کار بیان می آورد که معنی دل و سخن زبان می یافت - کیفیت داخل شدن آن جناب در زمرهٔ اقبالمندان بصدارت موسوی خان و رسیدن بخطاب خانی و منصب هفت بزاری هفت بزار سوار و فایز شدن عرتيه وزارت كل بندوستان مفصل در سال چهاردهم جلوس مبارك مرقوم قلم وقایع نگار گشته ـ در سال هزار و شصت و هفت هجری دارن از تعلقات ظاهری برچيده بسير رياض قدس آېنگ فرسود ـ

منظور نظر عنایت بیچونی ملا علاء الملک تونی مخاطب بفاضل خان

در فنون حکمت ممارستی تمام داشت و به نیروی طبیعت بنگامه طبیعی را آن چنان می آراست و ریاض ریاضی را بتائید اللهی بنوعی می پیراست که در حالت تقریر و تحریر مطالب ابوریجان را در خط میکرد و صاحب تحریر را جامه ٔ كاغذ مي پوشانيد ـ بي مبالغه كلامشٌ سرمايه ً بيان معاني بود و منطقش پيرايه ً سخندانی ـ در حساب و جبر و مقابله بیچ یکی با او یارای ٔ مقابله نداشت و در بیئت و بندسه کسی را با او نیروی مقابله نبود ـ در آغاز حال بنوسط طی مرتبه بیولانی تا مرتبه عقل مستفاد ترقی نموده به تفصیل تحصیل فصول و ابواب دانشور ایران گردید و در فنون دانش و بینش مرتبه ٔ سعلم اِثالث بل رتبه ٔ عقل اول بهمرسانیده چون جامع فضایل وہبی و مکتسبی گشت بخرم بوستان ہندوستان کہ مجمع و مرجع اصناف اسم بل محموعه أزبده و خلاصه بترسندان و منتخب مستعدان عالم است رو آورده بيمين الدوله امين الملت آصف مكانت والاشان ميرزا ابوالحسن مخاطب بآصف خان که باوجود بزرگی و جلالت دینی و دنیوی پایه ٔ دانش پژوبی و حکمت دانی از مرتبه معلم ثانی در گذرانیده بل دقایق حقایق آگاهی بمافوق درجه عقل اول رسانیده پیوست ـ و تا پنگام متوجه شدن آن والا جاه بعالم بالا سمدم و دمساز بوده یس از آن در سلک استسعاد یافتگان گیتی پناه سنظم گشته بمقتضای قابلیت ازلی و استعداد اصلی بهایه ٔ منصب ارجمند خانسامانی و خطاب فاضل خانی رسید ـ و در عهد بادشاء فلک جاه مجد اورنگ زیب بهادر شاه عالم گیر بهایه وزارت کل بندوستان که بالاترین مراتب است و منصب پنج بزاری سرافرازی یافته محسب نصیب زیاده بر دو سفته مسند آرای دیوان وزارت نبوده در سال بزار و سفتاد و سه از دار فنا رخت ارتحال بدار بقا کشید ـ

مورد مراحم ایزدی مولانا شفیعای یزدی مخاطب بدانشمند خان

سدتی استفادهٔ علوم متداوله در ایران نموده و بقدر طاقت و استعداد در مراتب

علمی استحضاری بهم رسانیده و پس از تحصیل برای اکتساب رزق مقسوم مبلغی از تجار بعنوان مضاربت گرفته به بندوستان جنت نشان که از غایت عظمت شان سصداق ارض الله واسعة است ، رسیده چندی در اردوی معلمل بداد و ستد و خرید و فروخت پرداخته بعد از جلب سنافع به ارادهٔ مراجعت وطن چون به بندر سورت وارد گردید بکارفرمائی بخت سعید مراتب فضل و دانش او بوساطت مقربان حضرت خلافت بعرض مقدس رسیده بهمین که نسیم عاطفت از گلشن جاوید بهار درگه عالم پناه دربارهٔ طلبش وزیدن آغاز نهاد و موافقت طالع بلند مژدهٔ این نوازش بگوشش در داد شکر کنان و سجده گذاران گام در طئی مراحل این سفر فرخنده اثر گذاشته بعد از دریافت سعادت ملازمت بمنصب بزاری صد سوار سرافرازی یافت ـ چون بنجار مراتب علمی را تمام درنوردیده و حکمت و بیئت را نیک ورزیده ، سخنش سند ارباب معانی بیأتش سر حساب نکته دانی بود ـ و فکر درست و اندیشه رسا و طبع فیض اندیش و ذبن معنی پژوه داشت ، به برکت مرتبه دانی آن حضرت تربیت یافته فیض اندیش و ذبن معنی پژوه داشت ، به برکت مرتبه دانی آن حضرت تربیت یافته خیل انقدر میر بخشی و منصب پنج بزاری رسیده در سال بزار و بشتاد بهجری از حیناتیان ملک عدم گردید .

بجر مواج فيض بخشى مولانا محمد فاضل بدخشي

حسب المرافقت توفیق آسانی چون قابلیت ذاقی و استعداد و بهی با کال و استکال کسبی موافق افتاد در سائر فنون عقلی و نقلی ندرت و تفرد کای اندوخته چون نقش نگین بر چار بالش فضائل اربع مربع نشین گشت ، و از علوم حکمت و تفسیر و اصول بهرهٔ وافی و نصیبه شامل یافته حلال معاقد منقول و کشاف غوامض معقول گردید _ آنگاه از وطن سعادت گرای ملازمت لازم البرکت گشته در سلک بندهای درگاه گیتی پناه حضرت جنت مکانی جهانگیر بادشاه انتظام یافت _ چندگاه در آن عمد بمنصب عدالت اردوی معلی و در ایام سلطنت حضرت صاحبقران ثانی تا سال بشتم جلوس بهان منصب عدر امتیاز داشته پس از آن رخصت گوشه فشینی در لاهور یافت _ و در بهان مکان بر وقت معمود باجل موعود دوچار گشته برحمت حق یوست _

فاضل اكمل والامقام مولانا عبدالسلام

صاحب کالات خداداد و استعداد مادرزاد بوده بعد از طئی مراتب علوم عربیه تا مرتبه فضل و کال ترقی نموده در دارالسلطنت لاهور بخدمت جامع المعقول و المنقول ملا عبدالسلام لاهوری که در فنون تفسیر و فقه ثانی و نظیر نداشت بسیاری از کتب معتبره بسند رسانید ـ و بعد از آن در سلک ملازمان درگاه منسلک گشته بخدمت افتای عسکر فیروزی اثر عز امتیاز یافت و تا رفاقت فرصت و مساعدت روزگار بدرس متداولات اشتغال داشته آخرکار در وقت موعود رخت بستی بر بست ـ

سرآمد ِ فضلای ملت ِ حنیف مولانا عبداللطیف

در سلطان پور لاپور پذیرای سرشت گردیده بگردآوری سائر علوم و جملگی فنون حکمتی و ادبی کوشیده نبایت مراتب امکان این مرتبه بدست آورده بحدت فهم و قوت حافظه و فصاحت تقریر و صفائی تحریر بی نظیر وقت و روزگار بود ـ پیش از جلوس مبارک سعادت ملازمت اشرف دریانته بمنصب تعلیم شاهزادهٔ بلند اقبال بحد داراشکوه مقرر گشت ـ و مدتی بقیام این خدست شرف اندوز بوده صدر مکتب را از حضور پرنور روکش دارالحکمت یونانیان داشت ـ چون از کثرت مطالعه چراغ نظرش از نور بی بهره گردید چشم از تماشای سواد و بیاض روزگار بردوخته در کنج وطن منزل گزیده موضعی چند برسم سیورغال یافته تا آخر عمر در آن جا گذرانید ـ

سر دفتر ِ علمای خطهٔ وجود 'ملاً محمود

که ضمیر پاکش معانی را مقام محمود است و سهر فضل و دانش را کوکب مسعود ، در شهر صفاپرور جونپور پذیرای سرشت گردیده و از آغاز ایام شعور در ابداع بدایع محسنات سخن کوشیده مظهر فضل سرمدی و منبع فیض ابدی بود ـ در انواع فنون دانش خصوص علم معقول و سنقول و ریاضی و طبیعی و اللهی پیچ کمن از ارباب استعداد را قوت دعوی برابری با وی نبود ـ اگرچه درخور دانش و بینش خود طلاقت زبان و تقریر لسان نداشت اما قلم فیض رقمش در حالت تحریر تفسیر خود کلام اللهی و تعبیر حقایق اشیا کهایی بعنوان تصنع و تفنن بکار میبرد که

بر نقین کلکش دعوی فضیلت معنی ٔ پردازی ٔ آن جناب را زبان سیداد و سخنان ارجمندش بعلاقه ٔ غرائب معنی در صدر انجمن دلهای والا فطرتان اقاست انداز گشته ـ بر لفظش که در اثبات شرافت لطایف نطقی ناطق و مخبری صادق است ابواب حیرت بر روی روزگار می کشاد ـ

جلوه طراز ِحسن ِ كلام فاضل ِ عالى فطرت والاَ مقام مولانا عوض وجيه

مولد و ماواش اخسیکت است ، فاضلی است تیزفهم روشن ضمیر در دریافت کیفیت معانی و نزاکت امور سخندانی و والا فطرتی است بی نظیر _ بصفای اندیشه و ذکای فطنت بر دقایق امور کلی و جزوی علم آگهی یافته _ بتدریس متداولات فنون معقول و منقول بی مثل وقت خود است و به پاکیزگی اطوار و راستی و درستی گفتار و حسن خلق و شرافت ذات آغوش پرورد سعادت ازل و ابد _ در سال بیستم جلوس مبارک بعد از فتح بلخ از ماوراه النهر بهندوستان جنت نشان که ملجا و ماوای بنرمندان جهان است ، آمده شرف ملازمت اشرف دریافت و در زمرهٔ بختمندان محسوب گشته بخدمت افتای اردوی معلی سرافرازی یافت _

بهار ِ گلشن ِ دانشوری مولانا محمد یعقوب لاهوری

که ذات خجسته صفاتش مظهر فیض ایزدی و مورد عنایات سرمدیست و در فقه و اصول و تفسیر و حدیث و منطق و معانی و کلام و دیگر فضایل و کالات نفسانی و ملکات ملکی و انسانی نظیر و ثانی ندارد ـ چون تابنده بهور از افق لابهور طلوع محوده و وجود مسعودش که سرچشمه فیض و محض خیر است آبروی پنجاب افزوده ـ در علم و فضل شهرهٔ آفاق است و در بندسه و بیأت و جزویات دیگر نیز طاق ـ بعد از تحقیق دتایق و تشخیص حقایق در حالت بیان منطق و معانی سحر سبین بر روی کار می آورد و بنگام درس بکلید اندیشه والا قفل از در گنج خانه عالم بالا می کشاید ـ الیوم در بحه باب جمه حساب بر دیگر فضلا مزیت نمایان دارد ـ

سرحلقهٔ ارباب ِ دانش و نکته دانی مولانا ابوالفتح ملتایی

که بعلم و فضل شهرهٔ زمانه است و در فنون دانش و حکمت یگانه ـ کلامش بهمه جهت فصیح و حدیش بهمه حساب صحیح ـ سخنان روشنش فروغ بخش بر انجمن و شگفتگی طبع و رنگینی سخن و تازه گفتاری و پاکیزه اطواری خاصه آن زبده ارباب سخن ـ بالجمله نور ضمیرش دیده افروز بینش و فروغ سخنش روشنی بخش دانش است ـ امید که آن مورد عنایات اللهی سالهای دراز مسند آرای انجمن دانش باشد ـ

طبقه ٔ حکما و جراحان

حکمت مآب حکیم صدرا خلف حکیم فخرالدین محمد شیرازی

که در عهد شاه طهاسپ فرمانروای ایران بمیرزا مجد نامی شده بود - سررشته نسبش بحارث بن کلاده که شرف ملازست لازم البرکت حضرت سرورالانبیا صلیالله علیه وسلم و آله و اصحابه دریافته ، بدعای فیض انتای آنمضرت اطبای دانا و حکای حاذق از نسلش بهم رسیده تا روز جزا فن طبابت در دودمانش باقی خوابد بود - پس از تحصیل طب ریاضی و سائر فنون این علم در سال چهل و ششم جلوس اکبری موافق سال بزار و یازده بهجری بهند آمده و در عهد حضرت جنت مکانی جهانگیر بادشاه بخطاب مسیح الزمان معزز و مکرم گشت اگرچه چندی در آغاز کار در استعال فنون طبابت ید بیضا محوده کارنامه تاثیر نفس روح القدس و دم مسیحا بر روی کار می آورد ، اما آخرکار از ملاحظه این معنی که دفع مقتضای قضا از حوصله طاقت محردمندان افزون است ، استعفا ازین امر خطیر محوده مکرر سعادت طواف حرمین محردمندان افزون است ، استعفا ازین امر خطیر محوده مکرر سعادت طواف حرمین الشریفین دریافت و تا بود بمنصب سه بزاری عز امتیاز داشت .

حکیم ابوالقاسم مخاطب به حکیم الملک

در بند متولد شده ـ ازین جهت که دقایق مهارتش در فن طبابت بدرجه کهال ارتفاع داشت ، در عهد حضرت جنت مکانی بمنصب دو بزاری و پایه عزت و اعتبار

تمام رسیده درین وقت سعادت طراز نیز سنظور نظر عنایت حضرت خاقان خرد پرور است ـ

حکیم رکنای کاشی

از علم طب و معالجات صائبه بهرهٔ شامل و نصیبه کامل داشت و بر درد دشوار علاج را معالجه نیکو نموده اوراق دلهای پربشان بیاران را شیرازهٔ جمعیت صحت باحسن وجه می بست ـ چندی داخل بندگان حضرت بود ، بسبب کبر سن رخصت انصراف بوطن یافته از ابر نوال بادشاه دریا دل کشت امیدش سرسبز گشت.

حکیم مومنای شیرازی

فن حکمت را نیکو ورزیده و لطف حکمت را بحسن خلق آمیزش داده اطوار حمیده و اوضاع پسندیده را فراهم آورده بمیمنت دست و برکت دم موصوف است و بدستیاری معالجات پسندیده در خلایق مشهور و معروف است ـ بعد از آمدن بهندوستان نخست با رکن سلطنت مهابت خان همراهی گزیده در آخر عهد حضرت جنت مکانی داخل ملازمان سرکار خاصه گشت ـ درین عهد میمنت سهد بمنصب هزاری سرافرازی یافته مقضی المرام است ـ

حكيم فتح الله شيرازي

از فرط ممارست این فن دقیقه شناس حقایق اشیخاص اعیان وجود گشته بمعالجه اقسام عوارض نیکو می پرداخت و در استعال فنون دوا و مداوا و تشخیص مرض ثانی نداشت ـ بعد از رحلت او حکیم صالح پسرش به یمن سلیقه ٔ رسا و تجربه بخطاب خانی و منصب بزاری عسّر امتیاز دارد ـ

حكيم علم الدين مخاطب به وزير خان

مولد و منشاش ارض پنجاب است ـ بعد از اشراف بر سن تمیز طریقه ٔ اکتساب علوم دنیوی پیش گرفته کتب طب از حکیم داوی بسند رسانیده در اندک مدت در سائر فنون آن ندرت و تفرد کلی اندوخت و از روی کمال مهارت و خبرت پی به

تشخیص پر مرض از قرار واقع برده در معالجات کارستانی می کرد ـ و چون از قدم خدمت و تکرار معالجات نبض کیفیت مزاج خدیو روزگار و طبع شاپزادهای والا مقدار بدست آورده نهایت مرتبه حذاقت را درین امر کار می فرمود ، بدین وسیله بسعادت محرمیت بار یافته چندی به دیوانی بیوتات و خدمت خانسامانی و دیوانی عز امتیاز داشت ـ و از غایت کاردانی پس از جلوس اشرف بر سریر سلطنت بمنصب پنج بزاری ذات و سوار سربلندی یافته بصاحب صوبگی پنجاب عام عزت برافراخت ـ

حكيم داؤد

که از حضرت خلافت بخطاب تقرب خان سرافراز است ـ خلف حکیم عنایت الله است که شاگرد رشید بدر مسیح الزمان بود ـ بعد از رحلت پدر از غایت اقتدار معالجه امراض سر آمد اطبای شاه عباس گشته کال قرب و محرمیت بهم رسانید و پس از گذشتن شاه چندی منزوی گشته متوجه حرمین شریفین شد و از آن جا براه بندر لابری و تنه مراجعت نموده در سال بفدهم جلوس مبارک موافق سال بزار و پنجاه و سه بجری دولت ملازمت اشرف دریافته از فرط مهارت درین فن بکال رتبه عزت رسیده مکرر معالجات حکما پسند نمود ـ اگرچه چارهٔ تقدیر از سرحد اقتدار بشر بیرون است و فی الحقیقت بر درد دشوار علاج را از شفاخانه طف حکیم علیالاطلاق دوا مرحمت میکردد ـ اما چون از وفور جدس و تجربه در معالجه امراض آن بایه بهم رسانیده که در مداوای اعراض تخته بر سر بقراط و جالینوس می زند از روی مبالغه می توان گفت که بر جا که سبایه تشخیص او به نبض گیری در آید شاید از لطف می توان گفت که بر جا که سبایه تشخیص او به نبض گیری در آید شاید از لطف می توان گفت که بر جا که سبایه تشخیص او به نبض گیری در آید شاید از لطف می توان گفت که بر جا که سبایه تشخیص او به نبض گیری در آید شاید از لطف می توان گفت که بر جا که سبایه قرب و محرمیت از سائر حکما ممتاز ـ

شيخ حسن ولد شيخ بهينا متوطن كيرانه

در نن جراحی استاد کامل قدرت بالغ خرد بود ـ چون مهارت کلی و ید طوللی درین باب داشت بچاره گری ٔ هر گونه جراحت و ورم که سر پنجه ٔ قدرت بر می کشود معالجه اش سودمند افتاده جراحت زود رو به اندمال و التیام می آورد بلکه باعتبار سودمندی دوا و مداوا می توان از روی مبالغه گفت که درین ماده یدبیضا مینمود ـ

چنانچ به یمن این نن رسا در عهد حضرت جنت مکانی جهانگیر بادشاه بخطاب مقرب خان و منعمب پنج هزاری رسیده درین زمان سعادت نشان بسبب ضعف هیری در کیرانه که وطن اوست گوشه نشین است و بیک لک روپیه سالیانه خرسند ـ شیخ قاسم برادر ژادهاش اگرچه سمچو او نیست اما بالفعل درین فن سرآمد جراحان قانون دان است و در معالجه مواد دموی و دیگر اقسام ورسها و جراحتها مثل و قرین ندارد ـ

طبقه شعرا

سرآمد جادو کلامان نادره فن حاجی محمد جان قدسی

از متوطنان مشهد مقدس است و به نهایت مرتبه ٔ تقدس ذات و پاکیزگی صفات و ورع و تقویل متصف ـ صاحب طبع و ستوده رای است و در شیوهٔ سخنوری متانت و جزَّالت را چنانچه باید رعایت می فرماید ـ چون ظهور فیض باندیشه او موقوف است و خفای نیر معانی به بیفکری او موصوف در قصیده قصدهای نیک میکند و در قطعه و غزل و رباعي و بتخصيص مثنوي داد ِ صنايع و بدايع لفظي و معنوي داده ایراد معنبهای برجسته بی اهو می نماید ـ از روی انصاف هیچ کس از سخنوران بر سخنش انگشت نتواند نهاد و درگفتار سحر آثارش ناخن بند نتواند نمود ـ زیراک سخن او مانند زر پخته از آلایش خاسی منزه است و بجمیع وجوه نزد عیارشناسان معنى معقول و موجه ـ القصم سخن بلند پايه را سمواره از فيض طبعش سرمايه ً بلندى جاوید حاصاست و اکثر معنی پیش پا افتاده را آن چنان می بندد کم پا از معنی بالا دست کم نمی آرد تا بمعنی والا چه رسد ـ باعتقاد عزیزان سخن فهم که مدتها تن به بوته ٔ سخن سنجی گداخته و قام را رگ ابر معانی ساخته از بهم روزگاران سزایش ترجیح و شایستگی تفصیل دارد - اگرچه بحسب وجود از زمرهٔ متاخران است اما بحسب مزیت و اعتبار معنی در مقدمان بشار سی آید ـ در سال پنجم جلوس مبارک سوافق سال هزار و چهل و یک هجری از وطن احرام طواف رکن و مقام این قبله ٔ امانی و آمال محتاجان و کعبه ٔ جاه و جلال انس و جان بسته جون خود را بادراک این سعادت عظملی رسانید بانعام نقد و خلعت سرافرازی یافته بروزیانیهٔ

گرانمند در حلقه ٔ ثنا طرازان بارگاه گیتی پناه جا یافت ـ این چند بیت که به بیوت کواکمند در حلقه ٔ ثنا طرازان بارگاه گیتی کناه جا یافت کواکب پهلو میزند از آن خورشید آسان فضل بظهور آمده ـ

ابيات

سن آن ئیم کہ کنم سرکشی زتیغ جفا چو شمع زندہ سر خویش دیدہ ام بر پا

دمی که بگذردم بی کرشمه ٔ ساقی نفس کند بدلم کار ریزهٔ مینا

کسی که لذت پیکان بی نشانی یافت دگر نشد به نشان آشنا چو تیر خطا

نه غم بسینه نه پیکان بدل نه خار بپای بتنگ عیشی من کس مباد در دنیا

شبی که عقده کشایم بناخن از دویش چو شمع جان بسرانگشتم آید از اعضا

برای زینت مژگان بدیده خواهم خون و گرنه بر کف دریا کسی نه بسته حنا بآب خود چو زمرد کسی که میز بود نه شان ابر شناسد نه شوکت دریا

غزل

ای مرا بی رخت افتاده دو عالم زنظر
مردم چشم مرا خاک ربت نور بصر
خط رخسار تو با خویش طلسمی دارد
که توان خواندنش از ره نتوان کرد زبر

بحر با دست تو منشور سخا می طلبد ہمہ گفتند کہ ہر آب نویسد محضر

گر کنی نامیه را منع نیاید بیرون غنچه از شاخ چو پیکان محبت ز جگر

نظم

زود به کردم سن بی صبر داغ خویش را اول شب سی کشد مفلس چراغ خویش را

عیش این باغ باندازهٔ یک تنگدل است کاش کل غنچه شود تا دل ما بکشاید

در چنین فصلی که بابل مست و گلشن پرگل است گر بهمه پیانه عمر است خالی خوب نیست مرنوشتم را قضا ازبس پریشان زد رقم برکه دیدش گفت مضمونی درین مکتوب نیست

کند چو حرف گرفتاری مرا تحریر بیای خامدا سزد گر رقم شود زنجیر غلام بست درویشی ام که بی سنت نشانده آتش حرص مرا بموج حصیر گذشتنم ز تو باشد چو رشته سوزن که با حریر بود گرچه بگذرد ز حریر

در دل من از نم آبله می روید خار گلشم تازه بود بی مدد ابر بهار جوهر ذات تهی دستی ٔ جاوید آرد چنار بیما نشد از دست چنار بیم نقصان بود آنرا که کالی دارد سیوه چون پخته شد از شاخ بریزد ناچار

۱۔ خانہ ۔ قلمی ۔ (و ۔ ق)

عاشقان را بدو محراب حرام است ^مماز قبله ٔ طاعت محمود بس ابروی ایاز

من نمی گویم بچشم آمه قدم یا بر زمین چشم من قرش است بر جا می نمی پا بر زمین کشتی ٔ چشم تر من بود یا دریا قدر اشک زور آورد آمد پشت دریا بر زمین

یاد روی تو بخاطر رسد از دیدن کل
پیچ رابی مجقیقت نبود به ز مجاز
رشک بر زندگی خضر ندارم بجز این
که نشان از سر زلف تو دبد عمر دراز

جا بود انتادگان عشق را بر آسان من هم از انتادگان عشقم اما بر زسین

آنکه برگز بر نمی دارد قدم از چشم من حیرتی دارم که نقش پای او بر خاک چیست دل بزلفش بسته قدسی چه می خوابی دگر صید بسمل گشته را معراج جز فتراک چیست

رہاعی

در ساغر من می طلب را جا نیست می گویم و از پیچ کسم پروا نیست با گوهر اشک خویش ساخت ام چشمم چو حباب بر کف دریا نیست

رباعي

دانی زچه بی حجاب می خندد صبح انگنده زرخ نقاب می خندد صبح این غمکده چون مقام خندیدن نیست بر خنده ٔ آفتاب می خندد صبح

مثنوي

غنیمت شار این چنین دوستی که دید این قدر مغز در پوستی سخن آنچنان در وی انشرده پای که از نقل کردن نه جنبد زجای

مثنوي

ز پیوستن خلق تجرید به
ز پیوند بر شاخ روید گره
سپوئید با پیچ کس زینهار
که ناقص بود ظرف پیوند دار
ز قطع تعلق چه بهتر بود
گلی چیده را جای بر سر بود

ابو طالب متخلص بكليم

موطنش كاشان و تولدش در بهمدان و نشو و نما در بندوستان كه مقام پاكان بهت اقلیم جهان است یافته ـ نخست با میر جمله كه بروح الامین متخلص است بسر میبرد و بعد از جلوس حبارک ملازم سركار خاصه شریفه گشته به تحریک بخت كارفرما چون گفتارش بهوش فریب و دولایز و طبعش معنی وس و فیض آمیز بود پخطاب ملک الشعرائی امتیاز یافت ـ اگرچه استحقاق آن منصب جلیل القدر حاجی

هد جان قدسی داشت اما ازین رو که پیش از رسیدن حاجی او باین خطاب سرافرازی یافته بود تا دم آخر برو بحال ماند و تغیری بدان راه نیافت بالجمله شاعر جادو فن تازه گفتار است و بنای سخن از متانت فکر فلک آبنگش مستحکم و استوار سخنانش پخته است و بمیزان اندیشه بر سخته به برچه گفته بهمه متین و دلنشین و عبارتش صاف و معنیش رنگین به حسب الحکم اقدس چندی بجمت نظم بادشابنامه انجمن آرای نکته دانی بود تا آن بنگام که بهار مانند در گشن جاوید ربیع کشمیر توطن اختیار نمود و رقم سنجان دیوان قضا بر ورق حیاتش خط کشیدند بندی از اشعار او بجمت انسباط طبیعت سخن فهان بقلم می آید:

ابيات

ز تیغش چاک شد دل چون نهان سازد غم او را گریبان پاره شدگل را کجا سازد نهان بو را سخن در بر زبان بی زحمت تعلیم می گوید اگر طوطی به بیند یکره آن چشم سخن گو را

دیگر

دنبال اشک افتاده ام جویم دل آزرده ا را از خون توان برداشت یی نخچیر پیکان خورده را

دیگر

ہر کس اگر بقدر بنر بہرہ یانتی بایست آب محر نصیب گمر شود

دیگر

زخمهای شانه از زلفت فراهم می شود بخت اگر یاری کماید مشک مرهم می شود

ر عم كرده - (و - ق)

دیگر

خنده بدمستی است در ایام ما پشیار باش محتسب بو می کند این جا دبان بسته را

دیگر

بی دیده راه اگر نتوان رفت پس چرا چشم از جهان چو بستی ازو می توان گذشت

دیگر

دوست بهیچم فروخت باسمه یاری یار فروشی درین زمانه سمین است

دیگر

جا نیابی اگر ای دل گله بیجا چیست تو که پروانه بزمی ہوس اینها چیست

ديكر

سرو را سایه یکی بیش نباشد یا رب این قدر خاک نشین در ته آن بالا چیست

دیگر

طوطی آن روز کہ منقار بخون رنگین کرد گشت روشن کہ چہ روزی ٔ سخن پرداز است

دیگر

چه دل سوزی که چون من رفتم از دست کسی از کشته پیکان بر نیارد میان غمگساران سوزم **از** غم چو آن کشتی که در دریا بسوزد

دیوانهٔ حسن معانی شیفته ٔ طرز سخندانی واقف رموز نهان و پیدا ملا شیدا

فکرش نکته طراز و طبعش سعنی پرداز است و منشاء و مولدش فتح پور اکبر آباد - پر لعظه طبعش در انگیخت معانی تازه آئینه وار چندین خیال نو آئین بر روی کار می آورد و خاک زمین سخن راکه از گرد کساد خاکال خورده بود بکیمیای فکر زر مینمود و در سخن طرز باستان گزیده بر متاخران پیوسته ژبان طنز می کشود و یک قلم این جاعت را از سلسله ارباب سخن خارج دانسته از خطه سخنوری اخراج مینمود و از بس که اندیشه رسا و فکر درست داشت در مجلس فکر سخن مینمود و پیوسته در انجمن با شابدان معانی خلوت می داشت و با طرزی تازه خصم دیرینه است و شعر تازه گویان را بدتر از تقویم پارینه می داشت - اگرچه از مراتب علمی بیگانه بود اما در قوانین سخن آفرینی یگانه وقت خود است و رسائی فکر بهایه ایست که در یک ساعت نجومی قصیده غرا که نظم ثریا را نمونه تواند بود بکلک شعری شعار می پرداخت - و طرهٔ اشعار را از دستی پیرایش می داد که بیچ سخن دستگاهی شانه وار در وی ناخن بند نتواند دستی پیرایش می داد که بیچ سخن دستگاهی شانه وار در وی ناخن بند نتواند بنجه قریب بدوازده بزار بیت مثنوی منظم ساخته مشتمل بر سخنان حکمت آمیز و بعجه قریب بدوازده بزار بیت مثنوی منظم ساخته مشتمل بر سخنان حکمت آمیز و معانی داآویز و آن را دولت بیدار نام نهاده و سرآغاز آن این بیت است :

بيت

بسم الله الرحمان الرحيم آمده سر چشمه ً فيض عميم در آن كتاب داد سخنورى بنوعى داده كه پر نكته از آن يك كتاب سخن است بلكه پر نقطه از آن خال رخسارهٔ شاپدان اين فن ـ و از براى حاجى مجد جان قدسى كه سر دفتر قدسيان است به تيزى تيغ زبان قطع اللسان گفته و بر قصيدهٔ او كه مطلعش اينست :

بيت

عالم از ناله ٔ من بی تو چنان تنگ فضاست که سپند از سر آتش نتواند برخاست

نکتهای رنگین گرفته و بعضی جاکلکش از دستی ناخن بند کرده که جای انگشت نهادن نیست و بعضی جا بر طرهٔ اشعار شانه وار بیجا پیچیده و در سال بزار و چهل و بهفت بهجری این قطعه که بر تیز زبانی او بربان قاطع است در بهجو میر اللهی گفته ـ

قطعه

اے میر من کہ کردہ اللہی تخلصی از مرد لای ارچہ اللہی شدن خطاست

زین رطب و یابسی که بود درکلام تو گر منکر کلام النہی شوم بجاست

میر مذکور از استاع این قطعه بسیار برآشفت و چندین رباعی در بهجو او انشا نمود اما بیچ تلافی آن نکرد ـ و مولانا در اوایل ملازم سرکار خان خانان عبدالرحیم بود پس از آن بسلطان شهریار مخصوص گشته و بعد از آن داخل بندگان درگاه عالم پناه گردید ـ و در آخر حال گوشه گزین خطه کشمیر و خوش نشین آن مکان دل پذیر گردید و بمواجبی که از سرکار می یافت خورسند بود و بافی عمر آنجا بسر رسانید ـ و بعضی از ابیات بلند آوازهٔ آن بالغ نصاب کال بلاغت کلام آویزه گوش بنات گردون و ابنای روزگار گشته و بآشنا روی غرایب معنی در صدر انجمن دلها جا گرفته درین اوراق پذیرای تحریر میگردد:

اہیات

ای بروی تو گرو آئینه را چشم نیاز شانه را دست دعا در شب زلف تو دراز

گر بصحرا مو فشاند دشت گیر سنبل شود ور بدریا مو بشوید خار مابی کل شود هوای شست زلفت ماهی از کوثر برون آرد شکرخند تو سور جوهر از خنجر برون آرد هوایت در سری گنجد که در زیر دم تیغت چوشمع از جیب خود هردم سر دیگر برون آرد

زلف او را رشته ٔ جان گفتم و گشتم خجل ز آنکه ابن معنی چو زلفش پیش پا افتاده است

اگر گیسو برافشانی هوا در مشک تر پیچی و گر رخساره بنهائی شب ما در سحر پیچی فسونگر داند آن خاکی که از وی هوی مار آید شناسم بوی زلفت را اگر در مشک تر پیچی نه من دودم نه تو هادی نه من دولهم نه توشانه که چون من بیشتر پیچی بدین حسن تونگر زلف چون دلق گدا داری که گاهی سائبان رخ کنی گه بر کمر پیچی

زبی بزلف و برخ طاعت و گناه تمام که این تمام بود روشن آن سیاه تمام من و شبی که نه گردد بسال و ماه تمام توئی و روز وصالی بیک نگاه تمام نسوده زلف سیه طالعتم چو تو مشتی که نا نوشته کند دست را سیاه تمام

اشکم نه ز خون است گره بسته بمژگان کز جور تو چشمم گزد انگشت بدندان از لذت آب دم تیغ تو سرشکم بر لحظه برآرد سر دیگر ز گریبان

از وحدت و کثرت چو سخن گوید عارف از خط و دہان تو کند حجت و برہان از روشنی و تیرگی آن عارض و گیسو چون صبح تونگر بود و شام غریباں

سثنوي

ستایش سراپا نیایش تراست که در بر مجودی نمایش تراست دبد ذوق توحید تو در دبن سخن را زبان و زبان را سخن باندیشه راه تو نتوان سپرد که کس تشنگی ز آب گوبر نبرد سخن چون ز حمد تو بندد نگار چه پرورده گوید ز پروردگار چو چشم ارچه خود روسیاه آمدم پیدین زبان عذر خواه آمدم چو چشم سیه بهتر است از سفید بجرم از تو باشم چرا نا امید

نکته سنج بی نظیر قدسی فطرت روشن ضمیر مولانا ابوالبرکات المتخلص به منیر

امیر خطه کلام است و کلامش زیب صفحه ایام . فروغ رایش اظهر من الشمس است و طبعش مانند ماه چهارده درست و روشن . در انگیزش معانی و پروازش خیالات بی انباز و در ابداع عبارات بدیعه و مضامین عالیه از سایر نکته وران ممتاز . در زباندانی او بیچ سخنوری را سخن نیست و در شیوهٔ زباندانی بیچ نکته وری چون او نادره فن نه . بلندی فطرت بمرتبه که فوق آن متصور نباشد و درجه فکرتش

بدرجه ٔ که ۱۱ لاتر از آن در خیال نیاید ـ مانند نفس کل تمام ۱ استعداد است و بسان عقل اول تمام خرد ـ ہرگاہ طبعش چەن طرازی كاستان سخن سى كند از شاخ قلمش سخنان رنگین بر می دېد و فکرش چون محسنات بدایع را ابداع و قافیهای مستحسن را اختراع می نماید زمین سخن رشک چمن فردوس سیگردد ـ بعنوانی که در شیوهٔ نظم به تجرید منسوب است بهان دستور در فن نشر به تفرید موصوف ـ آن نیر اوج سخنوری که سخنانش بتازگی مشهور است و نزاکت و لطافت عباراتش بر زبانها مذکور اگرچه بحسب سرشت از انق لاهور طالع گردیده اما کوکب بختش بر اوج دقیقه سنجی^۳ معانی هزار درجه زیاده از اهل ایران ارتقا گزیده چنانچه در نظم پروین نگاری نموده سمچنین در نش نثاری پرداخته در منشات بطرز خسرو زمین سخن و آفریدگار معانی قلمرانی نموده و الفاظ تازی ٔ قصیح بالفاظ فارسی آسیخته معانی روشن در عبارات ایراد نموده ـ القصه بروشی حرف زده که از آن دست سخن بلند گفتن از دست آن والا دستگاه می آید و بیچ صاحب سخن را این دستگاه دست نمی دېد ـ بالجمله آن ملک الملوک اقلیم فضائل بر دست سخن سکه * فیض زده و معنی را صاحب خطبه ساخته حیف صد حیف و جهان جهان دریغ و درد که آن جوان طبع بکال عمر طبعی نرسده و مراحل زندگانی تمام نوردید. در عین ایام شباب که فصل بهار نیکوئی سالمهای زندگئی است رو بشهرستان عدم آورد و مانند معنی نو در زمین سخن تن بخاک در داده فرصت آن نیافت که سخن خود را گرد آوری نماید ـ من بنده را از آغاز ایام طفولیت بآن مستجمع بدایع معانی اتفاق صحبت افتاده مانند دو معنی در یک بیت و چون دو صورت در یک آئینہ در یک بیت و یک خلوت بسر می بردیم ـ اگر پاس ظاہر درکار نبودی و در نظر پیش بین نزدیک نگر اېل استبعاد دور از کار ننمودی ېر آئينه فصلي در مدح و ستايش او از روی نفس الامر نه از راه مبالغه بقلم آورده منت برجان سخن گذاشتمی ـ رحلت آن جناب روز دوشنبه منفتم رجب سال هزار و پنجاه و چهار در اکبرآباد واقع شده و نعشش بلاہور رسید ۔ این چند بیت کہ ہر یک آن مانند فرد آفتاب عالمگیر شدہ شایستگی آن دارد که بر بیاض صبح نوشته شود درین مقام ایراد مینهاید :

۱۔ نقش کالتہام ۔ قلمی ۔ (و ۔ ق) ﴿

نظم

بسکه دامن گر حسن او بود دست حجاب از حیا در خلوت آئینه بکشاید نقاب چشم دل چون باز شد معشوق را در خویش دید عبن دریا گشت چون بیدار شد چشم حباب من خجل از ذوق خود او شرسسار از ناز خویش غافل از شوق نگم، او از حیا من از حجاب نامی از درد دل برگ که می سازم رقم می طید در دست من نبض قلم از اضطراب رنگ کل جوشد ز فیض مدحش از شاخ قلم بوی عود آید به بزم خلقش از چوب رباب بركه كج باشد زبانش پايه ٔ او كمتر است شانه چون دارد زبان راست جایش بر سر است رازدار حق نه دارد قدر اگر سامانش نیست ہدیہ مصحف چو خطش خوب نبود کمتر است ہر چہ گوید مرد صاحب دم دلیل معنی است ہر چہ آید بر زبان تیغ بحث جوہر است عزت ار خوابی مشو پابند یکجا ای عزیز تا زمین گیرست زر پیوسته خاکش بر سر است

باز وقت آمد که از کیفیت فیض هوا ابر گردد تر دماغ و کل شود رنگین ادا مسطرش از رشته باران کند ابری هوا چون نگارد وصف کل پر کاغذ ابری هوا از تماشای چمن نظاره رنگین می شود می توان بستن کنون بر پنجه مژگان حنا

ممبرع آن قامتم یاد آمد و از خاطرم مطلعی سرزد که لفظ اوست چون معنی رسا قامت او صد قیامت مصرعست و یک ادا قامت موزون کجا و مصرعه ٔ موزون کجا

وباعي

آئینه را که عهد بحسن تو بسته است با صورت تو نقش درستی نشسته است از شانه کاکلت بزبانها فتاده است تا در شکست دل کمر خویش بسته است

ابیات

در چمن آن سرو رعنا بر کنار جو گذشت آب از رفتار ماند و گل ز رنگ و بو گذشت داشتم زان شوخ آبوچشم امید نگاه گوشه ٔ چشمم نمود از دور و گفت آبو گذشت پای چوبین را ره باریک رفتن مشکل است شانه حیرانم چه سان از تار آن گیسو گذشت

بگاه جلوه برانشان ز ناز گیسو را ز تار گیسو را بر تار گیسو زه کن کهان ابرو را بجز منیر که طاق است در سخندانی کسی نه فهمد مضمون بیت ابرو را

سرگذشت گریه از مژگان ما باید شنید از زبان موج حرف آشنا باید شنید از سی مستی زدم در دامن زلف تو دست از زبان شانه ام اکنون چها باید شنید

ما برنگ شیشه صاحب مشرب و آزاده ایم تازه رو مانند ساغر صاف دل چون باده ایم چون حیاب باده از مستی درین بزم نشاط رفته ایم از خویشتن تا چشم را بکشاده ایم

گر چشم تو نکته دان نبودی مژگان ترا زبان نبودی من آئینه را ندادمی روی گر روی تو درمیان نبودی

منم آن که کوس دانش ز شکوه نکته دانی زده خسرو ضميرم بقلمرو معانى رخ صفحه ز آب گوېر سمه شست و شوی يابد رگ ابر خامہ ٔ من چو کند گھر فشانی ا چو نسیم نوبهاری چو هوای صبحگاهی سخنم بتازه روئی نفسم به کل نشانی و متانت و جزالت بمه لفظ و معنى من چو خرد بکهنم سالی چو هوس به نوجوانی چو روم سوی گلستان غزل مرا سرایند سمه بلبلان گلشن ز ره مزاجدانی من و آتش محبت تو و آتش جوانی من و عشق جاودانہ تو و حسن جاودانی ز غبار سینه بادا سمه عمر تیره چشمی که زخط عارض تو نکند سواد خوانی سپق کرشمه کم ده مژبای سحر فن وا که بابروت ز شوخی نکنند پیم زبانی بتو داده شرح سوزم بتو گفته حال اشکم مژه ام ز گرم خونی نگه ام ز تر زبانی همه گوش چشم گردد همه چشم گوش آن دم که پیام ناز گوید بمن ابروت زبانی نه مرا زبان شکوه نه ترا دهان خنده من و ریخ بیزبانی تو و قید بیدهانی

یک نفس از سینه ام سوز محبت دور نیست از دلم سردی مجو این شمع از کافور نیست تا بکی باشد ز درد انتظارت خون چکان رحم کن چشم سفیدم پنبه ناسور نیست تیره بختی با دل روشن شگون دارد منیر شمع را صبح سعادت جز شب دیجور نیست

ای ز عکس چهره ات کل در کنار آئینه را جلوهٔ حسنت بود فصل بهار آئینه را چون شوی با آئینه از جلوه سازی روبرو عکس رخسارت کند آئینه دار آئینه را

تا پست مرا بخاموشی دست رسی راز دل خویشتن نگویم بکسی نی راز دلم ماند و نی من بر جای مانند حباب گر برآرم نفسی

از حسن تونگر تو سه برده زکات بر صبح نوشته شام خط تو برات می کرد رقم وصف لبت را قلمم یک نیزه گذشت از سرش آبحیات

مهين برادر مولانا منير مولانا فيضا

بعد از 'ملا" سنیر شاه فیضا که فیض اندوز سبدای فیاض و مهین برادر آن رازدان سواد و بیاض است چون ازین جهت که به تجرید یگانه و در فقر افسانه ٔ روژگار بود عزیزان صحبتش را که مانند نام او سراپا فیض انگاشته وجودش را غنیمت می دانستند و از بس که صاحب مشرب و درویش وضع افتاده در خاکی نهادی بیچکس بگرد او نمی رسد قائم مقام 'ملا" سنیر قرار داده بهرهٔ فیض کامل ازو می یافتند ـ بیست مال دیگر انجمن آرای سیخن بوده در سال بزار و هفتاد برحمت حق پیوست ـ

مظهر فيض نامتناهي ميراللهي

که با فیض رابطه ٔ اللهی دارد و با سخن استیناس طبعی - طراز سخنش بسیار تازه و اشعارش بلند آوازه - لطف کلامش از قیاس افزون و جزاات الفاظش از خیال بیرونست - در قصیده قصدهای نیکو می کند و در غزل معنی ٔ برجسته می بندد ـ استعاره و تازه گوئی را بمرتبه ٔ کال رسانیده و در خانه ٔ بیت خصوصیات دیگر را طفیلی دانسته - بیشتر در تازگ ٔ ادا و نزاکت و استعاره میگوید - مولدش بسمدان است و بمواجبی درخور داخل بندگان درگاه نلک نشان - در وقت مراجعت حکیم حاذی رفت حاذی از حجابت بخارا در خطه ٔ کابل چون میر مذکور بدیدن حکیم حاذی رفت قضا را نقش حکیم با میر کج نشست و صحبت بایم راست نیامد - میر رنجیده خاطر گردیده و از شوخی ٔ طبیعت که لازمه ٔ شعراست این رباعی در بهجو آن مجموعه ٔ مدام گردیده و از شوخی ٔ طبیعت که لازمه ٔ شعراست این رباعی در بهجو آن مجموعه ٔ مدام پرداخت ؛

دایم ز ادب سنگ سبو نتوان شد در دیدهٔ اختلاط مو نتوان شد صحبت محکیم حاذق از حکمت نیست با لشکر خبط رو برو نتوان شد

این چند بیت نیز از نتایج طبع اوست :

چشمت از بر گردشی با ناز عمد تازه بست خط مشکینت بیاض حسن را شیرازه بست نشاء از تیغ او دارم که چاک سیند ام چون خار آلود نتواند لب از خمیازه بست سینه کندم دل خراشیدم ولی از قحط خون ناخنم بر خویش نتوانست رنگ قاره بست

بر روی تابان باز کن زلف بهم تابیده را بکشاکه مضمونیست خوش این مصرعه ٔ پیچیده را از زلف خوبان فارغم اما پریشانم بنوز آری به بیداریست غم خواب پریشان دیده را

بیچ است ترا دهان چون قند مائیم و دلی جمیج خورسند از ما دل اگر کنند سهل است دل از دل ما نمی توان کند

بزبان آنچ، نگفتم بنگ، خواهم گفت مردم دیدهٔ ما هم لب گویا دارد

ما از سمه کس بیش بهائیم اللهی در شمهر اگر مردم بیکار فروشند

کشور سخندانی را صبح صادق مجموعهٔ حکمت اللهـی حکیم حاذق'

که چراغ دودهٔ حذافت است و فروغ دیدهٔ صداقت ـ قانون سخنوری را بلطف اشارات بیان میکند و قاعدهٔ معنی پروری را بحسن عبارات عیان می نماید ـ

۱- در یک نسخه (نشان ، ۲۰ ایشیاتک سوسائٹی بنگال) اسمش حکیم صادق مرقوم است ـ

نزاکت را با متانت باهم آمیخته و چندبن معانی ٔ نوآئین انگیخته طرق سخن طرازی ٔ پاستان را با طرز معنی پردازان تازه استزاج داده و طرزی نو آغاز نهاده ـ مقتدای ارباب فضل و براعت است و پیشوای اصحاب این صناعت ـ شعر را بطرزی میخواند که صورت معنی را برای العین میتوان دید و جاوهٔ ابکار افکار را توان پیشم بنر مشابده کرد ـ او پسر حکیم بهام است و باعتبار اصل گیلانی و ولادت او در فتح پور واقع شده و در قامرو بهندوستان نشو و نما یافته ـ قبل ازین بمنصب سه بزاری و خدمت عرض مکرر سرافرازی داشت اکنون در اکبر آباد گوشه نشین است و بهشت بزار روپیه سالیانه دارد ـ و برخی اشعار آن سر دفتر سخنوران درین صحیفه ثبت افتاده:

ابيات

در سخن پنهان شدم مانند بو در برگ کل میل دیدن بر که دارد در سخن بیند مرا

کل در چمن نیامده در فکر رفتن است دیگر چه اعتبار جمان خراب را

سر زاف بر کشادی دل انجمن گره شد سخن از لب تو گفتم بلبم سخن گره شد

از گریه ما بحر نه تنها گله دارد گوش صدف از ناله ٔ ما آبله دارد

چنین که کرد سیه روزگار سن گردون عجب نباشد اگر روز بینم انجم را

بنگر بسوی کوپکن و عبرت ازو گیر از نیرو دل سوم بود گر سمه خاراست در پردهٔ خاک نغمهاست ولی وقتی شنوی که گوش بر خاک نهی

سعیدای گیلانی

چون اختر سعد از گیلان طلوع 'موده در درجه' سخن شناسی و تازه گوئی رتبه والا, دارد و طرز پاستان را به نیکو طرازی می طرازد ـ بر بیتش بیت السرف کواکب معانی و نگاشته کاکش زیور صفحه نکته دانیست ـ چون در فنون بنرها و انواع بدایع و صنایع خصوص صناعت صباغت و حکاکی و خوشنویسی وحید عصر خود است و بغایت خوش صحبت و نیکو سخن و متواضع و خلیق در زمان جنت مکانی بخطاب بی بدل خان و داروغگی زرگر خانه و منصب مناسب سرافرازی یافته در عهد مبارک نیز بهان خدمت قیام می نماید ـ این چند بیت از اشعار اوست :

سواره آن مه زرین رکاب می آید بیم رشک بزار آفتاب می آید باب تیغ تو دل می کشد ز آب حیات چو تشنه کو سوی آب از سراب می آید کند رخت عرق ای نازنین ز تاب نگاه بدور حسن تو از آتش آب می آید تو مست حسنی و من مست عشق چیست حجاب چنین دو مستی کجا از شراب می آید

از ناز چو آغاز کنی عشوه گری را آرام بری آدمی و حور و پری را شاید که بچین سر زانف تو برد راه بگرفته دلم دامن باد سحری را از جیب دلم تا نکنی دست ستم دور با ناله بهم آغوش کنی بی اثری را

ز تاب عشق بر که پیش او بیتاب می گردم گهی از شرم آتش میشوم که آب میگردم بروی چون زرم برگاه خندد دلستان من بگردش مضطرب چون قطرهٔ سیاب میگردم نسیمی کر وزد بر تار زلف عنبر افشانش چوزلف مشک بویش گرم پیچ و تاب میگردم

ای گلشن جال ترا صد بزار کل یک کل ز حسن تو نشگفت از بزار کل مرگان چو سایه بر کل روی تو افگند ترسم شود فگار چو از نوک خار کل کر بگذری ز روی نوازش به گلستان بلبل کند براه تؤ ای کل نثار کل

دارم اندر غنچه دل از خیالت گلشنی همچو کل پوشیده ام از خون دل پیراهنی تیر درگان بسکه زد چشمت ز مستی بر دلم سینه دارم که هر داغش بود پرویزنی

آنی که سریرت آسان پایه بود بر ملک جهان عدل تو پیرایه بود تا بست خدا تو نیز خواهی بودن زیرا که سمیشه ذات با سایه بود

محمد قلى سليم

شاعر سلیم الطبع سلیم تخلص صحیح فکرت سالم فطرت ولادت کاپش طمران است و الیوم از منسوبان وزیر صاحب تدبیر اسلام خان ـ در خیال انگیزی و اداپردازی با شیرین گفتار خجند پهلو می ژند و بیچ بیتی از اشعار او خالی از ادای نیست ـ و در انگیخت تشبیهات ید طولی دارد و در پرداخت ایهامات دست تمام حاصل کرده ـ براران معانی عجیبه و غریبه از طبع او پدیدارگشته اگرچه کم گو است اما پاکیزه گفتار است و بسیار رنگین سخن ـ ازین ربگذر که باعتقاد بعضی عزیزان گاه گابی فرزندان طبع بعضی عزیزان را که یتیم مانده اند به پسر خواندگی بر می دارد و در تربیت آنها کوشیده لباس فاخر می پوشاند بر زبانها افتاده ـ و اکثر ارباب سخن در فرژندان معنوی و نیز سخن دارند و گهان شان بلکه یقین آنست که آنها نیز پسر خوانده اند که ایشانرا زبان داده ـ بالجمله اکثر از ارباب این فن با وی بی اعتقاد اند و زبان به پیغارهٔ او می کشایند و بجز جمعی که آئینه دار انصاف اند و صورت و معنی را بوجه احسن شناخته بیچ یکی از نیکو خیالان را باو اعتقاد نیست ـ از اشعار آبدار او این چند بیت ایراد می یابد:

تنها نه همین زلف تو بسیار دراز است مرکان تو هم چون شب بیار دراز است

حاجمت، بگل نه دارد آن گل که کج کلاه است در خواب حیف باشد چشمی که خوش نگاه است

تا وجه می نباشد نتوان سوی چمن رفت بر من نظارهٔ کل دیدار قرض خواه است

نوبهار است و چن در پی سامان کل است اابر بر روی بوا دود چراغان کل است

رشکم زگفتگوی تو خاموش می کند ناست نمی برم که دلم گوش می کند نیک و بد زمانه برون کرده ام ز دل آثینه برچه دید فراموش می کند

دولت تیزی که می گویند شمشیر تو بود بر سرم آمد ولی بسیار زود از من گذشت

جوهر ذاتی ندارد احتیاج تربیت صورت آئینه را نقاش کی پرداز کرد

در غمت ناله ٔ مرغ چمن آید بیرون گر لب غنچه کشائی سخن آید بیرون از وجودم اثری بسکه ضعیفی نگذاشت چون حبابم نفس از پیربن آید بیرون

'ملا' نسبتی تهانیسری

که نسبت به سخن برگزیده و بابل معنی منسوب گردیده از مهر و محبت بهره اندوز است و جمله درد و سراپا سوز - سخنانش نمکین و شور انگیز است و گفتارش بوش فریب و دلآویز - رسائی بر طبع سحر پردازش مفتون و یکتائی از کال تفرد فکر سدره پروازش ممنون - خاکساری را از خاک برداشته و در گذشتگی از خانه بدوشان گذشته - در وقت آمدن از لابور در سال بزار و شصت و دو بنده چون به تهانیسر رسید بتکیه آن نمدبوش رفت حالی قالی فرستاد و خود نیز مانند مصرع به به به تکلفی نمام در رسید و چون معنی بلند بر زمین سخن نشست و معنی به به به تکلفی نمام در رسید و چون معنی بلند بر زمین سخن نشست و معنی برگزید - ظاهر شده که شیوهٔ آن صاحب باطن به بین بوده - گرمی بسیار نمود و چون یاران سوخته برشته گرم جوشید آنگاه لختی از اشعار آبدار خود را برقت نمام خواند و سخنان تر را گریه آلود ساخت - در آن ایام مثنوی در برابر مخزن اسرار درمیان داشت برخی از آن بر زبان آورد - لآی سخنان در سفینه دلها بطریق یادگار درج محده شعر را بسیار بدرد و سوز می خواند و در اثنای خواندن شعر مژه تر می کند - میمیشه آئینه وار آن روشن ضمیر نمد می پوشد و بلباس ابل دنیا تن در نمی دید -

برخى از لطايف اشعارش درين صحيفه ثبت افتاده :

بلبلان هم مزاج دان نشدند کس نداند که کل چه خو دارد نسبتی دل بدرد معتبر است لاله از داغ آبرو دارد

لاله رست از قتلگاه کوپکن در بی ستون خون ناحق کشته آخر دامن صحرا گرفت

بگیر پرده ز رخسار و چشم بالا کن گرسنه چشمی ٔ چشم مرا تماشا کن دو زلف داری و خال و خط و کرشمه و ناز دگر چه باید برخیز و فتنه بالا کن اینک خدنگ مژگان اینک کهان ابرو مستی و فتنه در سر برخیز و قتل ماکن

ز سوز دل افسانه می نویسم به پروانه پروانه می نویسم بدل می نویسم چه خواهم نوشتن کتابت به دیوانه می نویسم

برون نیامده ام بیچ گه ز خانه خویش سفر چه داند عنقا ز آشیانه خویش نمی پرم ز پر و بال عاریت چون تیر نشسته ام چوکان روز و شب بخانه خویش

بسر زد یا بدل زد یا بپا زد نمي دانم محبت بر کجا زد

ز اول سعی بیجا کرد فرہاد بہان یک تیشہ آخر بجا زد

حسن بیگ رفیع مشهدی

مشهدی الاصل است و سخنان بلندش پیرایه ده عقل ـ طبعش چو موسم کل روانست و فکرش مانند بهار رنگین و کل افشان ـ اندیشه اش مانند بهار چهن طرازی کستان سخن می تماید و قلمش به تحریر اشعار رنگین زمین سخن را رشک چهن می کند ـ مدتی بعنوان انشا طرازی و منشور نویسی با نذر مجد خان والی بلخ و بخارا بوده و در سال بژدهم جلوس سبارک از راه تحریک محبت کارفرما که او را بدین درگه آسان جاه ربنا شده بود باستان بوس معلی رسیده در بندهای والا درگه شرف انتظام یافت ـ اگرچه در لباس شعرا نیست اما بمقتضای موزونیت طبع اکثر اوقات قعیده و غزل و مثنوی مشتمل بر مدح اشرف بنظر انور می گذراند ـ این چند بیت از جمله اشعار اوست:

ابيات

چو رشته از گهرم گر لباس پوشانی بر آورم سر خود را بهان بعریانی چو غنچه که بود درمیان خرمن کل نشسته ام بدل جمع در پریشانی

عکس رخسار تو چون در می گلفام افتاد شد گانم که مه چارده در جام افتاد طعنه شهرت و رسوائی مجنون بس است ورنه طشت من و او در دو زیک بام افتاد

پای تا سر خویش را چون شمع محفل سوختم گر نشیند عاشق از پا این چنین خواهد نشست

مثنوي

بآب زندگی شویم دیان را چو مداحی کنم شاه جمان را

صدف و بر و در کندگوش از کلامش نگین ناکند. گیرد نقش ناسش

> چرا در کان نباشد لعل سیراب که از شرم وقارش کوه شد آب

اگر یابد ز سدحش صفحہ زیور شود ہر سطر او عقدی زگوہر

> اگر از نطف بیند سوی دریا گهر گردد حباب روی دریا

ز قهرش گر نظر افتد بگرداب شود چون دیدهٔ مقراض بی آب

شيخ محسن فاني

جلوه سنج حسن کلام است و مانند بهار در کشمیر صاحب مقام - شاهدان معانی را باحسن وجوه بر صفحه بیان جلوه می دهد و سرانگشت قلمش عقده از سررشته بعانی به نیکو ترین وضعی می کشاید - فکرش آرایش ده دیوان سخن است و کلکش چهره آرای بتان معنی - فیض اندوز کهالات طبیعی و اللمی بوده اوج گرای جمیع علوم است و شاعری دون مرتبه آن والا فطرت است و سخنوری کمین پایه آن مهین سردار خطه فکرت است - چون بعض اوقات بفکر شعر می پردازد و طرهٔ اشعار را بشانه قلم می طرازد ، لاجرم نام آن عالی مرتبت در جرگه شاعران بقلم آورده از دیوانش این ابیات که دیوان دستور سخن اند درین دفتر ایراد نموده می آید - و چون غنی نام از شاگردان مولانای مذکور خالی از نشاء فیض نبود و گفتارش کیفیت خاص داشت چند بیت از زادهای طبع او نیز درین صحیفه پذیرای و گفتارش کیفیت خاص داشت چند بیت از زادهای طبع او نیز درین صحیفه پذیرای نگارش می گردد - از جمله اشعار ملا محسن :

ابيات

تاب دیدار تو آورد دل و منفعلم آب می شد اگر آن آئینه جو ہر می داشت

مصحف روی ترا آئینه ازبر می کند پیش ارباب صفا اظهار جوهر می کند گرچه خوبیهای حسنش گفت کاکل در قفا خط کنوں بر روی او عرض سکرر می کند

دست ارباب کرم چون کیسه ٔ مفلس تهی است معنی ٔ این نکته حل شد از کف دریا مرا

نقش ابروی تو محو از دل ما نتوان کرد یعنی از صوسعه محراب جدا نتوان کرد دل آئینه چو آئینه نگردد روشن دعوی مهمدسی ابل صفا نتوان کرد

همه بردند آرزو در خاک خاک دیگر چه آرزو دارد

در عمل سرگرم بودن بی نیازان را تب است بدیما تر برلب از تبخاله حرف مطلب است

اشعار غني

بقدر وسعت مشرب بهر کس جرعهٔ دادند تو در پیهانه می داری و من خون در جگر دارم چو استعداد نبود کار از اعجاز نکشاید مسیحا کی تواند کرد بینا چشم سوژن را سواد کعبه کی منظور ارباب نظر باشد بسنگ سرمه حاجت نیست برگز چشم روشن را

تا سرمه دان سیابی ٔ چشم تو دیده است در چشم خویش سیل زخجات کشیده است یک موی فرق نیست میان دو ابروت خوش مصرعه ٔ بمصرع دیگر رسیده است

بر کس بدرگهٔ کرمت برده تحفهٔ ما را ز دست خالی خود آستین پر است جز زیر خاک جای من خاکسار نیست روی زمین ز مردم بالا نشین پر است

آب بود سعنی روشن غنی خوب اگر بسته شو**د گو**هر است

بگذر از خویش چو بینی دېن یار غنی دل بېستی چه نهی راه عدم در پیش است

نمی شود سخن پست فطرتان مشهور بلند نیست صدا کاسه سفالی را

محمد على ماهر تخلص

که در سخن بوجه احسن ماهر است و لطف سخنش در نظر نکته دان ظاهر ـ متانت سنج معنی شعار است و گزیده فکر پسندیده گفتار ـ در درجه شناسی سخن درجه والا دارد و در دقیقه سنجی شعر سر موی سر فرو نمی گذارد ـ اگرچه اصلش

از ایرانست اما نشو و نما در پندوستان یافته از عهد طفولیت تا حال ایزد تعالیل او را فیض اندوز مبداء فیاض ساخته مردیست تجرد منش آزاده طبع و صاحب مشرب درویش وضع - کم و بیش طابی گرفته و بخشک و تر قانع گشته در پر جاکه دل می خوابد بسر می برد - و چون شعر روان خویش بعنوان سیر شهر بشهر می رود و چون گوش و چشم بنغه و حسن گروکرده فریفته حسن اصحاب نغمه گردیده برجاکه نغمه اوج گرای میشود مانند طنبور آبنگ آن مقام ایراد می نماید و در برجاحسنی مجلوه گری می آید چون آئینه رو بآن جانب می نهد - و برخی از لطایف اشعارش درین اوراق پذیرای نگارش می گردد:

ابيات

چندانکه نظر کردم صحرای محبت را چون طول امل دیدم پهنای محبت را او چشم بمن دارد من چشم باو دارم وا کرده بروی هم در بای محبت را

فیض نظر ز پرتو روی تو حاصل است آئینه بی جال تو چون فرد باطل است

ر کجا سالک ز خود گردد جدا از بهان منزل خدایش بسمربست

محرف و صوت سیسر نگردد آزادی به بین اسیر قفس طوطیان گویا را

تا خط سبز و لب لعل ترا نظاره کرد خضر عمر از سر گرفت از چشه ٔ حیوان گذشت یار وقتی بر سرم آمد که افتادم ز پا آن زمان درمان گذشت

بی نصیب از می کف خاکی درین میخانه نیست یک سبو گر بشکند سامان صد ساغر شود

پیری که نشان ناتوانیست خاکستر آتش جوانی است

مملاً حسن فروغي

از خاک صفا پیرای کشمیر پذیرای وجود گشته و آوازهٔ سخنش بگوش مردم بر دیار رسیده ـ شعرش چون زمین کشمیر شگفته و رنگین و بحر نظمش مانند تالاب صفاپور نور گزین ـ طبعش سرمایه اندوز معانی و فکرش پیرایه بخش سخندانی است ـ در خاکساری بیچ کس بگرد او نمی رسد و مانند خاک شیوهٔ افتادگی دارد ـ اگرچه کمتر سرگرم اندیشه سخن می باشد اما اغلب سخنان با فروغ ایزدی سر میزند ـ آن شعله فطرت مدتی در کشمیر در کسوت خاک نهادی چون اخگر در خاکستر پنهان و به تجرید افسانه بود در سال بزار و شصت بجری بروز پنجشنبه بروزیانه دوازده روپیه ملازم سرکار خاصه شریفه شد ـ و در خطه مقدسه شابهجهان آباد در سال بزار و بفتاد و بفت رقم سنجان دیوان قضا خط بر دیوان حیاتش کشیدند ـ از نتایج طبع او برین چند بیت اکتفا نمود:

ابيات

با ژبان حال سنگ راه می گوید بلند میخورد پا _برکه بر افتادگان پا میزند

گر دلت آرزو کند آن گهر یگانه را رقص کنان بآب ده پمچو حباب خانه را

ازان غم وطنم نیست کز سبک بالی همیشه همچو کهان است خانه بر دوشم لاله را هم با چمن دل صاف نیست ِ ما دل یاران عالم دیده ایم

ایکه در رفتن شتاب تیر دارد عمر تو چون کان بهر که می سازی منقش خانه را

کی ز بیم خنجرت خوابد دلم یکسوگرفت همچو ابرو میتوان تیغ ترا بر رو گرفت

> امام و قباه الهل نجات شاه جهان که شد بسجدهٔ درگاه او فلک مامور

نشست بعد ز آبا بچاربالش جاه ازان چو عقل دہم می دہد نظام امور

> صلاح خلق در ایام او چنان شد عام که دانه ٔ نبرد بی رضائی دهتان سور

بمنع باده اگر گرم می شود غضبش مویز گشته سر از تاک بر زند انگور

ہمیشہ چار حد این مسدس نہ سقف ژ کثرت سہ موالید تا بود معمور

سرای دولت او را بحکم یزدان باد بقا اساس و قضا بانی و قدر مزدور

سعيد خان ملتاني

رنگین سخن تازه گفتار است و بسیار خوش صحبت و نیکو طبع پاکیزه روزگار از مجالست نیکو طبعان و نکته دانان سخت محظوظ است و به ابل سخن چون سخن تازه با معنی مخصوص ـ بر جا که سخنوری را می شنود بخدمت او می رسد و باندازه استعداد خود از صحبت او بهره می اندوزد ـ نگارندهٔ حروف را باربا بدو صحبت اتفاق انتاده ـ در شگفته روئی و آشنا پرستی بهمتا ندارد ـ و رغبت بنظم و نش زیاده از حد دارد ـ سابق ملازم سلطان مراد بخش بود ـ اکنون داخل منتسبان والا درگاه

حضرت عالمگیر بادشاه است و بمنصب چهار صدی ذات سرافرازی دارد ـ بالجمله خوبی ٔ سخن از کلامش پیداست و زیبائی معنی از لطف ادایش بویدا ـ از نوخاستگان خاندان ضمیر او باین چند بیت اختصار محموده :

اشعار

چه دولت است که با این قد خمیدهٔ خویش بهرکشیده ام آن سرو سرکشیدهٔ خویش ز فرقت تو چه گویم که قصه طوفان شنیدهٔ تو و من دیده ام بدیدهٔ خویش

'ملا حاجی' لاهوری

نشاء پرداز میخانه معانی است و بزم طراز منصه مخندانی - اگرچه سخنان او تازه نیست اما چون شراب کمهنه کیفیت تمام دارد و کیف ما اتفق از روی سخنان نشاء افزا سر میزند - و ارباب طبع سواد اشعارش را چون خط جام از مضمون بینصیب نمی دانند بلکه سخنان شیرینش را چون قند خمیر مایه کلاوت می شناسند - دیوان اشعارش را مانند ساغر حریفان دست بدست می برند و اکثر ابیاتش را باعتبار جزالت الفاظ مردم در دل جا می دبند - این ابیات سرخوش خمخانه طبع آن منشاء فیض النمی است:

ہر کس کہ دل از مدار دنیا برداشت عبرت از شار کار دنیا برداشت کویند زمین بر سر گاو است بلی گاوست کسی کہ بار دنیا برداشت

چندر بهان برهمن تخلص

از خاک لاهور پزیرای سرشت گردیده در دارالامان صلح کل آرمیده - بسیار

۱- جاسی - قلمی - (و - ق) ۳- غیرت - قلمی - (و - ق)

پسندیده وضع و خوش اختلاط واقع شده ـ صنم پرست بتخانه ٔ سخن است و جاروب کش آستانه ٔ این والا فن ـ طبعش رسا است و فکرش اوج گرای ـ خط شکسته را درست می نویسد و بزبان قلم نستعلیق حرف می زند ـ و در آئین نثر و انشاء پردازی پیروی ٔ ابو الفضل می کند و به بنگام خواندن اشعار روان آب از چشمهای او روان می شود ـ سخن را بچشم تر آب می دبد و دایم مژه تر می دارد و دم از درد طلب می زند ـ اگرچه بظاهر زنار بند است اما سر از کفر بر می تابد و هر چند بصورت بندو است اما در سعنی در اسلام می زند و چون شعر خود در کال سادگی و بی تکلفی می زید ـ زبان قلمش بسیار خوش سخن است و طبعش بغایت ماهر درین فن ـ در آغاز حال بامیر عبد الکریم میر عارت لاهور بود پس از آن با دستور پاک روان افضل خان بسر می برد ـ اکنون داخل بندگان درگاه آسان جاه است و این روان افضل خان بسر می برد ـ اکنون داخل بندگان درگاه آسان جاه است و این ابیات ازوست:

صفیر عندلیب از جا برد ابل محبت را که حرق گفت نادانی و بر دانا زند ناخن

چشم تا برہم زدی آغاز شد انجام عمر طی شد این رہ آن چنان کآواز پای برنخاست

متاع حسن ترا طرفه روز بازار است که کس نیافته و عالمی خریدار است بگشن دل ما بگذر ای تماشائی درین چمن کل خود روی داغ بسیار است

كجاست باده كه عالم بباد دادهٔ اوست اساس آب بر آتش بنا نهادهٔ اوست

گره بزاف تو افتاد جای آن دارد که بر زبان سخن مدعا گره گردد

نظر به شاهد معنی زیرده دوختد ام حجاب عینک چشم است مرد بینا را طبقه ایاب انشاء

منظور ِنظر عالم بالامنشاء فضایل ایزد تعالیی مظهر فیض ابدی میرزا جلالای طباطبائی یزدی

در پرداخت نثر یدبیضا میناید و در فن انشاء و ترسیلات ایجاد طرز نو کرده سخن را جان میبخشد ـ و در اختراع معانی دستگاپش بلند است و در ابداع مضامین ید طوللی دارد ـ و در لغت دانی جوہری نزد او بی جوہر است و در حکمت اندیشی پور سینا پیش او بی سنگ ـ در صفایان استفادهٔ سایر علوم نموده و بر مدارج علمی ارتقا گزیده در سال بزار و چهل و چهار ارادهٔ بندوستان جنت نشان که سر زمین آسان نشانش گلستان روی زمین و مرجع و مجمع اصناف بنرمندان دانشگزین است ، تموده بموانقت مخت و رفاقت سعادت دولت ملازمت اشرف دریانت ـ و ببركت تميز نزديكان بارگاه عزت و وسيله ٔ سلاست كلام و دست آويز لطف سخن در سلک سخن سنجان منظم گشته بنگارش احوال خیر مآل مأذون گردید ـ بی مبالغه دقایق نثر بدرجه نثره رسانیده و در نگارش صور آثار بدیعه پنج ساله احوال آن حضرت کارنامه بر روی کار آورده بود که اگر از ناتوان بینی اکثر اعزه برسم نخورده صورت تمامیت سی یانت و اثری ازو باتی سی ماند آوازهٔ سخن تازهٔ او آویزهٔ گوش روزگار گشته سر مشق فطرت تازه نگاران بند و ایران می شد و کالای سخن رواج و رونق والا گرفته پایه ٔ کلام از کرسی ٔ عرش میگذشت ـ مجملاً مواد عباراتش برنگ لیلد القدر حاسل صد آفتاب سعنی است و لطف طبعش سانند نور مهر لطف سخن بر روی روز افکنده . و گفتار سحر آثارش که چون کلام معلم اول از قانون حکمت بیرون نیست مانند زلال رحمت روح افزا جان دبنده سخن را بروشی دستگاه داده و پایه ٔ معنی را بجای رسانیده که پیچ کدام از رقم سنجان والا مقدار كه وجود شان بيرايه اين روزگار است قدرت آن نيست كه در برابر عبارتی که از کلک دو زبان آن یکنای دودسان سخن بیرون تراویده یک حرف توانند بقلم آورد ـ بنده بی آنکه روی بیچ یکی از ارباب انشاء درمیان بیند نظر بر آئینه انصاف انداخته صورت این معنی را بنایش آورده اگر کج خرامان بساط سخنوری از راستی گذشته برین ضعیف زبان سرزنش و پیغاره کشایند ایزد تعاللی خصم شان باد ـ

علامي فهامي افضل خان

در پرداخت نثر دستی تمام داشت و بنگام نگارش مطالب و صحایف صفحه ٔ بیان را چون گلشن ارم بگوناگون گلمهای معانی می آراست ـ

جمدة الملكي سعد الله خان

صاحب طبع هوش گرای و مخنور دانش پیرای بود و در نثر سلیقه درست داشت و در انشاء پردازی و مدعا نویسی سحر سامی بکار می برد ـ و چون سامان سخن سهیا بود شاهدان معانی را از جانخانه طبیعت خلعت خوش قاش در بر افگنده بطرز نوآئین جلوه می داد ـ اما حیف که باوجود شناخت سخن از حسن سعانی دیگران دیگران دیده و دانسته چشم می پوشید و بقدر یک مژه انصاف را منظور نمی داشت ـ

مدار المهامي علاء الملك مخاطب به فاضل خان

معنی طراز نادر فن و استاد سخن بود ، نشرش رنگین تر از فصل بهار و عبارتش شگفته تر از موسم گلزار ـ در نامه طرازی و عبارت آرائی از دبیر فلک قصب السبق می برد و بوساطت کلک واسطی نژاد در اندک فرصت نامه پردازی می کرد و در نشره نثاری ید بیضا می نمود ـ بی مبالغه طرز سخنش پیرایه پیرای تازگی و نوی بود و نسبتش با معنی معنوی ـ

عبداللطيف گجراتي لشكرخاني

فکر تیز گردش مرحا، پیهای جادهٔ سخن است و در پیرایش استعارات و آرایش عبارات دستی تمام داشت. بر آئین نثر طرازان پیشین در شیوهٔ سخن داد نکته سنجی می دهد و در باریکیهای سخن نازک و رنگین طبع روانش مانند آب در ریشهای کل فرو رفته آن باریکیها را بر روی آب می آورد ـ اگرچه سعنی ٔ غریب در کلامش کمتر است اما سخنانش آئینه وار صاف و ساده و خیالاتش که اندیشیده بی توجیه بوجه

احسن از آن رو می نماید ـ سابق صاحب مدار معاملات لشکر خان مشهدی بود بعد از ترک منصب آن والا مکان در سرکار جهان مدار بخدمت دیوانی تن و خطاب عقیدت خان و منصب بزاری چهار صد سوار سرافرازی یافت ـ چندی بتحریر ایام دولت ابد طراز می پرداخت ، آخر از نکته گیری ارباب حسد از خدمت مذکوره معاف و میفوع القلم گشت ـ بر مثنوی سولوی روم شرحی متین نوشته و دیباچه رنگین بقلم آورده ـ بعد از مطالعه آن معلوم می گردد که پای قلمش در آشوبگاه سخن نه لغزیده و بدقایق معنی خوب وا رسیده ـ

عبدالحميد لاهوري

روش سخن پیرائی از کلام شیخ ابوالفضل فرا گرفته از فیض صحبت آن قدوهٔ ابل فغیل جرهٔ تمام الدوخته بهان دستور قلمرانی می کند و در جادهٔ سخنوری پی بر پی آن پیش خرام بنجار نکته دانی می نهد و در فن انشاء کامل است و در نکته دانی سرآمد اقران و اماثل مشاخ قلمش از کلهای سخن بهره ور است و پیر خردش با عصای خامه ره سپر و چون در ایام جوانی بنجار مهاتب علمی درنوردیده و فن انشاء را نیک ورزیده بود اکنون باوجود پیری در فن سخن طبعش جوان است و در ادراک معنی توانائی تمام دارد - اگرچه از غایت ضعف مشت استخوانی بیش نیست اما بقوت خرد بمغز بر دست سخن میرسد و بنگام نگارش مطالب داد عبارت آرائی می دبد و حسب الامر خاقان جهان نواز بجمع و ترتیب بیست ساله احوال آن حضرت پرداخته و در ضمن عبارت آن قدرت طبع ارجمند باطف ادا به ویدا ساخته در سال بزار و شصت و پنج بهجری بسبب کبر سن و ضعف قوی از کار باز مانده در بهان ایام برحمت حق پیوست -

مجد وارث

که حارث خطه معنی و وارث دودمان سخن است آئین نکته طرازی از شیخ حمید کسب نموده و بعد از رحلت او بضبط وقایع دفتر سوم بادشاپنامه پرداخته چون در مراتب علمی ممارست تمام دارد و در نن انشاء مهارت مالا کلام سخن را نیک می شناسد و معنی را خوب در می یابد . بدون انشاء بفضایل دیگر نیز آراسته

و از فیض حق طبع فیاض یافته ـ بسیار خوش صحبت و نیکو طبع و پاکیزه اطوار است و در شیوهٔ ندیمی و بذله پردازی و لطیفه سنجی بی نظیر روزگار ـ

ميرزا امينا

در اصطلاحات زبان فارسی سهارتی تمام دارد و قاعدهٔ فن انشاء را بقانون نیک می شناسد ـ شابد سخنش از لباس تکاف مبراست و صاحب طبع مستقیم و ذبن سلیم و فکر رسا ـ سابق خدمت نگارش بادشاه ناسه بدو متعلق بود بعد از آن بخدمت جمع وقایع می پرداخت ـ مردی خوش ظابر و خوش محاوره بود و از بسیاری تنبع در برگونه کلام استحضار تمام داشت ـ

شيخ عنايت الله

اوستاد و برادر كلان راقم الحروف و سرحلقه ٔ صفاكيشان و فروغ بخش دلهای ایشان ـ در آئین سخنوری صاحب طراز است و سرآمد تازه نویسان سخنور ـ نثرش بسیار بمزه و متین و 'پر معنی و عبارتش شسته و صاف و رنگین ـ لطف سخنش هوش فريب و خاطرش معني انديش و سلاست الفاظ و جزالت عباراتش از اندازه تحرير بيش ـ پيشگاه خاطرش پيوسته انجهن شاېدان معني و فکرش محفل آرای سخنداني ـ باستحسان سخن نوعی کوشیده و محسنات بدایم بنهجی ابداع کرده که از سواد عباراتش سراغ آب حیات معنی میتوان یافت و از بنفشه زار حروفش مشام جانرا معطر می توان ساخت ـ در حالت تحریر مطالب فکر فلک پیوندش در بیچ جا رنگینی را فروگزاشت نمی نماید و بی تامل بدستیاری کلک معنی نگار مکتوبی رنگین که از شرم لطافت عبارتش معنی رنگ بازد بنگارش در می آورد ـ و عذوبت الفاظ و چاشنی ٔ معانی و حلاوت عباراتش بی مبالغه از آب حیات شیرینی می برد ـ و هر صفحه ٔ نثرش چون خط نورستم ٔ غالیم مویان بتازه ادائی دلهای ارباب سخن را در بند مضامين تازهٔ خود دارد ـ بتوفيق اللهي وقايع ايام خلافت آباي كرام و اجداد عظام حضرت صاحبقران ثاني شابهجهان بادشاه غازي از زمان آدم عليه السلام تا انتهاى عمد آن سلطان سلاطين صاحب تمكين مفصل و سنقح بقلم آورده بتاريخ دلكشا موسوم ساخته ـ و تمامی مطالب را بعبارات بی آبهو نگشته در ضمن آن چندین سعانی نوآئین

انشاء کرده در آخر آن بنگارش احوال خسرو عهد نیز بشکر گفتار پرداخته و پای قلم را ز سخنان نوش پرور جوی شیر ساخته و بهار دانش نیز از چمنستان طبع آن بهار گلشن سخنوری کل کرده و سوادش از عبارتهای رنگین نمونه سواد ارم گردیده و رآن گلشن فیض بسی از افسانهای پاستان بندوستان بعبارت پارسی در آورده و بنگارش چندین حکایتهای نوآئین که بر یک آن افسانه دلپذیر است سنت بر جان سخن نهاده و اکنون در بهنجار تحصیل علم حقیقت می پوید و دقایق معانی خاص از کتاب معرفت الهی می جوید و بالکل ترک شیوه سخنوری نموده در قبل و قال افتاده و و از غایت تجرد ظاهر و باطن و عدم تعلق خاطر با خویش و بیگانه سر آمیزش ندارد و از زاویه خود که بیت القصیده قناعت است آن معنی سخنوری پا بیرون نمی گذارد و ایرد تعالی توفیق این سعنی رفیق سهم سازد و

از جمله نضلا و سخنوران که ساسیق ذکر ایشان پذیرای بیان گشته چندی که در نثر هم دستگاه تمام دارند بطریق اجال باز بذکر آنها صفحه ٔ بیان را آرایش می دید ـ

'ملا'' محمود جونپوری

آثینه دار عرایس فکر بوده و جلوه نمای شاهدان معانی بکر - زبان کاکش هاروت سخن را مسکن است و جیب فکرش نخل معنی را گلشن - هر چند خودگرفته زبان بود و شگفته لسان اما چون جان رگ معنی را شناخته و بمغز سخن پی برده هنگام نگارش مراتب سخن را دل می داد و سخن را زبان ـ

مولانا ابوالبركات متخلص بمنير

بعد از شیخ فیضی در سواد اعظم بندوستان سخنوری که در بردست سخن اقتدار تمام داشته باشد و تتبع سلف بسیار نموده و بدون نظم و نثر بفضائل نیز آراسته بود بغیر ازو دیگری برنخاسته ـ و بچنین طبع برنا و اندیشه ٔ سخن آرا و خرد فیض پیرا و معنی ٔ نزاکت آفرین و عبارت معنی قرین بجز او کسی دیگر از شعرا در خطه وجود قدم نگذاشته ـ کلامش باعث نظام امور سخندانی و نثرش شایسته نثار معانی ـ وجود قدم نظمش بتازگ ٔ طرز مشهور است بهان دستور نثرش بر زبانها مذکور ـ

رسم تازه گوئی را تازه ساخته و طرز متاخران را طراز بخشیده ـ در نظم و نثر پای از جادهٔ متانت بیرون نگذاشته و در آرایش عبارات و پیرایش استعارات سر رشته معنی را از دست نداده ـ اگرچه دیگر شعرا نیز سلیقه ٔ درست در نثر دارند اما بجامعیتی که آنرا با آن اکابر توان سنجید و سولانای مذکور بود که در بر قسم سخن رسم تازه گوئی را تازه ساخته ـ

حكيم حاذق

که چون صبح صادق آفتاب معنی را در جیب سخن دارد و بدرستی ٔ اندیشه و اوج گرائی فکر در نظم و نثر از دیگران پای کم نمی آرد ـ لآلی منثورش آویزهٔ گوش و آرایش گردن عرایس معنی و فکرش در طراحی ٔ سخن و اختراع مضامین گلشن سخندانی ـ چندی آن والا طبع نیز در نگارش مآثر دولت ابد پیوند استحان قلم محوده از تجویز دیگر ارباب انشاء ازین کار بیکار و معطل گشت ـ

شيدا

اگرچه سخن آفرین قلمرو مندوستان و شناسای معانی طیفه بیان بود و در نشر نیز دستگاه بالا داشت و بتائید طبع رسا معنی تازه بر صفحه بیان می نگاشت اسا چون بچهره آرائی بیان و معانی پرداخته و از آرایش الفاظ انحراف ورزیده لاجرم عباراتش از اسانی دور آمده و معانی در ضمیر آن مانند صاحب جهلان حسن پوش ماند ـ بر ارباب سخن ظاهر است که آن چنان که در نظم داد آرایش لفظ و معنی داده اگر در تحریر نثر نیز طبع را بهان دستور کار می فرسود بیچ کس را باو دعوی برابری نبودی ـ بهر تقدیر ستوده رای پسندیده گفتار بود و در سخن طبع بلند و طالع ارجمند داشت ـ

چندر بهان

که ماند سخن خود ساده در کهال بی تکانی است و در شیوهٔ ترسیل و انشا ٔ ممارستی درست دارد و در ناسه طرازی و مدعا پردازی مهارتی بر کهال دارد ـ در اوانل حال بامیر عبدالکریم میرعارت و پس از آن با دستور بندوستان افضل خان

منتسب بود و بعد از رحلت آن پاک روان ملازم سرکار خاصه شریفه بوده سمراه وزرا بتحریر مطالب می پرداخت ـ چون طبع موزون داشت فکر شعر سم می کرد و در ضمن طایفه ٔ ایل نظم احوالش مفصل بقام آمده ـ

طبقه خوشنويسان

مجد مراد کشمیری مخاطب به شیرین قلم

سحر طراز جادو رقم است ـ مشكين رقان يك قلم از شرم تازه نگاری و قلمش در خط شده و قلمرو خط را يک قلم به نيزهٔ خطی قلم گرفته و بوساطت كلک واسطی نژاد اثری عظیم بر صنحه ايام گذاشته و از دواير حروف حلقه بندگی در گوش ساير خوشنويسان روزگار انداخته ـ باعتقاد خط شناسان بالغ نصيب خط خنی و جليست و باعتبار پختگی و حسن خط ثانی اثنين ملا مير علی و سلطان علی ـ

آقا رشیدا

شاگرد رشید میر عهاد است و مورد فیض خداداد ـ دوات چینی نسبش نافه آلها ختن و کلک سحر پردازش واسطه آرایش سخن ـ مجسن خط و خوبی کلام و نیکوئی طبع مشهور آفاق است و دوایر و مدات حروفش چون چشم و ابروی خوبان در نیکوئی طاق ـ

میر محمد صالح و میر محمد مومن پسران میر عبدالله مشکین رقم

بر دو صاحب طبع تازه نگار سحر رقم اند و بر قطعه خط شان چون خط حور و شان عنبر سرشت است و بهم قطعه خط شان رشک قطعه بهشت دایرهٔ حروف شان زیب دایرهٔ سپهر است و نقطه خط شان مردمک دیدهٔ سهر و ازین جهت که به میر صالح دقایق سخنوری کشف شده در فارسی کشفی و در بندی سُجان تخلص می کند و چون میر مومن سخن سنجی را بفکر عرش سیر بکرسی نشانده عرشی تخلص می تماید و چون بر دو را با نغمه بندی گوشه خاطریست نغمه سرایان بند

پیش شان گوش می گیرند و در دایرهٔ مجاس شان چون دف حاقه در گوش می کنند ـ و چون دوستی ٔ اهل بیت را بیت النصیدهٔ اعتقاد خود ساخته اند چندین شعر شعری طراز در منقبت دوازده اختر برج ولایت پرداخته و اعیان صوفیه با ایشان آمیزش دارند ـ

شرف الدين عبدالله عقيق كن

عقیق کن بحسن خط و درستی ٔ قلم نگین دار نامدار بوده و بنرمند زبردست روزگار _ در شیوهٔ مهر و عقیق کنی کار دست بسته می کرد و مهر حیرت بر دبان اوستادان می گذاشت _ خطش که مانند خط خوبان آرایش صفحه ٔ حسن است نظرگاه روشناسان معانی _ و نقش قلمش که چون خط صبح نفسان دیده افروز است سرمایه ٔ حیرانی _ صورت خطش بلطف معنی و نزاکت یگانه و بر قطعه اش بحسن ادا افسانه _ با این سمه آن بیدار درون یکه تاز عرصه تفرید بوده و درس خوان شرح تجدید _ دایم مره تر دارد و در بر چشم زدن بگریه می پردازد و اشک مانند از صحبت مردم دوری می جوید _

میر سید علی تبریزی

که خط زیبایش بدرستی ترکیب و نیکوئی اندام چون ریخته قلم قدرت از وسعت نقص مبراست و بدرستی دوایر و مدات چون چهرهٔ خوبان بآرایش چشم و ابرو و خط و خال سر لوح کتاب صنع ایزد تعاللی - قطعاتش که حجت قاطع خوشنویسی است به تناسب حروف روئق بازار قطعه ملا میر علی شکسته - و شگفته روئی الفاظ نگشته ککش آبروی بهارستان معنی بخاک ریخته - القصه قلمش بمرتبه کال صنعت خط را آن مرتبه داده که مانندش در قلمرو سواد بند و بیاض ایران بهم نمی رسد و برگاه بنان فیض نشانش بحرکت در می آید رقم نسخ بر خط یاتوت لعل نیکوان میکشد -

شكسته نويسان

میرزا محمد جعفر مخاطب به کفایت خان و جلال الدین یوسف

بر دو شاگرد رشید مجد حسین خلف اند که در نگارش خط شکسته و نستعلیق امروز کسی بآنها نمی رسد و طرف نمی تواند شد ـ خصوص کفایت خان که از غایت قدرت قلم بمومیانی مداد استخوان بندی ٔ ترکیب سخن در صورت شکستگی درست می نماید ـ و در فن خویشتن باوجود شکستگی ٔ الفاظ به نیروی درستی خط دعوی تفرد نموده کوس یکتائی میزند ـ درین وقت دیگری هم که در خط مذکور رتبه و حالتی داشته باشد بنظر در نیامده ، شاید بعد ازین کسی بر روی کار آید که دعوی برابری یا بهتری نماید ـ

اکنون خامه بدایع نگاه بتحریر اساه ئی بادشاپزادهای والا گمهر عالی مقدار که هر یک درة التاج تارک خلافت و واسطة العقد سلطنت است و دیگر نوئینان نامدار و وزرای عالی مقام و سایر سعاد تمندان ارادت کیش از نه بزاری تا پانصدی که بنابر سلسله جنبانی بخت به اندیش از آغاز امر تا انجام عمر اکتساب انواع نیک اختری از آن سریر آرای انجمن سروری محموده اند خاتمه این صحیفه مفاخر را نگارین ساخته ختم سخن بان می تماید و سر رشته گفتگو را بپایان آورده فراغ خاطر حاصل میناید ـ

فهرست مناصب بادشاهزادهاى عالى مرتبت والامنزلت

نخستین گوېر بحر عز و اجلال گراسی نیر اوج دولت و اقبال بادشاېزادهٔ عالی قدر دولت پژوه محد دارا شکوه شصت ېزاری ذات چمل ېزار سوار ازین جمله می ېزار سوار دو اسپه سه اسپه و باقی بر آوردی ـ

دویمین رکن اعظم سلطنت حشمت و عظمت سظهر اتم علو شان و شوکت زینت دیباچه کتاب ابداع شاه شجاع بیست بزاری پانزده بزار سوار دو اسپه سه اسپه ـ سویمین مهر سپهر عز و تمکین زیور افسر دولت و دین سنظور نظر سعود گردون صاحب بخت بهایون و فر فریدون کامل نصاب تام النصیب بادشاېزاده عالی مقدار

محد اورنگ زیب بهادر بیست بزاری ذات پانزده بزار سوار دو اسپه سه اسپه ـ

چارمین رکن گوهر افسر جمهانبانی نمایان جوهر تیغ گیتی ستانی محد مراد مخش پانزده هزاری دوازده هزار سوار ازبن جمله هشت هزار سوار دو اسه، سه اسه ـ

کل اسید جمهان و گلبن مقصود جمهانیان سلطان سلیهان شکوه نخستین خلف بادشاهزاده مجد دارا شکوه پانزده هزاری هشت هزار سوار ـ

ثمرهٔ شجرهٔ دولت و اقبال سلطان سپهر شکوه دوسین فرزند بادشاېزاده محد داراشکوه پهفت ېزاری دو ېزار سوار ـ

نیروی بازوی دولت و دین سلطان زین الدین پسر بادشاېزاده م*هد شجاع* هفت ېزاری دو ېزار سوار ـ

فرخنده طلعت خجسته فال شاهزادهٔ نیکو محضر سلطان بلند اختر دومین پسر مجد شجاع پنوز بمنصب سرافرازی نیافته ـ

جوان بخت سعادت پرور بلند اختر شاهزاده سلطان مجد اولین پسر بادشاه ژاده آسان جاه مجد اورنگ زیب بهادر سفت هزاری دو هزار سوار ـ

دومین خلف حضرت والا رتبت عجد اورنگ زیب بهادر سلطان عالی مرتبت عجد معظم بنوز بمرحمت منصب سرافراز نشده ـ

اقبال مند کامگار نامور سعادت یار سلطان مجد اعظم سوسین پسر آن حضرت بمنصب سر افرازی نیافته ـ

قوت الظمر ارکان سلطنت بادشاہزادۂ خرد برور کھ اکبر چہارمین بسر آن حضرت بمنصب سرافراز نشدہ۔

قرة العين اعيان خلافت سلطان مجد كام بخش پنجمين فرزند آن حضرت كم بعد از رحلت حضرت فردوس مكانى صاحبقران ثانى بادشابزاده مسطور بعالم شمهود خراميده -

نوآئین کل گلشن دولت و اقبال سلطان ایزد بخش خلف بادشاهزاده مجد مراد بخش منصب نیافته ـ

امرای عظام 'نه هزاری

یمین الدوله آصف خان خانخانان سپه سالار نه بزاری نه بزار سوار دو اسپه سه اسپه ـ در سنه پانزدېم فوت شد ـ

هفت هزاری 'نه نفر

مهابت خان خانخانان بفت بزاری بفت بزار سوار دو اسیه سه اسیه -خان جهان لودهی بفت بزاری بفت بزار سوار دو اسیه سه اسیه -

علی مردان خان امیرالامرا بنفت بزاری بنفت بزار سوار پنج بزار دو اسپ سه اسپه ، دو کرور دام انعام ، در سنه سی و یکم فوت شد ـ

خان دوران بهادر نصرت جنگ بهفت بزاری بهفت بزار سوار دو اسپه سه اسپه ـ در سنه بژدېم شميد شد ـ

سید خان جهان بارې پفت ېزاری پفت ېزار سوار دو اسپه سه اسپه ـ در سال نوزدېم فوت شد ـ

سعید خان بهادر ظفر جنگ سفت بزاری سفت بزار سوار پنج بزار دو اسپه سه اسپه ـ در سنه بست و پنجم در صاحب صوبگی کابل رحلت نمود ـ

افضل خان دستور اعظم ہفت ہزاری ہفت ہزار سوار ۔ در سنہ دوازدہم فوت شد۔

اسلام خان جمدة الملک هفت بزاری هفت بزار سوار پنج بزار دو اسپه سه اسپه در صاحب صوبگی دکن فوت شد ـ

معد الله خان مدارالمهامی هفت بزاری هفت بزار سوار پنج بزار دو اسپه سه اسپه ـ در سنه سی فوت شد ـ

شش هزاری هفت نفر

خواجه ابوالحسن شش هزاری ذات شش هزار سوار -عبدالله خان بهادر فیروز جنگ شش هزاری شش هزار سوار -

مهاراجه جسونت سنگه شش بزاری شش بزار سوار پنج بزار سوار دو اسپه سه اسپه ـ

رستم خان بهادر فیروز جنگ شش پزاری شش پزار سوار پنج پزار دو اسپه سه اسپه ـ

اعظم خان شش پزاری شش پزار سوار -معظم خان شش ہزاری شش پزار سوار -خسرو ولد نذز مجد خان شش پزاری ذات پنج پزار سوار -

پنج هزاری س**ی و** دو نفر

خان زمان بهادر پنج هزاری پنج هزار سوار دو اسیه سه اسیه _
قاسم خان پنج هزاری پنج هزار سوار دو هزار سوار دو اسیه سه اسیه _
وزیر خان پنج هزاری پنج هزار سوار دو اسیه سه اسیه _ در سال پانزدهم در
صوبه داری ٔ آکبر آباد فوت شد _

راجه گج سنگه ولد سورج سنگه راتهور پنج بزاری پنج بزار سوار ـ سپهدار خان پنج بزاری پنج بزار سوار ـ در سال بغدیهم فوت شد ـ شیر خان تونور پنج بزاری پنج بزار سوار ـ

راو رتن بادا پنج ہزاری پنج ہزار سوار ۔ در سنہ پانزدہم فوت شدہ ۔ راجہ ججہار سنگہ ولد راجہ نرسنگہ دیو پنج ہزاری پنج ہزار سوار ۔ یا توت خان حبشی پنج ہزاری پنج ہزار سوار ۔

آودا چی رام دکنی ولد جادورای پنج بزاری پنج بزار سوار بهادر جی دکمنی ولد جادو رای پنج بزاری پنج بزار سوار میرزا عیسیل ترخان پنج بزاری چهار بزار سوار بهادر خان روبیله پنج بزاری چهار بزار سوار دو اسپه سه اسپه راجه جی سنگه پنج بزاری پنج بزار سوار چهار بزار دو اسپه سه اسپه قلیج خان پنج بزاری پنج بزار سوار چهار بزار دو اسپه سه اسپه شاه نواز خان پنج بزاری پنج بزار سوار بزار دو اسپه سه اسپه

مکرمت خان پنج بزاری پنج بزار سوار سه بزار دو اسیه سه اسیه در سنه بیست و سوم در صوبه داری ٔ دارالخلافه فوت شد ـ

جعفر خان پنج بزاری پنج بزار سوار دو بزار پانصد سوار دو اسپه سه اسپه راجه بیتهل داس پنج بزاری پنج بزار سوار دو بزار و پانصد سوار دو اسپه سه اسیه -

خلیل الله خان پنج هزاری پنج هزار سوار اعتقاد خان پنج هزاری پنج هزار سوار سهابت خان پنج هزاری پنج هزار سوار رانا جگت سنگه پنج هزاری پنج هزار سوار رانا راج سنگه پنج هزاری پنج هزار سوار مولو جی بهونسله پنج هزاری پنج هزار سوار اله ویردی خان پنج هزاری چهار هزار سوار الله ویردی خان پنج هزاری چهار هزار سوار سکر خان پنج هزاری چهار هزار سوار نجابت خان ولد آدم خان دکنی پنج هزاری چهار هزار سوار نجابت خان پنج هزاری سه هزار سوار راجه رای سنگه سیسودیه پنج هزاری دو هزار و پانصد سوار میر جمله بهادر پنج هزاری دو هزار سوار میر جمله بهادر پنج هزاری دو هزار سوار -

چهار هزاری[.] سی و یک نفر

صادق خان چمار ہزاری چمار ہزار سوار -قیاد خان چمار ہزاری چمار ہزار سوار -باقر خان نجم ثانی چمار ہزاری چمار ہزار سوار -دریا خان روہیلہ چمار ہزاری چمار ہزار سوار -راو سترسال ہادا چمار ہزاری چمار ہزار سوار -قاسم خان چمار ہزاری چمار ہزار سوار -

سید شجاعت خان بارهم چهار بزاری چهار بزار سوار دو بزار پانصد سوار دو اسیه سه اسیه ـ

سیف خان چهار بزاری چهار بزار سوار
معتقد خان چهار بزاری چهار بزار سوار
دلاور خان بریج چهار بزاری چهار بزار سوار
میر خواجه چهار بزاری چهار بزار سوار
نظر جهادر خویشگی چهار بزاری چهار بزار سوار
رشید خان انصاری چهار بزاری چهار بزار سوار
مهادر خان روبیله چهار بزاری چهار بزار سوار
مبارز خان روبیله چهار بزاری سه بزار و پانصد سوار
راو سور مهورتیه چهار بزاری سه بزار سوار -

[،] در نسخه خطی سم نفر چهار بزاری اند در نسخه سطبوعه نام از سه نفر در نسخه خطی شده:

قباد خان چهار بزاری چهار بزار سوار -عبدالرحملن ولد نذر مجد خان چهار بزاری پانصد سوار -

خواجہ طیب چہار ہزاری ذات۔

۷۔ شیر ۔ قلمی ۔ (و ۔ ق) ۳۔ سہ ہزاری یانصد سوار ۔ قلمی ۔ (و ۔ ق)

راجه بهار سنگه بندیله چهار بزاری سه بزار سوار پانصد سوار دو امیه سه اسهه - جان سهار خان صوبه دار اله آباد چهار بزاری سه بزار سوار -

روپ سنگھ راتہور چہار ہزاری سہ ہزار سوار ۔

شاہ بیگ خان چہار ہزاری سہ ہزار سوار ـ

مرتضی خان ولد میر جال الدین بن حسین انجو چهار بزاری سه بزار سوار ـ فدائی خان چهار بزاری سه بزار سوار ـ

سرافراز خان دکنی چهار بزاری سه بزار سوار ـ

سید دلیر خان باریه، چهار بزاری سه بزار سوار ـ

سرافراز خان دکنی چمهار بزاری سه بزار سوار ـ

جگ دیو راو برادر جادون رای دکنی چهار بزاری سه بزار سوار ـ

صفدر خان چهار بزاری دو بزار و پانصد سوار ـ

همیر رای دکنی چهار **بزاری دو بزار و پانصد سوار** ـ

تقرب خان چهار ېزاری یک ېزار سوار ـ

موسوی خان صدر الصدور چهار بزاری بفتصد و پنجاه سوار ـ

اعتقاد خان چهار هزاری یک هزار سوار ـ

سه هزار و پانصدی یک نفر

شجاعت خان سه بزار و پانصدی سه بزار سوار ـ

سه هزاری پنجاه و هفت نفر^۱

افتخار خان سه بزاری سه بزار و شش صد سوار دو اسپه سه اسپه ـ

۱- در نسخه خطی ۵۵ نفر ذکر شده ولے در نسخه مطبوعه این دو نفر اضافه شده ب

بهادر خان سه بزاری دو بزار سوار ـ راؤکرن سه بزاری دو بزار سوار ـ

جمانگیر قل خان سہ ہزاری سہ ہزار سوار ۔ راجه انروده سه بزاری سه بزار سوار دو اسیه سه اسیه ـ ذوالفقار خان سه بزاری سه بزار سوار دو اسیه سه اسیه ـ سعادت خان سی بزاری سی بزار سوار دو اسیه سی اسیه ب قزلباش خان سه بزاری بزار و پانصد سوار دو اسیه سه اسیه ـ مکرم خان سہ ہزاری سہ ہزار سوار ۔ میرزا حسن صفوی سه بزاری سه بزار سوار ـ میرزا نوذر صفوی سہ ہزاری سہ ہزار سوار ۔ میرزا خان سم بزاری سم بزار سوار _ پردل خان سه بزاری سه بزار سوار ـ شاه بیگ خان سه بزاری سه بزار سوار ـ مادهو سنگه بادا سه بزاری سه بزار سوار ـ احمد خان نیازی سی بزاری سی بزار سوار ـ اخلاص خان سر بزاری دو بزار و پانصد سوار ـ شمشیر خان سه بزاری دو بزار و پانصد سوار ـ ملک خان ولد سعید خان سه بزاری دو بزار و پانصد سوار ـ راجه راج روپ سه بزاری دو بزار و پانصد سوار ـ کار طلب خان سه بزاری دو بزار سوار دو اسیه سه اسیه به انوب سنگه ولد امر سنگه زمیندار ماندهو سه بزاری دو بزار سوار دو اسیه سم اسیم ـ

ذوالقدر خان سه بزاری دو بزار پانصد سوار دو اسه سه اسپه ـ نصرت خان ا روبیله سه بزاری دو بزار سوار ـ خاص خان سه بزاری دو بزار سوار ـ شهباز خان روبیله سه بزاری دو بزار سوار ـ جادر خان سه بزاری دو بزار سوار ـ جادر خان سه بزاری دو بزار سوار ـ

١- نصيرى . قلمي . (و . ق)

سید مرتضما خان سه بزاری دو بزار سوار ـ اله يار خان سه بزاري دو بزار سوار ـ مغل خان سه بزاری دو بزار سوار ـ حیات خان سه بزاری دو بزار سوار ـ حسن خان ولد فخرالملک سه بزاری دو بزار سوار ـ شیخ فرید سم بزاری دو بزار سوار ـ رام سنگه ولد راجه جی سنگه سه بزاری دو بزار سوار ـ مکند سنگه بادا سه بزاری دو بزار سوار . راو کرن می بزاری دو بزار سوار ـ اوداجی رام سه بزاری دو بزار سوار ـ پرسوجی سه بزاری دو بزار سوار .. فخرالدولما ولد ياقوت بد جوبر سم بزاري دو بزار سوار ـ حمید خان خویش ملک عنبر حبشی سه بزاری دو بزار سوار ـ حسن خان ۲ دکنی سه بزاری بزار و پانصد سوار دو اسیه سه اسیه ـ سیادت خان سه بزاری بزار و پانصد سوار . طاہر خان سہ ہزاری ہزار و پانصد سوار ۔ ظفر خان سه بزاری بزار و پانصد سوار ـ سرزا سلطان سه بزاری بزار و پانصد سوار ـ قعروز خان خواجه سرای سه بزاری بزار و پانصد سوار ـ رام سنگه ولد کرمی راتهور سه بزاری بزار و پانصد سوار ـ منکوجی سه بزاری بزار و پانصد سوار ـ اسد خان معموری سه بزاری بزار و پانصد سوار ـ راجه انوب سنگه سه بزاری بزار و پانصد سوار -سزاوار خان سه بزاری بزار و دو صد سوار ـ جادون رای سه بزاری بزار و پانصد سوار دو اسیه سه اسیه ـ

^{..} فخرالملک ـ قلمی ـ (و ـ ق) ٧ ـ حبش خان ـ قلمی ـ (و ـ ق)

لله اسین خان سه بزاری بزار سوار راجه منروپ کچهواهه سه بزاری بزار سوار عاقل خان سه بزاری بزار سوار بیرم دیو سیسودیه سه بزاری بزار سوار دتا جی سه بزاری بزار سوار فاضل خان سه بزاری شش صد سوار فاضل خان سه بزاری شش صد سوار -

دو هزار و پانصدی بیست و چهار نفر

شمشیر خان ۱ دو بزار پانصدی دو بزار پانصد سوار ـ

بادی داد خان دو بزار پانصدی دو بزار پانصد سوار ـ

جوبر خان دو بزار پانصدی دو بزار و پانصد سوار ـ

دیانت خان دشت بیاضی دو بزار پانصدی دو بزار سوار ـ

افتخار خان برادر سعید خان دو بزار پانصدی دو بزار سوار ـ

احمد بیگ خان دو بزار پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

نامدار خان دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

شکر خان دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

خدمت پرست خان دو بزار پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

حسام الدین خان دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

ملتفت خان دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

قباد خان دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

قباد خان دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

قباد خان دو بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

دلاور خان دکنی دو بزار پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

دلاور خان دکنی دو بزار پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

شمی الدین خان دکنی دو بزار پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

۱- شمس ـ قلمي ـ (و ـ ق)

ابرابیم خان دو بزار و پانصدی بزار سوار فاخر خان دو بزار و پانصدی بزار سوار سبل سنگه سیسودیه دو بزار و پانصدی بزار سوار عبدالرحیم اوزبک دو بزار و پانصدی بزار سوار نوازش خان دو بزار و پانصدی شش صد سوار رضوی خان دو بزار و پانصدی پانصد سوار مجد بدیع ولد خسرو دو بزار و پانصدی سه صد سوار شیخ ا بدایت الله دو بزار و پانصدی دو صد سوار شیخ ا میران ا دو بزار پانصدی دو صد سوار -

دو هزاری شصت و شش نفر

میرزا والی دو بزاری دو بزار سوار شش صد سوار دو اسپه سه اسپه راجه سجان سنگه بندیله دو بزاری دو بزار سوار پانصد سوار دو اسپه سه اسپه راجه تودر مل دو بزاری دو بزار سوار پانصد سوار دو اسپه سه اسپه راجه دیبی سنگه بندیله دو بزاری دو بزار سوار پانصد سوار دو اسپه سه اسپه عزت خان دو بزاری دو بزار سوار پانصد سوار دو اسپه سه اسپه پد صالح ترخان ولد میرزا عیسلی ترخان دو بزاری دو بزار سوار ارادت خان دو بزاری دو بزار سوار باقی خان چیله قلماق دو بزار سوار دلیر خان دو بزاری دو بزار سوار خواجه برخوردار داماد مهابت خان دو بزاری دو بزار سوار میر شمس الدین دو بزاری دو بزار سوار میر شمس الدین دو بزاری دو بزار سوار -

[٫] سید ـ قلمی ـ (و ـ ق) ٫ میرک شیخ ـ قلمی ـ (و ـ ق)

گردهر داس کور دو بزاری دو بزار سوار ـ ممارک خان نیازی دو بزاری دو بزار سوار ـ محد زمان طمرانی دو بزاری دو بزار سوار -پرتهی راج راتهور دو بزاری دو بزار سوار .. جگراج بندیله دو بزاری دو بزار سوار ـ رتن ولد مهیش داس دو بزاری دو بزار سوار ـ مختار خان سیزواری دو بزاری بزار و پانصد سوار ـ راو دودا نبیرهٔ راو چاندا دو بزاری بزار و پانصد سوار . بابو خان کررانی دو هزاری هزار و پانصد سوار ـ عبدالله خان ولد سعید خان بهادر دو بزاری دو بزار و پانصد سوار . سادات خان دو بزاری بزار و یانصد سوار ـ تربیت خان دو بزاری بزار و یانصد سوار ـ ایرج خان دو بزاری بزار و پانصد سوار . ارجن ولد راحه بیتمل داس کور دو بزاری بزار و پانصد سوار . راجه سیورام دو بزاری بزار و پانصد سوار ـ عنایت الله ولد میرزا عیسنی خان دو بزاری بزار و یانصد سوار ... سید صلابت خان دو بزاری بزار و پانصد سوار ـ جلال خان کا کر دو بزاری بزار و پانصد سوار ـ راجه جي رام دو بزاري بزار و پانصد سوار ـ زبردست خان دو بزاری بزار و پانصد سوار ـ اوزبک خان دو بزاری بزار و پانصد سوار ـ دلاور خان حبشی دو بزاری بزار و یانصد سوار ـ سر ابوالمعالى ولد مرزا والى دو بزاري بزار و چهار صد سوار ـ دیندار خان دو بزاری بزار و پانصد سوار ـ بهاری داس کچهواسه دو بزاری بزار و دو صد سوار ـ

۱- در نسخه خطی عدد دو نباشد ـ (و ـ ق)

راو روپ سنگه چندراوت دو بزاری بزار و دو صد سوار ـ عزت خان خواجه بابا نام دو بزاری بزار سوار ـ راجه روز افزون دو بزاری بزار سوار ـ خواجه عبدالهادی دو بزاری بزار سوار -سید فعروز خان دو بزاری بزار سوار ـ آتش خان حبشی دو بزاری بزار سوار ـ کاکر خان دو ہزاری ہزار سوار ۔ سید حسن دو ہزاری ہزار سوار ـ صف شکن خان دو بزاری بزار سوار ـ فیض اللہ خان دو ہزاری ہزار سوار ـ مفتخر خان دو بزاری بزار سوار ـ سید عمر دو بزاری بزار سوار ـ قبچاق خان دو بزاری بزار سوار ـ مختیار خاں دکنی دو ہزاری ہزار سوار ۔ عد على خان دو بزارى بزار سوار ـ راو امرسنگه دو بزاری بزار سوار ـ پتهوجی دو بزاری بزار سوار ـ اسد خان دو بزاری بشت صد سوار ـ ابه سعید نبیرهٔ اعتاد الدوا، دو بزاری بشت صد سوار ـ سید شماب بارسه دو بزاری بشت صد سوار . مخلص خان دو بزاری بشت صد سوار ـ سجان سنگه سیسودیه دو بزاری بشت صد سوار ـ خوشحال بیگ کاشغری بشت صد سوار . باپاچی دو بزاری بشت صد سوار . نور الدین قل دو بزاری سفت صد سوار ـ

١- نيتو جي - قلمي - (و - ق)

مهدی قلی خان دو ہزاری شش صد سوار ـ اعتاد خان دو ہزاری پانصد سوار ـ حقیقت خان دو ہزاری سہا صد سوار ـ معتمد خان دو ہزاری دو صد سوار -

هزار و پانص*دی* هفتاد و دو نفر

جد حسین برادر سمت خان بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار شش صد سوار دو اسید سه اسید -

الهام الله ولد رشید الله م برار و پانصدی بزار و پانصد سوار دو اسید سد اسید ـ

آگاه خان خواجه سرای بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار دو اسیه سه اسیه ـ بست خان بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

سید حسن ولد سید دلیر خان^۳ بارهه بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ خنجر خان بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

الف خان مه بزار و پالصدی بزار و پانصد سوار ـ

سلطان یار خان ولد سمت خان کوکه بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ شمس الدین ولد نظر بهادر خویشگی بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ پورن مل بندیله بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ـ

راول پونجا بزار و پانصدی بزار و پانصد سوار ..

راجه بدلسنگه (مدنسنگه ؟) جدوریه بزار و پانصدی بزار و چمار صد سوار ـ

[،] ـ شش ـ قلمي ـ (و ـ ق)

٧- خان _ قلمي _ (و _ ق)

٣- شير ـ قلمي ـ (و ـ ق)

ہـ۔ شریف خان ـ قلمی ـ (و ـ ق)

قطب الدین خان ولد نظر بهادر خویشگی بزار و پانصدی بزار و چهار صدا سوار شش صد سوار دو اسیه سه اسیه ـ

> شریف خان قدیمی بزار و پانصدی بزار و دو صد سوار ـ زین العابدین ولد آمفخان جعفر بزار و پانصدی بزار سوار ـ

میر لطف الله شیرازی بزار و پانصدی بزار سوار دو اسیه سه اسیه ـ

اسد الله ولد رشید خان انصاری بزار و پانصدی بزار سوار دو اسیه سه اسیه ـ مرحمت خان بزار و پانصدی بزار سوار ـ

چتر بهوج چوېان ېزار و پانصدی ېزار سوار پانصد سوار دو اسپه سه اسپه ـ رای سنکه نبیرهٔ راجه گج سنگه ېزار و پانصدی ېزار سوار ـ

جان نثار خان^۳ بزار و پانصدی بزار سوار ـ

سید یعقوب ولد سید کال بخاری بزار و پانصدی بزار سوار ـ

یاسین خان ولد شیر خان تونور بزار و پانصدی بزار سوار ـ

بردیرام ولد بانکا کچهواپ، بزار و پانصدی بزار سوار ب

ستر سال کچهواېد ېزار و پانصدی ېزار سوار ـ

راجه دوارکا داس ولد راجه گردهر کچهواسه بزار و پانصدی بزار سوار ـ

راجه پرتاب سنگه بزار و پانصدی بزار سوار ـ

رشید خان برادر اله یار بزار و پانصدی بزار سوار ـ

دل دوز^۳ ولد سرافراز خان بزار و پانصدی برار سوار ـ

مرشد قلی خان بزار و پانصدی بزار سوار ـ

راجه امرسنگه نروری بزار و پانصدی بزار سوار -

دولتمند بزار و پانصدی بزار سوار ـ

میر عبدالله خویش سید یوسف خان بزار و پانصدی بشت صد سوار ـ

کرمسی راتهور بزار و پانصدی بشت صد سوار ـ

عبدالله بیک ولد امیرالامرا بزار و پانصدی بشت صد سوار ـ

۱- پنج - قلمی - (و - ق)

٧- باز - قلمي - (و - ق)

٣- دوست ـ قلمي ـ (و ـ ق)

فتح الله ولد سعید خان هزار و پانصدی بشت صد سوار ـ سمت خان ولد شجاعت خان بارسه بزار و پانصدی بشت صد سوار ـ شمس الدين ولد غتار خان بزار و پانصدي بشت صد سوار ـ حسمن قلی خان هزار و یانصدی بشت صد سوار ـ علاول ترین بزار و پانصدی بشت صد سوار ـ چندرمن بندیله بزار و پانصدی بشت صد سوار ـ جال خان لوحانی بزار و پانصدی بشت صد سوار ـ ولی مملدار خان بزار و یانصدی بشت صد سوار ـ محسن خان ولد حاجي منصور بزار و پانصدي سفت صد سوار ـ دولت خان ولد قیام خان بزار و پانصدی سفت صد سوار -غریب داس ولد رانا کرن بزار و یانصدی بفت صد سوار -یادگار حسن خان بزار و پانصدی سفت صد سوار ـ حگال ولد کشن سنگه راتهور بزار و پانصدی شش صد سوار ـ ذوالفقار بیگ ترکیان بزار و بانصدی شش صد سوار -سید عبدالرسول بزار و پانصدی شش صد سوار ـ مظفر حسین بزار و پانصدی شش صد سوار .. سیام سنگه ولد کرمسی راتهور بزار و پانصدی شش صد سوار ـ حاجی محد یار اوزبک ہزار و پانصدی شش صد سوار ـ شاه مجد قطغان بزار و یانصدی شش صد سوار ـ آقا افضل بزار و بانصدی شش صد سوار ـ اعتاد خان خواجه سرأ بزار و پانصدی پانصد سوار -مع معران ولد خلیل الله خان بزار و یانصدی یانصد سوار ـ مع جعفر خواجه زاده خليفه سلطان بزار و بانصدي بالصد سوار ـ مد بادی ولد میر رفیع صدر ایران بزار و پانصدی پانصد سوار ـ راو رایبا بزار و پانصدی پانصد ا سوار ـ

١- شش صد ـ قلمي ـ (و ـ ق)

معتقد خان بزار و پانصدی پانصد سوار .

مسمسام الدوله بزار و پانصدی پانصد سوار .

فراست خان بزار و پانصدی پانصد سوار .

انی رای بزار و پانصدی پانصد سوار .

رحمت خان بزار و پانصدی چهار صد سوار .

بهرام برادر جعفر خان بزار و پانصدی سه صد سوار .

کیبی ولد یوسف خان بزار و پانصدی سه صد سوار .

گردهر دیو بزار و پانصدی دو صد سوار .

گردهر دیو بزار و پانصدی دو صد سوار .

میر عبدالکریم بزار و پانصدی دو صد سوار .

عنایت خان بزار و پانصدی دو صد سوار .

حکیم موسنا بزار و پانصدی دو صد سوار .

هزاری یک صد و سی و هشت نفر

سید قطب ہزاری ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ ۔
سید سالار ہارہہ ہزاری ہزار سوار ۔
قلعدار خان شیرازی ہزاری ہزار سوار ۔
کرم اللہ ولد علی مردان خان ہزاری ہزار سوار ۔
اسفندیار ولد ہمت خان کوکہ ہزاری ہزار سوار ۔
مظفر ہزاری ہزار سوار ۔
نجف قلی خان ولد قزلباش خان ہزاری ہزار سوار ۔
عبد شریف تولکچی ہزاری ہزار سوار ۔
سید اسد اللہ بخاری ہزاری ہزار سوار ۔
سید اسد اللہ بخاری ہزاری ہزار سوار ۔
گوپال سنگھ ولد راجہ سن روپ ہزاری ہزار سوار ۔

₁ - سيف _ قلمي - (و _ ق)

راول سمرسی، بزاری بزار سوار -یرتاب زمیندار بلامون بزاری بزار سوار -شادمان یگهلی وال بزاری بزار سوار -حبار قل گکهر بزاری نه صد سوار .. مبر ابواليقا ولد شريف خان بزاري نه صد سوار ـ كيرت سنگھ ولد راجه جي سنگھ ہزاري نه صد سوار ـ غضنفر ولد اله ويردى خان بزارى نه صد سوار ـ حسینی برادر باقر خان بزاری بشت صد سوار ـ حسن بیگ خان ہزاری ہشت صد سوار ۔ نوبت خان بزاری بشت صد سوار -رعایت خان ہزاری ہشت صد سوار ۔ مجد صالح ولد میرزا سامی برادر ژادهٔ آصف خان جعفر بیگ بزاری بشت صد سوار ـ اره محد کندو بزاری بشت صد سوار -شر خان میانه بزاری بشت صد سوار -امام قلی بزاری بشت صد سوار -شیخ معظم فتح پوری بزاری بشت صد سوار ـ عثان روبیله بزاری بشت صد سوار ـ عیسی ولد زکریا بزاری بشت صد سوار . فتح ولد زکریا بزاری بشت صد سوار ـ راحه مهاسنگه ولد راجه مدن سنگه بزاری بشت صد سوار -جگ رام کچهواسه بزاری مفت صد سوار -اسد الله ولد شير خواجه بزاري بفت صد سوار -مغل س خان بزاری بفت صد سوار -

> ۱- سمرقندی ـ قلمی - (و ـ ق) ۷- ہشت ـ قلمی ـ (و - ق) ۳- لعل ـ قلمی ـ (و - ق)

سید غلام محد بخاری بزاری سفت صد سوار ـ سید علاول ولد سید کبیر بارسه بزاری بنفت صد سوار ـ خواجه عنایت الله نقشبندی بزاری سفت صد سوار ـ سید عبدالمقتدر نبیرهٔ مرتضلی خان بزاری هفت صد سوار ـ رای سنگه حهالا بزاری بفت صد سوار . راو سبل سنگه جیسامبری بزاری بفت صد سوار . مبر جعفر ولد میر خان بزاری شش صد سوار . مس احمد ولد ارادت خان بزاری شش صد سوار ـ ضیاء الدین یوسف ولد اسر خان ہزاری شش صد سوار ـ یلنگ حملہ ہزاری شش صد سوار۔ میں علی ولد موسیل ماؤندرانی ہزاری شش صد سوار ۔ محد بیگ ہزاری شش صد سوار ۔ نذیر ہیگ سادوز ہزاری شش صد سوار ۔ دولت خان ترین بزاری شش صد سوار -يعقوب خان دلاور بزاري شش صد سوار ـ مرتضها قلی خان برادر جانسیار خان بزاری شش صد سوار ـ عبدالقادر ولد احداد بزاري شش صد سوار ـ بلیدر سیکماوت بزاری شش صد سوار -راحم برزراین بدگوجر بزاری شش صد سوار ـ روب چند گوالیاری بزاری شش صد سوار -مرزا خان ولد زين خان بزاري پانصد سوار ـ حکت اسنگه راتهور بزاری پانصد سوار ـ چتر سن برادر زادهٔ سیام سنگه بزاری پانصد سوار ـ

ر ـ سادات ـ قلمی ـ (و ـ ق) ۲ـ جیت ـ قلمی ـ (و ـ ق) ۳ـ ستر ـ قلمی ـ (و ـ ق)

حسن خان ولد خان جهان بزاری پانصد سوار ـ سید ہادر ہزاری پانصد سوار ۔ یادگار بیگ ہزاری بانصد سوار ۔ سید نجابت ولد شجاعت خان بارسہ ہزاری پانصد سوار ۔ خواجه رحمت الله بزاري يانعمد سوار ـ اسحاق بیک برادر یادگار حسین خان بزاری پانصد سوار . سيد أحمدا ولد سيد افضل بزاري پانصد سوار . آفا یوسف ہزاری پانصد سوار ۔ عبدالوباب بزاری یانصد سوار ـ محد على كامراني بزارى پانصد سوار ـ غیرت خان ہزاری پانصد سوار ـ درویش بیگ قاقشال بزاری پانصد سوار .. یادگار بیگ ہزاری یانصد سوار ـ سجان سنگھ ولد محکم سنگھ ہزاری پانصد سوار ۔ اودی بهان ولد رام ۳ سنگه بزاری پانصد سوار ـ سیدی یوسف ولد ملک عنبر بزاری پانصد سوار ـ آدم خان تبتی هزاری پانصد سوار ـ ناظر خان ہزاری پانصد سوار ۔ احداد ولد سهمند بزاری پانصد سوار ـ عبدالنبي بزاري يانصد سوار ـ محد باشم كاشغرى بزارى يانصد سوار ـ راجه کشن سنگه تونور بزاری پانصد سوار ـ گوردهن داس راتمور بزاری پانصد سوار ـ مهیش داس راتهور بزاری پانصد سوار ـ

بهوج راج کهکهار بزاری پانصد سوار ـ

رو ـ قلمي ـ (و ـ ق) ٢- سيام ـ قلمي ـ (و ـ ق)

سکندر خان بزاری چهار صد سوار ـ امام قلی ولد جان سیار خان بزاری چهار صد سوار ـ سیف الملوک کاشغری ہزاری چمار صد سوار ۔ سید مبارک قدیمی بزاری جمار صد سوار ـ امان بیگ اولد مهادر خان قور بیگی بزاری چمار صد سوار .. مجد صفی ولد اسلام خان ہزاری چہار صد سوار۔ سید منور ولد سید خان جهان بارهم بزاری چهار صد سوار . خنجر خان بزاری جهار صد سوار ـ بهادر برادر زادهٔ خان جهان بزاری چهار صد سوار ـ بهیم ولد راجه بیتهل داس بزاری چهار صد سوار ـ رای رایان عرف رای رگهناته بزاری چهار صد سوار . روح الله ولد يوسف خان بزاري چمار صد سوار ـ سلطان نظر برادر یوسف خان تاشکندی بزاری چمهار ضد سوار ـ سید عالم بارس بزاری چمار صد سوار ـ عبدالله بیک تبریزی بزاری چهار صد سوار . عد مراد سلدوز بزاری چهار صد سوار . سید مقبول عالم ہزاری چمار صد سوار ـ دیانت خان بزاری چیهار صد سوار -میر قاسم سمنانی ہزاری چمار صد سوار ۔ شیخ موسلی گیلانی ہزاری چمار صد سوار ـ سید منصور ولد سید خان جهان بارسه بزاری چهار صد سوار ـ نورالحسن بزاري چمار صد سوار -راجه کنورسین کشتواری بزاری چیهار صد سوار ـ اسحاق بیگ ولد اسرالامرا بزاری سه صد سوار ـ

اسمنعیل بیگ ولد امیرالامرا بزاری سه صد سوار ـ

¹⁻ ابابكر - قلمي - (و - ق)

سید نورالاعیان ولد سیف خان بزاری سه صد سوار ـ حسن على ولد الله ويردي خان بزاري سه صد سوار ـ دانا دل نبیرهٔ عبدالکریم خانخانان بزاری دو صد و پنجاه سوار .. میرزا حیدر ولد سرزا مظفر صفوی بزاری دو صد سوار .. شریف خان بزاری دو صد سوار ـ میر شریف بزاری دو صد سوار ـ سید شیر زمان ولد سید خان جهان باریه بزاری دو صد سوار ـ رای کاشی داس بزاری دو صد سوار ـ مىر نعمت الله ولد مير ظميرالدين بزارى دو صد سوار ــ میر جعفر استرآبادی بزاری دو صد سوار ـ محد شریف ولد اسلام خان ہزاری دو صد سوار ـ مبارک رو ولد سیف خان بزاری دو صد سوار . ابوالقاسم یسر دیگر سیف خان بزاری دو صد سوار ـ عابد خواجه شرازی بزاری دو صد سوار ـ میر محمود صفایاتی بزاری صد سوار ـ رای مکند داس بزاری دو صد سوار ـ عد مراد ولد صلابت خان بزاری صد سوار ـ حکم فتح الله بزاری صد سوار ـ معزالملک ہزاری صد سوار ۔ رای مهارامل بزاری صد سوار س قاضی مجد اسلم ہزاری صد سوار ۔ رای بنواری داس بزاری صد سوار ـ

> نه صدی سی و یک نفر

خواجه خان نه صدی نه صد سوار ـ راجه مان سنکه ولد راجه روپ چند گوالیاری نه صدی پشت صد و پنجاه سوار م

صوفی مهادر نه صدی بشت صد سوار ـ سيد شاه على بارس نه صدى بفت صد سوار .. قزلماش خان نه صدى بفت صد سوار ـ شرزه خان نه صدی شش صد سوار ـ سید ماکمن بارس نه صدی پانصد سوار ـ راو دیال داس جهالا نه صدی پانصد سوار ـ محد اسن ولد شاه قلی خان نه صدی پانصد سوار ـ ہوشدار ولد ملتفت خان نہ صدی چہار صد سوار ـ رای برچند کچهواسه نه صدی چمهار صد سوار ـ ملک حسین برادر مظفر خان نہ صدی چمار صد سوار ۔ ماهرو ولد راجسنگه نه صدی چهار صد سوار ـ عبدالرزاق ولد امیر خان نه صدی سه صد سوار ـ ایل ۱ افغان نه صدی سه صد سوار ـ شیر افکن ولد شیرزاد نی صدی سه صد سوار ـ نورالدین نه صدی سه صد سوار -سید معرزا سبزواری نه صدی دو صد سوار -عد قلي ولد سكندر خان نه صدى دو صد و پنجاه سوار -مبر صالح پسر خالوی والی ٔ ایران نه صدی دو صد سوار ـ خواجه عبدالخالق داماد نذر محد خان نه صدی دو صد سوار ـ رای رایان معروف به دیانت رای نه صدی صد و پنجاه سوار -شیخ ضیاء ولد حکیم فتح اللہ نہ صدی صد و پنجاہ سوار -شیخ عبدالکریم نه صدی صد و پنجاه سوار ـ

میں صالح ولد میں عبداللہ مشکین قام نہ صدی صد سوار ۔ روزبہان خواجہ سرای نہ صدی صد سوار ۔

میر باقی ولد محمود صفابانی نہ صدی صد سوار ۔

١ ـ ايمن ـ قلمي ـ (و ـ ق)

میر یعقوب نه صدی صد سوار .
رشیدا خوشنویس نه صدی بشتاد سوار .
میر جعفر بلخی نه صدی پنجاه ا سوار .
فرخ فال نه صدی ذات .

هش**ت** صدی هشتاد و یک نفر

رای مکرند بشت صدی بشت صد سوار دو اسید سد اسید عابد جالوری بشت صدی بشت صد سوار نوبت خان بشت صدی بشت صد سوار کربا رام کور بشت صدی بشت صد سوار بیر سنگها داس بشت صدی بشت صد سوار بمیر سنگه کور بشت صدی بشت صد سوار بمیر سنگه کور بشت صدی بشت صد سوار عد یوسف ولد سید معرزا بشت صدی بفت صد سوار عد مراد ولد علی رای تبتی بشت صدی بفت صد سوار سید جهیکن بخاری بشت صدی شش صد سوار اسملعیل ولد احمد خان تناری بشت صدی شش صد سوار دلدار خان نبیرهٔ دولت خان بیام خانی بشت صدی شش صد سوار سردار خان نبیرهٔ دولت خان قیام خانی بشت صدی شش صد سوار سردار خان نبیرهٔ دولت خان عرب بشت صدی شش صد سوار سیف الله ولد دلاور خان کا کر بشت صدی شش صد سوار سیف الله ولد دلاور خان کا کر بشت صدی شش صد سوار سیف الله ولد دلاور خان کا کر بشت صدی شش صد سوار سیف الله ولد شمشیر خان عرب بشت صدی شش صد سوار -

۱- صد - قلمی - (و - ق)
 ۲- نرسنگه - قلمی - (و - ق)
 ۳- پهگن - قلمی - (و - ق)
 ۳- سرافراز - قلمی - (و - ق)

نظام الدین ولد غزنین خان جالوری بشت صدی پانصد سوار ـ سید راجی مانک پوری بشت صدی پانصد سوار ـ راجه اودی بهان بشت صدی پانصد سوار ـ مادر مانی بشت صدی چمار صدا سوار ـ خواجه عبدالعزيز ولد صفدر خان بشت صدى چمارا صد سوار ـ سید اطف علی ہشت صدی چمار صد سوار ۔ سید علی برادر زادهٔ خان حمان بارس بشت صدی جمار صد سوار ـ سید بهادر ولد سید صلابت خان بشت صدی چهار صد سوار ـ حاجی خواجہ ہشت صدی چہار صد سوار ۔ فرخ زاد ولد جهانگیر قلی خان بشت صدی چهار صد سوار ـ رحان الله پسر شجاعت خان بشت صدی چهار صد سوار ـ رای حگناته راتهور بشت صدی چمار صد سوار ـ عظمت الله يسر خان جمان بشت صدى جمار صد سوار ـ راجه اودی سنگھ ولد راجہ شیام ؓ سنگھ تونور ہشت صدی چہار صد سوار ۔ سید امجد بشت صدی چهار صد سوار ـ حاجی بیگ برلاس بشت صدی چمهار صد سوار ـ سید زبردست ولد بژبر خان بارسه بشت صدی چهار صد سوار ـ سید باقر ولد سید حامد بشت صدی چمار صد سوار ـ سید علی اکبر بارسہ ہشت صدی چمار صد سوار ۔ مبرزا عد بدخش بشت صدی جهار صد سوار ـ جلال الدین مجد دردار بشت صدی چمار صد سوار -آقای مجد تاشکندی بشت صدی چمار صد سوار ـ جار لوحانی بشت صدی چمار صد سوار <u>-</u>

> ۱- پنج صد - قلمی - (و - ق) ۲- پنج صد - قلمی - (و - ق) ۳- رام - قلمی - (و - ق)

نیاز بیگ حامی بشت صدی چمار صد سوار ـ

منوبر داس برادر زاده راجه بیتهلداس بشت صدی چمار صد سوار ـ

رای تلوک چند ہشت صدی چہار صد سوار ۔

موېن سنگه ولد مادهو سنگه ېادا ېشت صدی چېهار صد سوار ـ

اندرسال بادا بشت صدی چهار صد سوار ـ

راجه ممها سنگ ولد راجه كنورسين ېشت صدى چمهار صد سوار ـ

عجب سنگھ ہشت صدی چمار صد سوار ۔

سید قلی اوزبک بشت صدی چمار صد سوار ـ

احمد بیگ داماد باقر خان بشت صدی چمهار صد سوار ـ

دولت بیگ سر انداز بشت صدی چمار صد سوار ـ

سنگين بيگ سر انداز خان۱ بشت صدى چهار صد سوار ـ

محد شفیع عرب بشت صدی سه صد و پنجاه سوار ـ

عثمان ولد بهادر خان قوربیگی بشت صدی سه صد سوار ـ

شعر زاد خویش خان عالم بشت صدی سه صد سوار ـ

لشكرى ولد على خان بشت صدى سه صد سوار ـ

بهادر خان ولد جانسهار خان بشت صدى سه صد سوار ـ

محد سلیم حارثی بشت صدی سم صد سوار ـ

محد سعید معروف سالش قلماق بشت صدی سه صد سوار ـ

عد حسین سری بشت صدی سه صد سوار ـ

شهسوار بیک بشت صدی سه صد سوار ـ

آقا مجد قطغان بشت صدی سہ صد سوار ۔

سیل سنگھ ولد رام سنگھ راتھور ہشت صدی سہ صد سوار ۔

حسین ہیگ ولد مجد بیگ برلاس ہشت صدی دو صد و پنجاہ سوار ـ

سیف الدین ولد صف شکن خان بشت صدی دو صد سوار ـ

خواجه عبدالرحمان نقشبندی بشت صدی دو صد سوار ـ

₁₋ میر مدار بدخشان ـ

سعدالله ولد سعید خان مهادر بشت صدی دو صد سوار ـ خواجه رحمت الله ده بیدی بشت صدی دو صد سوار ـ یادگار بیگ مسعود برادر زادهٔ سعید خان بهادر بشت صدی دو صد سوار ـ مقیم خان بشت صدی دو صد سوار ـ خواحه عبدالله نقشبندی بشت صدی دو صد سوار ـ فتح سنگه سیسودی، بشت صدی دو صد سوار ـ دوستکام ولد معتمد خان بشت صدی دو صد سوار ـ قاضی نظاماً بشت صدی دو صد سوار ـ فضل الله ولد سیادت خان بشت صدی دو صد سوار ـ رای مکند داس بشت صدی صد و پنجاه سوار ـ مر خواجه داماد سعید خان بشت صدی صد و پنجاه سوار ـ یزدانی ولد مخلص خان بشت صدی صد و پنجاه سوار ـ مجد على ولد تقرب خان بشت صدى صد سوار ـ مير غياث ولد اسلام خان ېشت صدى صد سوار ـ خواجه عيسلي ولد خواجه طيب بشت صدى صد سوار ـ حاجی احمد سعید بشت صدی صد سوار ـ رزق الله ولد مقرب خان بشت صدی چمل سوار ـ حکیم صالح ہشت صدی سی سوار ۔

هفت *صدی* هفتاد و هفت نفر

سید عبدالرحمان مقصدی ہفت صدی ہفت صد سوار -مظفر شروانی ہفت صدی ہفت صد سوار -راجہ بہروز ہفت صدی ہفت صد سوار -بایزید ولد محب غازی ہفت صدی ہفت صد سوار -سید چاون ایرجی ہفت صدی پانصد سوار -یوسف چیلہ ہفت صدی پانصد سوار - سنگرام سنگه نبیرهٔ راجه مان سنگه بفت صدی پانصه سوار ـ چندر بهان نروکا بفت صدی پانصه سوار ـ سارنگ دهر نبیرهٔ راجه سنگرام بفت صدی پانصه سوار ـ

سارت دهر نبیره راجه سندرام *چند صدی پانصه سوار* ابوالفتح ولد خان جهان *بهفت صدی چهار صد سوار ـ*

میر مراد ولد میر موسلی مازندرانی بفت صدی چمار صد سوار -حسینی خان بهفت صدی چمهار صد سوار -

سید باقر ولد سید مصطفلی خان سفت صدی چمار صد سوار -

رستم ولد قزلباش خان بفت صدی چهار صد سوار ـ

بهرام برادر رستم هفت صدی چهار صد سوار ـ

شاہ علی ہفت صدی چہار صد سوار ـ

شرف بیگ خان ترکهان هفت صدی چههار صد سوار ـ

ابراہیم بیک ہفت صدی چہار صد سوار ۔

مقصود علی بیگ دانشمندی سفت صدی چهار صد سوار ـ

پرتھی راج چوہان ہفت صدی چہار صد سوار ۔

متهرا داس کچهواېه پفت صدی چهار صد سوار ـ

جعفر بیگ جلایر ہفت صدی چہار صد سوار۔

میرزا برادر رشید خان انصاری هفت صدی چهار صد سوار ـ

سید عالم تهنوری بفت صدی سد صد سوار ـ

کریم داد قاقشال هفت صدی سه صد و پنجاه سوار ـ

گرشاسپ ولد مهابت خان خانخانان بفت صدی سه صد و پنجاه سوار ـ امیر ساسانی بفت صدی سه صد سوار ـ

عيسلي (حسيني ١٩) نبيرهٔ اشرف خان پفت صدى مه صد سوار ـ

طاہر نواسہ رستم خان ہفت صدی سہ صد موار ۔

تولک بیگ کاشغری ہفت صدی سہ صد سوار ۔

برہانی بردار او ہفت صدی سہ صد سوار ۔

١- حسني ـ قلمي ـ (و ـ ق)

پرمهی راج بهاتی هفت صدی سه صد سوار ـ بدو چوهان هفت صدی سه صد سوار ـ

سندر داس سیسودیه هفت صدی سه صد سوار ـ

جگت سنگھ ولد پرتھی راج راتھور ہفت صدی سہ صد سوار ۔

نیک نام عموی بهادر خان روبیله بفت صدی سه صد سوار ـ عاشق بیگ گرزدار بفت صدی سه صد سوار ـ

عسی بین داس سیسودیه بفت صدی سه صد سوار ـ

میر احمد خوانی بفت صدی دو صد و پنجاه سوار .

روح الله برادر زادهٔ مکرمت خان هفت صدی دو صد و پنجاه سوار ـ سید یادگار حسین نبیرهٔ یوسف خان هفت صدی دو صد و پنجاه سوار ـ اسفندیار خان ولد الد یار خان هفت صدی دو صد و پنجاه سوار ـ

زاهد بیگ ترکهان سفت صدی دو صد و پنجاه سوار ـ

فتح سنگه کچهواېه بهفت صدی دو صد سوار ـ

عزیز ولد بهادر خان بلوچ سفت صدی دو صد سوار ـ

بالا ولد جگناتهه کچهواپر بفت صدی دو صد سوار ـ

میرزا مجد سلدوز ہفت صدی دو صد سوار ـ

عبدالله نبیرهٔ مرتضیل خان هفت صدی دو صد سوار ـ

سید شمس ولد سید جلال بارهم هفت صدی دو صد سوار ـ

سیرک عطاء الله خوافی پنفت صدی دو صد سوار ـ

قایم بیگ ہفت صدی دو صد سوار ـ

عبدالرسول نبیرهٔ سلک عنبر سفت صدی دو صد سوار ـ

تولم بهادر هفت صدی دو صد سوار ـ

حاجی نیاز هفت صدی دو صد سوار ـ

محد مقیم بیک ولد شاه بیک خان هفت صدی دو صد سوار ـ گدا بیک ولد مامون بیک هفت صدی دو صد سوار ـ

ندا بیک ولد شاموں بیک *بدی طون*ی دو طعہ شو نادر علی ہفت صدی دو صد سوار ۔

کاظم بیگ ہفت صدی صد سوار ۔ خواجہ ،وسلی ولد طیب خواجہ ہفت صدی پنجاہ سوار ۔ سید عبدالصمد عمودی ہفت صدی پنجاہ سوار ۔

مشكى بيك ولد تاتار خان هفت صدى صد سوار ـ

میر مجد امین ہفت صدی سی سوار ۔

شش صدی پنجاه و هفت نفر

میر کلان خان دورانی شش صدی شش صد سوار ـ سید مظفر داماد رندول، شش صدی شش صد سوار ـ

اصابت ـ قلمی ـ (و ـ ق)

چتر بهوج سونکرا شش صدی شش صد سوار ـ گردهر داس والد راول یونجا شش صدی شش صد سوار ـ مير اسد الله ولد مير فضل الله شش صدى پانصد سوار ـ سید عبدالصمد مانکیوری شش صدی پانصد سوار ـ محد عابد ولد محد صالح شش صدى پانصد سوار ـ خوش حال بیگ پسر خواندهٔ معرزا رستم شش صدی چهار صد سوار ـ پیم چند نبیرهٔ رای منوبر شش صدی چهار صد سوار ـ خوشحال بیگ قاقشال شش صدی چمار صد سوار ـ جعفر برادر باقر خان شش صدی چمار صد سوار ـ فیروز برادر غزنین خان جالوری شش صدی چهار صد سوار ـ سكندر شش صدى جيار صد سوار ـ حیواجی برادر زادهٔ مالوی جی دکنی شش صدی چهار صد سوار ـ قلندر بیگ ولد الف خان شش صدی سه صد سوار ـ عد بیگ شش صدی سه صد سوار ـ سید عبدالمنعم امروبی شش صدی سه صد سوار ـ ادهم ولد نیابت خان شش صدی سه صد سوار ـ پردهن برادر بیتهل داس شش صدی سه صد سوار ـ ماه يار ولد اله يار خان شش صدى سه صد سوار ــ احمد قاسم شش صدی سی صد سوار ـ فریدون ارلات شش صدی سه صد سوار ـ یا کہر ولد شہر خان تونور شش صدی سہ صد سوار ۔ سید احمد ولد سید بهوا شش صدی دو صد سوار ـ خدا دوست ولد سردار خان شش صدی دو صد سوار ـ میں عزیز بدخشی شش صدی دو صد سوار ـ محرم بیگ ولد مرادا بیگ بدخشانی شش صدی دو صد سوار ـ

۱- میرزا - قلمی - (و - ق)

پاینده بیگ خواجه عنصری شش صدی دو صد سوار -معر بزرگ نواسه سعید خان شش صدی دو صد و پنجاه سوار ـ عزیز بیگ شش صدی دو صد سوار ـ بدهن بیگ شش صدی دو صد سوار ـ امعر بیگ ولد شاه بیگ خان شش صدی دو صد سوار ـ طغرل ارسلان شش صدی دو صد سوار ـ بهلوان درویش سرخ شش صدی دو صد سوار ـ ایشر سنگه ولد امر سنگه شش صدی دو صد سوار ـ کیور سنگه ولد مادهو سنگه شش صدی دو صد سوار ـ کیسری سنگھ ولد پرتہی راج راٹھور شش صدی دو صد سوار ـ مسعود شش صدی صد و پنجاه سوار ـ راجی بیگ شش صدی صد و پنجاه سوار ـ مكند داس راتهور شش صدى صد و پنجاه سوار ـ محد منعم ولد سرزا خان شش صدى صد و پنجاه سوار . شیخ مجد ولد اخلاص خان شش صدی صد و پنجاه سوار .. بدایت الله ولد علی خان ترین شش صدی صد و پنجاه سوار -کاکا (بهائی) کا کر شش صدی صد و پنجاه سوار ـ مبر باقر شش صدی صد و بیست سوار ـ سید میں ولد موسوی خان شش صدی صد سوار ـ ابراسيم بيك عمزادهٔ نذر محد خان شش صدى صد سوار ـ مكند ولد بهرور كلان ششي صدى صد سوار .

¹⁻ نذير ـ قلمي ـ (و ـ ق) ٢- زاني ـ قلمي ـ (و ـ ق)

خواجه حسن ده بیدی شش صدی صد سوار خواجه باشم شش صدی صد سوار خواجه باشم شش صدی شش صدی صد سوار خواجه قاسم حصاری شش صدی صد سوار عسن ابدالی شش صدی صد سوار علی نقی شش صدی صد سوار قاضی یوسف شش صدی شصت سوار قاضی یوسف شش صدی شصت سوار با برادر زادهٔ تقرب خان شش صدی پنجاه سوار بحد حسین جابری شش صدی ذات -

پانصدی یک صد و هشتاد نفر

هد طالب ولد خان جهان پانصدی پانصد سوار میر ماه ولد میر شمس پانصدی پانصد سوار بدیع الزمان پانصدی پانصد سوار شهاب ولد مبارک خان شروانی پانصدی پانصد سوار شیخ عبدالمجید مانکپوری پانصدی پانصد سوار هد افضل ولد تربیت خان پانصدی پانصد سوار قاسم بیگ علی پانصدی پانصد سوار شهباز افغان پانصدی پانصد سوار حیات ولد زکریا پانصدی پانصد سوار -

١- شيخ - قلمي - (و - ق)

راجه امر سکنه بد گوجر پانصدی پانصد سوار ـ
یوسف خویش مجد خان پانصدی پانصد سوار ـ
مجد سعید ککم پانصدی پانصد سوار ـ

چنبت بندیلہ پانصدی پانصد سوار۔

رنبهاجی پانصدی پانصد سوار ـ

دهنا جي پانصد*ي* پانصد سوار ـ

میر معظم ولد شاه نواز خان پانصدی پانصدا سوار۔

بهادر کنبو پانصدی پانصد سوار ـ

اندرمن ولد بهار سنگھ بندیلہ پانصدی چمهار صد سوار ـ ہری سنگھ ولد راو چاندا پانصدی چمهار صد سوار ـ

جلبی رومی پانصدی چهار صد سوار ـ

راجه جگمن ولد جادون پانصدی چهار صد سوار ـ

بنمت ارای پانصدی چهار صد سوار ـ

سید عبدالعزیز بخاری پانصدی سه صد سوار ـ

عزت الله ولد اسد الله پانمبدی سه صد سوار ـ

قباد ولد شجاع کابلی پانصدی سه صد سوار ـ

دلیپ راتهور پانصدی سه صد سوار ـ

جال پانصدی سه صد سوار ـ

راجه اودی سنگه ولد راجه مان زمیندار جمون پانصدی سه صد سوار ـ عمر ترین پانصدی سه صد سوار ـ

على اكبر يزدى پانصدى سه صد سوار ـ

پرجس ولد گردهر تونور پانصدی سه صد سوار ـ

۱- چار صد ـ قلمي ـ (و ـ ق)
 ۲- سمير ـ قلمي ـ (و ـ ق)

ہری سنگھ ولد چندربہان پانصدی سہ صد سوار۔ ذوالقرنین پانصدی سہ صد سوار۔

جره ور نبیرهٔ میرزا عیسی ترخان پانصدی دو صد و پنجاه سوار . مادهو سنگه سیسودیه پانصدی دو صد و پنجاه سوار .

میر ابالیل برادر شجاعت خان پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

جسونت برادر سهیش داس راتهور پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

گویند داس راتهور پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

نرپت ا جهالا پانصدی دو صد و پنجاه سوار۔

اوتم نراین زمیندار پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

سید راجی ولد عبد الهادی پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

سید ولی مجد ایرجی پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

سید عبد الشکور ولد سید عبد الرسول پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

اله دوست کاشغری پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

مد على ولد عزت خان پانصدى دو صد و پنجاه سوار ـ

ابراهیم حسین ترکهان پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

یوسف برادر بهادر خان روبیله پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

اسمنعیل بیگ اوزبک پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

نوری بیگ از برادران حسن قلی خان آغر پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

بشن سنگه نبیرهٔ مان سنگه پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

رانا برادر راوت دکنی پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

اسماعیل ولد نجابت خان پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

محد ابرابیم ولد نجابت خان پانصدی دو صد و پنجاه سوار ـ

۱ پرسا ـ قلمي ـ (و ـ ق)

مبر عبد النبي ولد خان دوران پانصدي دو صد سوار ـ خدا يار ولد بلنگتوش پانصدي دو صد سوار ـ حیدر بیگ بدخشی پانصدی دو صد سوار ـ سکندر بیگ ولد حسن علی خان پانصدی دو صد سوار ـ میان داد یسر حلاله یانصدی دو صد سوار ـ نرېرداس ولد بيني داس پانصدي دو صد سوار ـ برداس جهالا پانصدی دو صد سوار ـ طهماست ولد سهابت خان یانصدی دو صد سوار . بر چند ولد راچ بیتمل داس پانصدی دو صد سوار ـ مهاو سنگه برادر بیتهل داس پانصدی دو صد سوار <u>ـ</u> سید محد ولد خواجه عبدالقادر پانصدی دو صد سوار ـ منصور نواسه رستم خان بهادر پانصدی دو صد سوار ـ ذوالفقار ولد اله يار خان يانصدى دو صد سوار-مان سنگه ولد راجه بکرماجیت پانصدی دو صد سوار ـ یجی رام برادر زادهٔ راجه بیتهل داس پانصدی دو صد سوار ـ سیل سنگه ولد بکرماچیت پانصدی دو صد سوار ـ میر ابوالفضل معموری پانصدی دو صد سوار -ابو البقا ولد قاضي ا خان پانصدي دو صد سوار ـ محد شریف ولد احمد بیک خان پانصدی دو صد سوار ـ فتح سنگه ولد سجان سنگه سیسودیه پانصدی دو صد سوار ـ

ر - فاضل ـ قلمي ـ (و ـ ق)

اوگر سین کچهواهه پانصدی دو صد سوار ـ فتح سنگه برادر روپ سنگه پانصدی دو صد سوار ـ چنپت سیسودیه پانصدی دو صد سوار ـ

رام سنگه برادر پرتهی راج پانصدی دو صد سوار ـ مرارداس کور پانصدی دو صد سوار ـ

ناصر ولد نوبت خان پانصدی دو صد سوار ـ

نربرداس جهالا پانصدی دو صد سوار ـ

عبدالعلی بیگ پانصدی دو صد سوار ـ

جواېر خان پانصدی دو صد سوار ـ

اسلو روسی پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

مکند داس ولد راجه گوپال داس پانصدی صد و پنجاه سوار - نعمت الله ولد حسام الدین خان پانصدی صد و پنجاه سوار - سید بایزید ولد سید بدهن بخاری پانصدی صد و پنجاه سوار - شفقت الله ولد سزاوار خان پانصدی صد و پنجاه سوار - سید خواجه داماد سزاوار خان پانصدی صد و پنجاه سوار -

ابو البقا ولد سید یوسف کولایی پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

حسین ولد اسحق بیگ ترکهان پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

باقر ولد محل دار خان پانصدی ضد و پنجاه سوار ـ

سید عبدالغفور پانصدی صد و پنجاه سوار۔

خورشید نظر ولد خواجه انوالحسن پانصدی صد و پنجاه سوار ـ دلدار بیگ تولکچی پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

حمید برادر زادهٔ جلال کاکر پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

ارسلان بیک بلوچ پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

هد صادق فرابانی پانصدی صد و پنجاه سوار ـ
قمر بیگ گیلانی پانصدی صد و پنجاه سوار ـ
سید شیر عهد باریس پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

حسن سعید پانصدی صد و پنجاه سوار ..

میر جال الدین پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

رنجهور برادر زادهٔ راجه بیتهل داس پانصدی صد و پنجاه سوار ـ جی سنگه ولد راج سنگه راتهور پانصدی صد و پنجاه سوار ـ ارسلان ولد اله ویردی خان پانصدی صد و پنجاه سوار ـ

عبدالرحيم ولد بادى داد خان پانصدى صد و بيست سوار ـ

مچد واحد پانصدی صد و بیست سوار ـ

جهانگیر قلی ولد بهادر بیک پانصدی صد و بیست سوار ـ خواجه عبدالله پانصدی صد سوار ـ

سخی برادر زادهٔ فدائی خان پانصدی صد سوار ـ

عنايت الله ولد سعيد خان جادر بانصدى صد سوار ـ

على اصغر برادر آصف خان جعفر پانصدى صد سوار ـ

مجید! ولد مختار بیگ پانصدی صد سوار ـ

كريما پانصدى صد سوار .

صائب ولد باقر خان پانصدی صد سوار ـ

طالب بیک پانصدی صد سوار ـ

عبدالرسول بریج پانصدی صد سوار ـ

فتحى ولد ميرزا عيسلي پانصدى صد سوار ـ

رو ـ عسن بیگ ـ قلمی ـ (و ـ ق)

عسکری ولد جعفر بیگ پانصدی صد سوار ـ

جعفر ولد زین العابدین پانصدی صد سوار ـ

محد مومن ولد شاه بیگ خان پانصدی صد سوار ـ

سيد احمد كبير ولد سيد پزبر خان بارېد پانصدي صد سوار ـ

میرک حسین برادر زادهٔ خواجه جهان پانصدی صد سوار ـ

سید کرم اللہ داماد خان جہان بارہہ پانصدی صد سوار ۔

عبدالله داماد سید خانجهان بانصدی صد سوار ـ

سید عالم برادر سیدا سالار بارس، پانصدی صد سوار -

سید قطب ولد سید مقبول عالم باریه پانصدی صد سوار -

محد رحیم سلاوز پانصدی صد سوار ـ

عسکری قزوینی پانصدی صد سوار ـ

ادهم ولد باقی کوکہ پانصدی صد سوار ۔

عد ابرابیم صفایانی پانصدی صد سوار -

سيد شهاب الدين پانصدي صد سوار -

محد زمان تربتی پانصدی صد سوار -

احمد بیگ پانصدی صد سوار -

محمود بیگ خراسانی پانصدی صد سوار -

مادر بیگ برادر زادهٔ یک تاز خان پانصدی صد سوار -

شكر الله ولد جعفر نجم ثاني پانصدي صد سوار -

سید علی ولد ملک عنبر پانصدی صد سوار -

¹- سپه ـ قلمي ـ (و ـ ق)

رای سبها چند پانصدی صد سوار ـ
خواجه دولت محلی پانصدی صد سوار ـ
خواجه طالب محلی پانصدی صد سوار ـ
سلطان سنگه سیسودیه پانصدی صد سوار ـ
ظاہر بیگ قاینی پانصدی صد سوار ـ

اسلام قل یانصدی صد سوار ـ

نیل کنته برادر رای رایان پانصدی بشتاد ا سوار ـ نعمت خان پانصدی بشتاد سوار ـ

صالح قراول بیگی پانصدی بشتاد سوار ـ

خواجه معمور پانصدی بشتاد سوار ـ

شیخ سعین الدین راجگری پانصدی بشتاد سوار ـ

دلیر همت ولد سهابت خان پانصدی بشتاد سوار ـ

جانجانان پانصدی ہفتاد سوار ـ

سیف الله ولد نصرالله پانصدی پفتاد سوار ـ

میر معظم پانصدی ہفتاد۲ سوار ـ

برخوردار ولد عبدالمجيد پانصدى هفتاد سوار ـ

مير سيف الدين " پانصدي شعبت سوار ـ

^{. ،} نود ـ قلمی ـ (و ـ ق) ۴- شصت ـ قلمی ـ (و ـ ق)

٧- صفى ـ قامى ـ (و ـ ق)

رشید ولد میرزا والی پانصدی پنجاه سوار ـ

مد فاضل ولد وزیر خان پانصدی پنجاه سوار ـ

شهاب الدين قلي ولد نتح الله پانصدي پنجاه سوار ـ

خواجه اسحق ولد خواجه فاضل ا پانصدی پنجاه سوار ـ

عبدالله پانصدی پنجاه سوار ـ

میر نورالدین پانصدی پنجاه ۳ سوار ـ

خواجه نوراته پانصدی پنجاه سوار ـ

خواجه بحیلی پانصدی پنجاه سوار -

باقی بیگ شاملو پانصدی پنجاه سوار ـ

محد جعفر ولد مقیم خان پانصدی چهل سوار ـ

سيد صدقه پانصدى چهل سوار -

سید حامد پانصدی چمل سوار ـ

قاضي خوشحال پانصدي چهل سوار ـ

شيخ چاند پانصدي چهل سوار ـ

قادر خان پانصدی سی سوار ـ

مینا پانصدی سی سوار ـ

میر صالح فرمان نویس پانصدی سی سوار ـ

۱- افضل ـ قلمی ـ (و ـ ق)

ﺳﺮ- ﺑﻴﺴﺖ - ﻗﻠﻤؠ ـ (ﻭ - ﻕ)

حکم محد مقیم پانصدی بیست و پنج سوار -عیسلی برادر زادهٔ سلطان خان پانصدی ده سوار -شیخ فضل الله برادر زادهٔ مقرب خان پانصدی ذات -



[جلد سوم و كتاب بپايان رسيد]



اشاريه شابجهان نامه

جلد اول ، جلد دوم ، جلد سوم

مرتتبه

احمد رضا



اشخاص

ابراہیم ؑ ، حضرت : (ج ۲) ۲۲ ـ (ج ۳)

الف

الدال: (ج ١) ٥٥٠ (ج ٢) ١١٣٠ ابراېيم قندوزی ، شيخ : (ج ۱) ۵۲ -- TM1 : TIA U TIA : TIM ابراہیم مرزا ، صفدرخانی (ج ۲) ۹، س، الدال بيگ : (ج ٣) ١٣٤ ، ٢٠١ -- 464 ابراہیم کشمیری : (ج ۱) ۲۶۹ -ابراهیم بن سکندر لودهی: (ج ۲) ۹۹ -ابشر پاشای حلب: (ج ۳) ۱۵۸ -ابزاہیم بیگ : (رک : مرحمت خاں) ۔ ابن عربی : (ج ٣) ٢٧٨ = ابراہیم حسین ترکان : (ج ۲) ۳۹۸ ، ابوالبركات سنير لاہورى [رک : ۰ ۳۸۰ (۳ ۳) - ۳۸۰ سنير لاڀوري] ـ ابراہیم حسین کاشغری : (ج ۱) ۲۵۷ -ابوالبقا افتخار خاں : (ج ۲) ۲۳۲ ، ابراہیم خاں پسر اسیرالامرا: (ج ۱) - 444 , 444 ٥٦١ ، ١٥١ تا ١٥١ - (ج ٣) أبوالبقا ، خواجه : (ج ٢) ١٣٢ -ابوالبقا ، مير : (ج ١) ١٩ - (ج ٣) - 444 ابوالبةا ولد سيد يوسف كولابي : (ج ٣) ابراېيم خال سهمند : (ج ۱ / ۲۸ ، ۹۹ -ابراہیم خواجہ، نقیب : (ج ۲) ۲۸۸-- ٣٨٢ ابوالبقا ولد قاضي خاں : (ج ٢) ٢ مم ، ابراہیم دربان : (ج ۳) ۲۸ -(ج ۳ / ۳۸۱ -ابراهِم سلطان : (ج ١) ١٦ ، ١٥ -ابوالعسن، ایلچی، میر: (ج ۲) ۱۳۵، ابراهيم سيد: (ج ٢) ٣٥٢ -ابراهم عادل خان : (ج ١) ٢٢٠ - (ج ١) - 711 (71. (100 ابوالحسن ، خواجہ : (ج ۱) ۱۱۲ ، - ۱۸۸ (۸۸ (ح ۲) ۱۸۹ (۱۷۳ -

ابوالقاسم : (ج ۲) ۲۷۰ - (ج ۳) - ٣٦4 ابوالقاسم گيلاني ، حكيم الملك: (ج ،) ۲۳۳ (ج ۲) ۲۰۳ -ابوالمعالى ، مير : (ج ٢) ٢٣٠ ـ ابوالمعالى پسر مرزا والى: (ج ٣) 1 1 mm (1 · 2 (1 · m (8 m - 402 (110 ابو حنیقه ، اسام اعظم : (ج ۱) ۲۱ -(ج ۲) ۱۳۷ -ابو ریحان بیرونی : (ج ۱) ۲۱۲ -(چ ۲) ۸۹۲ -ابو سعید ، تبریزی ، شیخ : (ج ۱) ۵۳ - (ج ۳) ۱۳۵ -ابو سعید ، سلطان : (ج ۱) ۲۲ ـ ابو سعید قاضی : (ج ۲) ۲۵۵ -ابو سعیه ، سرزا : (ج ۱) ۲۱ ، ۲۲ ، - m) (m. ابو سعيد نبيرهٔ اعتادالدوله : (ج س) - 40x , 51 ابو طالب كايم : [رك : طالباى كايم] ـ ابو طالب ميرزا: (ج ١) ٢٨٢ -ابو مجد کنبو: (ج ۱) ۱۱۸۳ - (ج ۳) ابو نجیب سمروردی (ضیاء الدین) : (ج ۱) ۵۳ -آتش خاں حبشی : (ج ۱ ،۱۲۰ ،

(178 (119 1 112 (118 (178 (178 (18. (184 احا تا سمار، ۲۲۹ ، ۲۳۲ ، · 790 · 797 · 709 · 700 · TII · T.9 · T.2 · T40 · TAT · TZ9 · TAT · TIA · * · T · TPT · TAT · TAM ۱۱ ، ۳۳ ، ۵۵۱ - (۲ ۲) ۲۱۲ ، (ج ۳) ۲۳۳ ، ۲۸۳ -ابوالحسن سهمند : (ج ۱ ۲۳۵ -بواالحسن ، مرزا آصف خان [رک : آصف خاں ۔ ابوالخير : (ج ١) ٢٢ -ابوالخير ، خواجه : (ج ۲) ۳۱۰ ، - 678 ابوالغازى : (ج ٢) ٣٦٢ -ابوالفتح ، سید ، دکنی : (ج ۱) ۵۸ ' ۳۹۳ - (ج ۲) ۱۲۹ -ابوالفتاح ملتانی : (ج ٣) ٣٠٢ -ابوالفتأيي ولد خان جهاں : (ج ٣) ابوالفضل ، شیخ علامی : (دیباچه) ١ ٠ ٠ ٠ ١ ٢ (٦) ٢ ١) ٢ ١) ٢ ٢ ٢ (AA (20 (Y E) (YIY - Tr. 1 TT4 (T F) ابوالفضل قاضي : (ج ١) ٣٢٢ -

ابوالفضل معموری ، میر (ج ۳) ۳۸۱ -

177 - (3 W) PP , TAL . - 474 , 471 , 499 , 154 احمد چک : (ج ۲) ۲۱۸ -احمد حكيم : (ج ٢) ٢٠٩ -احمد خال : (ج ۲) ۲۳۷ ، ۲۳۷ -احمد خال تتاری: (ج ۳) ۲۹۹-احمد خان نیازی : (ج ۱) ۳۳۲ -(ع ۲) ۱۹۷ ، ۱۹۵ -احمد خان ولد محد خان نیازی : (ج ۲) ۱۵۵ -احدد خضرویه ، شیخ : (ج ۱) ۵۳ -احمد سعید ، حاجی : (ج ۳) ۱۰۰ ، (144 (184 (188 (1.1 احمد سعيد ، سيد : (ج ٢) ٥٥٠ -(ج ٣) ۳ ، ۱۹ ، ۱۵ -احمد ، سید قادری : (ج ۲) ۱۹۳۳ -- 454 (449 (44) احمد ، سيد ، قلعدار كالنجر : (ج ١) ۳۳۳ - (چ ۲) ۲۴۲ -احمد قاسم : (ج ٣) ٢٧٣ -احمد قاضی : (ج ۲) ۰۰۰۰ ـ احمد کبیر ، سید : (ج ۳) ۳۸۳ -اختصاص خال : (ج ١) ٢٢٨ -آخته چې : (ج ۱) ۲۸۳ - (ج ۲) ۵۳۳ -الخلاص خال : (ج ۱) ۲۲۰ - (ج ۳) PPP - (5 7) AF) FA P77 > (4 · 1 · 1 · 2 · 0 4 · 0 4 · 12 ·

(4.9 (444 (449 (141 ۲۰۲ - (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) - TOA آتش قلاق : (ج - ۳) ۸۸ ۱ ۸۵ -اجلا: (ج ۱) ۳۱۲ -اجمیری: (ج ۲): ۲۲۱ ، ۲۲۳ -احداد خان : (ج ۱) ۱۵۰ ، ۲۲۰ (2 2) - 441 (LWW , LLL - 171 (177 (77 (77 (چ ٣) ١٣٠٣ -احداد خان سهمند: (ج ۱) ۱۹۰۹ ـ (چ ۲) ۲۸ ، ۹۹ ، ۹۲۳ (چ ۳) - 770 احشام آلچين : (ج ۲) ۲۰۰۳ -احشام المان : (ج ،) ٣٧٣ - (ج ٣) احشام على دانشمندى : (ج ٢) ٣٧٦ -احمد أستاد : (ج ٣) ٢١ -احمد ، آقای رومی ; (ج ۱) ۲۸۳ ، (ج ۲) ۱۵۷ -احمد بن سيد رفيع الدين بن سيد جعفرى شیرازی : (ج ۳) ۲۸۷ -احمد بیگ ، داماد باقر خان : (ج ۳) احمد بیگ خان : (ج ۱) ۱۳۹ ، 244 ; bat il 191 ; 444 ; . 441 . 441 . 444 . 444

ارجن ولد راجه بیتهلداس : (ج ۲) 129 172 17m 119 ۳۵۱ - (ج ۲) ۱۰۱ ، ۲۵۷ -اور تا سرور، عود، سمح، ارجن کور : (ج ۲) ۳۱۹، ۳۳۰، ۵۸۳ ، ۳۸۳ - (ج ۳) ۵۹ الهلاص خان حبشي : (ج ۱) ۳۶۳ -- 117 (1.2 آدم (ابوالبشر) حضرت (ديباچه) : اردشير بابكان: (ج ٢) ١٥٩ -١١ (خ ١) ١٥ ٢ ٢ ٩ ٣٣٥ - (ج ٢) ارسطو : (ج ٣) ٢٩٦ -۱۹۳ - (ج ۲) ۸۸ ، ۲۳۱ -ارسلان ولد اله داد خان : (ج ٣) آدم خاں تبتی ولد علی تبتی : (ج ۲) - ٣٨٣ ١١٢١ (ج ٣) ٩١ ١٩١ ١٩١١ ، ارسلان آقا : (ج ۲) ۲۲۹، ۱۲۲۹ - 122 (121 (12. آدم خال برادر ابدال : (ج ۲) ۲۱۳ -ارسلان بیگ بلوچ : (ج ۲) ۲۰۰۰ ـ آدم دکنی : (ج ۳) ۱۱۱ ، ۳۵۰ -(چ ۳) ۵ ، ۲۸۳ -ادو بیگ اوغلی کنکس : (ج ۲) ۳۹۲ -ارسلان سلطان : (ج ٣) ٨٧ -ادهم ولد باقی کوکہ : (ج ۳) ۳۸۳-ازون حسن قرکهان : (ج ۱) ۲۲ ـ ادهم ولد نيابت خان : (ج ٣) ٣٧٣ -اسحاق بیگ بن امیرالامرا : (ج ۲) آذر (بت تراش) : (ج ٣) ٢٧٧ -٠ ١٨١ (١٦٦ (٣ ٦) - ٣٤٨ ارادت خان : (ج ۱) ۸،۰ ۱۹۲۰ ، 777 (147 اسحاق بیگ بخشی : (ج ۲) ۳۳۸ ، · 127 · 128 · 12 · (174 (m.) (m.. (mag (TZM (T. 0 , TZ0 , TTM , TTZ ے ۳۰ - (ج ۳) ۱۳۳ ، ۱۳۹ ، ه۳۳ - (ج ۳) ۱۱۳ -(TOT (T92 (171 (10T اسحاق بیگ برادر یادگار حسین خاں : (ج ۲) ۲۹۵ -اسحاق بیگ یزدی ، حقیقت خان ارادت خال مير اسحاق ولد اعظم خال: [رک بر حقیقت خاں] ۔ (ج ۲) ۱۱۳ (۳ ج اسحاق بیگ ترکهان : (ج ۳ م۸۲ -ارادت خان ، سير بخشي : (ج ٣) . ١٢ -اسحاق ، مير: (ج ٢) ٢٥١ - (ج ٣) ارجن برادر رانا کرن : (ج ۲، ۳۲۰ ، - 1 - 7 6 00 ۲۹۰ - (ج ۳) ۱۱۹ -

اسدالله: (ج ۲) ۱۹۸۸ - (ج ۳) اسفندیار ولد ہمت خان کوکہ خ - WZ9 (119 (ج ۳) ۱۵۱ -اسد الله (سیر) ولد فضل الله : (ج ٣) اسلام خان: (ج ۱) ۱۳۹، ۲۲۰، - 727 (+09 (Y9. (Y77 (YTA اسد الله خاں ولد شیر خواجہ : (ج س) ٠٠٠ ٢ ١٣٠ ، ١٣١٥ تا ١١٥ -- ٣٦٣ (1 . ٣ (9٣ (ج ۲) ۱۰۵ (۲۰۹) ۲۲۹ اسد الله ، سيد : (ج ٢) ٢٥٩ ، ٢٨٥ -. 441 , 404 , 400 , 440 - ۳۶۲ (۳۳ (۳ ج) · T.A · TAD · TAP · TZD اصد الله ولد رشید خان انصاری : (ج س) (MAI (MAU (MAI (MA. - ٣٦٠ (١٣٩ (١٣٣ · 401 · 444 · 441 · 441 اسد بیگ اندجانی : (ج ۲) ۳۷۰، (א י ארא) (א אי) (א אי) (א אי) (א - 721 (A. (07 (0) (10 (2 (Y () اسد خان (دیباچه): ۱۳ - (ج ۳) (1. m (9% (98 (A% (A) 110 1 122 1171 118m 6 17. 6 119 6 115 61.4 - 404 (144 · +6. · +.9 · 1 A∠ · 1 TT اسد خاں محد ابراہیم آختہ بیگی : (ج ۳) · 474 · 474 · 477 · 449 اسلام خان جمده الملكي: (ج ٣) ٣٨٨ -اسدخان معصوم کابلی: (ج ۱) سهم ، اسلام خان ، شیخ زاده : (ج ۱) ۳۳ -ه ۱ (ج ۳) ۷ -اسلام خاں میر بخشی : (ج ۲) ۱۲ ، اسد خان معموری : (ج ۱) ۲۳۹ ، - 872 ' A1 " 29 ' 75 ً ۹∠۳ - (ج ۳) ۳۵۳ -اسلام خمال موتمنالدوله : (ج ١) اسد درسان : (ج ٣) ٣٧ -اسفندار : (ج ۱) ۳۱ ، ۱۵۳ -- 4.0 اسلام قلی : (ج ۲) ۱۲۱ - (ج ۳) (ج ۲) ۲۵۵ - (ج ۳) ۲۲۵ -- 440 (114 اسفندیار خاں : (ج ۱) ۳۹۲، ۳۳۳ ـ اسلم قاضی : (ج ۲) ۲۰۵ ، ۲۱۵ ، (ج ۲) ۲۰۱۱ ، ۲۲۲ - (ج ۳) ۳۳۳ - (ج ۲) ۸۷ -

× 20 (7 7) - 777 , 40 × - 188 129 97 آصف خان يمين الدوله، مرزا ابوالحسن ﴿ (ج ۱) ۳۲ ، ۲۵ ، ۳۷ ، ۲۵ ، ۲۵ יאר יאר יאר נו מרו א · 127 · 128 1 121 · 179 1 712 1 1AT 1 1A. 1 12A · + + 2 · + 6 + 6 + 7 + 7 + 7 + 7 + 6 · 19. ' 177 ' 176 ' 127 < 400 . TT. (TIA . T. · TAT · TAT · TAT · TAT حه ، ۲۸۹ ، ۲۸۹ تا ۲۸۸ تا ۲۸۸ M.M. F.M. A.M. PIM. (MM) (MTA (MTZ (MTA 4 man ' 10m ' man * ١١٥ - (ج ٢) ٤ ١٢ ١٥٢ ، (9. 1 AZ 1 A7 1 A1 1 49 117 178 179 179 1.8 · 700 ' 7.0 ' 197 ' 19. · YA9 · YZZ · YTT · YTI ۵۰۸ - (چ ۳) ۲۵ ، ۲۰۱ ، - ٣٣٨ 6 19٨ آصف خان جعفر [رک : جعفر بیگ، آصف خان∫ ۔ اعتبار راؤ: (ج ۱) ۲۳۳ ، ۳۳۳ ، ١٨٣ - (ج ٣) ١٢٩ -

(ج ۳) ۲۹۹ -اساعيل (ولد نجابت خان) : (ج س) اساعيل اتائي : (ج ٢) ٢٧٠ -اساعیل بیگ: (ج ۲) ۲۵۳ - (ج ۳) - 1 . 0 اساعیل بیگ ، امیرالاس : (ج س) - ٣٦٦ (١٨٦ (١٨١ اساعیل بیگ اوزبک : (ج ۳) ۳۸۰ -اساعیل ، شاہ : (ج ۱) ۲۸۱ -اساعیل کشمیری: (ج ۱) ۲۶۹ -اساعیل مرزبان الوس دودای: (ج ۳) اشرف خال : (ج ٣) ٣٧٣ -اشرف كوتوال (مقدمہ) شـــ اشعری ، شیخ : (ج ۱) ۲۱ -اصالت خان: (ج ۱) ۱۷۵ ، ۳۸۳ ، (5 7) - BII (TAN (TAM 1702 1700 170 1 m2 1 m. 1798 (798 (798) TAB (T. 9 (T. T (T.) (Y92 · 729 · 727 " 727 · 721 1 798 (TAZ 15 TAB (TA. · m · T · m · · · · T9A · T9A ٣٠٩ تا ٨٠٨ ، ١١٩ ، ١١٩ ، רוא י דדה ט הדה י דדה

اساعیل (ولد احمد خان تتاری) :

۵۸۳ ، ۴۹۰ ، ۲۱۸ - (چ ۳) · 188 · 118 · 1.8 · 00 اعظم سلطان : (ج ٣) ١٣٢ -اعظم سید: (ج ۳) ۲۳۲ -اقتخار خاں [ولد فاخر خان] : (ج س) افتخار خاں [مخلص خاں] ولد احمد بیگ کابلی : (ج ۱) ۲۳۹ -افتخار خاں : (ج ٣) ٢ ، ٥٦ ، ٢٨ ، (100(110 (1.7 (AT (ZA 198 198 129 128 افتخار خال برادر سعید خال : (ج س) افراسیاب : (ج ۱) ۲۰۰۹ ـ افضل: (ج ٣) ١٩٠، ١٩١، ١٩٥، ٣٦٥ -افضل خان: (ج ۱) ۱۳۲ ، ۱۳۲ ، 177 120 1 107 1 10. - mon ' mrz ' m.o ' 779 (ج ۲) ۱۹۸ که ۲ ۲۲۲ ک (5) - 404 , 404 , 40. - 444 , 445 , 444 , 145 افضل خان شکر الله شیرازی: (ج ۱) · Ar · Lr · LT · 79 · 78 (TOT (TOO !) IT (AA ! AT

(ج ۳) ۲۹٦ ' ۲۹۷ -

اعتصام كليم : (ج ٢) ١٦٢ -اعتقاد خال : (ج ۱) ۲۲۲ ، ۲۲۸ ، - 17 PTT , MGH , VIQ -(۲ کا ۲۰ ، ۱۷ ، ۱۷ ، ۱۷ ، ۱۳ ، - MIN ' TTI ' TT. ' TT. (T - 9 (AT (B) (1 m (T - 5) · 109 · 100 · 100 · 117 - 401 , 40. (140 , 144 اعتهاد البدوليم (رک : غيباث بيبگ اعتهاد الدولم) ـ اعتهاد خان ترکهان : (ج ۱) ۲۲۸ -(ج ۲) ۱۶۸ - (ج ۳) ۱۵۸ ۲ اعتاد خال خواجه سرا : (ج ۱) ۲۲۰، ۲۲ ، ۲۵۷ - (خ ۲) ، ۲۲۸ اعتباد خان ولد اسلام خان : (ج ٣) - ۲・۹ اعتاد راے: (ج ۱) ۲۸ ، ۳۸ -اعظم خان: (ج ١) ٢٠٠ تا ٢١٠ ، مرم ، حام تا ۱۲۱، ۱۲۳ تا ۳۵۱ ، ۳۳۷ تا ۳۵۱ ، ۳۲۷ تا י ארץ ל שרה י ארץ ל FAR F TAR F TAT F TLL ۲۹۳ ، ۳۰۸ ، ۳۰۸ ، ۳۲۸ - (ج ۲) (177 (171 (29 (mg (m) · ٣٣٦ · ٣٢٣ · ٣٢٠ · ٣٠٩ ' TA1 ' TL9 ' TAA ' TA9

افضل خال ، علامي : (ج ١) ٨٨ ، (94 (98 (98 () 78 (38 f r. w (189 (111 (11. ٥١٥ ، ١٩٥ - (ج ٢) ١٦ ، ١٦ ، . 404 . 414 . 414 . 4.9 (1Am (17m (17t (A. 1 TOT (TOT) 197 1 TOT 1 m.m , L14 , QQU , · ٣٠٣ · ٢٦٦ · ٢٥٠ · ٢٣٨ ۵۲۵ - (ج ۲) ۱۳ ، ۲۹ ، ۲۵ ، ۳۹۳ ، ۱۱۸ - (خ س) ۲۸۸ (192 (100 (120 (20 (77 • 671 • 777 • 777 ٠٢٠ - (ج ٣) ٢١ ، ١١٤ ، افضل قاضى : (ج ٣) ٥٢ ، ٥٥ -- TAZ (TAM (1 MZ افلاطون : (ج ۲) ۸ ، ۱۳۸ - (ج ۳) اکبر آبادی محل: (ج ۳) ۲ ، ۲۹ ، - ۲97 (109 (112 (9. U AA آقا افضل: (ج ٢) ١٦٨ ، ٢٧٧ ، ٠٠٠ - (ج ٣) ١٢٦ -اكبر قلي سلطان : (ج ٢) ٢٨٥ -آقا خال سقدم: (ج ٣) ٨٧ -اکبر قلی گکھر : (ج ۲) ۲۹۱ ، آقا رشیدا: (ج ۳) ۳۳۳ -آقا شریف : (ج ۱) ۱۳۹ -آقا صادق : (ج ۲) ۲۹۰ -اکرام خان : (ج ۱) ۲۲۳ ، ۲۲۰ -(ج ۲) ۲۲ ، ۱۹ -آقا على : (ج ٢) ١٢٨ -اكرام خان والد اسلام خان شیخ زاده : آفامے مجد تاشکندی : (ج ۳) ۲۵۰ -(ج ۱) ۲۰۵ -آقا يوسف: (ج ١) ٢٨١ - (ج ٣) آگاه خان : (ج ۲) ۲۱۱ ، ۲۳۵ ، - ٣75 (10 ٠ ١٢٠ (ج ٣) ٠ ١٢١ ، ٣٥٠ آق مجد قطغان : (ج ٣) ١١٢ ، ٢٧١-- 709 129 170 آكبر [بادشاه ، جلال الدين مجد ، عرش التفات خال صفوى : (ج ٢) ٢٨٥ -آشیانی] (دیماچ۸) : ۹ - (ج ۱) ۷ تا الغ بيگ : (ج ۱) ۲۲۲ ، ۳۰۱ - ۳۰۱ · 12 · 10 · 17 · 17 · 9 الف خال : (ج ٣) ٣٥٩ ، ٣٧٦ -. TZ . TT . TI . T. . TA القاس: (ج ١) ١١٠ -6 07 6 07 6 01 6 09 6 01

- 777 , 412 اله ويردي خان تركان [رك : اله وردي خاں] ۔ اله ويردى خال قراول بيكى: (ج ٢) - 02 6 00 اله ويردى ولد مقصود كوسه: (ج ،) - 120 11. السيار خان: (ج ١) ١١٦٩ - (ج ٢) ٩٣٢ ، ١٨٠ (ج ٣) ١٨١ ، ١٣٦ ، اله يار خال ولد افتخار خال : (ج س) - 471 (400 الياس پاشا: (ج ١) ٢٨٢ -امام اعظم [رك : ابو حنيفه] ـ امام قلی خاں ، میرزا : (ج ۱) ۲۳۳ ، ' 100 ' 10m ' 101 ' 10T · + 1 · + 7 · + 7 · + 6 7 ٣٨٦ ، ١٠٤ ، ١١٠ - (٦ ٦) ١١ י דרא י דרד ^ט דרד י דרד - m12 (m. b (T79 امام قلی ولد جاں سپار خاں : (ج ٣) - 777 اسان الله: (ج ۱) ۱۷۸ ، ۱۸۲ -(ج ۲) ۱۶۳ -امان بیگ ولد بهادر خان : (ج ۲) ۱ . ۳ ، ۳۵۳ - (ج ۲) ۲۲۳ -اسان قبچاق : (ج ۲) ۳۲۳ -

- 729 6 122 المه دوست كاشفرى : (ج ۲) ۳۲۷ -(ج ۳۸۰ (۳ -اله بخش ، مولوی (متدسه) ع ـ الله ديا والد كشور خان بن قطب الدين کوکہ : (ج ۲) ۳۸۵ – الله قلي خال : (ج ٢) ٣٧٣ ، ٩٩٩ -(A (79 (72 (78 (7 7) اله وردی بیگ خان : (ج ۱) ۹۸ ، - 141 الم وردى خال [الم ويردى خال] : (۲۲۰ ، ۱۲۳ ، ۱۳۳ (۱ ک . T97 . T91 . T47 . TTT - 011 ' moo ' m.o ' TA9 (ج ۲) ۱۰ (۱۳ (۱۳ (۲۶) 1 A7 1 A8 1 8A 1 82 1 88 f 187 (181 (189 (184 ' 19m ' 17m ' 102 ' 100 - MOZ (MYD (MIT (M9Z (ج ۲) ۱۲ (۳۹) ۱۵) (100 (100 (11m (9A (22 · ٣٦٣ · ٣٥. · ٢٥. · 1٨٤

المهام الله ولد رشيد خان ؛ (ج ٣)

(T E) - TH. (T.7 (TAM - 417 (414 (171 امير خسرو دېلوي : (ج ۱) ۵۵ ـ (ج ۲) ۱۹۲ - (ج ۳) ۸۳۱ ۱۹۲ (۲ ج) - ፕሎፕ امير ساساني : (ج ٣) ٣٧٣ ـ امير طراغائي: (ج ١) ٢٣ -أستى ، شاعر : (ج ٢) ٣٣١ -امینای قزوینی ، میرزا (دیباچه) : و ، ۱۰ - (ج ۲) ۱۳۲ -إندريهان : (ج ٢) ٢٣١ -إندرسال نبيرة راؤ رتن : (ج ٢) ٨٦، - 144 اِندرسال باده: (ج ۲) ۲۸۲ - (ج ۳) - 441 إندرمن ولد بهارسنگه بندیله: (ج س) - 429 انروده سنگه ، راجه : (ج س) ۱۰۱ ، - rbr (Y . 9 (119 (1 . 4 انروده ولد بيتهلداس : (ج ۲) ۳۸۲ -انطیاخوس (ج ۱) ۲۱۹ -انعام بهگ : (ج ۲) ۵۵ -انکس خاں : (ج ۱) ۲۱۸ -انگمه بیگ : (ج ۳) ۲۲ -الوپ رائے : (ج ۱) ۲۳ ، ۳۳ -انوپ سنگھ : (ج ۱). ۳۲۰ سهم ، ٣٨٣ - (ج ٢) ٢٢١ - (ج ٦) - 404 124 144 140

امانت خان [رک : افضل خان] -امجد ، سيد : (ج ٣) . ٢٥٠ -امر سنگه بدگوجر : (ج س) 🗚 ه ، - 444 (71 امر سنگھ چندراوت : (ج س) ۱۰۳ ، - 1 - 4 امرسنگھ راڻھور ولد گج سنگھ: (ج ٢) - TAD (19+ (AT امر سنگه رانا [رک : رانا امر سنگه] ـ امر سنگه راؤ: (ج ۳) ۱۱۹ ، ۱۸۱۱ ، - 422 , 484 امرسنگه نروری : (ج ۲) ۲۸۵ ، ۳۰۳ ، ۲۸۵ - (ج ۳) ۱۰۹ ، - 77. (149 (119 آملو روسی : (ج ۳) ۳۸۲ -اسید بخش ، سلطان : (ج ۱ ، ۱۰۹ ، - 1 44 امير الامرا شريف خان [رک : شريف خاں] ۔ اميرالامرا على مردان خان : [رک : على مردان خاں] امیر بیگ : (ج ۱) ۳۳۲ ، ۲۰۰۸ ـ (ج ۲) ۲۷۷ - (ج ۳) ۹۸ -امير بيگ ولد شاه بيگ خلن : (ج -) - 744 امیر خان : (ج ۱) ۳۰۱ - (ج ۲)

اودے سنگھ والد راجا سان : (ج س) - ٣८٩ اورازبی : (ج ۱) ۲۳۲ ، ۲۳۹ – (ج ۲) ۲۷۳ ، ۳۷۳ ، ۳۷۳ - 470 4 414 اورنگ خواجه : (ج ٣) ۵۳ -اورنگ زیب عالم گیر : (مقدسہ) ظ ، ارب - (ج ۱) ۱۰۲ ، ۱۰۳ تا · TT1 · 197 · 127 · 184 (mm . (ma) (mm . (TZ - סוד י הדה י הדה י דום (17m (17m (1.0 (1.. · 192 · 195 · 177 · 175 . 4.8 . 4.4 . 4.4 . 4.1 * Tml * TTm * Tl * * T * A י דקר "דק. ידסן ידהר · ٣ · · · · ۲٩٨ · ٢٢ · · · ٢٩٣ . *** . *** . *** . *** FMY , 164 , L64 , L64 477 / 777 / 777 / 777 ۲۵۳ ، ۱۲۹ ، ۱۲۸ - (۲۳) ۲ تا ۵ ، ۱۰ ، ۱۸ ، ۱۸ تا ۵۹ ، (9) (A + (Z 4) ZZ (TM 6-1-A 6 1-2 61-8 61-8 (177 (110 (117 (11. < 10. (189 (189 (187 (176 (178 (178 (178

انی راؤ دھویہ : (ج ۲) ۱۲۸ -انی رائے: (ج ۱) ۱۸۳ ، ۲۹۲ ، ٣٠٦ ، ١١٦ - (٣٠٦) انی رامے سنگدلن : (ج ۱) ۲۶۶ -اوتار خاں : (ج ٣) ٨٨ -اوتم نرائن زسيندار : ٣٨٠ -اوحد الدين كرماني، شيخ : (ج ١) ٥٥ . اوداجي رام دکني : (ج ۱ ۲۱۲ ، (T.7 (T.6 (100 (17) · TAT · TAT · TT · · TIT ۳۵۹ - (ج ۳) - ۲۵۴ ، ۲۵۳ -اود مے بھان : (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) اودے بھان پسر ججہار سنگھ۔ (ج ۲) - 147 (341 (111 اود مے بھان ولد رام سنگھ: (ج س) - 470 اود ہے سنگھ (موتہ راجا) : (ج ۱) ۸ ۔ (ج ۳۷۰ (۳ ۶ -اودے سنگھ راڻھور : (ج 1) ۲۰۶ -٠ (ج ٢) ١١٦ (٢ ج)٠ اود ہے سنگھ ولد شیام سنگھ تونـُور : ۰ (ج ۲) ، ۲۷ -اود مے سنگھ ولد رانا سانگا : (ج ۱) - 74 (71 (7. اودے سنگھ ولد مالدیو : (ج ۱)

' TAN ' TAT ' TAD ' TTA - ۳۳۷ ٬ ۳۳۶ اوزیک خان : (ج ۲) ۱۲۹ ، ۲۷۹ ، ٠ ١٣٤ (٣ ج) - ٣٥٣ ، ٢٨٤ - 402 اوزبک خواجه : (ج ۲) ۲۲۹، ۲۷۰، - 772 , 727 , 721 اوگر سنگھ : (ج ۲ ۲۳۱ -اوگر سان کچھواہہ : (ج ۱) ۳۳۲ -(۲ ۲) ۱۳۱ ، ۲۷۹ ، ۲۹۰ (۲ ۲) ۳۸۳ - (ج ۲) ۹۶۳ ، ۲۸۳ -ابتهام خال: (ج ۱) ۲۲۵ ، ۳۲۰ ، - TOT ' TTZ ' TTT ' TT1 (ج ۲) ۱۲۸ ، ۱۲۵ ، ۱۲۸ (۲ ج) - ٣٩٨ · ٣٩८ » اہتہام خاں قدیمی : (ج ۱) ۳۰۹ -آی خانم : (ج ۱) ۲۵۵ ، ۲۵۵ -(ج ۲) ۸۸۲ -ايرج خان: (ج ٣) ٥٢ ، ١١٥ ، 129 FEA FITZ FILE - TOZ (T.M. 190 (197 ایزد بخش، سلطان: (ج ۲) ۱۳۸، ایشر سنگھ ولد امرسنگھ: (ج س) ۲۷۷-ایلیك و (دیباچه) ۲ ـ آی که: (ج ۲) ۲۵ م، ۲۷ - ۳۲۵

بابا خاں : (ج ٣) ٧٨ -باہا شیریں ، میر عدل : (ج ۳) سمے ۔ بابر بادشاه ، فردوس مکانی : (ج ۱) (Y. (IN (IT (IM (II (9 ۸۳٬۰۲ - (ج ۲) ۵۵۲، ۲۵۲، ٣٩٢) - (ج ٣) م) ١٠٩ - ١-٩ بابو خان بريج: (ج ١) ٣٢٨ -بابو خان کرانی: (ج ۱) ۲۲۳ ـ (ج ۳) بابو خویشگی : (ج ۲) ۲۸۵ -بابولچهمن: (ج ۲) ۱۸، ۱۹۰ -باسو، راجه: (ج ۱) ۵۵، ۵۵، ٠ ٢٩٠ (٢٨٣ (٢ ٦) - ٩٤ - 7 9 7 باقر خان: (ج ۱) ۲۲۹ ، ۲۲۹ · A · · 2 · (7 7) - mm 7 · mmm ۸۱ - (چ ۳) ۵۰ ۱۵۲: ۳۳۳ - 444 , 461 , 461 باقر خان نجم ثانی : (ج ۱) ۳۰۹-(ج ۲) ۱۹۸ ، ۲۰۵ -باقر سيد: (ج ٣) يهج، ٧٠٠٠، - WZW باقر کشمیری: (ج ۱) ۲۹۹ -باقر ولد محل دار خان : (ج ٣) ٣٨٢ -باقيائي : (ج ٢) ١٩٢ - 🔻 ١٠٠٠

ب

باق بیگ : (ج ۱) ۱۲۳ - (ج ۲) ۳۰، ۱ ۸۵۳ ، ۱۵۰ - (ج ۳) ۵۱ -باق بیگ شاملو : (ج ۳) ۳۸۹ -باق بیگ قلماق : (ج۱) ۲۳۹ ، ۵۱۵ -(ج ۲) ۱۰۳ (۲ - ۱۰۵ (۲ - ۱۰ (۲ - ۱ (۲ - ۱۰ (۲ - ۱۰ (۲ - ۱۰ (۲ - ۱۰ (۲ - ۱ (باق بیگ گرز دار : (ج ۳) ۹۹ -باقی خاں ، خواجہ : (ج ۱) ۳۳۳ ، ۳۵۲ ، ۳۵۲ - (چ ۲) ۱۸۱ ، - 70. 6 749 6 701 6 7.9 . (چ ۳) ۵۸، ۲۰۱۱ ۱۱۹ باقی خاں چیلہ قلماق : (ج ۳) ۳۵۹ -باقی دیوان بیگی: (ج ۲) ۲۳۰، باقی کوکه: (ج ۳) ۲۸۳ -باقی عد خان: (ج ۱) ۲۵۲ - (ج ۲) - 12 ' 777 باقی یوز: (ج ۲) ۲۳۲ ، ۳۳۳ ، ۲۶۵ تا ۱۲۶ ، ۲۹۹ - (ج ۲) ۲۸۵ باكه، راجه: (ج ۱) ۲۲ -بالا ولد جگناته راڻهور : (ج ٣) ٣٧٣ -بالتون پر**وانچی:** (ج ۲) ۰۰۰، ۲ ۲ م -بانکا کچھواپہ : (ج ۲) ۳۶۰ -بايزيد: (ج ۱) ۱۸۸ ، ۱۸۲ ، ۳۰۲ -بایزید [ولد سید بدهن بخاری]: (ج ۳) بایزید [ولد محب غازی] : (ج ۳)

- 441

بایزید بخاری ، سید : (ج ۱) ۱۲۲ ، ۳۰۳ - (ج ۲) ۹۳ -بايسنغر: (ج ۱) ۱۷۵، ۱۷۵ - (ج ۲) - 174 - 177 بجي رام : (ج ٣) ٣٨١ -بجی مل [رک : رای بجے مل] ۔ بچتر خال ، ابراہیم خاں بچتر : (ج ۳) - ۸۸ بحری بیگ : (ج ۱) ۲۷۷ ، ۲۷۸ ، - 404 (4.. (442 (442 (ج ۲) ۱۹۸۳ -بختاور خان دکھنی : (ج ۲) ۲۳۷ -بختاور سنگھ پسر راج سنگھ: (ج ١) بخت نصر: (ج ۱) ۲۱۲ -مختیار خار، : (ج ۳) ۱۳، ۱۵۰، ۳۵۸ -بختیار کاکی ، قطب الدین : (مقدمہ) 🐧 ـ بخشو نائک : (ج ۲) ۸۸ -بدل سنگه [مدن سنگه] : (ج ۳) ۲۵۹-بدهن بخاری ، سید : (ج ۳) ۲۸۲ -بدهن بیگ : (ج ۳) ۲۵۷ -بديع الزسان : (ج ٣) ٣٧٨ -بديع الزمان ولد شاه رخ: (ج 1) ۵۸ ، ے٦ - (ج ٣) ٩٣ -بديع سلطان (ج ٢) ١٩٩٣ -برخوردار ولد عبد المجيد: (ج ٢) ٢٩ - ١-(ج ۲) ۸۸۳ -

(144 (114 g 1·4 (44 (VV - 177 : 177 بلاول قادری ، شیخ : (ج ۲) . ۳ -(ج ۳) ۲۸۱ -بلبهدر سنگهاوت: (ج ۱) ۲۲۰۸، ۵۰۲ ، ۲۰۵ - (چ ۳) ۱۳۳۳ -بلقيس : (ج ٢) ٢٧ -بلقیس مکانی : (ج ۱) ۹ ، ۱۰،۰۰۰ ~ mmm بلند اختر ، ملطان ، پسرشهزاده شجاع : (5 7) 187 - (5 7) 1) 71) - mmz (11 · بلوچ سید ، فوجدار خان [رک : فوجدار خاں] ۔ بلــّو چوړان : (ج ۲) ۲۰۸ - (ج ۳) - 424 بلتو راڻهور: (ج ٢) ٣٣٠ ـ بنارسی داس سکسیند : (مقدمه) (ب ـ بنارسي مشرف فيلخانه : (ج ١) ١٥٠٠ - 141 147 بندو خال از (ج ۲) . به یه ـ بندى سلطان ، پسر خسرو سلطان : (ج ۲) ۲۷۲ -بنواری داس ، رامے: (ج س) ۲۹۲ -بولاجي: (ج ۱) ۱۷۳، ۱۹۳۰ - D . A

بولاتی : [رک : داور بخش] ـ

برق انداز خال ، بهاء اللدين : (ج ١) ۱۲۳ - (ج ۲) ۱۷۵ -بركت سامى : (ج ١) ١١٥ -بردان الدين ، سيد ، قطب عالم : (ج س) برہان الدین غریب : (ج ;) ۵۵ -برہانی ، نبیرہ اشرف خاں : (ج ٣) ٣٧٣ -ېزرچمهر: (ج ۲) ۵۰ -بسونت راؤ : (ج ۱) ۳۰۹ ، ۳۱۲ -(ج ۲) ۱۳۲ -بشن سنگھ نبیرۂ مان سنگھ: (ج ٣) - 44. بصالت خاں : (ج ۲) ۲۹۲ -يطليموس : (ج ١) ٢١١ -بقراط ، حکیم : (ج ۳) ۲۰۰۳ -بكرماچيت ، راجه : (ج ١) ٩٩ - (ج ٧) ۳۸۱ (ج ۳) ۲۲۳ -بكرساجيت بهدوريم، راجه: (ج ١) ٥٨ -بکرماجیت پسر ججمار سنگھ: (ج ۲) بكرماجيت راجه گواليار : (ج ٢) ٩ - -بکرماجیت ، رای رایان ، سندر داس ، راے: (ج ۱) ۲۸ تا ۲۷ ، ۲۷ ، 6 94 6 94 6 A2 6 A7 6 AM (177 (119 (112 (117

117 (117 (178 '178 "

· 104 · 101 · 172 · 17.

۳۳۳ ، ۳۳۳ (ج ۲) ۵٪ ، ۲۸ ،

بهادر [ولد جاں سپار خاں] : (ج ٣) 4 119 (∠7 (30 (07 (0) (T - 1 (1A1 (120 (100 . TOT . TON . TON . T. 9 بهادر: (ج ۱) ۳۲۲ سه ۳۲۳ - (ج ۲) - 461 (411 (404 بهادر [برادر زادهٔ خان جهان] : (ج ۳) بهادر خان روبیلہ: (ج ۱) ۱۳۹۹ · 742 · 774 · 777 · 77. - ٣٦٦ بهادر بیگ : (ج ۱) ۱۷۳ - (ج ۲) · ٣٠٠ · ٣٠٦ · ٢٢٣ · ٢٢٢ ۱۱۳ - (ج ۲۸۳ (۳ -مهادر بیگ [برادر زادهٔ یکه تاز خان] : ۳۳ ، ۳۳ - (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) (ج ۳) ۳۸۳ -(TEM (TO) (TO. 1 1.9 بهادر پسر جادو راہے ; (ج ۳) ۳۵۰ ـ يهادر جي : (ج ۱) ۳۸۳ ، ۹۲ ، ۹۳ -بهادر خان اوزیک : (ج ۱) ۱۸۳ -بهادر چند: (ج ۳) ۱۵۷ ، ۱۹۷ -جادر، سید: (ج ۲) ۳۸۸ (۲۳۳ -بهادر خال بلوچ: (ج ٣) ٣٧٣ -(Y . & (Y . W (9 T (A A (T Z) يهادرخان: (ج ۲) ۲۸، ۹۹، ۹۹، ۹۹، (179 (172 (110 (109 - 72. ' 770 112A 1122 (10T (10. بهادر سنگه ، راجا : (ج ۲) ۱۳۳ -بهادر شاه گجراتی : (ج ۲) ۵۲ -1792 U 797 1782 1799 بهادر صوفی: (ج ۲) ۱۹۸ - (ج ۳) ۲ -(TOZ (TOP (T.T (T.) بهادر کنبو: (ج ۱) ۲۱۱م ، ۱۵۸۵ ، (T9T (TAZ (TAB (TZ7 ١١٨٤ (٣ ٦) ١ ٥٠٨ (١٦٦ مهم، ۲۰۳ م ما ۲۰۳ ما - W∠9 אישי וושי שושי דושי بهادر لوحانی : (ج ۲) ۱۳۱۳ - (ج ۳) י אדא י אדא י אדן - 44. יחהן יחדה יהדה וחהי بهادر سانی : (ج ۳) ۲۵۰ -יחחי לחחב לחחם יחחת يهارا : (ج ۱) ۹۶ -70m , 70m , 12m - (2 m) بهارا سل ، رائے: (ج ٣) ٢٩٧ -(0 · (12 (17 1 A (7

بهار بانو بيكم ، بمشيرة شابحهان : ٠ (ج ٣) ١٣٢ -بهارت سنگه بندیله، راجا: (ج ۱) י דיש י דיש י דיש י 757 367 777 7 . 6 - (5 7) بهار سنگھ بندیلہ ، راجا : (ج ۱) ۲۲۳ ، ٣٨٦، ١٩٦١، ٢٩٦ - (٣١) ٠٣٠ (W - 7 (W - . . (179 (A & · TAT · TOZ · TF. · TTO ۵۸۳ ، ۲۳۳ - (چ ۳) ۲۸ ، ۸۹ ، (mor () mor () 10 () 10 " - WZ9 -بهار نوحانی : (ج ۲) ۳۸۱ - (ج ۳) - 107 بهاری داس کچهواه. (ج ۱) ۲۳۳ **-**(ج ۳) ۲۵۷ -بهاری مل : (ج ۲) ۲۵۲ ، ۲۹۸ -بهاؤ سنگه : (ج ۱) ۹۱ - (ج ۲) ۳۷۸ (ج ۳) ۲۵ -بهاؤ سنگھ برادر بیتھلداس : (ج س) - 441 بهاؤ الدين نقش بند : (ج ٣) ٣٨٨ -بهبود ، غلام : (ج ۱) ۲۸۱ -אלק: (ב ו) דאד י פדה י ۱۱۵ - (ج ۲) ۲۲۲ ، ۲۲۲)

· 74. · 727 · 721 · 72. - MTT " MIZ " M.T " M.. (ج ۳) ۲۸ ، ۲۸ -بهرام برادر جعفر خان: (ج ٣) ١٥٥، - 471 1 122 بهرام برادر رستم : (ج ٣) ٣٤٣ -بهرام بن شاه اساعیل : (ج ۱) . س -بهرام بن نذر مجد خاں : (ج ٣) ٩٨ ، بهرام خان: (ج ۲) ۲۳۹ -بهرام سلطان : (ج ۲) ۲۱،۰۱۰ بهرام ولد صادق خان : (ج ۲) ۲۳۲ ، ۲۷ - (ج ۴) ۲۷ -بهرور کلان : (ج ۳) ۲۲۷ -بهروز: (ج ۲) ۱۳۲ -بهروز راجه : (ج ۲) ۸۸۵ - (ج ۳) - ٣2٢ بهره ور نبیرهٔ مرز اعیسیل ترخان : (ج س) *جزاد : (ج ۳) ۲۷ -*بهگوان داس بندیلہ : (ج ۹) ۲۲۳، ۲۲۲ - (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) بهلول : (ج ۱) ۲۸۷ ، ۱۲۰ ، . THE . TOI . THI . TTL פרדי רבח כן פבח ידרח (ج ۲) ۱۹۱ - (ج ۳) ۱۹۱۱ - 1986 198

" M. D (TZD (191 (A. بهلول برادر شمشیر خان : (ج ۲) -127 27 (27 (5 7) - 127 - 127 - 744 (ج ۳) ۳۲۳ -جلول ميانه: (ج ١) ٢٩٦، ٣٢٠ -بی بی فتح پوری محل: (ج ۳) ۲۸ ، بهمن يار ولد آصف خان: (ج ۲) بی بی اکبر آبادی : (ج ۳) ۳۸ -(ج ۲) ۱۰۸ (۲ -بيتهل داس ، راجا : (ج ١) ٢٢٠ ، بهوپت پسر سنگرام : (ج ۱) ۴۹۶ -» (ج ۲) ۱۹۱ ، ۲۳۵ -بهور ، سید : (ج ۴) ۲۷۹ -۲۹. (۲۶) - ۵۱۱ (۲۹. (۳۵۹ بهوج راج: (ج ۲) ۱۷۵ ، ۱۷۵ -(14) (1.t (q. (z. (m. (ج ٣) ١٩١ ، ١٩٥ -TID (TAT) THD (1AT بهوج مل: (ج ۲) ۱۳۱۱ اسما -• TAY • TOT • TTT • TTC يھوكني مل: [رك: رامے بھوكني مل] • ٣٩٣ • ٣٩٣ • ٣٨٦ • ٣٨٥ بھیا سکھ رام : (دیباچہ) ہم ہ ۔ ۱۱۳ ، ۱۱۸ - (۲ ۲) ۱۹۹ ، ۵۰ بهيم ، سهاراج : (ج ١) ٢٣٧ -• 9A • A• • ¬A • A¬ • A¬ بهیم ، پسر رانا امر سنگه : (ج ۱) · 70 . 12 " 177 " 1 . 1 - 119 (28 (78 بهيم ، ولد بيتهل داس : (ج ٣) ١٠١ ١ بیتهل کور: (ج ۱) ۲۲۰ ، ۲۲۳ ، بهيم راتهور: (ج ١) ٩٦ ، ١٢٠ ، بیرام بیگ ، خواجه ، میر بخشی : ، ۱۴۲ ، ۱۲۹ ي ۱۲۳ ، ۱۲۲ (۱۲) ۲۱ (۱۰) ۲۱۲ (۱۲) - 611 (2.2 (232 (194 (ج ۲) ۱۲۹ -بيرام خال : (ج ٣) ٦٨ ، ٨٨ ، بهيم سين : (ج ٣) ١٩٠ -

بهیم نرائن : (ج ۲) ۸۵ ٬ ۸۵ ٬ ۹۸ - ۹۸ - ۹۸ - به به بهیم نرائن : (ج ۱) په به داره کارنی : (ج ۱)

بيرام على خان : (ج ٢) ٢٣١ - (ج ٣)

پاینده بیگ خواجه عنصری : (ج س) - 422 پاينده خال ، مجد سلطان: (ج ١) ٢٥٢، پاینده سلطان: (ج ۲) ۱۹۳۰ -پتنگ راؤ : (ج ۲) ۱۲۹ -پتھوجی : (ج ۳) ۲۵۸ -پرتاب ، رانا [رک : رانا پرتاپ سنگه] ـ پرتاب ، زمیندار پلامون : (ج ۲) ١٩٤ تا ١٩٩ ن ٢٨٤ ، ١٩٩ تا ۳۳۱ ، ۳۳۲ - (ج ۳) پرتاب بهاتی: (ج ۳) . ۹ -پرتاب سنگھ ، سہاراجہ : (ج ۱) ۵۹ -(ج ۳) ، ۳۹ -پرتهی چند: (ج ۲) ۲۹۵ ، ۲۹۳ = (ج ۳) ۱۵۵ -پرتھی راج بھاتی : (ج ۳) سے۳ -پرتهی راج چوېان : (ج ٣) ٣٧٣ -پرتھی راج راٹھور: (ج ۱) ۲۹۲ تا · MZZ · M9 · · M · Y · Y97 ه ۱۲۹ (ج ۲) ۱۲۹ ، ۲۰۵ ، (404 , 447 , 440 , 401 ۱۰ (ج ۳) - ۳۳۹ ، ۲۲۲ 1 TZZ (TZT (TOZ (119 - 471 پرتھی راج ولد جگراج بندیلہ : (ج ۲)

بیر سنگھ داس : (ج ۳) ۳۹۹ -بیرم بیگ: (ج ۱) ۲۳، ۳۳، ۹۸، ۱۳۱ تا ۱۳۳ ، ۱۳۵ بيرم ديو: (ج ٣) ١٢٠ ، ١٢١ ، بیرم دیو سیسودیه : (ج س) ۱۳ ، (182 (1.2 (1.8 (07 - 400 (141 (100 (144 بير نرائن ، راجا : (ج ١) ٢٢٨ ، ہے کسی بی درہان : (ج ۳) ۱۸۵ -ہیکھن بخاری ، سید : (ج ۳) ۳۹۹ -بیگ اوغلی : (ج ۲) ۳۶۵ ، ۳۲۹ ، (MMY (721 (72. (77A) - 777 - 677 ييكم صاحب: [رك: جهان آرا بيكم]. بيلا جي : (ج ۱) ۳۰۹ -يني داس : (ج ۳) ۳۸۱ -بینی سنگه ، راجا : (ج ۲) ۱۳۳ -پارېتي : (ج ۲) ۱۱۱ ، ۱۱۲ ، پاکھر ولد شیر خاں تونور : (ج ٣)

پائنده بی اوزبک : (ج ۲) ۲ -

پورن بندیلہ [پورن سل] : (ج ۳) مرم ، - 409 (17 . (119 (1 . 9 پار سنگه : (ج ۱) ۲۷۳ ، ۲۷۳ ، - 444 (444 (44. (4.4 پهلوان درويش سرخ : (ج ۳) ۲۷۷ -پیارے لال ، ماسٹر : (مقدسہ) ع ـ پیر بداغ خان : (ج ۳) ۹۸ ، ۸۷ -پیر خان افغان ، لودهی : [رک : خان جہاں لودھی] ـ پیر خان میانه: (ج ۱) ۲۶۶، ۳۰۹-پیر محد سلطان: (ج ۱) ۲۵۳ - (ج ۲) ہیم چند ، نبیرۂ رائے منوہر : (ج س) تاتار خان: (ج ۱) ۲۷ • (ج ۳) - 728 تارا چند : (ج ٣) ١٢٢ -تانا جي: [تاما جي ، تابا جي] (ج ١) - 6.7 (644 (777 تان سين : (ج ٢) ٥٢ -تربیت خاں : (ج ۱) ۵۸ ، ۱۷۳ ، ٠٨٢ ، ١١ (٢ ع) ١١ ، ١٨١ ع۳۲ ، ۱۸۱ ، ۱۹۹ - (ج ۳)

firi filb (11 m (9 t f A .

"پردل خان : (ج ۲) ۲۲۳ ، ۲۳۱ ، . LLV . L.V . LLV . LLL ٠٦٢ ، ٦٠ (٣ ٦) - ١٦٢ ، ٢٨٠ - 404 , 14 پرده**ن** کور: (ج ۳) ۱۲۲ -پردهن برادر بیتهل داس : (ج ۳) پرسرام: (ج ۱) ۳۲۳ -پرسوتم سنگھ ، سعادت مند : (ج ،) - 010 پرسوجي: (ج ۱) ۳۰۳- (ج ۳) ۱۸۱؛ پرورش خاں بارہ،، سید : (ج ۱) ۲۷۹ -پرویز، سلطان : (ج ۱) ۳۱ ، ۹۸ ، (AT (A) (A. (B9 6 B2 · 100 · 107 · 107 · 170 (104 (100 (107 (101 ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۲۱۵ - (ج ۲) (ک کا) ۱۳۵ -۱۳۵ (ک کا) ۱۳۵ (۲۳۵ (۲۳۵ -پرویز ، کسری : (ج ۱) ۲۸۴ - (ج ۲) وم تا ۵۱ - (ج ۲) ۲۵ -پُدرېٽر بانو بيگم : (ج 1) ۵٪ -پريجهت : (ج ۲ ، ۲۳۸ -پری داغ خال : (ج ۳) ۸۸ -پلنگ حملہ : (ج ۲) ۲۹۳ -پور سينا : (ج ٣) ٣٣٨ -

تمر بیگ : (ج ۱) ۹۸ -(497,4.4, 194 , 144 تمر سلطان : (ج ۱) ۲۵ -- 744 6 746 تربیت خاں ، میر توزک : (ج ۳) ۹۹ ، تنگر قلی : (ج ۱) ۲۳۲ ، ۲۳۷ -، توخته خاں : (ج ۱) ۲۸۳ -تردی علی قطغان : (ج ۲) ۲۳۳ تا تودر مل ، وزير خان : (ج ٢) ٢٣٨ -- TEO 1 TE. (TTT (TM9 تودر مل ، افضل خانى : (ج ٢) ٣٧٧ -(ج ۳) ۲۵ که -تودر سل رام : (ج ۲) ۲۸۳ ، ۲۸۷ ، ترسون سلطان: (ج ۱) ۲۵،۰ ۲۵،۰ ۲۵،۰ (ج ۲) ۹۲۳ -تولاجی کوکنی : (ج ۳) ۱۲۸ - ِ ترکیای قطغان : (ج ۲) ۲۹ -تولک بیگ کاشغری : (ج ۳) ۳۷۳ -ترکتاز خان : (ج ۲) ۲۲۰ ، ۲۲۵ ، تولکچی بیگ (ج ۳) ۱۹۹ -٠ ٣٨٥ (٣٠٣ (٢ ٦) - ٥٠٩ تولک قاضی : (ج ۲) ۱۷ سـ -(چ ۳) ۲۰۹ -توكم بهادر : (ج ٣) ٣٧٣ -ترکان خان : (ج ۱) ۳۰۸ -توكو پنڈت : (ج ۱) ۱۹۵ -ترکمان خان ، مصطفیل خان : (ج ۱) شمتن : (ج ۱) ۳۳۲ -تیج رامے: (ج ۲) ۳۳۰-تغلق سلطان : (ج ۱) ۱۰۱ - (ج ۳) تيمور، امير: (ج ١) ، ٢١ ، ٣٧ ، - 19. (19. (189 (9) (78 (77 تقلّرب خال : (ج ۲) ۳۸ ، ۲۸ ، ١١٦ - (چ ٢) ١١ ، ١٥ ، ١٣ ، ۲۲۸ - (ج ۳) ۹۹ ، ۹۷ ، ۸۷ ، ١٢ / ١٢٤ - (ج ٣) ٢٩ / ٢٣٧-(Y+1 (177 (167 (1m. تیمور بیگ آغر : (ج ۳) ۱۲۹ - ۰ - TZA (TZT (TOT (T.M تيمور قاضي : (ج ٢) ٣٣٨ -تقلّرب خان ، حکیم [رک : داؤد ، حكيم] - تلنگ راؤ : (ج ١ ٢٢ -تلوک چند ، راؤ : (ج ۱) ۳۰۹ -ثریتا بانو بیگم : (ج ۱) ۱۳۹، ۱۹۲ (ج ۲) ۳۳۰ (۲۹۱) ۳۳۰ (ج ۲)

ح

جادو داس ، رای : (ج ۱) ۸۸ -جادو را**ی** : (ج ۱) ۸۸ ، ۱۲۱ ، ۲۹۲ - (چ ۳) ۵۰۰ -جادون رامے: (ج ۱) ۱۲۵ ، ۱۲۳ ، · ٣1٣ · ٣11 · ٣٠٦ · 100 ۳۲۳ - (چ ۳) ۲۵۳ ، ۳۵۳ ، جار زده : (مقدمه) ش ـ (ج ۱) ۱۹۳۰ -چالينوس ، حکيم : (ج ٣) ٣٠٣ -جاسي ، سولوي : (ج ٣) ٢٧٨ -جاناں بیگم ، زوجہ ٔ دانیال : (ج ۱) - 107 (1.7 جانباز خاں : (ج ۲) ۳۵۲ - (ج ۳) جان بیگ : (ج ۳) ۱۱۱ ، ۱۱۲ -جان جاناں : (ج ٣) ٣٨٥ -جان جهان : (ج ۱) ۳۳۸ -جاں سپار خاں : (ج ۲) ۲۳۳ ، · TAD · TAT · TA. • TOZ ۳۰۳ ، ۲۱۱ ، ۳۵۲ - (چ ۳) - 741 ' 777 ' 777 ' 787 جاں سپار خا**ں** ترکہان: (ج ۱) ۱۲۶، ۱۳۱ ، ۱۲۸ (۲ ک ۲ ۲ ۱۲۸ -جاں سپار خان جمانگیر بیگ : (ج ١) - 14 جال نثار خال: (ج ١) ١٤٨ ، ٢٢٠

(+ 7) - 402 (49. (412 · TAT · TM9 · TMM · TTA - ~10 ' TA9 " TAZ ' TTO (ج ۲) ۱۰۸ (۱۰۳ (۸۸ (۵۰ (۳ ج) جان ہیوبرٹ مارشل : (دیباچہ) ، ۔ جانی خان ، قورچی باشی : (ج _۲) - 779 ' 777 جانی سلطان: (ج ۱) ۲۵۲ -جانی محد خان : (ج ۱) ۲۵۳ -جبار بیگ خراسانی: (ج ۳) ۱۷۱ -جبار قلی : (ج ۲) ۳۳۳ -جبار قلی گکھر : (ج ۲) ۳۸۳ ، יאוא ידוא - (ק ץ) פר י גבי - ٣٦٣ (119 (1-9 (97 جبرائيل آمين : (ج ١) ٥٠٣ -(ج ٣) مم -جتمل : (ج ٣) ١٣٣ -جِجهار سنگھ بندیلہ : (ج ۱) ۲۳۸ ، * YZM 5 T79 * T75 * TMT " TT. " T. 0 " T90 " TA9 · TAP · TAP · TPP · TPI ۳۸۳ - (ج ۲) ۸۳ ، ۲۸ ، ۹۱ ، ۱۰۱، ۱۹۹ تا ۹۹، ۱۰۱ تا ۱۰۳ ، ۱۰۹ ، ۱۰۸ ، ۱۰۸ و اتا f 171 f 170 f 177 f 111

- ٣٣9 (٢٠٥

- WAT ' TTT ' TT. (T =) جعفر بیگ ہلوچ : (ج ۱) ۲۲۳ -جعفر بیگ جلایر : (ج ۳) ۳۷۳ -جعفر خان : (ج ۱) ۳۷ ، ۳۸۹ ، ٣٩٣ ، ٣٣٨ ، ١١٥ - (ج ٢) (197 (187 (A+ (∠9 (1Y . 17 1 . 424 . 424 . TI. f tA1 f t2mft7mft7t · Trq · Trq · Ttr · TAr ۳۹۰ ، ۲۲۹ ، ۳۲۹ - (چ ۳) 1 22 1 28 6 02 1 89 1 18 ()m1 (1 m2 (91 (A m (A . 1 161 1 109 (1mm (1mm 12r 17r 100 10r - 70. (T.M . 122 جعفر خاں صوبہ دار بہار : (ج م) - 182 جعفر فراول بیگی : (ج ۳) ۱۱۰ -جعفر مير آتش: (ج ٣) ١١٨ ، -17. U 178 (17 (17 T جگت جيون حکيم : (ج ١) ٣١٩ ، جگت سنگھ راجہ: (ج ۱) ۲۷، ۸۳، ۸۲۲ ۲۰۳ - (ج ۲) ۱۲۹ ۱ (TT | (TT) | 122 · 101 · 170 · 177 · 177

جسوات راڻهور : (ج ١) ٣٩٥ -(ج ۳۸۰ (۳ ج جسونت رامے: (ج ۲) ۱۸۹ ، ۲۹۸ -[جسونت سنگھ راجہ: (ج ۲) ۲۳۲، . 4.4 , 449 , 441 , 4.4 ۰۸۳) ۹۱۱ (ج ۳) ۱۱) ۱۱ 110 1172 111 1 9A - 444 (491 (449 (441 جعفر : (ج ۱) ۳۰۹ ـ جعفر ، سید ، باره سید ، باره به (ج ۱) ۱۲۱ ، (ק ז) - דין - (דין אוי) - דין جعفر ، سید ، سجادہ نشین : (ج ۲) ٠٢٧ - (٢ ٦) ٥٦٢ ، ١٢٨ جعفر ، ولد اله ويردى خان : (ج ٣) -18.622 جعفر ، ولد زين العابدين : (ج ٣) ٣٨٨ ـ جعفر برادر باقر خان : (ج ٣) ٣٩٢ ، جعفر ، نجم ثانی : (ج ۳) ۳۸۳ -جعفر بیگ : (ج ۱) ۵۰۱ - (ج ۲) = ቸለሮ جعفر بیگ آصف خان : (ج ۱) ۳۱ ، ٩٠ ١٣٦ ، ٩٣١ - (ج ٢) ١٩٠

جگناته کلاونت سهاگت راج : (ج ۲) . 444 . 449 . 414 . 4.4 - A7 ' 64 · TAT · TZZ · TZI · TAZ جلال ، صدر الصدور ، سيد : (ج ٧) ٢١١٤ (ج ٣) ١٦ ، ٥٦ ، ١١١٠ 1 44 4 414 4 414 4 444 4 - 4.0 (164 (167 (177 · 404 · 464 · 464 · 447 جگت سنگھ راڻھور : (ج ٣) ٣٦٣ ، · 449 · 444 · 474 · 474 · - 424 · 472 · 477 · 412 · 414 جگت سنگھ ولد راجا باسو : (ج ١) ۳۲۳ - (ج ۲) ۲۱،۵۱۳۸ ۱۷۳ - (ج ۲) ۱۸۳ (۲۸۵ ، ۱۸۲ -100 1.9 (91 17 **جگ**تو زسیندار : (ج ۲) ۱۱۵ – جلال الدين محد دردار: (ج ٢) ٢٨٥ -جگدیو : (خ ۱) ۳۱۲ -(ج ۳) ۲۲۰ -جگدیو راؤ : (ج ۱) ۳۲۰ ، ۳۲۳ -جلال الدين ملک: (ج ٢) ٢٦١ -(ج ٣) ٢٥٢ -جلال الدين محمود : (ج ۲) ۲۹۳ ، جگ راج : (ج ۱) ۲۹۵ ، ۲۷۳ ، - מומי מוד • Pm ' 7 Pm ' 4 Pm ' FPm -جلال الدين يوسف : (ج ٣) ٣٠٨٣ ـ (ج ۲) ۲۲ – جلال بارېه ، سيد : (ج ٣) ٣٧٣ -جگ راج بندیا، ، راجه : (ج ۲) . س، جلال برادر بهادر خان : (ج ۱) ۳۳۸ -۳۵۷ (ج ۳) ۲۶۹۰ - (ج ۳) (ج ۲) ۲۱۱ - (چ ۳) ۱۷ -جگرام: (ج ۲) ۲۳۱ ، ۳۸۵ -جلال بن دلاور خاں : (ج ۱) ۲۱۵ -(ج ۳) ۱۱۹ -جلال کاکر: (ج ۲) ۲۵۹ - (ج ۳) جگرام کچهوایه: (ج ۳) ۱۰۹ ، - 474 , 404 , 141 جلبی روسی : (ج ۳) ۹۷۹ ـ جگال راڻھور ولدکشن سنگھ : (ج ١) جال: (ج ٣) ٢٤٩ -۳۲۱ - (ج ۳) ۱۲۳ -جالا حكيم: [رك: ديانت خان] ـ جال الدين ولد قمر الدين خال قزويني: جگمن جادون راجہ : (ج س) ۲۵ − جگناتھ راڻھور : (ج ۱) ۳۳۲،۳۰۳-(ج ۱) ۱۱۵ -جال بن دلاور خان کا کر: (ج ٣) (چ ۲) ۱۲۹ - (چ ۳) ۲۲۰ -

جگناتھ کچھواہہ : (ج ٣) ٣٧٣ ـ

جهانگیر بادشاه ، نورالدین مجد ، جنت مکانی: (ج ۱) یه و تا ۱۲ ، ۱۸ ، ۲۸ تا ۲۱، ۳۳ تا ۲۵، ۹۳، (2 1 6 2 U 00 (mg (mt (1.7 (1.7 (97 (91 6 172 (188 (189 (1.A (127 (121 (179 (178 6-194 (1AB (149 (144 "TTD ' TTT ' TT1 ' TMD ' Y 97 ' Y 1 ' Y 17 ' Y 7 ' Y 7 ' (44 C . 414 , 444 , 444) ' mb4 ' mbb ' mt7 ' m.m ۸۱۵ ، ۵۲ - (ج ۲) ۲ ، ۲۸ (.44 (4. (44 (14 (11 1 127 1 120 1 AA 1 AT 1 29 ETAT . TTA . TIL . INA

جال خان: (ج ۲) ۱۲۹ ؛ ۵۸۳ -جال خان ترکی : (ج ۱) ۲۱ -جال خاں قراول : (ج ۲) ۲۲۳ ، جال خان لوحاني : (ج ٣) ٨٤ ، - ٣٦1 جال سيد (ج ١) ١٢٢ ، ١٥٧ -جمشید: (ج ۳) ۵۱ ، ۲۷ -جمشید خان : (ج ۳) ۸۸ -جم قلي : (ج ٢) ٣٢٩ -جميل الرحمان ، مولوي ؛ (مقدمه) ع ـ جنت آشیانی [رک: بهایون بادشاه] ـ چنت مکانی [رک : جمانگیر بادشاه] ـ جوابر خان خواجه سرا : (ج ۱) ۱۹۲ -(1-2 (mg) - 17A (m. (rg) **جوگ**و راجہ دولت مند ـ (ج r) ۵۲ ، - 57 جوہر خان حبشی: (ج ۱ ۱۲۵ -(ج ۲) ۵۵۳ -جهاں آرا بیگم (بیگم صاحب): (ج ۱) · TZ · · TTT · 19 T · TT · 9 · TAP · TL7 · TLO · TLT י משא ט אדא י בא י פאי ٠٣٠ ، ٣ (٢ ج) - ٢٥٠ ، ١٥١٠

(192 (198 (188 (48 (48

(TII (TZI (TOT (TMT

(TA) (TTO (T9. (TOP - mm. (mr1 (m19 (WAT (ج ۲) ۲ ، ۱۱۲ ، ۱۲۳ ، ۱۳۲ ، ۱۳۲) . 444 . 447 . 444 . 194 - 444 (4.0 (4.4 (4.4 جهانگیر بیگ [رک : جان سهار خان] ۔ جهانگير قزاق: (ج ٢) ٣٩٣. جهانگیر قلی خاں ولد اعظم خاں : (ج ۱) ۲۲۱ ، ۲۸۲ - (ج ۲) - 44. (404 جمانگیر قلی ولد بهادر بیگ : (ج س) - ٣٨٣ جهانگیر میرزا: (ج ۱) ۲۳ -(ج ۲) ۱۱ -جے پال : (ج ۱) ۹۸ -**ج**یت سنگھ ، راجہ ، (ج ، ۲۲۲ ،

جے رام: (ج ۱) ۱۲۱ ، ۲۰۰۰ -(ج ۲) ۱۳۲ ، ۱۲۲ ، ۲۰۰۰ -(ج ۲) ۱۳۲ ، ۱۲۲ ، ۳۳۰ -

جے رام پدگوجر: (ج ۲) ۸۹، ۹۷، ۹۷، هم، ۳۸۰

جے روپ میرتیہ: (ج ۳) ۱۳۹ -جے سنگھ راجہ: (ج ۱) ۱۷۹ ، ۱۸۳ ، ۲۳۸ ، ۲۳۵ ، ۲۹۲ ، ۲۹۳ ، ۲۹۳ ، ۲۹۳ ، ۲۹۳ ، ۲۳۲

· ~1. · TA9 - TAP · TAT ۵۲ ، ۱۱۵ ، (چ ۲) ۱۱۵ ، ۲۲ ، (19. (1A9 (1AT (1TA · TOA . TOT . TTT . TTT · w.q · w.w · w.. · rqb · ~77 ' ~62 ' 79 . ' 769 مهم - (ج ۳) . ۱ تا ۱۱ ، وم ، 1 AT " AT 1 A. 17 6 6 P (1186 104 6 107 6 91 < 17m < 17. < 119 < 110 · 177 · 100 · 101 · 174 . LP. LILL . L.A . 112 · ٣٦٣ · ٣٥٣ · ٣٥. · ٢٦٣ - ٣٨٣

جے سل ، راجا : (ج ۱) ۳۱۰-جیواجی برادر مالوجی دکھنی : (ج ۳**)** ۳۲۳-

جيوني زميندار : (ج ٣) ٢٥٨ ، ٢٥٨ -

چ

چاچی ترخان : (ج ۱) ۲۰۰۰ -چارلس ریو : (دیباچه) ۱۳۰۰ -چاند ، شیخ : (ج ۳) ۳۸۳ -چاون سید : (ج ۲) ۲۰۰۸ - (ج ۳) ۳۵۳ -چتر بهوج چوړان : (ج ۲) ۲۰۰۸ ، چوره اقاسی: (ج ۲) ۳۲۳-چولی خان : (ج ۱) ۱۵ -

حاجم توقیانی: (ج ۱) ۲۳۲ ۲۵۲۰ حاجی بیگ اوزبک: (ج ۱) ۵۸ حاجی بیگ برلاس: (ج ۳) ۵۳۰ حاجی ، خواجه: (ج ۳) ۳۳۱ ، ۲۲۳ حاجی عاشور: (ج ۲) ۳۳۱ ، ۲۲۳ حاجی نیاز: (ج ۳) ۳۷۳ حاذق ، حکیم: (ج ۱) ۳۲۲ - (ج ۲)
حاذق ، حکیم: (ج ۱) ۳۲۲ - (ج ۲)
حازث ، نکلاده (کلده): (ج ۳)
حارث بن کلاده (کلده): (ج ۳)
حافظ ناصر: (ج ۳) ۵۰ ، ۲۰۳ ،

- ۱۸۷ ٬ ۱۳۷ م حاکم خان: (ج ۱) - ۵۱۵ حامد، سید: (ج ۳) . ۳۸۹ ، ۳۸۳ -حبش خان، سید مفتاح: (ج ۲) ۱۳۳۳ -

حبش خاں : (ج ۳) ۳۵۳ -حبیب چک : (ج ۲) ۲۱۸ -

حبيب خان : (ج ۱) ۲۰۸ - (ج ۲) حبيب خان : (ج ۱) ۲۰۹ - (ج ۲)

- 777

حبیب خان سور : (ج ۱) ۲۶۳ ، ۱۱۵ - (ج ۲) ۲۸ - (ج ۳) ۱۳ ، ۱۸ ، ۱۱۹ ، ۱۱۹ ، ۱۵۷ ، ۱۹۳ ، ۱۹۳ ، ۱۹۳ - ۱۹۳ - ۱۹۳ - چتر بهوج سونکرا : (ج ۳) ۱۲۱ ، ۱۲۹ - چتر خان : (ج ۳) ۱۲۱ ، ۱۲۱ - چتر سین برادر زادهٔ سیام سنگه : (ج ۳) ۳۳۳ - داهٔ خان قدرد باش ن (ج ۳) حداهٔ خان قدرد باش ن (ج ۲۰)

چراغ خال قورچی باشی: (ج ۱)

۲۸۳
چنبه، راجا: (ج ۱) ۹۹
چنپت بندیله: (ج ۲) ۲۸۱، ۹۲۲،

چنپت سیسودیه: (ج ۲) ۲۸۳
چندراوت: (ج ۱) ۲۸۳
چندربهان، منشی: (ج ۲) ۲۸۸
چندربهان و منشی: (ج ۲) ۲۸۸
چندربهان و منشی: (ج ۲) ۲۸۸
چندربهان و ۲۸۲، ۲۵۲
چندربهان و ۲۸۲، ۲۵۲
چندربهان کچهوابه: (ج ۲) ۲۸۲-

چندربهان نروکا: (ج ۳) ۳۷۳ -چندرسین بندیلد: (ج ۲) ۸۵، ۸۹ -چندرسن: (ج ۲) ۳۸۳ -چندرسن بندیلد: (ج ۱) ۳۲۰، ۲۲۳،

۱۱۵ - (ج ۲) ۲۸۰ ، ۵۱۱ ، ۲۸۰ ، ۵۱۱ - ۳۹۱ (ج ۳) ۲۹۱ - چنگیز حبشی : (ج ۱) ۲۱ ، ۲۸۲ -

چنگیز خان: (ج ۲).۳۳ -

چوچک بیگ : (ج ۲) ۹۹۹، ۲۲۸ -

حسن خاں ولد خان جہاں : (ج ٣) - 470 حسن خاں ولد فخر الملک : (ج ٧) ۱۳۲ (ج ۳) ۱۳۲ -هسن خواجه : (ج ۱ ۲۹۲ – حسن روسی : (ج ۲) ۲۹۲ -حسن سعید: (ج ۲) ۲۲۳ - (ج ۳) حسن سلطان : (ج ٣) ٨٨ -حسن سيد : (ج ۲) ۲۲۷ ، ۲۵۷ -(ج ٣) ٢ ، ٢ ، ٩٨ ، ١٠٢ ، - 404 , 404 حسن صفوی میرزا: (ج ۲) ۲۵۳ ، ۱۸ - (ج ۳) ۳۵۳ -حسن على : (ج ٢) ١٣٩ - (ج ٧) - 441 (412 حسن فروغی ، 'ملا : (ج ٣) ٣٣٣ ـ حسن قبادیانی ، سولانا : (ج ۱) ۵۳ -حسن قلی آغر: (ج ۳) ۹۹، ۳۸۰ -حسن قلي خاج : (ج ٢) ١٢٩ -حسن قلی فیروز : (ج ۳) ۹۹ -حسن کمونہ ، سید : (ج ۱) ۱۹۳ -(ج ۲) ۲۸۱ (۲۷۷ -حسن محلہ: (ج ۱) ۲۹۸ -حسين : (ج ١) ٣٩٣ ، ٣٣٣ ، - WAI حسين [ولد اسحاق بيک ترکهان] : (ج ۳) ۲۸۳ -

حبیب خال کرانی : (ج ۲) ۱۲۹ -حبيب درمان: (ج ٣) ١١١ -حبيب درمن : (ج ٣) ٩٣ -حسام الدين: (ج ٣) ٣٨٢ -حسام الدين انجو ، مير : (ج ١) ٥٨ ، - 17 ' 777 ' 177 ' 177 -(ج ٣) ۲۵۳ -حسام الدين چلپي ، ضياء الحق : (ج ۱) مه ٠ حسام الدين حسين: (ج ٢) ٣٠٩ -حسام الدين خال ، بخشي دكن : (5 7) 707 - (5 7) 791) - 400 حسام الدين ، ميرغازي خان : (ج ٣) - 482 (483 حسامی قراکولی : (ج ۱) ۱۶ -حسن آرا بیکم : (ج ۱) ۳۰۹ -حسن بیگ بدخشی : (ج ۱) ۳۳ ، - 1 ~ 9 4 ~ 1 حسن ہیگ خال : (ج ۳) ۱۱۵ ، - ٣٦٣ حسن بیگ رفیع مشهدی : (ج ۲) ۳۳۹ - (ج ۳) ۲۳۹ -حسن بیگ ، شیخ ، عمری : (ج ،) ۳۳ ، حسن بیک بساول : (ج ۱) ۲۸۲ -هسن نما**ل : (ج ۱**) ۲۹۷ - (ج ۲) - ۳۵۳ (۳ ج) - ۲۳۱

حقیقت خان: (ج ۲) ۹۴ ، ۱۰۳ ، - TTT (TOT (1TA (1 - 6 (ج ۲) ۱۳۳ (۲ ۹۵۳ -حكيم الملك، ابوالقاسم: (ج و) ٣٣٣، (ج ۳۰ - ۳۰۲ -حکیم علی گیلانی : (ج ۱) ۲۸ -حکیم هام گیلانی : (ج ۱) ۳۳ ، - ۲۲۳ (ج ۲) ۲۳۳ -حمزه بن ملک جلال الدبن : (ج ۲) - 771 6 77 -حميد برادر زادهٔ جلال کا کر: (ج ٣) - ٣٨٢ حميد خان: (ج ١) ١٢٢ - (ج ٢) ١٣٢ -حميد خال برادر فرباد خال حبشى : (ج ۲) ۲۵۳ -حور النسا بيگم : (ج ١) ٣٨ ، ٩٤ -حوری خانم : (ج ۲) ۲۶۱ -حیات ولد زکریا : (ج ۳) ۳۷۸ -حیات ترین : (ج ۲) ۲۳۳ ، ۳۸۰ ، · ~17 · ~ · A · TAB · TAT - 622 (417 حیات خاں : (ج ۱) ۲۳ ، ۳۳ ، ۳۳ -٣٠٦) ٢٠١١ (ج ٢) ١٣٢١ ۲۹۹ (۳ ۲ - (چ ۳) 1 1A2 1 172 (100 1 1mm

هسين أولد ملك مودود أبدالي] : (ج ۲) مه -حسين انجو : (ج ٣) ٣٥٢ -د ۲۳۱ ، ۲۳۰ (ج ۲) د د د د د د ۲۳۱ ، ۲۳۱ . TT. . TOT . TOT . TML حسین بیگ [ولد مجد بیگ] : (ج ۳) - 721 حسين بيگ خان : (ج ٣) ١١ ، ١٤٩ ، حسين پاشا ولد على : (ج ٣) ١٥٧ ، حسبن زنجانی ، شیخ : (ج ۱) ۸۵ -حسین ساگر: (ج ۳) ۱۶۹، ۳۰ - ۱۷۳ حسین سید ایلچی : (ج ۲) ۳۳۹ -حسين شيخ دهده : (ج ٢ ٢٨٣ -حسين على : (ج ٣) ١٨٧ -حسين على خال ولد الره ويردى خال : (ج ۲) ۱۳۰ -حسين قلي آغر: (ج ٣) ٨٠ ، ٨٠ ، حسین قلی خاں : (ج ٣) ۵۷ ، ٣٦١ -حسینی ، برادر باقر خان : (ج ۲) ۳۹۳ ، حسینی ، قلمیمی : (ج ۱) ۳۰۹ -(ج ۲) ۲۳ -حتی نظر مینک : (ج ۲) سمس ،

حیدر آقا : (ج ۱) ۳۵۱ حیدر بیگ بدخشی : (ج ۱) ۳۸ (ج ۳) ۳۸۱ حیدر طباطبا ، میر : (ج ۱) ۳۱ حیدر علی ، حکیم : (ج ۱) ۳۱ حیدر ملک کشمیری : (ج ۲) ۳۲ -

خ

خادم ، سید : (ج ۲) ۲۸۳ -

خانی خان : (ج ۱) ۱۵۷ -

خان اعظم، میرزا عزیز کوکہ : (ج ۱) · 77 · 60 · 60 · 19 · 10 ۵۲) ۱۱۱ - (ج ۲) ۱۵۱ -خان بیگ : (ج ۳) ۹۳ -خان جهان: (ج ۱) ۵۰ ، ۹۹ ، ١٨١ ، ١٨١ ، ١٨١ ، ١٨٥ - TLA (TLT (TL. خان جہاں ، سید ، بارہہ : (ج ۱) ' DII ' M. D ' TAM ' TAT ۱۸۳ (ح ۲) ۲۳ ، ۲۵ ، ۲۸ ، (10. (1m) 1m (1mx 1 1.0 1 194 1 197 1 107 (79. (7A7 U 7A7 (700 . . ۳۰ ۲ ۳۰۹ و ۳۰ ۲ ۱۳۰۳ تا · 70 · 477 · 677 · 677

٩٤٣ تا ٣٨١ ، ٣٨٣ - (ج ٣) · TOA · 122 · 1.00 · 02 - ٣٨٣ (٣٤ . (٣٦٢ (٣٦٦ خان جہاں ، سید کا کر : (ج ۲) - - 177 (177 (A7 خان جمال، سيد، مظفر خان: (ج١) خان جہاں شائستہ خان : (ج ۲) ۳۳ - (ج ۳) ۱۱۳ -خان جهال لودهي : (ج ۱) ۱۷۸ ، · T.A · T.Z · T.M · TZM ישודי רווף י דור י דום ۱۳۳۰ ایم میم یا میم · 72 . ' 700 ' 779 ' 77A ٧٤٤ ، ٣٨٣ ، ١٠١١ - (ج ٢) - 444 , 4.4 , 417 , 419 خان خانان عبدالرحيم [رك : عبدالرحيم خان خاناں] ۔ خانخانان: (ج ۱) ۸۲ ، ۱۹ ، U m20 ' m27 ' m27 ' m71

- 40 6 6

خان خاناں سہابت خاں : [رک : ممابت خان] ـ

خان دوران ، خواجه صابر : (ج ۱)

۲۸۳ ، ۱۵۵ ، ۱۵۹ ، ۲۸۳ خان دوران بهادر ، نصرت جنگ :

(ج ۱) ۲۵۶ -

(ج ۳) مه ۱ ۱۲ (۸۰ (۳ ج)

- 471 , 444

خان زاد خان ولد سهابت خان : (ج ۱) ۲۲۷ - (ج ۲) ۲۷۵، ۲۲۹ (ج ۲) ۲۳۸، ۲۳۸ - (ج ۳)

خان زمان : (ج ۱) ۲۳۹ ، ۲۳۹ ، * T∠D (TT+ (TTF (TTF) · TAP · TAT · TIA · PII " mr. (m. q (m. m (TA9 ١٠ ١١٥ تا ١٥٣ ، ١٥٩ ، ١٥٩ · mas · mar 13 mag · maz ۴ ۳۹۵ ^ت ۳۹۱ (۳۸۹ (۳۸۳ - 0.2 (0.7 f 0. m (mag (ج ۲) ۱۳۱ (۱۳۱ (۲۳) 1 AD (TT (DA (DT (DD * 188 1 18. (189 182 100 U 10. (1mx 1 1mx (170 (174 (104 (104 (1AT 1 129 (124 (177 - TM9 (TTA (T. B (192 خان عالم : (ج ١) ١٨٣ ، ٢٢٢ ، - 012 ' m. 0 ' TTT ' TTO - TOO ' TTO ' A. (T F) خال قلي : (ج ١) ٢٣٦ -خان محد: (ج ٣) ١٩١١ ١٩٩١ -خانه زاد خان [رک ب خانزاد خان ولد مهابت خاں ۔ خانه زاد خال بن يمين الدوله : (ج س) - 1 . 1 . 1 . 5

174 - (ج ۲) ۲۲۵ ، ۲۷۳ - mTT (nT1 (T21 خسرو بی : (ج ۱) ۵۸ -خسرو بیگ : (ج ۲) ۲۸۵ ، ۲۹۹ ، - 414 , 447 خسرو بیگ ترکهان قوش بیگی : (ج ۲) ۱۳ - (ج ۳) ۲۵۳ -خسرو پاشا : (ج ۱) ۲۸۲ ـ خسرو سلطان خلف نذر مجد خان : (T T) 271) 797) 497) ۲۰۱۱ (۲ ۳) - ۱۱۸ - (۳ ۳) ۲ ۲ flee f 9A f 97 f A7 f ∠7 - 4m9 (122 (1mb (112 خسرو شاه : (ج ۱) ۱۷ = خضر ، حضرت : (ج ۲) ۳۵ ، (ج ٣٠٨،٣٩،٣٩،٨٠٣) خضر ، سیلہ : (ج ۳) ۱۸۷ -خضر سلطان ککھر: (ج ١) ٣١٠٥ -(ج ۲) ۲۸۵ -خلفائے راشدین : (ج ۱) ۲۰۰۹ ، (ج ۲) ۱۹۵ ت ۲۳۲ -خلف خال : (ج ۲) ۲۶۷ ، ۲۶۹ -خليفه سلطان: (ج ١) ٢٨٨٠ - (ج ٢) ۱۸۵، ۱۵۰ (۳ ج) - ۳۳۷ خليل : (ج ١) ٣١٥ -

خانیہ زاد خاں ولد ظفر خاں : (ج ٣) خانه زاد خان ولد سعید خان : (ج ٣) خانه زاد خال ، میرزا ، شیخ : (ج ۲) - 777 , 777 خان يار بيگ : (ج ۱) ۵۸ ، ۵۸ -خاوند محمود ، خواجه : (ج ٣) ٢٨٣ -ختکہ بی (سفیر نذر مجد خاں) : (ج سم) خدا دوست ولد سردار خان : (ج ٣) - WZ7 خدا قلی : (ج ۲) ۱۵۳ ، ۲۳۱ ، خداوند خاں : (ج ۱) ۳۸۳ -خدا يار ولد يلنگتوش : (ج ٣) ٣٨١ -خدست پرست خان : [رک : رضا جادر] -خدمت خال : (ج ۱) ۱۷۶ -خدست گار خاں : (اسلام قلی) : (ج ٣) خديجة الزماني : [رك : رقبه سلطان بيكم] -خرد خان : (ج ٣) ٨٥ -خرم : [رک : شاهجهان بادشاه] ختک : (ج ۱) ۲۱۵ (۱۳ (۱۳ -خسرو ، شهزاده ، سلطان (مقدمه) (ب ـ (ج ١) ٢٩ تا ١٣٠ ٥٥ ، ٥٥ ، (140 L 144 (114 (V + 14

خلیل اللہ بیگ : (ج ۲) ۲۸۵ -خلیل الله خاں: (ج ۱) ۳۳۳، ۲ ۲۳، ۵۵ - (ج ۲) عم ، ۱۳۲ ، (YAT (TAT (TZM (TZ) (m 1 T (m 1 T) T 1 m) T 1 m) - הזא י אדש ש אדה י זדה (ج ٣) ۵ ، ۱۱ ، ۱۹ ، ۲۵ ، ۲۷ · 17 · · 97 · 9 · · AT · A. (100 (107 (179 (174 (172 (178 (182 (187 · 40 · . 444 · 444 · 4 · 1 خلیل بیگ : (ج ۲) ۲۸۲ ، ۳۳۸ ، ' TAT ' TLO ' TLM ' TM9 ۷۹۲ ، ۲۹۲ ، ۳۸۲ - (ج ۳) خليل خان : (ج ١) ١٢٥ ، ١٥١ -خلیل خاں قراول بیگی : (ج ۲) ۱۸۹ -خليل خان سير آتش: (ج ٢) ٢٠٦١ ، - 109 1004 خليل مير: (ج ٢) ٢٥١ - (ج ٣) - 177 6 00 خنجر خال : (ج ۱) ۸۷ ، ۱۲۳ ،

· TMT · TTO · 18. · 170

- W.7 . YZZ . Y77 . YMZ (37) 641 , 641 , 494) " "IT " T92 " TAB " TA. ۱۳۳۱ ۳۳۳ - (چ ۲) ۲۵ ، ۲۸، (TO9 (YMM (119 (1.M خنجر خاں چورہ آقاسی : (ج ۱) - 410 خنجر قطغان : (ج ٣) ٣٠ -خواجه اسحاق ده بیدی : (ج ۳) - ٣٨٦ (٢٨٣ خواجه اساعیل : (ج ۳) ۱۸۹ -خواجه بابا عارف خاں : (ج ۱) ۳۳۲، خواجه باق سمرقندی : (ج ۳) ۲۸۷ -خواجه برخوردار (داماد مهابت خان) : (ج ٣) ١١١ ١ ٢٥٦ -خواجه بقا : (ج ۲) ۲۲۳ -خواجه بهاری : (ج ۳) ۹۸۹ -خواجه بهلول : (ج ٣) ٣٦٣ -خواجه جبهاں (ج ۱) ۳۳ ، ۲۲. ، - 470 , 477 , 477 , 677 -(ج ۲۸ ۳۸۳ (۳ خواجه حسن ده بیدی : (ج ۳) ۳۷۸ -خواجه حسین جوثباری : (ج ۲) ۳۲۳ -خواجه خاں نبیرہ صفدر خاں : (ج ٣) 1 1 m 7 1 1 7 9 1 1 7 7 6 0 2 1 0 m - 274 147

خواجه معموری : (ج ٣) ۲۸۵ -خواجه خوافی : [رک : خواجه جهاں] -خواجه معين [رک: معينالدين چشتي] ـ خواجہ دولت محلی (دربار خاں) : (ج ۳) خواجه موسلی : (ج ۳) ۱۹، ۱۰۸ ، ~ TAD (19A خواجه روشن گرز دار : (ج ۳) . ۹ -- 720 (117 خواجه مهدی : (ج ۳) ۲۵۵ -خواجه زید : (ج ۳) ۱۱ -خواجه شير : ۱۱۳ ، ۱۵۳ -خواجه میرک : (ج ۲) ۲۸۸ -خواجه صابر : [رک : خاں دوران] -خواجه ناصر الدين بن عبيدالله احرار : (ج ۱) ۱۲ -خواجه صادق : (ج ٣) ١٦٠ -خواجه نظام: (ج ١) ٢٨٥ -خواجه ضابط : (ج ٣) ٢٠٨١ -خواجہ نور اللہ : (ج ۲) ۲۲۳ - (ج ۳) خواجه طالب محلی : (ج ۳) ۳۸۵ -خواجه طاهر : (ج ۱) ۱۲۳ - (ج ۲) - ٣٨٦ خواجه پاشم ده بیدی : (ج ۲) ۱۳۳۳ -- 777 (77 خواجه طیتب : (ج ۲) ۲۰۰۸ ، ۲۳۸ ، (ج ۳) ۲۷۸ -۲۲۳ - (ج ۳) ۱۱ ، ۲۸ ، ۱۰۰ ، خواجه ياقوت : (ج ٢) ٨٣ -· 401 . 141 . 114 . 1.V خواجه یحبنی : (ج ۳) ۳۸۹ -- 420 (424 خواص خاں : (ج ۱) ۱۷۳ ، ۲۳۳ ، خواجه عیسلی : (ج ۳) ۱۹ ، ۱۰۸ ، . 449 . 444 . 444 . 454 - ٣∠٢ . 491 . 444 . 441 . 44. خواجه فاضل : (ج ٣) ٣٨٦ -خواجه قاسم : (ج ۱) ۱۵۷ - (ج ۳) · 441 (444 (441 (464) - 421 ٣٩٣) ١١٥ - (ج ٢) ١٢٧) خواجه کامگار : (ج ۱) ۳۳۸ ، ۳۳۹ -٠٥٢ (٣ - (ج ٣) ٥٢ ، خواجه کلان سامانی : (ج ۱) ۱۳ -(ج ۲) ۲۳۳ -خواص خاں (آقا حیدر) : (ج ۱) ۳۵۱-خواجه کال : (ج ۲) س.س ـ خوجم شکور : (ج ۲) ۳۹۷ -خواجه محسن : (ج ۱) ۵۸ ، ۲۱ -خورشيد نظر ولد خواجه ابوالحسن : خواجه محد شریف ده بیدی : (ج ۳) (ج ۳) ۲۸۲ -

خوشجال بیگ (پسر خواندهٔ میرزا رستم): (ج ۲) ۲۷٦ -خوشحال بیک قاتشال : (ج ۳) ۲۷۳ -خوشحال بیگ کاشغری : (ج ۲) ۲۷۲، (ZA (1 . (T .) - MIT (TAT - TZ7 (TAA (119 (1.m خوشحال، حکیم : (ج ۱) ۹۳، ۲۳۳، ٠١٥٤ (١٢٩) ٦٢ (٢ ج) - ٣٠٣ خوشحال خاں : (ج ٣) ١١١ -خوشحال قاضي : (ج ٣) ٨٤ ، ١٣٢ ، - 477 (177 خوش خبر خال : (ج ۱) سم -خوشی لب چاک : (ج ۲) ۲۳، ، ٣٣٠ - (ج ٣) ٥٤ ، ١١١١ -خوندکار : (ج ۱) ۲۰۰۰ -خيال الله خال : (ج ٣) ١٦٧ -خيرات خان: (ج ١) ٥١٥ - (ج ٢) ١ -خيريت خال حبشي: (ج ١) ٣٩٢ ، ٣٨٨ ، ٣٨٥ - (٢ ج)

> ۱۳۲ -خیریت شیرازی : (ج ۳) ۱۷۱ -

> > د

- 104 (107 (108 دارا شکوه ، سلطان : (ج ، ۲ ۲ ، ۲۷ ، (198 (128 (10A (9. 6 m.z 6 m.t 6 726 6 771 674 6 677 6 676 6 676 ۲۱۵ - (ج ۲) ×۲ کی کی کی در 6 144 6 17A 6 188 6 A. 6 YOUR CYON CANNELLA 6494 4 404 4 40+ 4 444 . YAN . YCO . KCI . T39 (mile (m.v (m.m. (m.r. · ٣٣4 · ٣٣4 · ٣٢٩ · ٣٢٢ 649. 6 Th. 6 TZ9. 6 TBZ 6 MTA 6 MIZ 6 MIA 6 MIM ۱۲۸ - (چ ۳) ۵ ، ۳۲، ۲۸، (9A (9. 6AY (23 66) 609 6 187 6 11A 6 112 6 99 (Y .. (199 (167 (17A . TTT . T12 . T.9 . T.7 . THI . TTA . TTZ . TTA ٣٥١ ، ١٥١ تا ١٥٥ ، ١٥٩ تا - 404

داس پروفیسر: (دیباچه) به _ دانا دل نبیرهٔ عبدالکریم: (ج ۳) ۲۹۰ دانشمند خان : (ج ۳) ۱۹۰، ۱۹۳، دانشمند خان : (ج ۳) ۲۰۱، ۱۹۳، ۲۹۸،

دريا خان: (ج ١) ١٣٩ ، ١٥٠ ، دانی ، اے ۔ ایچ : (مقدامہ) من ، ع ، · T. A · T. L · YT. · YMY ف ، ق ـ · TT1 · TT7 · TT0 · T1. دانیال ، سلطان : (ج ۱، ۱۰۲ ، ۳۳۳ ، ۱۵۳ - (ج ۳) ۱۵۳ -1 1XT 1 12T 1 102 1 10T دريا رائے: (ج ۲) ۳۳۰ -۵۵۸ - (ج ۲) ۱۲۱) ۱۲۱ -دلاور بن بهادر خان : (ج 🔻) ۲۷ ، داؤد: (ج ۱) ۱۳۳۰ -- 119 (1 + 9 داؤد حكيم (تقارب خان): (ج ٢) ٣٣٨٠ دلاور خان : (ج ۱) ۲۲۲ ، ۲۲۷ -- MTA , LLL , LDL , LLC (ج ۲) ۹۹ - (ج ۳) ۵۵۳ -(ج ٣) ۲ ، ۱۱۵ ، ۱۹۹ ، ۱۹۹ ، دلاور خان بریج : (ج ۱) ۲۲۰، ۲۲۰، ۲۲۲ - (ج ۳) ۵۲۱ -داؤد خال : (ج ٣) ١٥٥ ، ٢٢٥ -دلاور خان حبشی : (ج ۱ ، ۱۲۰ ، داؤد شیخ ، فوجدار : (ج ٣) ١٧٥ -۱۲۱ ، ۱۲۵ - (چ ۳) ۱۹۱ ، داؤد سهتر : (ج ۲) ۳۰۹ -داور بخش سلطان : (ج ۱ ، ۱۲۹ ، دلاور خاں کا کر : (ج ۱) ۵۸ ، ۳۳ ، · 117 (120 (128 (12. ۸۲ - (ج ۳) ۹۲۳ -- 3.2 (419 دلدار بیگ تولکچی : (ج ۳) ۳۸۲ ـ داوي ، حکيم : (ج ٣) ٣٠٣ -دلدار محان ولد سردار خان : (ج ٣) دبير، شيخ: (ج ١) ٣٩١ - (ج ٢) - 100 1 1 1 دلدوز ولد سرفراز خان : (ج ٣) . ٣٩ ـ دتاجی : (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) ۲۵۵ -دليپ راڻهور: (ج ٢) ٢٠٦ - (ج ٣) دربار خال : (ج ٣) ١٩٨ -- 429 درجن سال : (ج ۲) ۱۱۲ -دلير خان : (ج ۱) ۱۸۰ ، ۱۸۱ ، درگ بهان : (ج ۲) ۱۱۲ ، ۱۲۲ -- TOT (T. 9 (TAD (TTT دوريش احمد ، شيخ : (ديباچه) ١٠٠ -(ج ۲) ۲۸۰، ۲۳۲ (ج ۳) درویش بیک قاقشال : (ج ۳ م ۳۹۵ -1119111711-211.81AA درویش مجد دکنی : (ج ۱) ۳۲۳ -· 191 · 19. · 129 · 17. fr.9 (192 (197 (198 (ج ۲) ۱۷۳ ۱۴۹۱ -

دولت خال ، شهزاده : (ج ۲) .م ، . LOL . LOL . LUD . LII -172 (171 - 404 , 401 دولت مند : (ج ۲) ۵۳ - (ج ۳) دلير سِمت : (ج ۱) ١٤٦١ ، ٣٤٣ ، 1 mar ' man ' man ' man - ٣7 • ۸۸۳ تا ۹۰۰ - (چ ۲) ۱۲۹ -دهرید : (ج ۳) ۹۳ -(ج ۲) ۱۹۸۵ -دهنا جي : (ج ٣) ٩٧٣ -دمةال : (ج ۲) ۲۹۵ - (ج ۳) ۹۹ -ديال داس جهاله: (ج ۲) ۹۹، ۱۲۹، دوارکا داس : (ج ۱) ۲۲۳ ، ۲۰۵ ، ۲۲۸ - (ج ۳) ۱۳۸۸ -۱۱۰ ، ۲۳۲ ، ۲۳۳ - (ج ۳) دیانت خال ، حکیم جالا: (ج ۱) (TAI (TIZ (TTT) 12m دوائی حکیم : (ج ۱) ۲۹ ، ۲۷ -۵۸۳ ، ۱۹۹ - (چ ۲) ۳ ، ۲۵۲ ، دوتو ناگهناته : (ج ۱) ۸۸۸ -دوست بیگ : (ج۱) ۵۸ ، ۶۱ -دیانت خان دیوان: (ج ۲) ۳۵۳ -(ج ۳) ۵۷ -(ج ۲) ۵۵ ، ۲۲۳ -دوست علی ، سلطان : (ج ۲ ،) ۲۳۱ -دیانت خاں دشت بیاضی: (ج ۳) ۳۵۵ -دوست علی اتگہ : (ج ۳) ۹۳ ، ۲۷ -ديانت راؤ: (ج ٢) ٢٣١، ٢٥٠-دوست کام : (ج ۳) ۱۵۳ ، ۲۷۲ -(ج ۳) ۱۲۳۸ – دولت ، زمیندار : (ج ۳) ۱۱۰ -دیبی سنگه بندیلہ : (ج ۲) ۲۸ ، ۸۸ ، دولت بی : (ج ۲) . ۳۷ ، ۳۷۳ -دولت بیگ سرانداز : (ج ۳) ۳۷۱ -۱۹۳۰ ، ۲۳۸ - (چ ۲) ۸۲ ، ۱۹ دوات بیگ تهانے دار : (ج ۲) - 707 (149 (119 - 420 دين دار خان : (ج ۱) ۱۸۳ ، ۲۲۳ -دولت بیک قاقشال : (ج ۲) ۳۹۵ -دولت ترین : (ج ۳) ۱۱۹ ، ۳۹۳ -(ج ۲) ۲۵، ۹۰، ۲۵۹ ، ۲۵۹ (۲ ج) (ج ۳) ۲۵۷ -دولت خاں ولد قیام خاں : (ج ۲) دين جد خال (يتيم سلطان) : (ج ١) ۵۸۲ ، ۵۸۳ ، ۲۲۸ - (چ ۲)

- 707 - (5 7) - 707

- 444 (441 (114 (1.4

دین مجد یساول : (ج ۲) ۲۹۵ -دیوجی : (ج ۲) ۱۸۳ -دیوی : (ج ۲) ۹۲ - (ج ۳) ۹۵ -

ذ

ذوالفقار آقا : (ج ٣) ١٣٦ ، ١٣١ ، - 171 ' 1 m A ' 1 m B " 1 m Y ذوالفتار ولد الله يار خان: (ج ٣) ذوالفقار بیگ ترکهان : (ج ۳) ۳۹۱ -ذوالفتار خان : (ج ۱) ۱۷۵ - (ج ۲) 170 (707) 777 (171 TA. (TTA (TT1 (T.A (چ ٣) ۱۸ (۱۹) ۱۲۱ (۲۳۲) 112m (17. (189 (18m ذوالقدر خان : (ج ۱) ۲۱۵ - (ج ۲) ' MIG ' TAD ' TEA ' THT ٣٣٣ - (ج ٣) ١١ تا ١٣ ، ١٩ ، ذوالقرنين فرنگى : (ج ١) ٢٣٣ - (ج ٢) ۲۵۱ - (ج ۲) - ۲۸۰

ز

ذوالنورين^{رع} ، حضرت : (ج ۲) ۱۹۵ -

راجروپ: (ج ۲) ۲۵۵، ۲۹۰، ۲۹۰، ۲۹۰، ۳۸۰، ۳۸۰،

۲۹۳ ، ۲۰۵ ، ۲۱۵ ، ۳۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ ، ۳۲۵ ، ۳۵۳ ، ۳۵۳ ، ۲۵۳ ،

راج سنگه: (ج ۱) ۱۳۵٬ ۵۱۵ -(ج ۲) ۲۸۲ - (ج ۳) ۱۲۱٬ ۵۳٬ ۸۶۳٬ ۳۸۳ -

راج کنور: (ج ۲) ۱۷۷، ۳۲۵، ۱۳۲۹ - (ج ۳) ۱۹، ۱۸ -راج گج سنگه: (ج ۱) ۱۷۹ -راجه سان زمیندار جموں: (ج ۳) ۱۷۹ -راجی ولد سید عبدالهادی: (ج ۳)

راجی بیک: (ج ۳) ۲۳۵ -راجی علی خان: (ج ۱) ۱۹۳۳ -راجی مانک پوری: (ج ۳) ۲۳۰ -راگهو: (ج ۱) ۳۱۳ - (ج ۲) ۹۹ -(ج ۳) ۱۹۳۱ -رام پرش سنگه: (دیباچه) ۱۱۳ -رام چندر بگهیله: (ج ۲) ۲۵ - (ج ۳)

رام چند باده: (ج ۱) ۳۰۳-رام داس، راجد: (ج ۱) ۲۳ تا ۲۳، ۲۲۲، ۵۱۱ (ج ۲) ۱۲۸-رام داس نروری: (ج ۲) ۲۲۱-رام رتن سنگه: (دیباچه) ۲۱۰

راوت راؤ : (ج ۱) ۳۰۹- (ج ۲) ۱۲۹ (ج ۳) ۸۸۰ -راول پونجا: (ج ۱) ۳۰۹ - (ج ۳) - 474 , 404 , 140 , 141 راول سمرسی : (ج ۳) ۳۹۳ -راول منوہر بھاتی : (ج ٣) ۸۹، ۹۰-راؤ أكهيراج: (ج ٣) ١٥٣ ، ١٥٥ -راؤ دودا: (ج ۱) ۲۲۸ ، ۵۰۳ ، (MZZ (MIM (MII (MI. ۳۸۷ ، ۹۵۸ - (ک ۱۸) ۲۹۸ راؤ رام چندر : (ج ٣) ١٣٩ -راؤ رايبا : (ج ٣) ٣٦١ -راؤ رتن باده [رک : رتن باده ، راؤ] ـ راؤ روپ سنگه چندراوت : (ج ۲) ۸.۸ -(ج ۳) ۸۵۸ – راؤ سور بهورتیم: (ج ۱) ۲۳۵، · 777 · 77. · 7.7 · 797 ٣٥١ (ج ٣) ٣٥١ -رای باغ: (ج ۱) ۱۹۳۳ رای بجےمل: (دیباچه) سرو رای بهوکنی مل: (دیباچه) سر -رامے بیدر: (ج ۳) ۱۹۰-رای رایان (سندر داس ، رائے): (ج ۲) ٠٥. (٣ ج) - ٣٢٣ ، ٢٨٦ ٣٦٦ ، ٣٨٥ - [سندر داس بهي ديكهير

رام سنگه: (ج ۲) ۲۳۱، ۲۷۱، ተለም የተነ ለተነ ለተነ (ج ٣) ۱۹۹ ۱۰۹ ۱۱۹ - 448 رام سنگھ راتھور : (ج ٣) ٣٥، ٥٦، (721 (700 (1.7 (79 - ٣٨٢ رام سنگھ کنور : (ج ۲) . ۹۹ - (ج ۳) (189 (180 (10A (97 رانا برادر راوت دکهنی : (ج ۳۸۰ (۳۸۰ رانا أمن سنگه : (ج ۱) ۲۲، ۳۱، ره، ۵۵ تا ۵۵، ۱۹۰ . 90 ' Nr ' NT ' N1 ' N . ' 20 ١٨٢ ، ١٨٢ ، ١٨٣ - (ج ٢) 1177 (92 (AT (2. (TA ATE PALL IFT TATE ሀ ምተለ የ ም-ም የ የዓም የ የለሎ ۱۳۳ ، ۱۳۳ ، ۲۲۳ - (خ ۳) - 707 129 17 رانا پرتاب : (ج ۱) ۹۰ -رانا ساگر : (ج ۱) ۱۸۳ -رانا سانگا: (ج ۱) ۲۰ ۱۱۳۰ رانا کرن: (ج ٣) ١٦٥، ١٩٢، ۳۹۱ - [کرن ، رانا بھی دیکھیے]

رحان الله: (ج ٣٤٠ دمان رحان على : (مقدمه) س ـ رحمت الله ، خواجه ، مير توزک : - (ج ٣) ۱۲۱ (۱۲۹ (۲ ج) رحمت الله ، خواجه ، ده بندی : (ج ٣) رحمت خال داروغه : (ج ۱) ۳۹۰ -(ج ۲) ۲۸۳ - (ج ۳) ۱۳۹۹ رحیم بیگ : (ج ۲) : ۲۸۸ -رحيم خان : (ج ١) ١٣٩٩ ٢ ٣٠٨ -(ج ۳) ۳۵۰ -رزاق بی : (ج ۱) ۵۸ -رزبي - ايچ - ايچ : (ديباچ ١٠) : ٥ -رزق الله : (ج ۱) ۸۸۸ - (ج ۳) ۲۶۲ ، رستم ولد قزلباش خاں : (ج ٣) ٣٧٣ -رستم ولد خسرو: (ج ۲) ۱۱۸ -رستم پسر رندولہ : (ج ٣) ١٩١ ، ١٩٣٠ -رستم، پېلوان : (ج ٣) ۲۲۵ ، ۲۳۹ -رستم خاں : (ج ۱) ۱٬۳۳ - (ج ۲) U 147 (177 (9. 12. 178 ' T9T ' T91 ' TAZ ' 1m9 · W · 4 · W · W · W · V · · · · . LVA . LVA . LTA . LLI . 4.4 , 4.4 , 4.1 , 444 י אוא נוא י אוא אוא לי אוא י

رامے سنگھ، راجد: (ج ۱) ۲۳۷ - (ج ۲) 1724 1767 19. 187 184 TL7 (TBL (THA (T. T (TAH (ج ۲) ۲۸ ، ۱۹ ، ۲۷ ، ۲۷ ، (197 (129 (1·2 (9A (A. - 77. 19× 19 " 19 " 19 " رامے سنگھ بھورتیہ : (ج ۱) ۳۳ -رامے سنگھ جھالہ: (ج ۲ ،۲۸۵ - ۳۸۵ (۳ ج) - ۳۸۵ ، ۳۸۰ رامے سنگھ سیسودیہ : (ج ۲) ۲۸۵ ' ۳۸۵ (ج ۳) ۳۸۵ -رامے سنگھ نروری (راجہ) : (ج ۲) رامے سین : (ج ۲) ۲۵۵ - (ج ۳) - 191 رائے ہرچند کچھواہہ : (ج ۱)۳۰۹ -(אַ ץ) אדז -رتن : (ج ۳) ۱۰۹ ، ۱۹۰ -رتنا دودا : (ج ۲) ۹۹ -رتن راتهور : (ج ۳) ۵۶ ، ۱۰۳ ، - 402 , 191 , 149 رتن باده ، راؤ : (ج ۱) ۵۸ ، ۲۸ ، ' Tra ' Trr ' 107 ' 1rr - 440 (44. (4.4 (4.4 (ج ۲) ۱۰۹ (۲۸ - ۱۸۳ ا (ج ۳) ۱۹۷ ، ۲۳۹ -رتى راؤ ساتيه: (ج ١) ٣٢٦۳۳۹ / ۵۱۱ - (ج ۲) ۳۳۹ ۱۲۱ ، ۲۲۵ ، ۲۵۰ - (۲ ۳) - 77 . 1 1 L C 100 6 0T رشید خان انصاری: (ج ۱) ۳۹۸ ، ٠ ١٢ (٢ ع) - ٣٨٣ ، ٣٦٩ ١٨٣ - (ج ٣) ١٨٣ ، ١٥٩ ، - ٣٢ (٣٦. رضا بهادر: (ج ۱) ۱۵۹، ۱۹۰، ۱۸۰ تا ۱۸۲، ۲۲۰ ، ۲۲۳ ۳۷، ۲۹۲ ، ۲۹۲ - (ج۳) رضائی شاعر : (ج ۳) ۲۷۹ -رضوان آنا : (ج ۲) ۹۹ -رضوی ، میر : (ج ۱) ۲۸۲ -رضوی خان : (ج ۳) ۱۵۲ ، ۱۷۹ ، - TOT ' TLA ' T. . ' 129 رضی مشهدی: (ج ۱) ۲۸۲ ، ۳۰۵ -(ج ۳) ۱۵۸ -رنگ خان : (ج ۲) ۱۳۵ -رعايت خان : (ج ١) ٣٢٠ - (ج ٣) رفيع الدين ، سيد : (ج ٣) ٢٨٧ -رفيع الله : (ج ٢ ٣ ٣٠٠ -رتميه سلطان بيگم: (ج ١) ٤ ، ٩ ، ١٩٥ (٦ - (ج ٢) ٥٥٢) ۳۹۲ - (ج ۳) ۱۳۳ -رکنامے کاشی ، حکیم ، مسیح الملک :

۳۲ ، ۳۳۲ ، ۵۵۰ - (خ ۳) ۵۳٬۵۰٬۳۹٬۱۳٬۱۰٬۲ ٠ ٤٠ ^ل ٦٨ ١ ٦٣ ١٦٠ ١٥٦ (1 A (A M (A M (A + (ZZ f 119 f 1.2 f 1.7 f 1.8 (179 (177 (176 (177 • IAI • IT# • ITF • ITF · ٣٤٣ · ٣٣٩ · ٢٢٦ · ٢٢٥ رستم دستان : (ج ۱) ۳۲۹ ، ۳۳۲ ، ٠ ١٦ (ج ٢) ١١٣ ، ١٥٥٠ -(ج ٣) ١١ -رستم راؤ : (ج ۲) ۱۲۹ -رستم میرزا ، صفوی : (ج ۱) . س ، . TTT . 181 . 184 . 6A ۷۵۲ ، ۲۲۳ ، ۲۸۳ - (۲۲) . 4.4 , 104 , 101 , 140 (ج ۳) ۸۱ -رسول الله صلى عليه و آله وسام : [رك : مجد صلى الله عليه و أله وسلم] ـ رسول بیگ روزبهانی : (ج ۳) ۱۸۶ -رشيد ولد ميرزا والي : (ج ٣) ٣٨٦ -رشيد الله خان : (ج ٣) ٣٥٩ -رشيداى خوشنويس : (ديباچه) ۵ ـ (ج ۲) ۲۵۰ - (ج ۳) ۲۹۹ -رشید خان : (ج ۱) ۲۲۰ ، ۲۲۵ ، . MOT , TYM , TYC , TWV

(ج ۱) ۱۹۰، ۲۲۹، ۲۲۹، ۲۳۹ – 6 1 1 9 6 1 . 7 6 9 . 6 ZA 6 79 (ج ٣٠٣ (٣٠٣ – . 447 . 144 . 164 . 141 ركن الدوله : (ج ۲) ۲۵ -... ۱۱۰ - 474 , 481 ركن الدين روبيلہ : (ج ١) ٣١٣ ٣ روح الله : (ج ٣) ١ ، ١٥١ ، ٢٠١ ، - 707 (5 7) - ٣٢٣ (٣٦٦ رگناتھ رائے: (ج ٣) ۸۸ ، ۱۱٦ ، روز افزوں ، راجہ : (ج ۱) ۱۷۳۰ ، - ٣٦٦ (172 (176 (179 · ٣.4 · ٢٦٦ · ٢٣٥ · ٢٣٣ رنباجي : (ج ٣) ٩٧٩ -٣٨٣) ١ ، ٥ - (ج ٢) ٥٠١ - (ج ٣) رنجهور برادر زادهٔ راجه بیتهل داس: (ج ۳) ۳۸۳ -روزبهان : (ج ۳) ۳۹۸ -رندوله خال : (ج ۱) سهم ، همم ، روزگار سيرزا: (ج ١) ٥٠٠ -· 472 , 474 , 401 , 401 روشن آرا بیگم : (ج ۱) ۸۹ ، ۱۹۲ ، י הבץ י הבץ ל הבן י דקף 6 mg + 6 mAz 6 mAb 6 mAl روشن بیگ گدرزدار : (ج ۳) ۱۳۹ -(a. 1 5 mgg (mgs (mgr روشن سلطان : (ج ۲) ۱۳۵ - (ج ۳) ٠ ١٣٢ (٦ ٦) ١٣٢ ، ے ا ۱۸۰ ا ۱۸۰ تا ۱۸۰ تا روشن ضمير: (ج ١) ٥١٢ -- WZO ' 19A ' 191 ' 1AY روشن قلم : (ديباچه) ۵ ـ روپ ياس : (ج ٢٠ ٩١ ، ٢٠٧ ، روشن قلی سر بیگی : (ج ۳) ۵۵ -- TO1 ' TO. ' TY9 ' TTA (چ ٣) ۱۳۵ ، ۱۳۹ -روسی خان : (ج ۱) ۲۸۷ - (ج ۲) روپ چند گوالیاری : (ج ۳) 🐂 ۳ 🛚 - 124 , 24 - ٣٦८ ریحان شولاپوری : (ج ۲) ۱۳۵ ، روپ خواص : (ج ۲) ۱۸۵ -۳۳۱ - (ج ۳) ۱۹۱۱ ۸۹۱ -روپ سنگھ راتھور : (ج ۲) ۸۶ 🛚 (TA + (TEZ) . TTT (T+1 زاېد بيک : (ج ۱) ۵۸ - (ج ۲) ۲۳۵ -- mmm , mrz , m·V , mvp

(ج ۳) ۲۲۳ -

(ج ۲) ۱۳ (۲۵) ۱۵ (۲۵)

زینت بیگم: (ج ۲) ۲۸۱ (نین خان: (ج ۱) ۳۸۲ ، ۲۸۱ ،
۲۸۲ - (ج ۲) ۲۸۵ (بین خان کوکه: (ج ۲) ۲۱۸ ،
۲۵۳ ، ۲۵۵ - (ج ۳) ۲۱،
۴۵۱ ، ۳۵۳ -

س

سادات خان : (ج ۱) ۲۸۱ - (ج ۲) ۱۲۸ - (ج ۳) ۱۲۸ -سارنگ دهر : (ج ۳) ۳۷۳ ـ سارنگ ديو : (ج ۱) ۲۸۳، ۸۸۵ -(ج ۲) ۴۰ م ۲ کی -سارو تقی : (ج ۱) ۲۸۲ - (ج ۲) – ሶፕለ سارو خان : (ج ۲) ۲۲۹ ، ۲۳۹ ، ۰۵۱ - (ج ۳) که ، ۱۳ ، ۲۷ - ۳۰ سالار سید : (ج ۲) ۳۸۱ -سالبابن ، راجا : (ج ١) ٢٧ ـ سالم سیدی : (ج ۱) ۲۳۲ ، ۳۳۴ -سام: (ج ۱) ۱۵۳ - (ج ۲) ۲۵۳ -(ج ۳) ۲۳۹ -ساما جي : (ج ۱) ۳۲۹ -سام میرزا : (ج ۱) ۲۸۱ -ساہوجی بھونسلہ: (ج ۱) ۱۲۱ ، ا تا با ۲ ، ۱ ۲ ، ۱ ۲ ، ۱ ، ۲ ، ۱ تا ' mle ' mee ' mee ' met

(ج ۲) ۳۰۰ ، ۳۲۷ ، ۳۳۷ ، ۳۳۱ ک۵۳ ، ۱۳۹ - (ج ۳) - 97 · AM زاید قاضی: (ج ۱) ۲۳۸ ، ۱۹۳۹ -زبردست خال : (ج ۱) ۲۲۰ ، ۲۲۰ -(TT. (199 (19A (+ 7) , Lud , LL7 , LL1 , LL1 (m E) - mvr , mvi , mii - TL. " TOL " L9 زکريا : (ج ٣) ٣٦٣ ، ٣٧٨ -زلفي آقا : (ج ٢) ٢٩٢ -لزنبيل بيگ : (ج ۲) ۲۲۵ -زيب النسا: (ج ٢) ٣٢٨ -زید بن محسن شریف : (ج ۳) ۸۷ -زين الدين ، شيخ : (ديباچه) ٣ ، - ۱٦ (ج ۲) ۹۳۲ - (ج ۳) ۲۱ -زين الدين على ، مير : (ج ١) ١٥٥ -(ج ۲) ۲۳۹ (۲ -زين الدين مجد سلطان: (ج ٢ ٢٥٨ -- ٣~∠ زين العابدين : (ج ١) ١٣٦ ، ١٣٧ ، ۱۶۰ (۳ ج) ۲۰۱ (۲ ج) - ۲۳۹ - ٣٨٣ ' ٣٦. زين العابدين ، سلطان : (ج ٢) ٣٨١ -زينب ، سيده : (ج ٢) ٢٠٦ -زينت النسا بيگم : (ج ٢) ٣٢،٠٠ -

زايد خان : (ج ۱) ۱۸ ، ۲۸ ، ۱۳۳ -

۱۸٬۸۲٬ ۲۳ - ۲۳ - ۲۳ -

سترسال کچهوابه: (ج ۳) ۳۹۰ ستی النسا خانم: (ج ۱) ۲۰۷ ۵۷۳، ۳۵۰ - ۳۵۰ (ج ۲) ۲۵۳ - ۳۵۳ (ج ۲) ۳۵۳ - ۳۶۱ ، ۳۵۳ (ج ۳) ۳۵۳ - ۳۶۱ ، ۳۵۳ (ج ۳) ۲۵۳ ، ۳۵۳ - ۳۸۳ (ج ۳) ۲۵۳ - ۳۸۳ - ۳۸۳ - ۳۸۳ - ۳۸۳ - ۳۸۳ - ۳۸۳ -

سجان سنگه سیسودید: (ج ۲) ۲۲۷، ۱۹۳۰ - (ج ۲) ۲۱، ۲۵، ۱۰۵، ۱۹۳۱ ، ۱۹۱۱ ، ۱۹۱۱ ، ۱۹۱۱ ، ۲۵۸، ۲۵۸، ۲۵۸، ۲۸۱، ۲۸۵

سجانی بندیلہ : (ج ۳) ۱.۲۳ -سخی ، برادر زادۂ ندائی خاں : (ج ۳) ۳۸۳ - (ع) ۱۹۹ (ه) ۱۹۳ (ه) ۱۳۳ (ه)

(TZT (TZ, TZ, TZT) (TZ, TZT) (

سبل مبنگه: (ج ۳) . ۹ ، ۱۰۳ ، ۲۰۱ ، ۲۰۱ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۱۰۹ ، ۲۰۱ ، ۲۰۵ ، ۲۰۱ ، ۲۰۵ ، ۲۰۱ ، ۲۰۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰

سبه کرن : (ج ۱) ۷۱ -سبهل سنگه ولد راجا بکرماچیت : (ج ۳) ۳۳۱ -

بسید دار خان : (ج ۱) مر ۱ ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۳)

سپهر شکوه، شهزاده : (ج ۲) ۲بیس،

سرافراز خان : (ج ۲۳ ، ۳۲۰ ، ۳۳۲ ، ٣٦٣ ، ٣٦٩ ، ٣٩١ - (ج ٢) ۱۲۸ - (ج ۳) ۱۸۵ ، ۲۵۲ ، - ٣٦٩ (٣٦. سر الداز خان: (ج ۲) ۱۸۶ ، ۲۰۸ ، · TOZ · T.T · T9T · T91 ٣٩٢ - (ج ٣) ١٧٣ -سربلند خال: (ج ۱) ۱۳۰ - (ج ۳) - Y . D . IND . INT سرباند رامے [رک : رتن ہادہ] ۔ سر جان مارشل ۽ (مقدمم) ف ـ سرحد لوېاني : (ج ۲) ۲۲۲ -سردار خان: (ج ۱) ۱۱۲ ، ۲۲۰ ، . 177 , 101 , 140 , 11L · TAT · TTI · T.7 · T97 ٠ ١٥ (ح ٢) ٥٦ ، · TA+ · TZZ · 1TA · 1+7 ۳۰۳ ، ۳۳۸ ، ۳۵۸ - (چ ۳) (Ab (A. (TI (TA (bt (414 (144) PFT) سردار خان برادر عبدالله خان : (ج ۱) - 18. 601 سرسيد احمد خال ؛ (مقدمه) س ـ سرور خان : (ج ۱) ۳۰۸ - (ج ۲) - 179 (179 سزاوار خان : (ج ۱) ۵۵ ، ۹۹ ،

- mbz + m19 + Tb. + TTm - 447 (4.. (154 (4 (2) (چ ۳) ۱۳۱ ، ۲۵۳ ، ۲۸۳ -سعادت ځال : (ج ۱) ۲۸۳ ، ۲۱۷ -(7 7) 179 (7 6) 6 AT) P. 7 | F | 7 6 7 7 8 ۳۲۳ - (ج ۳) ۲۱۰۱۰ ۱۹۱۱ 11/2 1119 1110 102 - 707 191 سعدالله ، ولد سعید خاں بهادر : (ج س) - 421 سعد الله خان : (ج ۱) ۲۱۳ - (ج ۲) · 777 · 797 · 791 · 728 · 404 , 444 , 444 , 444 · TAT · T∠9 · TT1 · TT. · ₩44 · ₩4₩ · ₩41 · ₩44 ۸ . ۱ ، ۱ ۱ س ، ۱ ۱ س تا ۱ ۱ س ، · mtm · mtt · mt · " ml A ט אזוי מיא י מדב י מדם ٣٣٨ - (ج٣) ١٦١ ٩٦١ م تا 1 29 1 22 170 U 78 02 497 598 (Ar (AT (A1 ١٠٨ ت ١٠٥ (١٠٢ (١٠٠ ٠١١٠) ١١١ / ١١٨ قا ١١٠ (100 (100 (100 (17 . יום פאן ישרן ידרוי - 479 , 447 , 444 , 447 سعد خان : (ج ۳) ۱۰۹ -

سکندر دوتانی : (ج ۱) ۲۸۷ ، ۲۸۸ ، معیدایگیلانی: (ج ۱) ۲۳۸ - (ج ۳) - 72. (797 س ۳۲ - [رک: بے بدل خان] سكندر ذوالقرنين: (ج ١) ٢٨ - (ج ٢) سعيد خان: (ج ١) ٢٥١ ، ٢٨٢ ، سام تا ۱۷۱۸ ، ۱۹۸ وام ، سكندر سلطان : (ج ١) ٢٥٢ - (ج ٢) ٠ ٦٥ ، ٦٢ ، ٥ ، ٢٩ - ٣79 , th. p ttr , ttt , ttl سكندر على: (ج ١) ٣٩١ -· TAY , LAJ , LAL , LAL سکندر لودهی : (ج ۲) ۸س -سکهپال : (ج ۲) ۲۳۹ -' TAT " TAR ' TAT ' TA. سکھ رام: (دیباچه) سم (797 (790 (797 U 79. سکھ راؤ : (ج ۱) ۸۵ ، ۲۸ -(TIT (T.. (Y99 (Y9A سلاح خال: (ج ۱) ۲۰۰۵ -(m | m (m . q (T9T (TT9 ساح دار پاشا (ج ۲) ۲۷۰ -דוח ' אדה ' מאה ט פחה -سلطان ارکلو (ج ۳) ۲۸ -(چ ۳) ۱ ، ۵ ، ۱ ، ۱۹۱۹) سلطان المشائخ: (رك : شيخ نظام (Y . 0 (19A (111 (1 . T الدين اوليا) ـ . 402 , 400 , 404 , 44V سلطان النساء بيكم: (ج ٣) ٢١١ -- 777 (722 (727 (771 (ج ۳) ۱۰۹ -سعید خاں ملتانی (شاعر) : (ج س) ۳۳۵ ـ سلطان پرویز: [رک : پرویز سلطان] سعید شیرازی : (ج ۲) ۱۲۹ -(ج ۱) ۲۵ تا ۱۲۵ (ج) ۱ مامه ۱۳۵ (سعيد قلماق : (ج ٢) ١٣٨١ -٢٣٦ ، ٨٣٨ ، ٩٣٩ - (٢ ٢) ١٢١ سکت سنگھ : (ج ۳) ۱۳۹ -سکندر: (ج ۱) ۲۸۷ - (ج ۳) ۲۷۹ -سلطان حسين ميرزا: (ج ١) ١١٠٠ سكندر اعظم: (ج ١) ١٠١، ٢١١، - הדד (הדא (הוה سلطان حسين خال بسر اصالت خال ب سكندر بيگ ولد حسن على خان : (چ ۲) ۲۲۳ - (چ ۳) ۲۹۱۸۸۱ -(ج ۲) ۲۸۱ -سلطان حسن سيرزا: (ج ١) س١-

سکندر خان : (ج س) ۳۹۹ ، ۳۹۸ -

سلطان خال: (ج ٣) ٢٨٨ -

سلیهان شکوه : (ج ۲) ۲۸ - (ج ۲) ٠٥ (٣ ج) - ٣٣٦ ، ٣٣٦ ، ٨٠ 111 - 199 19A 1 40, 1 9.4 ١١٦ ، ١١٦ ، ١١١١ ، ١١٥ flor flor flor flor · 104 · 166 · 160 · 174 - 792 (777 (77. سلیان میرزا: (ج ۱) ۲۸۱ -سایم بیگ کاشغری : (ج ۳) ۹۹ -سلیم چشتی ، شیخ : (ج ۳) ۱۳۹ -سليم خال: (ج ١) ١٨٥ -سمندر خاں: (ج ۱) ۳۹۳ -سنت کار راے: (مقدمہ) ف ۔ سنجر سلطان : (ج ۲) ۳۹۹ -سنجر میرزا : (ج ۱) ۴۰، ۴۱ - (ج ۲) سندر داس سیسودیه : (ج ۳) هم۳ -سندر کب رامے : (ج ۲) ۲۹ ، ۸۵ ، - A9 · AA سنگرام: (ج ۱۶) ۲۸۳ ، ۵۸۳ ، ۲۸۳ ، ۴ ۱۱۳ (۹۹ (m. (۲) - ۳۹۹ - m.A (TTO (19) (179 (ج ۳۷ ۳۷ -سنگی خواجمہ : (ج ۲٪ ۲۰۰۳ -سنگین بیگ : [راک : سرانداز خان] -

سلطان زاده: (ج ۱) ۲۳۲ ۲۳۲ ک سلطانِ سنگھ سیسودیہ : (ج ۳) ۳۸۵ -سلطان علی، مثلا: (ج ٣) ٧٤، ٣٣٣ -سلطان فيروز : (ج ١٠١ (- - -ملطا عد ، خویش ِ ابوالحسن : (ج ٣) سلطان مجد ابراہیم : (ج ۳٪) ۱۳۶ -سلطان مجد سربندی : (ج ۳) ۸۱ -سلطان عد ، ملا : (ج ٣) ٢١ -سلطان مجد ميرزا: (ج ١) ۲۲ ، ۲۸ -(ج ۲) ۱۲۱ ۲۰۳ -سلطان مجد خاں فرمانرواے روم : (ج ٣) - 184 + 1mm (177 (q. سلطان معظم: (ج ٢) ٣٢٣ - (ج ٣) - mmz (197 (110 (N) سلطان نظر: (چ ۱) ۲۶۷ - (ج ۲) ٣٨٦ - (ج ٣) ١٨٥) ٢٢٦ -سلطان وزير : (ج ١) ٢٨١ -سلطان يار خان (ج ٣) ٣٥٩ -سلمان بیگ : (ج ۱) ۸۵ -سلیان: (ج ۱) ۳۹۰ -سلیان ، حضرت ، نبی : (ج ۱) ۲۱۲ ، ۲۵۲ ، ۱۹ ، ۱۵ - (چ ۲) ' AL ' AT ' ZT ' TZ ' TT ١٢٧ - (٦ ٣) ١٨ ، ٣٠ ، ٣٣ ،

سید حاجی : (ج ۱) ۵۸ ، ۲۱ - (ج ۳) سوبهاگ پرکاش ، راجه : (ج ۳) ۱۵۹ -- 114 سور بھورتیہ ، راجہ : (ج ۱) ۲۲۲ -سید خایفه : (ج ۱) ۳۸۱ -سورج سنگه: (ج ۱) ۵۸ ، ۵۹ ، سید خواجه ، داماد سزاوار خان : 699 691 6 AM 6 28 6 28 (ج ۳) ۲۸۳ -۲۲- (ج ۲) ۲۳۲ - (ج ۳) ۲۹۵ -سید سالار : (ج ۲) ۳۸۱ - (ج ۳) سورج سل: (ج ۱) ۸۸ ، ۲۲ ، ۲۲ ، - 474 (414 (1.7 ے و تا وہ ۔ (ج ۳) ۱۳ -سید سلطان: (ج ۳) ۸۸ ، ۹۲ -سولوقس: (ج ۱) ۲۱۱ -سید شهاب : (ج ۱) ۲۱ - (ج ۳) ۱۹۰ سهاگ پرکاش : (ج ۳) ۱۹۲ -سيد عالم: (ج ١) ٣٢٣ ، ٥٣٧ ، سمهنیه راجه : (ج ۱) ۳۷ -۵۱۱ - (ج ۳) ۳۸۳ -سیادت خاں : (ج ۲ ، ۲۸۸ ، ۲۵۸ ، سید علی : (ج ۱) ۱۲۱ - (ج ۲) ۲۸۲) ۲۲۱ ، ۲۲۱ - (چ ۳) ، ۱ سهم - (چ ۳) س۸ ، ۲۸ ، ۱۰۹ (129 (171 (187 (AB (A. " TOO " YLA " 127 " 10" - 474 , 404 , 144 سید قلی ایشک آقاسی: (ج ۳) ۸۲، سیالہ: (ج ۲) ۲۹۰ ـ - 421 سیام داد : (ج ۲) ۱۳۱۱ ، ۱۳۲۰ -سید مجد بخاری رضوی : (ج ۳) سرے ۲ ـ سیام سنگھ: (ج ۳) ۳۹۱ ، ۱۲۳ -سید میر ولد موسوی خان: (ج ۳) سیاؤش قار آقاسی : (ج ۲) ۲۲۹ تا - ۲۳۱ - (چ ۳) ۸۲ ، ۸۸ -سيد نظام: (ج ١ ١١٢ -سيد السادات: (ج ٢) ٣٣٨ -سيد والا : (ج ١) ١٧٨ -سید برکمہ : (ج ۱) ۲۵ : سیدی بلال: (ج ۱) ۲۸۱ -سيد بلوچ : (ج ٣) ١٥٧ ، ١٨٧ -سیدی جال : (ج ۲) ۳۹۰ -سید بهو بخاری : [رک : دین دار خاں] ـ سیدی سالم: (ج ۱) ۲۹۸ -سيد جلال ، ولي الاوليا مخدوم جمانيان : سیدی سرور: (ج ۱) ۳۹۰ ، ۳۲۳ -· YZZ · YZB · YZm (7 元) سيدى فولاد : (ج ٣) ١٦٧ -

سیدی مرجان: (ج ۲) ۳۹ ، ۳۱ – سیوا رام: (ج ۳) ۱۹۳ ، ۲۰۰ ،

(ج ۳) ۱۸۸ ، ۳۹ – ۱۸۹۰ – ۱۸۹۰ میدی مفتاح: (ج ۱) ۵۰۸ - (ج ۲) سیویخ بن دیوان بیگل: (ج ۲) ۳۹۵ ،

(ج ۲) ۱۵۳ – ۲۳۱ – ۲۳۱ ، ۲۳۱ – ۲۳۱ ، ۲۳۱ – (ج ۳) سیدی میران: (ج ۱) ۳۲۱ –

ش

شاد خان : (ج ۲) ۲۵۲ ، ۲۷۲ ، · ٣٠٩ · ٢٨٦ · ٢٨١ · ٢∠٩ ه ۱۳ ، ۱۳ ، ۱۳ - (چ ۲) (1.7 (ZA (79 () · (Y شادکام: (ج ۳) ۱۶۸ ، ۵۷۵ -شادمان : (ج ۲) ۲۳۳ -شادمان پکهلی وال : (ج ۱) ۳۱۵ -(T) 6 AT ' TIN ' FIN ' ۵۳۳ ، ۲۵۳ - (ج ۳) ۱۱۹ ، - ٣٦٣ · 127 شاد ملک : (ج ۲) ۲۱ -شادی اوزبک : (ج ۳) ۵۸ تا ۲۱-شادی خان : (ج ۱) ۲۲۵ ، ۲۲۲ ، ۲۹۲ ، ۲۰۳ (۲ ۲) شانی: (ج ۲) ۲۷۰ ، ۱۳۳۹ -شاساجی: (ج ۲) ۱۳۵ -شاه اساعيل: (ج ؛) . س -شاه بدخشی : (ج ۲) ۳۵۹ - (ج ۳)

(ج ۳) ۱۸۸ (۲ -سیدی مفتاح : (ج ۱) ۵۰۸ - (ج ۲) - 124 124 سیدی میران : (ج ۱) ۳۶۱ -سیدی یوسف: (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) - 770 سيف الدين ، ولد صف شكن خال : (ج ۳) ۲۷۱ -سيف الدين ، ولد تربيت خاں : (ج ٣) - 720 سيف الدين (مير صفى) : (ج ٣) ٣٨٥ -سيف الله ولد شمشير خان : (ج ٣) سيف الله ولد نصرالله : (ج ٣) ٣٨٥ -سيف الله ، مير بحر : (ج ٣) ١١٥ -سيف الملوك كاشغرى : (ج ٣) ٣٦٦ -سيف خال بارهه : (ج ١) ٥٨ ، ٣٠ ، 13 129 4 97 4 12 4 27 4 7A 1A1 . FTT . PTT . 9.4 ٠١٥ - (ج ٢) ٨٠ ، ١٥٠٠ · T. T · TZ. · TD. · TM9 ۵۱۳ ، ۱۳۸۹ - (۲ ۳) ۲۸ ، - 417 , 491 , 179 سيمور: (مقدمه) ظ ، غ ـ سیواجی بهونسله : (ج ۳) ۱۹۱ ،

شاه بیگ ولد ذوالنون: (ج ۱) ۱۵ -شاه بیگ استجلو: (ج ۳) ۲۷ -شاه بیگ اوزبک: (ج ۱) ۱۳٬ ۲۳۲، ۳۵۲، ۱۳۲، ۱۳۹ - (ج ۲) ۲۱۲، ۱۳۵، ۵۸۳، ۳۱۳، ۲۱۳، ۱۳۳، ۲۳۳ - (ج ۳)

شاه جهال بادشاه ، صاحب قران ثاني : (مقدمه) ظ، غ، ((، (ب -(دیباچه) ۱،۳،۱ تا ۱۱، ۱۳ -(۳۵ ، ۳۰ ، ۹ ۱۱ ۵ ، ۲ (۱۶) · 9 7 · 17 · 77 · 70 · 60 · 79 ١٨٩ ، ١٨١ ، ١٨٦ ، ١٨٣ · TIT · T. 2 · T. 1 · 191 · 790 · 722 · 720 · 700 י אסט י אסח זו אסר י מחא ' MTA ' MTB ' MTT ' MTI · ۵.9 · ۵.7 · ٣٨٨ · ٣٦٩ ٠ ١٥ ٠ ١١٥ - (ج ٢) ١ ١٣٠ ، 100 179 17. 127 20 تا ١٥٤ ، ١٩١ ، ١٩١ ، ٢٢٨ - M7. ' M.A ' TAT ' TTL (TT ' TA ' TT ' 10 (T Z) ' AA ' BT ' BT ' MT ' MM ' 770 ' 777 ' Y.7 ' 109

, 149 , 141 , 174 , 144 , 144 , 144 , 144 , 144 , 144 - 146 , 144 , 146

شاه صفی: (ج ۱) ۲۷۹ ، ۲۸۱ ، ۲۲۹ ، ۲۸۱ ، ۲۲۹ ، ۲۲۹ ، ۲۲۹ ، ۲۲۹ ، ۲۲۹ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۲ ، ۲۲۳ ، ۲۰۳ ، ۳۰۸ ، ۳۰۸ ، ۲۰۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰ ، ۲۰

شاه عباس: (ج ۱) ۱۳۱ ، ۱۳۷ ، ۱۳۳ ، ۱۳۳ ، ۲۵۳ ، ۲

شاه علی بارېه : (ج ۳) ۳۹۸ -شاه علی کوتوال : (ج ۲) ۲۱ -(ج ۳) ۲۲ ، ۳۵۳ - شبلی سلطان: (ج ۱) ۲۸۲ -شجاع ، شهزاده : (مقدمه) (ب - (ج ۱) (TT1 (19T (12T (A. (29 · ~ + 7 · ~ 1 · ~ 1 · ~ 2 · ~ . 9 יחק 'בחק 'דפק 'הקר' דרק ' - DIR (DII (DI. (MTT (17A (178 (188 (A. THA THE THI THE 6 444 , 494 , 491 , 444 , · TAT · TZZ · TZ. · TTT · ٣٢١ · ٣٠٦ · ٣٠٠ · ٢٩٨ (TT) (TTT) FTT (TTT ' mt _ ' mt 1 ' m 1 A ' TA 1 ודה ידד - (קד) ויה יהוי 1. 1 4 4 9 4 9 4 6 9 4 6 9 4 1 7 (102 (110 (117 (111 b) · 7.9 · 177 · 17. · 100 . 101 . 10 . . 140 . 111

شاه قلی ایلچی: (ج ۳) ۲۷ -شاه قلی خان : (ج ۱) ۵۹ - (ج ۲) ' T72 ' T82 ' 191 ' 128 ٩٧٤ تا ٢٨١ - (ج ٣) ٥٢ ، شاه مجد قطغان: (ج ۲) م ۳۹ م (ج ۳) - 771 (119 (1.2 (1.7 شاه مجد گئرز دار: (ج ۲) ۱۳۱۳ -شاه مراد: (ج ۲) ۲۹ م شاه نواز خان : (ج ۱) ۸۸ ، ۵۸ ، 112m 1 101 (1.7 (A9 17. (17 (7 =) - 724 (744 (164 B 162 (166 (166 ٨٦٠ ٢٠٢ ، ١٧١ ، ٢٠٢ ٠ ١٨ (٣ ٦) ١٨ ١٨ ، (٣ ٦) ٤ ، (11. (1. 1 (9. (29 (6) (197 (127 (187 () 112 (Y.Y ' 192 ' 198 19m - TZ9 (TD. (TDT (TIT شائسته خال : (ج ۱) ۱۹۳ ، ۱۷۳ ، · ٣.9 · ٣.2 · ٣.7 · 127 ٢٠٠١ - (ج ٢) ١١ (٥٢ ، ٠٠) ١٠٥ ١٩٠ ١٠٧ ، ١٢٦ ، ١٢٩ تا

4 Y. 6 197 1 1AA 1 167

شریف مکه : (ج ۲) ، ۳۲ ، ۳۵ - ۳۵ -شجاعت خال ، سيد جعفر باربه : (ج ٣) ۲۱ ۲ ۲ ۲ -(ج ۱) ۲۲۰ ۵۰۳ ۱۸۱۳ -شری کشن : (ج ۲) ۴۸۸ ـ (۲-۵ (۱۵۲ (۱۲۹ (۲ ج) شفقت الله : (ج ٣) ٢٠٥ ، ٣٨٣ -(TIM (T.A (TAA (Y21 شفيع الله برلاس: (ج ۲) ۳۸۲-٠ ١٣٣ (١١٩ (٣ ج) - ٣٦٠ شفیع الله میر توزک : (ج ۲) ۳۹۱ ، ' TYD ' 19A ' 1AL ' 1A1 - ۸۰ (۲۵) ۳۵ - ۸۰ -. 440 , 441 , 494 , 491 شفیمای یزدی ، ملاً : (ج ۳) م۸ ، - ٣٨٠ (٣٤٠ (101 (17. (1.) (97 (97 شجاع کابلی : (ج س) ۹۷۳ -- 791 (17. شداد : (ج ۾) ٣٣ -شفيم دربان: (ج ۲) ۲ ۲ ، ۳۷۳ -شرزه خان : (ج ۱) ۵۸ ، ۲۲۰ ، شقاول حاجي : (ج ۲) ۲۳۸ -- ۲۰۸ (۳ ج) - ۲۱۷ (۳۰۶ شكر الله ولد لشكر خان : (ج ١) ٣١٥ -شرزه راۋ : (ج ٢) ١٣٢ -شرف الدين حسين : [رک : بهمت خان] (ج ۲) ۱۵۷ -شکر الله شیرازی ، میرزا: [رک: (ج ۲) ۲۳۵ -افضل خاں] ۔ شرف الدین علی یزدی : (ج ۳) ۳۹ -شكر الله ولد جعفر نجم ثانى : (ج ٣) شرف الدين عبدالله عقيق كن: (ج ٣) - ٣٨٣ شکر الله عرب : (ج ۱) ۳۸۲ -شريف: (ج ۱) ١٨٨١ -شکر النسا بیگم : (ج ۲) ۲۱م ، شريف الملك : (ج ١) ١٥٩ -شریف بیگ خان : (ج ۳ سرس ۲۷۳ -۳۲۳ - (ج ۳) ۱۱۵ -شکرگنج: (ج ۱) ۵۵ -شريف خان (اميرالامرا) : (ج ١) ٩٨ -شکور بی : (ج ۳) ۵ -(ج ۲) ۱۳۳ -شمس (سید) ولد سید جلال بارېه : شریف محسن : (ج ۳ / ۸۶ -(ج ۳) ۲۲۳ -شريف مير : (ج ۲) ۳۹۰ - (ج ۳) شمس الدين : (ج ۱) ۵۱۵ - (ج ۲) - ٣7٣ (٢٩٥ شریف خان قدیمی : (ج ۱) ۲۰۹ -· ٣٥٤ · ٢٨٨ · ٢٨٥ · ٢٨٣ ٠ ١٠٣ - (ج ٣) ١ ، ١٠٣ ، - ۳۶، (۳۳، (۳۳)

· TAN . T.D . T.M . 129 - ሞለሎ شمهامت خال ، سید ، نواب : (دیباچه) ۱۱۹ (ج ۳) ۱۱۹ -شمهباز خان: (ج ۱) ۲۹۷ ، ۳۹۳ ، ۸۲۳ ، ۱۲۳ - (چ ۳) ۲۵۳ -شمباز افغان : (ج ٣) ٣٧٨ -شهریار ، سلطان ، شهزاده : (ج ۱) · 189 · 188 · 186 · 186 ۱۵۹ ، ۱۲۱ ، ۱۲۱ تا ۲۱۱ ، ٠ ١٦٤ (٢ ج) - ١٨٢ (١٨٠ ۲۲۵ - (چ ۳) ۱۳۳ -شمهسوار ایلچی : (ج ۳) ۲۹ ، ۸۱ -شمهسوار بیگ : (ج ۳) ۲۷۱ -شیام سنگه: (ج ۱) ۳۳۲ ، ۳۳۲ -(ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) ۲۵۰ -شیخ بهینا : (ج ۳) س.۳ -شيخ جليل : (ج ٣) ٢٧٨ -شيخ چاند: (ج ٣) ٣٨٦ -شيخ حسن : (ج ٣) ٣٠٣ -شیخ حمید: (ج ۱) ۲۱۳ - (ج ۳) - 46. شیخ روسانی : (ج ۳) ۲۸۹ -شیخ صادق برہانپوری: (ج ۳) ۲۹۰ -شيخ صوفي : (ج ١) ٢٧ ، ٣١٤ -شیخ فرید شکرگنج : (ج ۳) ۹۸ -شيخ فريد ولد قطب دين : (ج ١) ٠٩٠ - (ج ٢) ٥٣ ، ٩٠ ، ٩٠

124 114 119 119 1-9 - 771 ' 700 ' 190 ' 144 شمس الدين ولد نظر بهادر خويشگى : (ج ۳) ۳۵۹ -شمس الدين ، بير: (ج ٣) ١٨٤ ، - 757 شمس تولکچی : (ج ۱) ۳۳ -شمس خال: (ج ۱) ۲۹۳ -شمس کشمیری : (ج ۱) ۲۹۹ -شمشير خان: (ج ١) ١٩٨٠ ، ٨٩٨ ، - 795 (TA . (TIS (TIM (ج ۲) ۲۳۳ ، ۲۳۳ ، ۳۳۳ ، ۵۳۵ ، ۱۱، ۱۱ (چ ۳) ، ۱۱، ۱۱ ، · 700 · 707 · 117 · 111 شمن : (ج ۱) ۳۸۳ -شنگرام (زمیندار) : (ج ۱) ۳۱۸ -شهاب الدين: (ج ١) ٣٢٣ - (ج ٢) شهاب الدين ولد مبارک خان شرواني : - ۳۷۸ (۳ ج شهاب الدین خان : (ج ۳) ۲۱ -شهاب الدین سهروردی : (ج ۱) س۵ -شهاب الدين قلي ، ولد فتح الله : (ج ٣) - WA7 شهاب باربه: (ج ۱) ۵۸ - (ج ۲) ٠ ١٣٩ - (ج ٣) ١٠٣) ٢٨٩

شیر خان حشری : (ج ۱) ۳۹۸ -شير خال ميانه : (ج ٣) ٣٩٣ -۰ ۲۰۱ (۳ ج) - ۳۳۸ ، ۳۵۰ شیر خواجہ : (ج ۱) سریر ، ۲۳۳ ، - 404 , 4 . 4 ۲۳۱ (۳ - (ج ۳) ۹۳ ، شيخ کاد صاحب : (ج ٣) ٩٨ ، ٣٧ -- 414 (101 (1.4 شیخ محمود گجراتی : (ج ۲) ۸۳ -شير زمان ، سيد : (ج ٢) ٣٨٠ ، ٣٨٠ شيخ مير: (ج ۲) ۵۹ - (ج ۳) ۱۷۲ ، (ج ۳) ۵۷ ، ۲۳۷ – - 707 ' 707 ' 707 ' 190 شیر مجد باریه : (ج ۳) ۳۸۳ -شيخ نظام الدين اولياء : (ج ١) ٥١٩ -شير څد خال : (ج ۱) ۳۲۹ -(ج ۲) ۱۵۲ -شیر مرد ، خواجه : (ج ۳) ۱۹ -شیخ نظر: (ج ۱) ۱۵ -شيروى روبيله: (ج ١) ٥٣٥ -شیخ نظام ، قاضی : (ج ۳) ۱۷۳ -شيرين : (ج ٢) ٥١ -شیخ ولی : (ج ۳) ۲۳۷ -شيو رام ولد بل رام : (ج ٣) ١٠١ -شيدا ملا: (ج ٣) ١١٣ ، ٣٨٣ -شيو رام راجه : (ج ٣) ١٠٤، ١١٩، شير انگن : (ج ١) ١٣٩ - (ج ٢) - ۲۲۵ (۳ ج) ۸۴۳ -شيو رام كور : (ج ٢) ٣٣٤ ، ٣٨٥ -شير بهادر: (ج ۱) ۱۲۰ ، ۱۳۹ -(چ ۳) ۲) ۱۹۲ -شیر حاجی : (ج ۱) ۳۹۵ ، ۸۸۷ ، شيرخان افغان : (ج ۱) ۱۸۰، ۱۸۰، صاهب داد : (ج ۲) ۲۲۱ -· 209 · 214 · 209 · 141 صاحبقران ثانى: [رك : شاهجهان ۸۱۵ - (ج ۲) ۳۰۳ -بادشاه∫ ـ شير خان ترين : (ج ١) ٢٩٥ ، ٢٠٠ ، صاحب قران : [رک : تيمور] -∠۵۱ - (ج ۲) ۹۰ ۹۹ ۲۳۲، ۳۲۰٬۱۳۹ - (چ ۲) صادق : (ج ۱) ۳۶۳ -صادق بهادر: (ج ۱۲۲ – مبادق ، حکیم : (ج ۱) ۳۸۵،۳۱۷-شیر خاں تونور : (ج ۳) .۳۳ ،

- 447 (47.

(ج ۳) ۲۲۲ •

· 797 · 727 · 777 · 777 · mac · m.a · maq · m.a ۸۵۸ - (چ ۲) ۳۳۲ ، ۲۳۲ ، . 474 , 477 , 444 , 44V . 404 . 414 . 4.4 . LVI ٠ ٦٢ (٣ ج) - ١٣١٣ ، ٣٨٦ - 72 . (767 (127 (177 صف شکن خال : (ج ۱) ۲۳۲ ، ۰ ۱۳۲ (۲ ج) - ۳۲۱ ، ۳۲۰ · TAT · TOP · TLL · TOT ۱۸ - (ج ۳) ۸۵۳ ، ۱∠۳ -صفی خال : (ج ۳) ۱۳۳ -صفی ، شاه صفی : [رک : شاه صفی] ـ صفی قلیٰ خاں : (ج ۱) ۲۸۳ ، ۲۳۹ ، (چ۲) ۱۳۲۱ (۲۳۱ (چ۳) صفی سیرزا : (ج ۱) ۲۸۱ -صلابت خان: (ج ۱) ۵۸ - (ج ۲) · T. 2 · TAT · TOZ · 17 · 44. 6 444 . 449 . 441 ۱۵۳ - (چ ۳) ۹۲ (۳۲) - ۱۵۳۱ - TL. (TTL (TOL (120 صمصام الدوله ، بير : (ج ٢) ٢٣,٢ ، ۱۵۱ ، ۲۱۱ - (چ ۲) ۱۱ ، ۲۸، - ٣٦١ ١ ١٣٢ صوفی بهادر : (ج ۳) ۳۹۸ -صوقی سلطان ۰ (ج ۲) ۲۹۹ ـ

صادق خاں ، میر بخشی : (ج ۱) · TTT · 127 · 127 · TT ٨٣٨ ، ١١٥ ، ١١٥ - (ج ١) · ~ r ∠ · r q b · r b · · r m T ۳۳۱ - (ج ۳) ۲۷ / ۲۵۱ -صالح بیگ: (ج ۲) ۱۳۳ - (ج ۳) - 147 صالح پاشا : (ج ٣) ١٣٦ -صالح چراغچی : (ج ۱) سم -صالح حکیم: (ج ۲) ۲۲۱ - (ج ۳) - WZT (W.W (14. (1m. صالح خواجه : (ج ۲) ، ۱۲، ، ۱۲، -صالح دستار خوانچی : (ج ۲) ۲۶۹ ، صالح قراول بیگی : (ج ۳) ۳۸۵ -صالح کوکلتاش : (ج ۲) سے ہے۔ صالح ، میر : (ج ۲) ۳۲۵ - (ج ۳) صائب ولد باقر خان : (ج ٣) ٣٨٣ -صدرا ۔ حکیم : (ج ۳) ۳۰۲ ۔ صدرالدين عد: (ج ٣) ٢٨٢ -صدر جهان : (ج ۱) ۵۰۸ - (ج ۲) صدر روبيله: (ج ١) ٣٣١ ، ٣٣٦ -صدیق ہیگ : (ج ۲) ۳۹۵۔ صفدر خاں (خواجہ قاسم) : (ج ۱) . 477 ' 777 ' 777 ' 177 '

خو

ضياء الدين ، حكيم : (ج ٢) ٢٨٠ ، (ج ٣) ٣٦٨ -ضياء الدين يوسف : (ج ٣) ٣٦٣ -

ط

طالبای کلیم : (ج ۱) ۷ ، ۷۷ ، ۸۰ ، ' 1 1 6 7 6 7 6 7 6 1 6 1 . T · mai · mmm · mm · mm · ۲۵۳ ، ۱۳۵ ، ۱۹۵ - (۲۱) ۲۰۳ ، ۱۹۳ ، ۲۰۳ (ج ۳) طالب بیگ (ج ۳) ۳۸۳ -طالب خان: (ج ۱) ۲۸۲ -طاہر آصف خانی : (ج ۳) ۱۹ -طاہر بکاول : (ج ۲) ۲۲۳ ، ۳۷۳ ، - m17 f m+m طاہر خال : (ج ۲) ۲۳۳ - (ج ۳) ۱، 1 70 107 107 107 1 1 1 2 'Ar'A. ' 4A ' 79 ' 77 () Y m () 1 9 () • 4 (9 9 () 4 (144 (141 (144 (141 طاہر، نواسہ ٔ رستم خاں : (ج س) ۳۷۳۔ طاہر شیخ : (ج ۲) ۲۲۳ ۔

طغرل ارسلان: (ج ۲) ۲۹۹ - (ج ۳)

طههاسپ [رک : شاه طههاسپ] ـ طههاسپ بن شاه بیگ خان : (ج ۱) دم - دم - طههاسپ ولد سهابت خان : (ج ۳)

طهراسي ولد سهابت خان : (ج ۳) ۳۸۱-طهمورث: (ج ۱) ۱۵۵، ۱۸۲۰

طهمورث : (ج ۱) ۱۷۵ ، ۱۸۲ و طیب ، خواجه: [رک : خواجه طیب] ـ طیب ، ملا" : (ج ۱) ۳۰۰ ـ

ظ

ظاہر بیگ: (ج ۳) ۳۸۵-ظریف: (ج ۳) ۲۳۲، ۲۳۸-ظریف بیگ: (ج ۲) ۲۸۲، ۳۹۵-ظریف میر: (ج ۲) ۲۹۵ تا ۲۹۵، ظریف میر: (ج ۲) ۲۹۵ تا ۲۹۵،

طفر بهادر خویشگی: (ج ۲) ۲۸۳ - ظفر بهادر خویشگی: (ج ۲) ۲۸۳ ، ۲۸۳ ، ظفر خال: (ج ۱) ۲۲۳ ، ۲۵۳ ، ۲

ظهور جان : (ج ٣) ٢٣ -

ع

عابد خان : (ج ۱) ۱۳۹ -عابد خواجہ : (ج ٣) ٩٢ ، ٣٦٧ ـ عادل خان : (ج ۱) ۸۸ ، ۲۸ تا ۸۸، · 174 · 175 · 17. · 97 ۱۳۰ تا ۱۳۲ ، ۱۳۲ با ۱۳۰ · * TH · TOA · TOY · THZ · TAT , TZZ , TZM , T79 , F72 ، ۲۲ و مر، ۱ مرر و مرر المرر المر ۷ ۱۹۸ ۲ ۱۹۸ - (ج ۲) (114 (144 () • 1 (41 (44 · 177 · 177 · 179 · 17A f 1m9 f 1m2 f 1m3 f 1mm ۱۵۰ ، ۱۵۲ م ا م ۱۵۲ ، ۱۵۳ (147 (147 (179 (176 · TT. · 111 · 11. · 122 (TOZ (TTZ (TTT (TT) ٠ ٨١ ، ٦ (٣ ج) - ٣٨٨ ، ٣٨٠ (100 (99 (97 (9. ()0 · 12m · 176 · 17. · 169 - 19A (197 (19 · (14A عار**ف :** (ج ۲) ۱۳۳۳ ـ عارف بیگ : (ج ۲) ۲۳۹ - (ج ۳)

عارف قاضی: (ج ٣) ١٦٢ ، ١٦٨ ، - 12m f 12m عارف کشمیری ، قاضی: (ج ۳) ۱۳۹ -عاشق گئرز بردار : (ج س) سرے 🕒 -عاشور تابتی : (ج ۳) ۲۲ -عاشور خان : (ج ۲) ۲۷۰ -عاشور قلي : (ج ۲) ٢٣٨ - (ج ٣) عاقل خان : (ج ۲) ۲۵۳ ، ۲۸۶ ، · ٣٥٦ · ٣٣٦ · ٣٢٦ · ٣٠∠ ٠٣٥٥ (ح ٣) ١١ (٦٠) ٥٥٣-عالم بارېه ، سيد: (ج ۲) ۹، ، ۹، ۱۲۸ ، ۵۸۵ - (ح ۳) ۱ ، ۲۳۲ عالم بن شيرخان : (ج ٢) ٩٩ -عالم تهنوری ، سید : (ج ۳) ۳۷۳ -عالم خان: (ج ٣) ١٢٢ -عالم خان لودهي . (ج ١) ٣٩٣ -عالم گیر : [رک : اورنگ زیب عالم گير] ـ عالم گیر ثانی (دیباچه) س ۱ -عباد الله مير شكار : (ج ١) ١٧١ -(ج ۲**) ۱۲۱** -عباس ، شاه : [رك : شاه عباس] ـ عباس قلی خاں : (ج ۳) ۸۸ -عبدالاول سمرقندی ، میر : (ج ۱) ۱۵ -

عبدالرحمين ديوان بيكي : (ج ١) ٢٣٩ ١١٥ - (ج ٢) ١٨٦ ، ٢٣٢ ، 5 414 (441 (494 (49. (TZY " TZ. (TAN (TAA - mrr ' m12 ' m.7 ' 728 (ج ۳) ۱ ، ۲ ۲ ، ۱۵۳ -عبدالرحمان روېيله : (ج ۱) ۲۳۷ -(ج ۲) ۲۲۲ ، ۲۵۳ -عبدالرحمان سلطان: (ج ٣) ٢٦ ، - 7 ~ 9 (111 (1 . . (9 ~ عبدالرحمان ، سيد : (ج ٣) ٢ ٢ -عبدالرحيم ، ولد بادی داد خاں : (ج ٣) عبدالرحيم ولد اسلام خان: (ج ٣) - 420 عبدالرحيم بيگ اوزبک: (ج ٣) ١١٩، - 407 عبدالرحيم پسر سعادت خان : (ج ۲) م (ج ۳) ۲۸ -عبدالرحيم توراني ، خواجه : (ج ١) 1771 (702 (789 (787 عبدالرحيم خانخانان : (ج ١) ٩٠٨ ، 11.7 1 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 1 104 (147 (149) 141 ۷۵۱ - ۱۹۵ ، ۲۸۲ - (ج ۲)

عبدالباق بكاول : (ج ٣) ٣٠ -عبدالحق برادر افضل خان : (ج ١) - 11.2 6 11.0 707 عبدالحق محدث دېلوی : (مقدمه) س ، ر - (ديباچه) ۲ - (ج ۳) ۲۹۵ -عبدالحکیم سیالکوٹی: (ج ۲) ۳.۹ ۔ (ج ٣) ۲۰۵ ، ۲۵۹ ، ۱۹۳ ، عبدالحَمَيد لاهوري : (ديباچه) ۲ ، ۵ ، ١٠ تا ١٣ - (ج ١) ١٠ - (ج ٢) ٠١ ، ١٥ ، ٢٠ - (ج ٣) ٣٨، - ٣٣٠ (٢٨٢ (١٣٥ عبدالخالق ، خواجه : (ج ۲) ۲۰۰۰ ، ۱۳ ، ۲۲۳ - (خ ۲) ۱۲۸ -عبدالرحمان (مصانف سفينه رحاني) : عبدالرحمان بي: (ج ١) ٢٣٦ ، ٢٣٩ -عبدالرحمان ترنابي: (ج ١) سهم١ ، - ۲۳۸ عبدالرحمان پسر خسرو خان : (ج ٣) عبدالرحمان پسر سعادت خاں : (ج ٣) عبدالرحمان خواجه نقشبندی : (ج ۳) - 421 6 9 9 عبدالرحملن داماد رمجان شولاپوری : (ج ۳) ۱۹۸ -

عبدالسلام ، شيخ : (ج ۲) ۲۳۹ ـ عبدالسلام مفتى : (ج ٢) ٢٠٩ -(ج ۳۰۰ (ج ۳ عبدالشكور : (ج ٣) ١١١ -عبدالصمد عمودی: (ج ۲) ۲۲۰ ، ٠٨٦ (٣ ج) - ٣٢٣ (٣٢١ - 420 (1 . 1 عبدالصمد مانک پوری: (ج ۳) عبدالصمد وكيل: (ج ٣) ١٠٣ -عپدالعزيز : (ج ۱) ۲۳۲ ، ۲۳۹ – (ج ۲) ۸۸۲ -عبدالعزيز بخارى : (ج ٣) ٣٤٩ -عبدالعزيز خال ولد صفدر خال: (ج ٢) י הדד י הדב י הוב י הוד . 40. , 444 , 444 , 444 ۲۵۳ ، ۲۵۹ - (ج ۲) ۲ ، ۵ ، - 117 (28 " 27 (71 (8. عبد العزيز خال نقشبندى: (ج ١) ١٣٦ - (ج ٢) ١٣٦ ، ١٣٦ ، ، ۳۲، ۱۵، ۱۹۲، ۱۹۲، ۱۳۲ ۳۰۳ ، ۳۸۳ - (۲ ۲) ۹۹ -عبدالعزيز خواجہ : (ج ٣) ٣٤٠ -عبدالعزيز سلطان: (ج ٢) ١٨٦ -عبدالعزيز قاضي: (ج ١) ١٣٢ ، ١٣٧ -عبدالعلی بیگ : (ج ۳) ۳۸۲ -عبدالعلي ، خواجه : (ج ۲) ۲۰۰۸ -

- TOL (120 (177 (17 · ۵۸۳ - (ج ۲) ۱۳۹ ، ۱۳۹ ، ۲۸۲ ، عبدالرحيم خواجه (جوثباری) : (ج ۲) - 412 . 14 . عبدالرحيم خيرآبادي ، شيخ : (ج ١) - ٣9 ٣ عبدالرحيم منجلم: (ج ١٦٣ (- ١٦٣ -عبدالرحميم منشى : (ديباچه) ١٣ ، - 17 (18 عبد الرزاق ولديِّ اسير خان : (ج ٣) عبدالرزاق گیلانی ، سید : (ج ۳) - 120 177 عبدالرسول: (ج ۱) ۱۹۳۳ تا ۲۹۳ ، - 0.7 (112. 6 17.7 6 17.7 (ج ۳) ۱۱۹ -عبدالرسول ، ولد عبدالله خان بهادر : (ج ٣) ١٠٣) ١٠٣) ١٠٣ (- ١ عبدالرسول ، نبیرهٔ ملک عنبر : (ج س) - ٣८٣ عبدالرسول بريج : (ج ٣) ٣٨٣ -عبدالرسول ، سید : (ج ۲) .۳۳۰ -- ۳۸۰ (۳۶۱ (۱۱۹ (۳۶) عبدالرشيد ، شيخ (ج ٣) ٢٩١ -عبدالرؤف: (ج ٢) ٢٢٣ -عبدالسلام باریه : (ج ۱) ۱۳۹ ، - 7 7 8 6 1 79

عبدالغفار ، خواجه : (ج ۲) ۲۰۰۸ ، عبدالله : (ج ٣) ٣٨٦ -عبدالله بارهه : (ج ۱) ۸۹ - (ج ۳) - 444 عبدالغفور: (ج ۲) ۲۳۲ ، ۱۳۳ – - 189 عبدالله بیگ : (ج ۱) ۳۳۹ - (ج ۲) (ج ٣) ۱۹۵ -عبدالغفور ، سيد : (ج ٣) ٣٨٢ -۲۵۳ ، ۲۵۳ - (ج ۳) ۵ ، ۸۷ ، · 179 · 173 · 177 · 17. عبدالغفور قاقشال: (ج ٣) ٢٠ -عبدالقادر: (ج ۲) ۲۸ ، ۵۳ -· 102 · 103 · 101 · 170 عبدالقادر ، ولد احداد: (ج ١) ٣١٥ -عبدالله چغتاني ، داکٹر ؛ (مقدسہ) ﴿ ب. (ج ۲) ۲۲ ، ۱۳ ، ۱۲۵ - ۲۲۱ -عبدالله خال: (ج ۱) ۵۰ ۵۸ ، ۲۱ عبدالقادر جيلاني: (ج ١) ٥٣ - (ج ٢) (111 ' 27 ' 27 ' 74 ' 76 عبدالقادر خواجه : (ج ٣) ٣٨١ -(1m) (1m. (1m. (1rb ~~~ (5 7) FP; 117; عبدالكافي: (ج ٢) ٨٨٧ ، ٣٥٦ ، . T41 . TAZ . T88 . T18 عبدالكريم: (چ ١) ٣٨٥ -٠ ٣٣٦ - (چ ٣) ١٠٩ ، ١١٩ ، عبدالکریم بیگ: (ج ۱) ۱۳۲ - (ج ۲) " 19A (189 (18A (188 - TOZ ' T.D عبدالكريم خان : (ج ٣) ٣٦٧ -عبدالله خـان (فیروز جنگ) : (ج ۱) عبدالكريم ، شيخ : (ج ٢) ٩٣٩ ، 112 (9) (10 (70 (77 (62 ۱۰۵ ، ۹۳ (۲ ج) ۳۲۱ تا ورد ، وسر تا دهد ، همد ، - TTA (10T (10T (10A 102 100 1 TTL 1 107 عبدالکریم ، بیر: (ج ۱) ۵۵۸ - (ج ۲) · TAM · TZM · TZT · TZ1 ٠ ٣٣٤ (٣ ج) - ٣١٩ ، ٢٠ . WWY . WWI . WIA . W. 4 - ٣٦١ ' ٣٣٣ عبداللطيف ، مولانا : (ج ٣) ٣٠٠ -- mad ' mmm ' mag ' man عبداللطيف: (ج ٣) ١٢٣ ، ١٥٧ ، (ج ۲) ۱۸۰ م ، ۱۸۰ (۲ ج) (TM1 (TTY (13A (16A . 114 . 101 . 14V . 11A ۲۲م - (ج ۳) ۱۶ -

عبدالنبي : (ج ۲) ۳۵۹ - (ج ۳) ۲۰،۱ . LY , LY , 774 , LY - 441 , 410 , 144 , 177 ۲ ۲ ، ۱ (۳ ج) - ۳۳۸ ، ۳۲۷ عبدالواحد : (ج ۲) ۲۳۱ -۱۰۲ ، ۱۰۸ تا ۱۰۸ ، ۱۰۸ -عبدالولی ، خواجه : (ج ۲) ، عبدالله (ولد حاجي منصور): (ج ٣) - 10. 6 1.0 عبدالولى ، شيخ الاسلام : (ج ٢) ... -عبدالله (حاكم كاشغر): (ج ٣) ١٦٥ -عبدالوېاب ، خواجه : (ج ۲) ۱۲۹ ، عبدالله (سولانا) : (ج ٣) ٢٩٥ -٠٠٠٠ ٢٢١ - (چ ٣) ٢٨١ ٢٢٠٠ عبدالله (نبيرهٔ مرتضيل خان) : (ج ٣) - 470 - 424 عبدالهادی ، مید : (ج ۳) ۳۸۰ -عبدالله (داماد سید خان جهاں) : (ج ٣) عبدالهادی ، خواجه: (ج ۱) ۳۳۲ ، - 444 ٣٨٣ - (ج ٢) ١٣١ - (ج ٣) عبدالله خال (حکیم) : (ج ۱) ۱۳۲ -- 404 (174 (118 عبدالله رضوی (میر) : (ج ۱) ۳۳۳ -عبدل : (ج ۱) ۲۵۷ ، ۳۵۸ - (ج ۲) عبدالله سوائی : (ج ۱) ۹۲ -- 771 (77 -عبدالله مشكين رقم : (ديباچه) ۲ ، ۵ -عثمان ، ولد بهادر خاں : (ج ٣) ٣٧١ -عيدالله معلم: (ج ١) ٣٨١-عثمان خاں : (ج ۱) ۲۲۳ -عثمان روبيله : (ج س) ٣٦٣ -عبدالله مير: (ج ۱) ۳۰۵ ، ۳۲۰ -عثان بارونی : (ج ۱) ۵۲ -(چ ۲) ۱۲۱ - (چ ۲) ۱۲۱ ، ۱۲۲ -عبدالله نجم ثانی: (ج ۲) ۳۳۰ - (ج ۳) عجب سنگه: (ج ۲) . ۲۰ ، ۱۲۹ ۸۰۳ ، ۱۲۳ = (۲ ۲) ۱۲۸ -عپدالمجید مانک پوری : (ج ۳) ۳۷۸ ، عرب خاں خوافی : (ج ۱) ۵۸ -- 410 عرب دست غيب : (ج ١) ١٥٧ -عبدالمقتدر: (ج ٣) ١٣٢ ، ٣٦٣ -عرش آشیانی: [رک: اکبر بادشاه ، عبدالملک: (ج ۲) ۱۵۸ -جلال الدين پد] ـ عبدالمنعم : (ج ٣) ١٩٥ ، ٢٧٣ -عرشي : (ج ٣) ٣٨٨ -عبدالمومن خان: (ج ۱) ۲۵۳ ، عزت الله : (ج ٣) ٢٧٩-عزت خاں : (ج ۱) ۲۱ - (ج ۲) - 14. 150

(چ ٣) ١٩ ، ١٨ ، ١٣٦) -علاء الدين عطار: (ج ٣) ٣٨٣ -علاءالملک ، 'ملا : (ج ۲) ۱۵۹ ، (41. (401 (414 (4.4 (ج ٣) ٦ ، ١٣ ، ١٩ ، ١٨، - ۲97 علاء الملک ، مدارالمهامی : (ج ۳) - ٣٣٩ علائی ، زوجہ احداد : (ج ۲) ۲۲۱ -علم الدين ، حكيم : (ج ٣) ٣٠٣ -علی ۴ ، امیرالمومنین : (ج ۲) ۱۹۳ ، - 195 على اصغر: (ج ٢) ٩٤ - (ج ٣) ٣٨٣ -علی اکبر بارهه ، سید : (ج ۳) ۳۷۰-على أكبر سوداگر: (ج ٢) ٢٨٧ ، - 777 6 771 علی اکبر شاہی : (ج ۲) ۲۱۸ -علی اکبر ، سیر : (ج ۱) ۳۳۱ - (ج ۲) علی اکبر یزدی : (ج ۳) ۳۷۹ -علی ایک : (ج ۲) ۲۳۱ ، ۲۳۲ ، ١٩٦ ، ١٤٦ ، ١٩٨ - (٢٣٩ على بن امام جعفر صادق : (ج ١) - 772 على پاشا: (ج ٢) ١٢٢ ، ٢٨٧ ، ۳۳۳ ، ۱۲۱ - (ج ۳) ۱۵۷ -

۱۲۸ ، ۲۱۰ ، ۱۲۸ - (ج ۲) · 407 · 4.1 · 120 · 04 - 47. (497 عزيز، ولد خان جهاں : (ج ۱) ۳۲۱، - ٣٣٨ عزيز ، ولد بهادر بلوچ : (ج ٣) ٣٧٣ -عزيز الله خال : (ج ٢) ٢٨٠ ، ٣٠٢ ، - ٣٣٨ عزيز بيگ : (ج ٣) ١٦٨ ، ١٦٩ ، - 426 عزيز مصر: (ج ١) ٥٠ - (ج ٣) - 11. عسکر خاں : (ج ۳) ۱۷۵ -عسکری: (ج ۳) ۱۲۲ -عسکری قزوینی : (ج ۳) ۳۸۳-عضد الدوله : (ج ۲) ۸۷ -عطابی سید : (ج ۳) ۵۵ -عطاء الله بخشى: (ج ٢) ٢٣٣ - (ج ٣) - 1 T 9 f A عظمت الله: (ج ۱) ۲۹۳ - (ج ۳) - ٣2. عقیدت خال : (ج ۲) ۲۲۲ ، ۲۳۱ -(ج ۳) ۳۳۰ -علامه دورانی : (ج ۱) ۲۲ -علاول ، سید : (ج ۱) ۲۸۳ ، ۸۸۵ ، ۱۹۵۰ و و د (ح ۲) مه ۲ -علاول خاں ترین : (ج ۲) ۲۳۱ ،

- - - 177

1 79 T 79 10 79 10 791 ٠٠٠ تا ٢٠٠١ ، ١٠٠٨ ، ١٠٠٩ ، בדא ידאא ^{זן} מאא יףאאי ' man ' man ' ma. ۱۲۸ - (ج ۴) ۲ ، ۹ تا ۱۲ ، ۵۰ 122128 178 171 6 87 (97 (98 (88 (88 (81 (17. (112 (118 (1.9 (18. 1 IMA (1m. 1 179 יארי דר ב ארי ידרי (TWA (144 (147 (141 - ٣٦٦ (٣٦٢ (٣٦. على سغل: (ج ٢) ٣٣٣ -علیم بیگ : (ج ۳) ۹۹ -على نقى ، سير : (ج ٣) ٢٠٨ ، ٢٩٢، - WZA عمر افغان : (ج ١) ٣١٨ -عمر بیگ : (ج ۲) ۲۷۷ -عمر ترين: (ج ٣) ٩٧٣ -عمر چلپي : (ج ۲) ۲۷۰ ، ۲۷۷ -عمر شیخ مرزا: (ج ۱) ۲۱ ، ۲۳ -عمر فاروق رط: (ج ٣) ٢٤٩ -عمر مرشد: (ج ٣) ٣٥٨ -عنایت پسر شادمان: (ج ۳) ۱۷۹ م عنايت الله ، حكيم : (ج ٣) ٣٠٣ ـ عنایت اللہ ، خواجہ : (ج ۲) ۹۹ ، ۱۲۸ ، ۲۸۹ ، ۲۸۹ - (ج ۳)

على تبتى : (ج ٣) ٩٦ -على خاں: (ج ٣) ٨٧ -علی خان بیگ بخشی : (ج ۱) ۳۱۵ -على خان ترين: (ج ١) ١٥٠٠، ١٥٠٠، - ۲۲) - ۲۲ - (ج ۲) - ۲۲ -علی رای تبتی : (ج ۲) ۲۱۱ تا ۲۱۳ -(ج ۳) ۲۱۱ ، ۲۱۹ -على رضا : (ج ١) ٣٩١ -على رضا ، سيد : (ديباچه) سر ـ على رنگريز : (مقدمه) ظ ، غ ـ على عريض: (ج ١) ٢٣٤ -على ، غلام : (ج ٣) ١٧٨ -على قلى خال (ج ١) ٥٨ ، ٢٢٣ -- ۱۱ (۲۲) ۲۱ (۲۳) على قلى درمن: (ج ١) ٣٢٣ - (ج ٢) - 177 على كوكه: (ج ٢) ٢١٣ ، ٢١٥ -علی مردان خان : (ج ۱) ۳۰۹ ، ۷ - ۵۱۱ (۳۹۸ (۳۹۷ (۲ ۲) י דרן ט דרק י דרה יודא יין יארן י אחץ י דחץ י 4 77 U , 404 , 404 , 444 · TZ= · TZ1 · TZ. · TT0 · 710 · 710 · 7.0 · 7.7 د ۳۵۳ تا ۲۵۲ ، ۲۵۳ تا ۲۳۷ ر ۳۷۸ ، ۳۷۹ تا ۳۷۸ ، ۳۵۷

(TT) (TT9 (TTA (T) تا ۱۳۳۰ -عوض رام چیلہ : (ج ۲) ۵۵ -عوض وجيه ، مولانا : (ج ٣) ٣٠١ -عیسی ای مضرت : (ج ۲) ۸ -(ج ۳) ۸۵۲ -عيسلي ، ولد ذكريا : (ج ٣) ٣٦٣ -عيسلي برادر زادهٔ سلطان خان: (ج س) - ٣٨٧ عيسلى ترخان : (ج ١) ١٨١ ، ٢٢٦ ، (ج ج) - ۳۹۳ ، ۲۸۱ ، ۲۳۹ ۲۵۷ ، ۳۰۱ ، ۳۳۸ - (چ ۴) · 702 · 707 · 70 · 1 · 7 عيسي خال برادر على قلى خال ب

(ج ۲) ۲۱ -عیسلی خاں قورچی باشی : (ج ۱) - 7 ^ 7 عيسلي نبيرة اشرف خان : (ج ٣)

غازی بیگ : (ج ۱) ۱۷۲ - (ج ۲)

٠ ١ ، ٢٦٩ ، ٢٩٢ - (ج ٣) ١ ١ ، - 420 , 29 , 22 غازی پسر رندولد: (ج ۳) ۱۹۸ -غازی خان : (ج ۳) ۲۸۷ .

6 100 6 119 6 1 0 6 12 - ٣٦ሎ عنايت الله ، شيخ : (مقدسه) ت ، ث ، خ، ذ، ض، ظ، غ، (١٥ -(دیباچه) ۲ ، ۵ تا ۸ ، ۱۱ ، ۲۱ ، ۱۳ ، ۱۵ س - (ک ۲) ۲۹۲ ، عنايت الله ، عاقل خان : (ج ٣) ٢٥٣ -عنايت الله ولد مرزا عيسلي ترخان : (ج ۲) ۲۵۷ -عنايت الله ولد سعيد خال بهادر : (ج ۳) ۳۸۳ -عنایت الله یزدی : (ج ۱) ۲۰۰۰ -عنایت خان : (ج ۱) ۵۰۸ - (ج ۲) ۲۵۰ ، ۲۷۰ ، ۳۰۱ (ج ۳) -771 (T.9 (DZ عنبر حبشي: (ج ۱) ۹۹، ۸۲، ۸۸، الما ، عدا يا عدا ، دما ، 177 1 PF7 1 727 1 PZ7 1 ٠ ١٠٥ (ج ٢) ٢٩ ، ١٠٥ ، ٢١٠ -(72 4) 440 , 404 (4 2) عنبر سیدی : (ج ۲) ۱۳۹۱ - (ج ۳)

- 127

عوض بیک قاقشال : (ج ۱) ۲۷۷ -

غالب : (ج ٣) ٣١ -٢ / ٣٥٨ - [نيز اعتادالدوله بهي غريب داس: (ج ٣) ١٢٢ ، ٣٦١ -دیکھ_{نے}] غزنین خاں جالوری: (ج ۱) ۵۸ -غيرت خان : (ج ٢) ٢١١ ، (ج ۲۷ ، ۲۷۳ -غضنفر خال : (ج ۲) ۱۳۹ ، ۳۱۳ ، · +2. · +74 · +02 · +47 . 447 . 444 . 444 . 44. ۱۸۱) ۳۵۳ - (ج ۳) ۲۱۱) ۸۶۳ ، ۲۱س ، ۲۲س - (ج m) ' 1." (99 (9" (A" 6) 129 ' 1mm ' 1mm ' 1.2 • 181 • 189 • 188 • 119 - ٣٦٣ · ٢ · ٣ - 419 , 194 , 149 غلام جیلانی: [رک : غلام یزدانی] ـ غلام رضاً : (ج ٣) ١١٣ / ١٥٣ -غلام سرور لاہوری ، سفتی : (ج ،) فاخر ، ولد باقر خال : (ج ٣) ٥٠ ، غلام محد بخاری : (ج ٣) ٣٦٣ -فاخر ، ولد دا راب خان : (ج ٣) ٣٧٥ -غلام یزدانی : (مقدمه) س ، ع ، ف ، فاروق اعظم^{رخ} : (ج ٣) ٣٧٩ -ص، ق، ر، ش، ت، خ، ض، فاضل خان : (ج ۲) ۱۹۸ - (ج ۳) ۱۵ (دیباچه) ۱۵ -11m f AT f A1 f A+ f m1 غني ، شاعر : (ج ٣) ٣٣٠ ، ٣٣١ -(1AT (16" (16T (16" غوث اعظم : (ج ١) ٥٣ -غياث الدين بسر سعادت خان : ۲۳۲ تا ۱۳۳۰ ۱ ۲۳۹ ۵۵۳ -(ج ٣) ٧ -فاضل خال ، خانسامان ؛ (ج ٣) ١٥٣ ، غياث الدين حسن ، خواجه : (ج ١) - 110 فاضل سید : (ج ۳) ۲۶۹ -غياث الـدين على قزويني : (ج ١) فاضل ، ملاً : (ج ،) ۲۵۹ ، (ج س) - 42 - 79A ' 172 ' 17m غیاث بیگ ، اعتبادالدولہ : (ج ۱) فاوچر ، موسیو فوشی : (دیباچه) ہے ـ ٢٣ ، ١٣٩ ، ١٨٥ - (ج ٢) فتح الله شیرازی ، حکیم : (ج ۱) ۲۱۲ -۱۸۳۰ (ج ۳) ۲۸۱ (۲۳۷

فخرالملک: (ج ۱) ۳۰۹ - (ج ۲) ۱۳۲ - (ج ۳) ۱۳۳ -فدائی خان : (ج ۱) ۵۸ ، ۲۲۶ ، - **797 ' 7.7 ' 79**7 ' 797 (ج ۲) ۱۱ ، ۱۹۸ ، ۲۵۲ ، · TAT · TZ. · T72 · T8T ٠ ١٨٤ ، ١٨٥ (٣ ٦) - ٣٠٣ - 777 ' 707 ' 70. فراست خاں : (ج ٣) ٣ ، ٨٧ ، فراش خال : (ج ۲) ۳۵۳ ، ۳۵۳ -فرحان خال: (ج ٢) ١٢٩ -فرحت الله بیگ : (مقدمہ) س ، ع -فرخ حسین خراسانی : (ج ۲) ۱۳۳ ، فرخ زاد : (ج ٣) ٢٠٥٠ -فرخ فال : (ج ٣) ٣٩٩ -فردوس مكانى : [رك : بابر بادشاه] ـ فرس بی: (ج ۲) ۱۹۲ -فرعون : (ج ۱) ۲۱۲ -فروغی ، شاعر ، ستلا : (ج ٣) ٩٤ -فرېاد : (ج ۱) ۲۷۳ ، ۲۸۳ ، ۵۰۳ -(ج ٣) ٣٥ (٣٥ -فرېاد بيگ بلوچ : (ج ۲) ۲۱۸، ۳۹۸، ۰ ۲۷۰ - (ج ۳) ۱۸۹ -فرہاد خان حبشی : (ج ۱۲۲ ، (TAN (144 (T) - TAM

(ج ۲) ۲۵۷ - (ج ۳) ۲ ، ۳۰۳ ، - ٣٦٨ (٣٩٧ فتح ولد زكريا : (ج ٣) ٣٦٣ -فتح روېيله : (ج ۳) ۱۹۵ -فتحا : (ج ٣) ٨٨ -فتح الله: (ج ۳) ۱۰۲ ٬ ۱۹۸ ٬ - 777 (720 فتح الله خال : (ج ۳ ، ۹ ، ۹ ، ۳۹۱ -فتح الله شيخ : (ج ٢) ٣١٣ -فتحائی: (ج ۲) ۱۹۲ - (ج ۳) ۳۹ -فتح خال : (ج ۱) ۳۲۲ ، ۲۷۷ ، · ٣٩. · ٣٨٨ · ٣٨١ · ٣٨. · ~ · ~ · ~ · ~ · ~ ~ · ~ ~ ~ ~ י מצץ י מצה " מצ. י הדן ና ጠባለ ና ጠባፊ ና ጠለፊ ና ጠለ፣ . 0.1 , 0.0 , 0.4 , 0.1 - 010 60.1 فتح سنگھ سیسودیہ : (ج ۳) ۲۷۳ ، - ٣٨٢ (٣٨1 فتح سنگھ کچھواہہ : (ج ٣) ٣٧٣ -فتحی : (ج ۳) ۳۸۳ -فخرالدوله: (ج ٣) ٣٥٣ -فخرالدين احمد : (ج ١) ٢٣٨٠ -فخر الدین تفرشی: (ج ۲) ۲۱۳ تا - 114 . 117 فخر الدین مجد شیرازی ، حکیم : (ج ۳)

فرايد ، پسر خانجهان : (ج ۱ ۲۳۸ -فريد الدين شكرگنج : (ج ١ ٥٥ -فريد ، منجــّم ، ملا ً : (ج ١) ٣٠٠ -فريدون ارلات: (ج ٣) ٢٥٦ -فريدون بيگ : (ج ٢) ٩،٩١ -فريدوں خال برلاس: (ج ١) ۵۸ ، فريدون ، غلام : (ج ٢) ٣٧٨ -فضل الله (مين) : (ج ۲) ۸۵ ، ۱۲۹ ، ۲۵۰ - (ج ۳) ۲۷۳ -فضل الله ، ولد سعادت خان : (ج ٣) فضل الله ، شيخ المشائخ : (ج ٣) - ** * * ** فضل الله شيخ برادر زادهٔ مقرب خال : (ج ۳) ۲۸۷ -فقير مجلد جمهلمي : (مقدمه) س ـ فوجدار خاں : (ج ٣) ١٨٧ -فولاد بیگ : (ج ۲) ۲۳۵ -فولاد حاجي : (ج ٣) ١٦٥ -فولاد ، خواجہ : (ج ۲) ۲۲۲ ـ فهيم، غلام: (ج ١) ١٥٣ -فيروز برادر غزنين خان : (ج ٣) ٣٧٦-فیروز جنگ (عبداللہ) : (ج ۲) ۸۰ ، (91494694691614 · 170 · 117 · 11. 1 1.A ۲۰۰،۱۹۸،۱۸۰ [نیز دیکھیے عبدالله خال فبروز جنگ] _

فيروز خال: (ج ۱) ۱۹۹ - (ج ۲) ۲
9 - ۱۲۲۱ ؛ ۱۳۱ - (ج ۳) ۲
فيروز خال جبشى : (ج ۱) ۱۲۳۱ ·

(ج ۲) ۲۳۳ - (ج ۳) ۲۵۳
فيروز خال ، سيد : (ج ۲) ۲۵۲ ،

ده ۲۵ ۲۲ ، ۱۹۳ ، ۲۳۸ - (ج ۳)

فيروز شاه ، سلطان : (ج ٣) . ۲ -فيض الله ، سير : (ج ۱) ٣٠٩ -فيض الله خاں : (ج ۲) ٣٦١ - (ج ٣) مر ، ۲۲ ، ۱۲۰ ، ۱۳۰ ، ۲۵۸ ، ۲۵۸

فیضا ، ملا" : (ج ۳) ۳۲۱ -فیضی ، شیخ : (ج ۳) ۱۹۰ ، ۲۳۲-فیلقوس : (ج ۱) ۲۲۸ -

ق

قادر خال : (ج ٣) ٢٨٦ -

قادر داد : (ج ۲) ۲۲۱ قاسم ، شیخ : (ج ۳) ۳۰۵ قاسم ، کاتبی ، مولانا : (ج ۱) ۱۵ قاسم ، خواجه [رک : صفدر خان] :
(ج ۳) ۸۵ قاسم ، پسر خسرو سلطان : (ج ۲) ۲۷۱ -

قاقشال (خان): (ج ١) ١٣٣٨ -قاسم بیگ تبریزی : (ج ۱) ۲۹ -قائم ہیگ: (ج ۳) ۷۷، ۹۱، ۱۳۳۱، (چ ۲) ۲۷۳ (۲۷۳ - (چ ۳) - 424 (4 . . () 71 - ٣٧٨ قباد میر آخور : (ج ۲) ۳۷۱ ، ۳۹۵ ، قاسم خان : (ج ۱) ۲۷ ، ۱۸۵ ، - ۱ (۲ ج) - ۲۹۸ ٬ ۲۹۸ ٬ ۲۹۷ (ج ٣) ٤ ، ١٥ ، ١٥ ، ١٥ ، · A · · ∠ A · ٦٩ · ٦∠ · ٦۵ ۴۲۳ (۲ م ۲ م ۲۳۸ ، ۳۲۲ () T () T () - T () - T - - - 1 (TAA (T.7 (TAM (761 (107 (101 (10 · (ج ٣) مه ۱ ده ۱ مه (۳ ج) - 464 , 400 (FIA (FIT (3.7 (A. قبچاق خال : (ج ۲) ۲۳۲۸ ، ۳۳۳ ـ ١١٦ ، ١٢٥ تا ١٢٣ ، ١١٩ (ج ٣) ۵، ۵، ۵، ۵، ۱۹، ۱۳، - 407 120 1170 177 10r تتلق محلا: (ج ۲) ۳۲۳ ، ۲۰۸ ، · 444 . 415 . 115 . 145 6 mmg, 6 mmz 6 m12 6 m.m. قاسم سلطان: (ج ٢) ١٣٨ ، ٢٣٩ tan tan car car. قاسم قطغان : (ج ٣) سے ۔ قتلق نگار بیگم (ج ۱) ۱۶ -قاضی جلیا، : (ج ۱) ۲۵۵ -قدس خليل: (ج.٢) ٢٦٦ -قاضی خاں : (ج ۱ ۲۵۲ - (ج ۲) قربان علی میر آخور باشی : (ج ۲) · ۲۸2 (T) - MT9 · FTM - 442 قزاق بی : (ج ۲) ۳۶۹ -قاضي طاهِر : (ج ۲) ۳۸۱ -قزاق خال : (ج ۲) ۱۲۸ ، ۲۶۲ -قاضي محسن : (ج. آ) ۲۸۲ – (ج ۳) ۱۵۳ -قاضی لنظام : (ج ۳) ۲۸٪ -قزلباش خان : (ج ۱) ۲۲۸ ، ۵۱۱ -قاضی نظاماً : (ج ۲) ۲۸۳ ، ۲۸۳ ـ (Y .) (19A (169 (7 8)) (چ ۲) ۸۲۱ ت ۲۳۲ (۲۳۰) man-(3 m) 10 , 101 , 120m; - 454, 414, 411 قاضی یوسف : (ج ۳) ۳۷۸ -

قبل مجاد : (ج ۲) ۳۹۳ -قلندر بیگ : (ج ۳) ۳۷۳ -

قليج خان: (ج ١) ٢٢٠ ، ٢٢٣ ، · TOZ · TT. · TOP · TTT ۸۵۳ ، ۵۰۵ ، ۲۰۵ - (ج ۲) ۲ ، 777 · 77. · 778 · 772 · 9 ن ۲۵۲ ، ۲۵۵ ، ۲۳۲ و ۲۵۲ ، . TAM . TAI . TAZ . TAN · TAO · TL7 · TOL · TOT ' 79 5 797 ' 797 ' 7N7 - maz ' mm i mrn ' mir (ج ۲ ، ۵۵ تا ۵۵ ، ۱۲ ، ٠٨٠٠ تا ١٩ ، ١١٠ ١٢ ٢٠ (11m (11. (1.m (9A 1170 1 17m 1 119 1 110 .- 80. (182 (181 b 182 قمر بیگ گیلانی : (ج ۳) ۳۸۳ -قمر خان قزوینی : (ج ۱) ۵۱۱ -قیام خان : (ج ۳) ۳۹۱ ـ

قیصر روم: (ج ۲) ۲۹۲ تا ۲۹۸ ، ۱۱۷ - (ج ۳) ۹۹ تا ۱۰۱، قطب الدین ایبک: (ج ۱) ۵۳ -قطب الدین بختیار کاکی ، خواجه: (ج ۱) ۵۵ - (ج ۳) ۲۹۲ ، ۲۹۳ ،

قطب الدين خال: (ج ٢) . ٩ ، ١٢٩ ، ١٢٩ ، هم ١٢٥ ، ٣٥٠ (ج ٣) ٥٦ ، ١٢٥ ، ١٢٥ ، ١٢٥ ، ١٢٥ ، ١٢٥ ، ١٢٥ ،

برا ، ۱۰۵ ، ۱۰۵ ، ۱۰۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۰ ، ۲۰۱ ، ۱۲۰ ، ۲۰۱ ، ۱۲۰ ، ۲۱۱ ، ۲۱ ، ۲۱ ، ۲۱ ، ۲

قطب بخاری ، سید : (ج ۳) ۱۰۸ ،

قطب سید ولد سید مقبول عالم بارېه : (ج ۳) ۳۸۰۰ -

قطب عالم : (ج ٣) ٢٧٣٠ -

قلعہ دار خاں شیرازی : (ج ۱) ۳۵۹-

(ج ۲) ۲۳ ، ۱۳ ، ۲۰ ، ۲۸ ، ۱۳۱۰ -(ج ۲) ۲۱۳۰ -

قلماق: (ج ۱) ۲۵۳ - (ج ۲) ۳۶۳ ٬

ک

کارطلب خان: (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۳) - 404 , 140 , 144 کاشی داس رائے : (ج ۱) ۳۸۶ -(5 1) 771 , 671 , 671 ۲۱ - (ج ۳) ۲۲۸ -کاظم بیگ : (ج ۳) ۳۷۵ -کاکا (بھائی)کاکر : (ج ۳) ۲۷۷ -کاکر خان : (ج ۲) ۲۵۹ - (ج ۲) - 204 (114 (1 . 4 (11) 04 کام بخش ، سلطان : (ج ۳) ۲۳۳ -کامران میرزا : (ج ۲) ۲۲۷ -کب اندر سنیاسی : (ج ۳) ۹۳ -کییر بارېه ، سید : (ج ۳) سه ۳۰ -کړور سنگھ : (ج ۳) ۲۷۷ -کرپا رام : (ج ۲) ۲۸۵ ، ۲۸۵ -(ج ۳) ۲۲۹ -کرجائی (گرجائی) : (ج ۱) ۳۱۲ -کرشنا جی : (ج ۲) ۱۳۲ -كرم الله: (ج ١) ٣٢٣ ، ١١٥ -(ج ۲) ۱۲۸ ، ۲۳۲ - (ج ۳) - WAM ' KJK کرم سین راٹھور : (ج ۱) ۳۰۵ ، ٠١٠ - (ج ٣) ٠٣١٠ (٣٦٠ -

کری را تھور: (ج ۳) سم۳ -

كرن راجا ، رانا : (ج ١) ١٠ تا ٢٥، ٠٨٥ - (ج ٢) ٠٣٠ ٢٣١ ٥٨١ ۱۳۲) ۱۳۲ - (ج ۳) - 404 (404 (74 کرنیل لیس (دیباچہ) : م ، ۵ -کریما : (ج ۳) ۳۸۳ -کریم داد: (ج ۱) ۹۹ ، ۳۰۹ ، - ۲۲۳ ، ۲۲۲ (۲ چ ۲) ۲۲۲ - ۲۱۵ (ج ۲) ۲۲۳ -کسری پرویز: (ج ۲) ۹ س کشفی : (ج ۳) ۱۳۸۳ -کشن سنگه تونور ، راجا : (ج ۳) کشن سنگھ راڻھور : (ج 1) ۵۸ ، ۳۳ ، · 440 . 444 . 4.4 . 417 ٠ ١٨٦ (ح ٢) ١٨٨ ، . 44. . 444 . 444 . 144 ۵۸۳ - (ج ۳) ۲۹ ، ۱۰۹ ، ۱۳۳ -کشور خاں : (ج ۲) ۳۸۵-کفایت خاں : (ج ۱) ۲۹۲ - (ج ۲) ١٣٩ ، ١٥٦ ، ١٨٦ - (ج ٦) كفش قلاق : (ج ٢) ٣٦٦ ، ٣٧١ ، ۳۷۲ ، ۱۵ م - (ج ۳) ۲ ، ۸ تا - 20 6 20 6 1 . کاب علی خان: (ج ۲) ۵۸ - (ج ۳)

- 41

کیشو : (ج ۳) ۱۳۳-کیوان : (ج ۱) ۳۳۹-گ

گدا بیگ : (ج ۱) ۱۲۲ - (ج ۳) ۳۷۳ -گدا خاجی : (ج ۳) ۲۵ -

گردهر، راجه: (ج ۱) ۲۲۹، ۱۰۱۰ . (ج ۲) ۱۰۱ - (ج ۳) ۱۰۱۱ ، ۱۳۳ ، ۲۳۰

گردهر تونور : (ج ۳) ۳۷۹ -

گردهر داس: (ج ۲) ۳۸۲ - (ج ۳) ۱۱۷ ، ۱۱۹ ، ۱۱۹ ، ۳۵۷ -

گردهر داس ولد راؤل پونجا : (ج ٣) ۱۸۵ ، ۳۷۳ -

گردهر ديو : (ج ٣) ٣٩٢٠ -

گردهر کور: (ج ۲) ۲۳۸۱ ۲۲۳ -(ج ۳) ۱۲۱ / ۱۲۱ ، ۱۷۹ -

کرشاسپا: (ج ۱) ۱۸۲ ، ۲۰۰۹ - ۲۰۰۹ - ۲۰۰۹

(ج ۲) ۲۸۱ - (ج ۳) ۳۷۳ -گریئرسن : (دیباچه) س ـ

کل بابا : (چ ۱) ۲۳۸ -

کلیان : (ج ۱) ۲۳ -کلیم ، ابوطالب : [رک : طالبای کلیم] -کهار رائے : (مقدمہ) ف -

کال اصفهانی (حاجی) : (ج ۲) ۲۱۱-کال الدین روهیا، : (ج ۱) ۱۳۳۳ تا

کال بداری ، سید : (ج ۳) ۳۹۰ -کال قراول : (ج ۱) ۳۳ ، ۳۱۳ -کنبو ، مجد صالح : [رک : مجد صالح

> کنیوه] -کنک سنگه : (ج ۲) ۱۸۲ -

کننگهم صاحب: (ج ۲) ۲۱ -

کنور مین کشتواری : (ج ۳) ۵۳ ، ۲۲۹ - ۲۷۱ م

کنهر داس : (ج ۱) ۱۳۲ ، ۱۳۷ -کنهر راؤ : (ج ۳) ۱۳۹ ، ۱۳۰ ،

- 101

کوتوال خاں : (ج ۲) ۳۳۱ - (ج ۳) ۲۰۱

کولی بیگ : (ج ۳) ۲۵ ، ۵۵ -کهیلوجی بهونسله : (ج ۱) ۱۲۱ ،

(TIT (T.7 (T.8 (Y4.

کیرت سنگه راجه : (ج ۲) ۴۳ ،۵۲۰

۲۱۳ - (ج ۳) ۵۸ ، ۲۸ ، ۱۲۳ ،

کیسری سنگھ : (ج ۳) ۳۷۷ ـ

کل رخ بانو بیگیم : (ج ۲) ۲۵۸ -· 101 · 10. · 170 · 172 گنیت راہے : (ج ۳) ۱۱۸ = . 414 . 4.4 . 4.4 . 404 گنج علی خاں : (ج ۱) ۳۹۷ - (ج ۲) (man (m19 " TA . " T10 ۲۲۲ - <u>(ج</u> ۳) -٠ ١٢٨ ، ١٠ (٢ ج) - ٣٥٧ گن سمندر : (ج.۲) ۱۹۰۹ -· 1. \ (+ E) - 124 · 100 گنگا (اسم ِ زن) : (ج ۲) ۲۰۶ -(141, 144, 145, 14. کنگا پرشاد : (دیباچه) سرا -· 186 (17. (188 (188 گنگا دهر : (ج ۳) ۱۵۳ -- TOO ' TO. ' Tr. ' 1A7 گوبند داس راڻهور : (ج ٣) ٣٨٠ -لطف الله ، سلطان : (ج ١٩٠) گوپال داس : (ج ٣) ١٠١ ، ٣٨٢ -- 419 6 441. گوپال سنگھ: (ج ۲) ۲۳۱ ، ۲۳۲ | لطف الله خاں : (ج ۱) ۷۵۵ - (ج ۲) ۱۰۳ (چ ۲) ۳۸۵ ۲۳۱ ' TAN ' TAI ' ITN '70' - mma ' mmz ' mar ' m. 1 گوپال کور : (ج ۱) ۱۳۳ ، ۱۶۰ -(ج ٣) ۵ ، ١٦٦ ، ٥ ٢٣ -گوپی ناته: (ج ۱) ۳۸۰ -لطف الله شیرازی ، منیر : (ج ۳) ، ۳۹ ـ گوجر گوالیاری : (ج ۲) ۱۱٦ ، لطف علی بخاری : (ج ۱۰) ۱۰۰۰ -- 119 4 11 A (144. (141 , 141) گوردهن داس راڻهور (ج ۲) ۳۳۲ -- MT1 4 TAT 4 TA 6 189 (ج ۲) ۸۷ ، ۲۵۵ -(ج ۳) ۲۷۰ -گوکل داس سیسودیه: (ج ۱) ۳۰۶ -لطیف بیگ : (ج ۲) ۲۶۱ ۲۲۱ -(TAB (1TA (9. (T) لطيف ديوان : (ج ٢) ١٣٣ -- ۱۳ (۳ ج) - ۳۰۳ ، ۲۹۵ لعل خاں کلاونت : (ج ۲) ۲۰۹ -گوهر آرا بیگم.: (ج ۱) ۳۷۵ -لعل بیگ علی دانشمندی : (ج ۳) گیٹ ای ۔ اے: (دیباچہ) ہ ۔ لعل خاں گن سمندر : (ج ٣) ١١١ -لهراسي خال : (ج ۱) ۳۱۱ ، ۲۲،

1 may 1 mal 1 mag 1 mam

۵۷۵ - (۲ ۲) ۱ م ، ۲۳ ، ۲۳۲ ،

لچهمی نرائن : (ج ۲ ۲۳۸ -

لشکر خان: (ج ۱) ۱۱۲ ، ۲۲۲ ،

۵۲۸ - (چ ۲) ۲۱۸ - (چ ۳) مان گوالیاری ، راجه : (ج ۲) ۲۹۱ - 794 (795 (797 مانی: (ج ۱) ۵۰۹ - (ج ۳) ۲۵ ٬ - 44 مانی داس (رائے) : (ج ۱) ۲۸۸ -ماه پار : (ج ٣) ٣٧٣ -ماېرو و يې بي : (ج ۱) ۲۳۸ -ماېرو ولد راج سنگھ : (ج ٣) ٣٦٨ -ماهم بيگم : (ج ۱) ۱٫۰ -مبارز خان: (ج ۱) ۲۵۱، ۳۹۰، - ~97 (~97 (~29 (~22 (ج ۲) ۱۲۸٬۱۲۵ کا ۱۸۲۱، ۱۲۸ - WZM (WMT (W.W (TA. (ج ٣) ١١٥١ ، ١٨٥ ، ١٥٦ -مبارک خاں شروانی : (ج ٣) ٣٧٨ -مبارک خان نیازی : (ج ۲) . ، ، ۱۲۸ - (ج ۳) ۱۰۸ ، ۷۵۷ -مهارک خان ترین: (ج ۳) ۱۱۹ -مبارک ، سید : (ج ۱) ۱۵۲ - (ج ۳) مبارک 'رو ولد سیف خاں : (ج ۳) - ٣٦٧ ستهرا داس کچهواېه : (ج ۳) ۳۷۳ -

لیلی: (ج ۲) ۵۱ - (ج ۳) ۱۰۹ -مادهو سنگه : (ج ۱) ۹۹ ، ۲۹۲ ، · ~~ · ~~ · ~~ · ~~ · ~~ · ~~ ۰ ۲۸ ، ۳۹۰ ، ۱۱۵ - (چ ۲) 1112 (111 (1+9 (AT (AB 19. 1 1A9 117A 177 · TAO · TOL · T.A · TLL ٠ ٣٥٣ ، ٥٠ (٣ ج) - ١٩٨٠ - 44. , 455 , 451 مارو گوند: (۳ ۲) ۳۳۰ ، ۳۳۳ -ماکهن ، سید: (ج ۱) ۳۳۸ - (ج ۳) - ٣٦٨ مالوجي: (ج ۱) ۳۰۳ ، ۳۲۰ ، - 648 (644) 684 -(ج ۲) ۱۲۹ ، ۱۲۹ - (ج ۳) - 227 (141 (141 (174 مامون بیگ : (ج ۳) سرے ۔ مان تونور ، راجہ : (ج ۲) ۸؍ ـ مان سنگه ، راجه : (ج ۱) ۲۸ ، ۲۹ ، · 747 · 157 · 57 · 69

· TA. · THT · TTA · TTH

ראה - (ב א) ו י ז י ג י ראה י דיש י זוש י דוש י

(9 T (9 T (A.) 7 A (A7

عجابد جالوری: (ج س) ۲۹۹ -مجل^و ، حضرت ، نبي ، سيدالمرسلين ؛ مجنوں : (ج ۲) ۵۱ -(مقلمم) ذ - (ج ۱) ۱ ، ۲ ، ۳ ، بجیب علی سهرندی : (ج ۲) ۲۰۹ -PAI ' YIY ' YNY ' AFY' مجید ولد مختار ہیگ (محسن بیگ): (ج ۳) ٠ ٥٣ (٢ ج) - ٣٥٤ ، ٣٠٩ - ٣٨٣ (1AZ + 1Z . + 1TM + 1TM · ۲18 · ۲٠9 · ۲٠٦ · 198 محب غازی : (ج ۳) ۲۷۲ -محب على ، مولانا : (ج ٣) ٢٨١ -- TZT ' 700 ' TO. ' TTT عتشم خان : (ج ۲) ۳۸۵ -(ج ۳) ۱۵، ۱۹، ۵۱، ۱۵، ۲۵) محراب خان : (ج ۲) ۲۳۷ - (ج ۳) · YZM · TT9 · TTA · TT7 - 117 (72 1 77 62 · 790 · 797 · 724 · 720 محرم بیگ : (ج ۳) ۲۷۹ -۳۰ ۳ محرم خان : (ج ٣) ١٧٩ ، ٣٧٥ -۶۰ ، سید: (ج ۲) ۱۳۲۱ ، ۳۰ ، ۴۵۹۱ محسن ابدالی : (ج ۲) ۲۵۵ - (ج ۳) ۵۸۳ ، ۲۸۳ - (ج ۳) ۱ ، ۲۵ ، - ٣∠A - 441 (1.4 (44 محسن خماں ولد حاجی منصور : (ج ۲) م ابرابيم: (ج ٢) ١٥٥ - (ج ٣) ٣١١ - (ج ٣) ٢٨١ ١٢٣ -129 (187 (171 ª 91 (1A محسن خاں : (ج ۳) ۵۲ ۵۸ ، ۸۷ - 44. , 479 مجد ، اتاليق ، حاجي : (ج ٢) ٢٥ -محسن قانی ، شیخ : (ج ۳ ، ۳۳ -مجد اسحاق : (ج ۲) ۲۵۹ -محسن قلی برادر جبار قلی : (ج ۳) مجد اسلم (قاضی): (ج ۱) ۱۳۸۳ -(ج ۲) ۲۰۹ ، ۲۳۳ ، ۲۲۳ – محکم سنگھ : (ج ۲) ۲۳۱ ، ۳۸۵ ، (ج ۳) ۲۸۹ ، ۲۲۳ -" በፕሮ مجد اشرف ولد اسلام خان : (ج ۲) محکم سنگھ سیسودیہ : (ج ۳) ۳۶۵ -٠٢٠ - (ج ٣) ١ ١ ٢٥ ، ١٠٤ ، عل دار خان: (ج ۱) ۲۱۸،۰۰۰ -17.6119 مجد اشرف پسر سعادت خان : (ج س) ے۔ ۵۱۵ - (ج ۲) ۹ ، ۱۳۲ -مجد اعظم: (ج ٢) ٢٦٣ -(چ ۳) ۱۸۸ (۲۸۳ –

محد تقی بخشی : (ج ۱) ۵۸ ۲۱ ۲۲۲ ፍ ነጻማ ፍህክ ካ^ነሀ ነሳ ድና ካለ ፋ ካሎ . TOT . 102 . 107 . 10T P27 1 2.7 - (7.7) 227 -عد جان قدسی: (ج ۱) ۲۲۳ - (ج ۲) ٤ ، ١٣٥ ، ١٩٩١ ، ١٩٩١ ، (٣٦) - 414.641. 64.00 محد جان سلطان : (ج ۲۲) ۸۸ -هد جعفر : (ج ٣) ١٦٢ -محد جعفر ولد مقيم خان : (ج ٣ / ٣٨٦٠ ـ مجد حسین پسردمنصور حلجی : (ج ۲) ۱۵۷ (ج ۳) ۱۵۷ - هد حسین تیرایی: (ج ۳) ۱۵۷ -محد خسین جابری : (ج ۳) ۳2۸ -بهه حسین سری : (ج ۳) ۳۷۱ -عجد حسین سلدوز : (ج ۱۰) ۲ برس ، ۵۵ - ۱(چ ۲) ۱۵۵ ۱۰۲۵۱۱۰ ٠٠٠ ، ١٠٠٠ - : (ج ٣) ٢٠٩٣ مجد حسين كولابي : (ج ٣) ١٢٩ -مجد حسین ولمد میر فتاح : (ج ۲) ۳۸۳ - (ج ۲۰۰۱ (۳ -مج حكيم : (ج ٢) ٣٦٨ -مجد خان : (ج ۱) ۲۹۳ - (ج ۲) ۱۳۷ -على خال زياد اوغلى: (ج ١٠) ٢٨٧.-عهد خان قلاتی : (ج ۱۰) ۳۱ -مجد خال مهمند : (ج ۱) ۱۹۹۱ ، ۱۹۹۱ ع

عجد افضل: (ج ٣) ٣٧٨ -مجد اکبر ، سلّطان : (ج ٣) ٢٠٠ ، - ٣٣2 مچد آل خاتون ، شیخ : (ج ۲) ۱۵۷ -مجد امین بیگ کو کلتاش : (ج ۲) ۳۲۸ ـ (ج ۳) ۱۷۹ -مجد اسین ، وکیل : (ج ۲) ۱۸۱ -هد اسين ، سير : (ج ٣) ٣٧٥ -محد امین خان : (ج ۱) ۳۹۱ - (ج ۳) 1 127 (179 (17A (17Y (T.) (T. . (1A. U 12A مجد ایشک آقاسی: (ج ۲) ۲۵ م ، ۲۳۸ -مجد باقر بخشی : (ج ۱) ۲۷۲ - (ج ۲) مجد بخاری رضوی ، سید : (رج ۳) ۲۷، ۱ محله بلديع: (ج ۲) ۱۳۸ – (ج ۳) ۱۳۷، - 707 122 1 1ma 1 179 م بیگ : (ج ۳) ، ۲ ، ۱۳، ۱۵۷ ، ۱۵۷ ، 1149 1 127 1 12 1 179 - 727 (777 (7.8 (195 مجد بیگ برلاس : (ج ۳) ۳۷۱ -مجد بیگ خاں : (ج ۳) ۱۳۳۳ -مجد بیگ قبیچاق : (ج ۲) ۳۷۰ ، ۳۷۱ ، - ۲۵ ، ۲۳ (۲ کے) - ۳۳۲ ، ۲۵ -عد باشا ، سلطان : (ج ۲) ۲۹۸ ، - 444 44.

محد خان نیازی: (ج ۱) ۵۸ ۱۲۱، 1701 Trag (112 (118 - 272 , 112 , 112 ۳۲۱ - (ج ۳) ۱۵۵ -مجد داؤد ، حكيم : (ج ٢) ٣٢٨ -مجد سلیم حارثی : (ج ۳) ۲۷۱ -مجد دوست : (ج ۲) ۲۲۷ -مجد شاه : (ج ۱) ۲۸ ، ۲۷۲ -مجد شاه قدیمی: (ج ۱) ۳۰۹ - (ج ۲) محد رحيم سلدوز..: (ج ٣) ٣٨٣ -مد رشید خان درانی : (ج ۲) ۲۵۳ -مجد شریف ، پسر اسلام خاں : (ج م) محد زايد ، خواجه: (ج ٢) ١٦٩ ، ١٩٤٠ - ٣٦८ (97 (٨٦ - 44. (421 محد زمان ترہتی : (ج ٣) ٣٨٨٠ -مجد شریف ، خواجہ : (ج ۱) مہم ، ہے ، عد زمان طهرانی: (ج ۱) ۳۱۵ - (ج ۳) محد شریف ، پسر سعادت خان : (ج س) . 444 . 441 . 417 . FLAL " " " " " - T / L " T / " T / " . - 4 مجد شریف ، ولد احمد بیگ خاں : (ج س ۳۱۳ ، ۳۸ - (ج ۲۸ ، ۱۸ ، ۲۵۷ -۴- زئى : (ج ۱) ۳۱۵ -عد سعید ، معروف مالش قلماق : (ج ٣) مجد شریف تولکچی : (ج ۳) ۱۳۲ ، - ٣٦٢ محد شریف عرب : (ج ۳) ۱۲۹ -مچد سعید کسرېرودی : (ج ۱) ۳۰۸ ، مجد شریف قدیمی : (ج ۱) ۲۰۶ -۳۵۶ - (ج ۲) ۹۰ -محد شعیب ، دولوی : (دیباچه) - ـ غد سعید قاضی : (ج ۱) ۵۱۵ - (ج ۲) محله شفیع: (ج ۱) ۲۹۳ - (ج ۳) ۱۷۳ -- *** ' 1/1 مجد شوقی : (ج ۲) ۳۱ -مچه سعید کاشغری : (ج ۳) ۱۲۹ -مجد سعید ککھر : (ج ۳) ۲۷۹ -مجد صادق ، خواجہ : (ج ۱) ۲۶۲ -مجد سلطان ، شهراده : (ج ۲) ۲۹۰ ، مجد صادق ده بیدی : (ج ۲) ۲.۳ -عد صادق فرایانی : (ج ۳) ۳۸۲ -· ٣٣٦ · ٣٢١ · ٣٠١ · ٣٠٠ مجد صالح ، خوانی : (ج ۳) ۹۱،۹۱۱، ۲۵۲ ، ۱۵۲ ، ۱۳۵ - (۲۵ ۴ ۴) 6 16 • 6 189 6 110 6 29 6 2N ا ۱۲۲ ا ۱۲۰ تا ۱۲۸ اتا مجد صالح ، شيخ ، مشرف تونخاند : (مقدمه) ض ، غ -4 19∧ ¹⁷ 197 4 1984 1∠8

عد طاہر عنایت خانی: (دیباچہ) ۱۱ -لمجد صالح ، کنبوه : (مقدمه) ر ، ت ^ث ، (ج ٢) ١٩٨١ ، ١٥٨ - (ج ٣) خ،ذ، ض،ظ،غ، ﴿ ﴿ ، ﴿ وَبِ - 128 (12 . (187 (187 (دیباچه) ۱، ۲، ۳، ۵ تا ۱۳ -مجد عابد : (ج ٣) ٣٧٦ -(ج ۱) ۳ ، ۱۱۸ - (ج ۲) ۲۳۹ ، مجد عبدالله ، سيد : (ج ٣) ١١٩ -مجد على ولد تقرب خاں : (ج ٣) ٣٧٢-مجد صالح ، كوتوال لاهور : (ج ٣) ٣ ٩ -مجد على ولد عزت خاں : (ج ٣) ٣٨٠ -مجد صالح ، سير خوشنويس : (ديباچه) مجد علی بیگ ایلچی : (ج ۱) ۳۰۹ ' ۱ ، ۵ - (ج ۳) ۲۸۲ ، ۳۳۳ -· TL9 · TO7 · TOO · TOT مجد صالح ، فرمان نویس : (دیباچه) ۵ -· m· A · m· Z · m· B · m· . عد صالح ، على مردان خانى : (ج ٣) ٠٢٦ (ج ٢) ٢٢٦، - MWA 6 MWZ مجد صالح ، ولد مرزا سامی : (ج ٣) مجد علی باربس: (ج ۱) ۱۲۲ ، ۲۸۱ - 494 6 4.2 مجد صالح ، پسر میرزا عیسلی ترخان : مجد علی خزانچی : (ج ۲) ۳۶۷ -(ج ۲) ۳۰۱ - (ج ۳) ۲۰۱ ، مجد علی خاں : (ج ٣) ١٦٣ ، ١٤٥ ، - 404 مجد صالح ، ديوان بيوتات : (ج ٣) مجد على فوجدار : (ج ٢) ٣٥١ -- 100 مجد على كأمراني : (ج ٣) ٣٦٥ -مچد صالح کرمانی : (ج ۳) ۱۹۷ ٬ عد على ما در (شاعر) : (ج ٣) ٣٣٠ -- ٣ 27 6 ٣ 20 مجد فاضل ولد وزير خان : (ج ٣) پد صلاح : (ج ۲) ۲۳۹ -- ٣٨٦ مد فاضل بدخشی ، مولانا : (ج ٣) مجد صدیق ، خواجہ : (ج ۱) ۲۶۳ -مچلہ صنی : (ج ۳) ۷ ۱ ۱۸ ۱ ۹۹ ۱ عد قاسم مير آتش: (ج ٢) ٣٥٣ ، 114 177 116 116 - 777 (717 (7.7 (74) محد قاسم قاضی ، بخشی کشمیر : (ج ۲) محد طالب: (ج ٣) ٣٧٨ -

مجد طاہر ، شیخ : (ج ۲) ۱۵۷ -

مجد مقيم، ديوان: (ج ٣) ١٨١، ٢٠١، - ٣∠٣ څل منعم : (ج ۳) ۲۷۷ -مجد سومن : (ج ۱) ۱۱ س - (ج ۲) ۱۵۳ - (ج ۳) ۲۸۳ ، ۲۸۳ -مجد سیرک : (ج ۳) ۱۳۹ -مجد ناصر: (ج ۲) ۳۲۹ ، ۳۳۷ -(ج ٣) ١٦٩ -مجد واحد : (ج ٣) ٣٨٣ -محد وارث : (ديباچ») ۱۱ - (ج ۳) - ٣٣٠ (١٦٣ مجد بادی : (ج ۳) ۲۶۱ -محد ہاشم کاشغری : (ج ۲) ۲۱س -(ج ۳) ۲۹۵ -محد يار پسر شهزاده مراد بخش : (ج ۲) ۱۳۳ -مچد یارحاجی : (ج ۲) ۱۵۳ ، ۳۲۲ -(ج ٣) ٥٦ (٣٦) مجد یار حاکم حصار : (ج ۲) ۳۷۱ تا - 112 ' 727 مهدی بیگ (گئزردار) : (ج ۳) ۱۷۳-محد يعقوب لاېورى ، مولانا : (ج ٣) مجد یوسف ، ولد سید سیرزا : (ج ۳) محد يوسف ، خواجہ : (ج ۲) . . . -محمود : (ج ۱) ۲۳۳ -محمود بیگ خراسانی : (ج ۳) ۳۸۳مجد قلی ولد سکندر خاں : (ج ۳) ۳۹۸ -محد قلی ولد نجابت خاں : (ج ۳) ۱۸۷ -مجد قلی اتالیق: (ج ۱) ۲۳۲، ۲۲۰-(ج ۲) ۲۱ ، ۲۳۷ -مجد قلی کلبار : (ج ٣) ٨ -محد قلى قطب الملك : (ج ٣) ١٣٣٣ -مجد قلی سلیم : (ج ۳) ۲۲۵ -مجد گیسو دراز : (ج ۳) ۱۹۹ -جد لاری : (ج ۱) ۲۹۱ ، ۲۹۳ -عد لطيف ، سيد: (مقدمه) ض ـ (ديباجم) - 4 (4 مجد محمود ، سید : (ج ۳) ۳۹ -محد داد پسر صلابت خان : (ج ٢) ۰ ۳۹۷ (۳ ج) - ۳۳۰ م مراد: (ج ۲) ۱۱۳ ، ۱۱۲ ، - ~~. ' ~~ 4 ' ~~ . ' ~ 1 ! ^ (ج ٣) ٢٤، ٢٩، ٢٤١، ١٨٩، - mun (19 · مجد مراد سلدوز : (ج ۳) ۳۶۹ -مجد مراد ولد علی رائے تبتی : (ج ۳) - ٣٦٩ محلا مسيح : (ج ٣) ٨١٨ -محد معظم ، شهزاده : (ج ۲) ۱۹۷ ، - VI (4 2) - WLD , LDL مجد سقيم ارغون : (ج ١) ١٤ - (ج ٧) عجد مقيم ، حكيم : (ج ٣) ٢٨٨ -

TAL TAD TANTYA. · T.T · T. · · TAA · TA. · ٣٣٤ · ٣٣٦ · ٣٠٨ · ٣٠٤ · ٣∠٩ · ٣٥٦ · ٣٣٦ · ٣٣٨ . 444 , 444 , 444 , 444 , 444 , f mla f mlm f m. q f mgA ' m 1 1 ' m 0 A ' m 5 2 ' m T T ٣٦٠ - (ج ٣) ١ ، ٢ ، ١ ، ١ ، ٥ ، (90 (A) (49 (60 (6) 1 10m (1m. (1TA (1TT (T.A (122 (127 (109 f T10 (T10 (T11 (T.9 f TMT (TM) (TTM (T) T - 447 . 449 . 444 . 44. مراد بی ایلچی: (ج ۳) ۲۵ -مراد بیگ بدخشانی: (ج ۳) ۲۵۹ -مراد خال سلطان : (ج ۲) ۱۹۱ ، - 7.0 (T.7) 7.7 J (ج ۳) ۹۹ -مراد دکنی ، میر : (ج ۱) ۲۶ -مراد کام صفوی : (ج ۲) ۱۳۲ ، · 771 · 727 · 777 · 707 (T 7) - THZ (TH) (TT) - 109 (177 (99 (67 () مراد قلی ککھر: (ج ۲) ۳۸۵ ، - MTT. (. T9 Z

محمود خان : (ج ۱) ۲۹۳ ، ۲۲۱ ، محمود جونپوری ، سلا ً : (ج ٣) ٢٣٣ -محمود ، سيد : (ج ۲) ۲۵۹ - (ج ۳) - 17m (A . (Am محمود شیرانی ، حافظ : (مقدمه) خ ـ محمود صفارانی ، سیر : (ج. ۱) ۵۳ -- ٣٦٨ (٣٦٤) ١٤٦ (٣ ٣) محمود ، سلا ً : (ج ٣) . . ٣ -عبى الدين ، سيد ، ايلچى : (ج ١) ٣٥٦-(ج ۳) ، ۹۹ و تا ۱۰۱ مرم ۱۰ مختار بیگ : (ج ۳) ۲۷۵ ، ۳۸۳ -مختار خال : (ج ۱) ۲۲۳ ، ۲۲۹ -- شمر ، ۲۰۹ ، ۸۹ (۲ ج) - ٣٦١ ' ٣٥٤ ' ١٧٤ (٣ ٦) مخلص خال : (ج ۱) ۱۷۳ ، ۲۳۳ ، ٢٣٦) ٩٣٦ - (ج ٢) ٩) ١٠١١) · TOA · TOT · 177 · 17. - 727 (721 مدن سنگه بهدوریه: (ج ۱) ۳۸۲ ، ه۸۸ - (ج ۲) ۸۸۶ - (ج ۲) 1119 (1.2 (1.4 (12 - 777 (177 (177 مراد بخش ، شهزاده : (ج ۱) ۱۵۳ 🔻 (198 (198 (17. (104 · mm. · m.9 · 720 · 77. ١٥٨ - (ج ٢) ١٢ ، ٣٢ ، ٩٧ ، (Y.Y (197 (1AA (171

مزاد مرزا: (ج ۱) ۳۱ ، ۲۵۲ -مزاز داس کور: (ج ۳) ۳۸۲ -مراری پنڈت : (ج ۱) ۱۹۸۰ موم، - ۵ - ५ ' ٣٩٩ مرتضى باشا: (ج ٣) ١٥٨ ، ٢٠٠٠ مرتضلی خان ، سید : (خ ۱) ۲۹ ، (T.1) (TH1 (THM (TH) (TH عرا ۲ ، ۲ ، ۵ ، ۸ ، ۵ - (ج ۲) - TT1 (1M9 (1TT (M. (ج ٣) ١١ ، ٨١ ، ٨٨ ، ٣٥٣ ، - ٣٤٣ (٣٦٣ (٣٥٣ مرتضیٰی قلی خان : (ج ۲) ۲۳۰ -(خ ۳) ۵۵ (۳ کر ۱۸۲ ، ۲۸ (۳ خ - ٣٦٣ · 197 · 4 مرجان سیدی [رک : سیدی مرجان] مرحمت خان : (ج ۱) ۱۱،۱۱ ، ۲۲،۲۱ (TT . (T. T . T T . Y T Y . Aut a Aut a Late a Late · 440 · 424 (7 2) - 429 ۱۹ م - (ج ۲) ۱۹ ، ۱۳۰ ، ۲۳۰ ٠ ٩٣ (٣ - (ج ٣ ١ ٩٣ ، < 177 " 100 - 184 - 180 ች ነለት ብ ነለ፤ ብሽትብ ብዛት - TEL (TET (TT. ()) مززائی سبزواری (سید) : (ج ۲) ۲۹۹ ـ مرشد قلي: (ج ۱) ۱۳۸۸ - (ج ۲) (TY . (YXY (YY) (9) () Y

(m =) - mrz (mhz (mh. - 44. (144 (119 (44 مرشد شیرازی ، ملات : (ج ۱) ۲۳۹ -مروت خال : (ج ۱) ۱۳۲۲ ، ۱۳۸۹ -مريم الزماني : (ج ۱) و -مریم سکانی : [رک : رقیه سلطان بیگم] ـ مسعود : (ج ۲) ۲۵۸ - (ج ۳) ۲۵۸ -مشيح الزمان ، خکيم : (ج ١) ٢٢٧ ، () TT ((; ;) - TNA (TNA ٠ ٨٣٠ (٣ ج) - ٣٣٨ (٣٣٣ - 4.4. , 4.4 مشکی بیگ : (ج ۲) ۲۸۵ - (ج ۳) مصطفی پاشا: (ج ۲ م ۲۹۸ -مصطفلی خان ترکان : [رک : ترکان خال]: (ج ۲) ۱۳۵ -مصطفلی ، سید ، حاجب : (ج س) وے ، - ٣44 مطلب ولدمعتمد خان: (ج ٣) ٣٧٥ -مظفر بیگ : (ج ۲) ۱۹۹ - (ج ۳)

- 179

مظفر حسین بخشی : (ج ۳) ۹۳ ،

- 179 (117

مظفر حسين داروغه: (ج ۲) ۲۲۳ ،

٨٨٣ - (چ ٢) ١٨٨ ، ١٢٦ ،

۱۱۳ (۱۰۵ (۱۰۲ (۱۵ ه

مظفر حسین ، میرزا ، صفوی : (ج ۱) ۱۱۰ - (چ ۲) ۱۳۲ ، ۱۸۱ ، + 402 (401 + 402 + 41. - ٣٢٣ (٣٥ (٣١ (٣٠ (٣٩ · 404 · 417 · 444 (E) ۲۳۸ - (ج ۳) ۱۱، ۱۱، ۱۹، ٠٣١ - (ج ٣) ١٦٢ ، ١٢٧ -· 709 · 120 · 107 · 00 مظفر خان بارېم، سيد : (ج ١ ٢١) ١٢١، - 420 , 421 · 17. · 107 · 100 · 177 معز الدین سام غوری ، ملک : (ج ۱) (TZM (TTT) TTT (TT. - sr , 4.7 , 449 g 444 , 444 معز الملک: (ج ۱) ۲۲۳ - (ج ۲) (4 2) - 441 , 449 , 114 ٢٣٠ تا ١٣٩ ، ١٥٨ - (ج ٢) - 272 (10 ۳۳۰ - (ج ۳) ۱۱۹ - ۱۸۱ ، معصوم کابلی : (ج ۱) ۱۹۳۸ ـ - 479 (414 (144 معصوم بروی ، میر : (ج ۱) ۲۵ ، مظفر خان معموری : (ج ۱ / ۱۸۳ ، - הדד י הוה - 4.9 (444 (444 . معظم خان : (ج ٣) ١٧٨ ، ١٧٥ ، مظفر شروانی : (ج ۳) ۳۷۲ -- 129 6 121 مظفر کرمانی ، مرزا : (ج ۱) ۲۲۰ ، معظم خال ، جمدة الملكي : (ج ٣) 6 19 6 1A9 61AA 612A · Y . 1 · Y . . · · 19 / · 19 / معتقد خاں : (ج ۱) ، ۲۲ ، ۲۳۳ ، - 444 . 44 . 444 . 414 · m.m · Tom · TLO · TMD معظم شیخ فتح پوری : (ج ۳) ٠- (ج ٢) ٢ ٢١ ، ٢٨١ -- ٣٦٣ (121,699,99,91 (4.5) معظم ، سير : (ج ٣) ٢٧٩ ، ٣٨٥ -- 444 (491 (4.9 معین الدین ، ایلچی : (ج ۱) ۳۶۷ -معتمد خاں [رک : اللہ ویردی ترکمان] معین الدین چشتی ، خواجہ (ج ۱) معتمد خان ، مير آتش ؛ (ديباچه) . . ، 109 129 600 607 601 (51) 777 777 797 7077 ۱۸۳ - (ج ۲) ۵۲۳ ، ۳۵۰ -

(ج ٣) ٢٦١ -

' TA9 ' TAT ' TT9

مقصود بیگ ناظر: (ج ۳) ۵۲ م معین الدین راجگی (شیخ) : (ج ۳) مقیم خاں : (ج ۳) ۳۷۲ ، ۳۸۹ -معین خال بخشی: (ج ۱) ۲۳۳ ، مكتوب خان : (ج ٣) ١٠٨ -مکرمت خان : (ج ۱) ۲۳۲، ۳۱۰، 120 (F F) - TM9 (TMA · m.2 · m.8 · T89 · T8m ۵۱۵ - (ج ۲) ۲۰ ، ۹۰ (۲ - ۱۰۱ مغل خان: (ج ١) ٣٢٣ - (ج ٢) تا ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۳، ۱۰۳، ۲ - TOZ (TOM (128 1 17A f 10m f 10m f 1mm f 1mm (ج ٣) ۲۲ ، ۱۷۲ ، ۱۷۳ ، ۱۷۳ (۳۵۳) 1 1A7 1 1A8 177 167 مغول خاں : (ج ۱) ۲۳۲ ، ۳۰۵ -167 , 662 , 421, 174, (ج ۲) ۱۲۸ - (ج ۳) ۱۲۱۱ • TIP • TIP • TPP • TAT · 441 . 407 . 401 . 441 ۲۲۳ - (چ ۳) ۱۱، ۲۲، ۹۸، مفتخر خال: (ج ٣) ١٣٢ / ٣٥٨ -· 70. · 100 · 177 · A. مقبول عالم ، سيد : (ج ٣) ١١٩ ، - ٣٨٣ ' ٣٦٦ مکترم خان : (ج ۳) ۱۸۷ ، ۳۵۳ -مقـرب خاں: (ج ۱) ۲۲۷ ، ۳۱۰ ، مکرند رائے : (ج ۳) ۳۹۹ -· 401 , 441 , 417 , 41. مكند ولد بهرور كلان : (ج ٣) ٧٧٧ -- 617 (4.6. (477) 474 مکند داس: (ج ۱) ۳۰۹ - (ج ۲) (ج ۲) ۲۲ - (ج ۳) ۲۲۲ ، ۸۹۲ ۹۰۳ - (چ ۳) ۱۳۳۲ فشرب خاں دکنی : (ج ۱) ۳۲٦ ، - ٣٨٢ , ٣٧٢ , ٣٧٢ , ٣٦٢ - 4.4 (44. (47. 4 مکند ، رائے ، فوجدار : (ج س) مقترب خال کیرانیہ : (ج ۲) ۲۲۳ -- 174 - ۳۰۵ ، ۲۶۲ (۳ ۲) مکند سنگه: (ج ۳) ۵۰ ، ۱۰۳ ، مقصود بیگ علی دانشمندی : (ج ۲) - ~T9 ' ~ · T ' TAS ' TTA

(ج ۲۲ ، ۲۲۳ -

ملا" تقیای شبرازی : (ج ۲) ۱۳۳ -

ممتاز خان : (ج ۱) ۲۲۲ -محتاز شکوه : (ج ۲) ۲۲۴ تا ۱۳۲۴ ش متاز محل: (مقدمه) (اب ـ (ج ۱) ه، (44 (6% (66 (72 (76 6 144 6 1 . 7 6 A9 6 A . 7 22 (1A. (17. (15T (18T - MTD (M. 2 (TZ. (TT. - 410 (474 , 477 (4 5) سنروب كچهواپند ، راجد : (ج ١٠) (400 (+ (-) - 4.4 (77. منصور، سید: (ج ۱) ۲۲۹، ۲۲۸ -(子子) - 441 、 144 - (子子) -477 (122 (1.6 منصور ، نواسه رستم خان بهادر: (بع س) - 471 منصور ، غلام قطب الملك : (ج ،) - 779 منصور حاجي : (ج ١) ٩٣٩ - (ج ٢) - 647 7 647 9 64 7 764 -(119 (174 (At (E) - 441 . 14.4 منصور خان : [رك : چنگيز حبشي] ـ منکوجی: (ج ۲) ۱۳۲ - (ج ۳) منو : (دیباچہ) ہم ـ

مُلاً خواجه خواق [رَك : خواجه خوانی ، 'ملا"] _ ملا" سلطان مجد دیوان : (ج ۲) ۲۲۳ ـ ئىلاً شاه بدخشى: (چ. ۲) ۲۷۳ -- ۲۸۴ ، ۲۹ (۵ ۲) 'ملا" عبداللطيف گجراتي : (ج ١) ٢٨٣ -(ج ٣) ٩٣٩ -مُللاً مرشد: (ج ۱) ۱۷۳ -ملا" مشهدی : (ج ۱) ۱۳ -مُلاً لطيف لشكر خاني : (ج ١) ~ 7°4 N 'سلاً مجد تنوی : (ج ۱) ۱۹۳ -'سلا" سیر علی : (ج ش) ۳۳٪ ، ۱۳۳۳ -املا" نسبی تهانیسری: (ج ۳) ۳۲/۵ ملتفت خاں : (ج ۱) ۲۳،۰ ، ۲۰۵۰ ידטר ידורי דדר י דו. (ج ۲) - ۲۸۳ ، ۳۸۹ ، ۳۱۷ - min (TXZ (TXB (TAT (چ ۳) ۲ ، ۵۵ ، ۲۵ ، ۲۵ ، ۱۹۷ - TTA (TOO (177 (9. ملک بدنی : (ج ۱) ۳۳۳ -ملک حسین ابدالی : (ج ۳) ۱۰،۳ ، - 474 (149 (144 ملک خاں : (ج ۳) ۳۵۳ ـ ملک مودود : (ج ۲) ۳۲۹ ـ ملکہ بانو : (ج ۲) ۲۸۹ ، ۲۸۹ – ممتاز الزماني • [رك ب ممتاز محل] .

٠ ٢٩٤ ، ٢٨٩ (٣ ٦) - ٣٣٦ - 422 (401 موسوی گیلانی ، شیخ : (ج بے) ۲۳۹۰ موسيو فاؤچر : (دپيباچه) ہم ـ مولوجي بھونسلہ : (ج ٣) .٣٥ -مومنامے شیرازی ، حکیم : (ج ۲) (4 2) - 441 (442 (44) موسن بي : (ج ١) ١٣٨٨ - (ج ٢) <u>- ٣٦٦</u> ہوہن سنگھ ولد سادھو سنگھ : (ج س) - 421 مهابت خان : (ج ۱) . ۵ ، ۵ ، ۵ ، (9) (Ar (AT (4) (37 (6) יון זאן שורי ואין יון אין יון אין عدا ، الما يا سال ، سال ، • ٢٦٦ • ٢٥٠ • ٢٣٩ (TA9 (TZD (TZM (TZ) , 444 , 4.4 A 4.4 , 4.4 A ٠٥٦ (٢ ج) -٥١٠ ١٨٤٠ (TAM (TTO (AM (29 (37 ٢ ١٠٦ - (ج ٣) ١٠٣ ١٠١ ١ (17m (119 (11m (1 - 2 (171 (167 (167 (177 (198 1 189 (129 (12. (T. m (T. . . 192 , 195

منوچهر ، ڄاجي ۽ (ج ٣) ٢٧ -منوچیهر ، سلطان : (ج ۳٪) ۲۸ -منوچيهر، ميرزا: (ج ١) ٢٢ ـ منور سید : (ج ۲) ۳۸۰ - (ج ۳) - 1777 6 92 منوبر داس : (ج ٣) . ۽ ، ٢ ٢٠ ، ہنوبر رائے : (ج ۱) ۳۰۶ -منير لاسورى ، ابوالبركات : (مقدمه) ث ، خ ، ض - (ديباچه) ٢ ، ٦ ؛ ١٢ -- 444 (441 + 410 (4 5) مِودودِ، ملکِ، ابدالي : (ج ٪) ۲۲٪ ۲۲۸ - (ج ۳) ۳۲ -موسیل ، چښرت : (چ ۲) ۸ -موسیلی ، بغلبادی : (ج ۲) ۱۸ -مِوسِيلِ خَالِ : (ج ٣) ١٧٨٠ -موسلی ، سید : (ج ۲) ۱۹۳۸ -موسلی قورچی : (ج ۱) ۲۳۹ -موسلی گیلانی : (ج ۲) ۴.۰٪ - (ج۳) - 777 (11% (9% موسلٰی ماژندرانی : .(ج ۳) ۳۹۳ ، - 424 موسلی محلدار : (ج ۳) ۱۹۹ -بموسومي ځان ، صدر العبدرو : (ج ۱) TAT ' TO. ' TTE ' 140 - 197 (N1 (5 7)- MM (MT) 2 FRE FREN FRITT FEA

· 471 . 474 . 491 . 49. ميال شيخ ڀير : (ج ٣) . ٢٩٠ -میاں میر ، سید: (ج ۲) ہرے ، ۲۵۳ - (ج ۳) ۹۶ ، ۲۷٪ ، - 79 . (789 . 786 . 729 . ميدني راؤ : (ج ٢) ١٢٩ ، ٢٣١ -ميدنى كمل : (ج ٣) ١٧٥ ، ١٧٩ -مير اباليل: (ج ٣) ٣٨٠ -مير احمد: (ج ٣) ١٧٢ ، ٣٩٣ ، مير اللهي: (ج ٣) ٣١٣ ، ٣٢١ -ميران سيد جلال : (ج ٢) ١٩٨٠ -میران شیخ [میرک شیخ] : (ج ۳) - 207 میر اورک زئی : (ج ۲) ۲۲۳ ـ مير باقر : (ج ٣) ٢٧٧ -مير باقي ولد محمود صفاباني : (ج س) میر بدیع مشهدی : (ج ۳) ۱۰۱ -میر برکہ: (ج ۱) ۲۹۲ ، ۲۹۷ ، ۰۲۸ - ۲۸ - (ج ۲) ۳۱۰ ، ۲۸۲ ، - ٣ - 9 (79 9 میر بزرگ : (ج ۲) ۲۹۵ ، ۳۲۸ -(ج ۳) ۲۲۷ -مير جعفر: (ج ٢) ١٢٩ - (ج ٧) 114 1 107 1 107 1 AF · ٣٦١ · ٢٠١ · ١٨٢ · 1٨٥ - 774 ° 776

- 470 مها منگه: (ج ۱) ۲۹۵ - (ج ۳) - 721 (7.0 ()77 مها سنگھ ولد مدن سنگھ : (ج ٣) - ٣٦٣ مهان سنگه : (ج ۳) ۵۳ -مهاگت راج : (ج ۲) ۲٪ -مهتر يوسف : (ج ۲) ۲۲۸ ـ مهد عليا : (ج ۱) ۲۳٦ ، ۲۸۹ ، · 44 · . 444 · 444 ና ሰላት ነ ተጠነ ነ ተለን ነ ۱۲۸ - (ج ۲) ۹ ۱۸۱ م ۱۲۷ ۲۲۲ ، ۲۵۸ - (ج ۳) ، ۱۵ -مهدى قلى خان : (ج٣) ١٠٩، ١٢٦، · T. P · 129 · 172 · 177 مهر شکوه ، شهزاده : (ج ۲) ۲۳۲ -(ج ۳) ۱۳ – مهر علي : (ج ٣) ١١٨ / ١١١ -مهیش داس راثهور: (ج ۱) ۲۸۳ ، ٠٩٠ (٣٢ (٣٦ (٣٦ - (٨١ - ٩٠) ' 171 ' A71 ' 171 ' PP7' · TAT · TAT > T.A · T.F ۵۸۳ ، ۱۱۸ ، ۱۱۸ - (۲۳) - 44. (410 (402 (14 میان داد : (ج ۳) ۳۸۱ -

میرزا حیدر صفوی : (ج ۲) ۳۲۱ ـ میر جعفر بلخی : (ج ۳) ۳۹۹ ـ (ج ۳) ۲۳۷ -ميرزا خان : (ج ١) ٢٢٢ ، ٣٢٣ ، ٢٢٦ - (ج ٢) ١٢٠ ٠ ١٧٥ ، ٠٩٠ (٥١ (٣ ج) - ٣٨٥ (٣٥٤) 1 170 (170 f 109 (94 - 722 (777 (787) 198 میرزا خلیل : (ج ۱) ۲۲ -ميرزا راجه: (ج ٢) ٢٥٢ ، ١٥٨ -ميروا رسم: (ج ١) ١١، ١٦٠ - (ج ٣) میرزا سامی : (ج ۳) ۳۶۳ -ميرزا سلطان ولد ميرزا حيدر صفوى : (ج ۲) ۲۲۱ ، ۳۲۰ - (ج ۳) 1 10 1 10 1 17 · 17 · 10 - Tor (197 (197 (14A میرزا سبزواری ، سید : (ج ۳) ۳۹۸ ، میرزا شجاع : (ج ۱) ۲۳۳، ۳۰۵. میرزا شیخ : (ج ۲) ۲۲۸ تا ۳۳۰ ، - 177 میرزا عیسلی : (ج ۳) ۳۸۳ -ميرزا فاضل: (ج ١) ميرزا: (ج ١) ميرزا فتاح : (ج ٢) ٢٦٧ ، ٢٦٩ ، - ٣٨٣ ميرزا فرخ : (ج ٢) ٣١١ -

میرزا کوہائی : (ج ۲) ۲۵ -

مير جال الدين حسين انجو : (ج ٣) - 474 , 491 , 145 , 11 میر جملہ: (ج ۱) سم۱۱ ، ۳۳۳ ، - mm/ ' mtz ' tzb ' t.T. (3 7) . () . () . () . () ۲۰۹٬ ۱۹۱ (ج ۳) ۱۲۱۱ (128 (128 (12. (174 - 70. (7.9 (120 مير حسن إروى : (ج ۲) م.۷ -مير حسين: (ج ١) ٥٣ ، ٢٦٩ -(ج ۲) ۱۸۱۳ - (ج ۳) ۱۸۹ -میر خان میر توزک : (ج ۲) ۹۱ ، - 444 , 444 , 444 (چ ۳) ۲۰۱ ، ۱۳۳ -میر خواجہ : (ج ۳) ۳۵۱ ، ۳۷۳ -میر رجب : (ج ۲) ۳۲۰ ، ۳۲۱ -میر رفیع : (ج ۳) ۳۹۱ -ميرزا برادر رشيد خال انصاري: (ج ٣) میرزا بیگ : (ج ۱) ۱۳ -ميرزا تبتي : (ج ٣) ٩٤ -ميرزا جان ، مولانا : (ج ١) ٢٩ -ميرزا حسن: (ج ١) ٢٥٤ - (ج ٣) میرزا حسین صفوی : (ج ۲) ۲۹۳ ،

میر عبداللہ مشکیں رقم: (ج س) سسم، ميرزا عجد بدخشي : (ج ٣) . ٣٥ -ميرزا مجد جعفر : (ج ٣) ٢٣٣٠ -- 447 (44. ميرزا مجد سلدوز: (ج ٣) ٣٧٣ -مير عزيز : (ج ٢) ١١٥ - (ج ٣) ٥ ١ ميرؤا محد مشهدى: (ج ١) ١٣٦٠ مير علي : (ج ٣) ٣٦٣ -٠٣٣ - (چ ٢) ٣٣٠ ، ٢٣٨ ، میں علمی اصغر ہتفرشی : (ج ۲) ۱۹،۲ -٠ ١٠١ (٣ ج) - ٢٥٦ مير عاد : (ج ٣) ١١٨٣ -مير غياث : (ج ١) ٣٣٢ - (ج ٣) میرزا مراد: (ج ۱) ۵۸ ، ۲۳ -ميرزا ميران شاه: (ج ۱) ۲۳ - (ج ۳) مير فصيح: (ج ٣) ٢ ، ١ ، ١ ، ١ ١ ، ١ - 189 ميرزا والى : (ج ١) ١٨١ - (ج ٢) مير قاسم : (ج ١) ٢١١م ، ٢٢م -٣ - (ج ٣) ٩٥ ، ١٠٣ ، ١٩٣ ، (چ ۲) ۱۲۳ -- ٣٨٦ ' ٣٥٢ ' ٣٥٦ ' ١٨٥ مير قريش: (ج ٢) ١١٣ -ميرۇائى : (ج ٣) ٤٤ -میرک بیگ : (ج ۲) ۱۳۳ -میر سیاد مجاد قنوجی : (ج ۳) ۲۹۳ -ميرک جلائر : ﴿ج ١) ١٣٩ -مِير شريف [رک : شريف مير] : (ج ٣) میرک حسین خوانی : (ج ۲) ۱۲۱ -(ج ۳) ۲۰ ، ۳۸۰ -مير شِمبِن : (ج ١) ٢٢٠ - (ج ٢) میرک شیخ : (ج ۲) ۳۲۶ - (ج ۳) - 477 (2 2) - 14K مير صابر : (ج ۱) ۲۰۰۵ -- 767 (167 (97 (86 میرک عطاء اللہ خوافی : (ج ۳) ۳۷۳-میر صالح : رج ۳) یے، ۸۳ ، ۸۹ ، میر کلان : (ج ۲) . ۳۱۰ ، ۱۳۳ -(ج ۲) ۵۵٪ -میر صفی: (ج ۲) ۳۶۰ - (ج ۳) ميركل: (ج ١) ٢٨٩ - (ج ٣) ٨١٠ مير ظمير الدين: (ج ٣) ٩٩ ، ٢٦٠ -- 127 - 10. مير عبداللطيف جاجب : (ج ٣) . ١٥٠ مير ماه : (ج ٢) ٨٤٧ -

مير محسن : (ج ۱) ۲۸۲ -

تا ۱۲۳ -

مير مجد ، سيد: (ج ١) ١٥٤ - (ج ٣) - 191 6 749 میر مدار بدخشانی (سنگین بیگ) : (ج ۳) ایمتا -میر مراد : (ج ۲۲) ۲۷۳ -مير سکن": (ج ۱) ۸۸ ، ۸۸ ، ۲۲۲ -سير سومن : (چ ٢) ٠٠.٪ 👊 میر میران: (ج ۳) ۱۹۳، ۲۰۱۱، مير نور الدين : (ج ٣) ٣٨٦ -میر میمیلی کالیلی : (ج ۲) ۹۲۲ ، - ۹۹ (۳ ج) - ۶۲۳ میکلف ، اے ۔ آر : (مقدیم) غ ۔ مینا جی: (ج ۱) ۳۰۹ ، ۳۰۹ ، - (٣٨٦ (٣ ج) - ٣٢٦

ن

نادر على : (ج ۴) ٣٧٣ ناد على : (ج ۲) ٣٦ ، ٣٨٤ ، ٣٢٢ (ج ٣) ٣٤ ، ٩٤ ، ٩٢٥ ناصر ، پسر نوبت خال : (ج ٣) ١٦٨ ،
٣٨٣ ناصر ، سيد : (ج ٣) ٢٨٠ ناصر الدين ، شيخ استر آبادي : (ج ١)
٣٨٠ -

- 449 (144 (141 (194 ناظر شیخ : (ج ۲) ۲۰۹ ، سهم -(ج ۳) ۱۸۸ -نامدار خان: (ج ۲) . ۳۹ - (ج ۳) (104 (101 (142 (91 - 700 1 17A 1 17m نانا راؤ: (ج ۱) ۲۱۷ -ناېر خان تونور : (ج ۱) ۵۸ ، ۱۷۹ ، ۳۸۲ (۳ ج) - ۳۸۹ (۳۸۲ ناېر سولنکی : (ج ۲) ۲۸۲ -نایک بخشو گوالیاری : (ج ۲) ۸۸ ـ نثار خان : (ج ۱) ۲۷۳ ، ۹۹۰ -نجابت خان : (ج ۱) ۱۰۵ ، ۲۶۱ ۵۰۰ - (چ ۲) ۳، ۲ ، ۱۱۱۱ ، · + 14 · + 47 · + 47 · 117 1. 427 1 402 1 414 1 41 (MIL (TAT (TAB (T49 ۳۱۳ ، ۲۵۸ - (۲ ۲) ۱۹۹ ، ۲۵ ، 11.211.719A A. 17m · 170 · 177 · 119 · 110 (12A (171 (188 (18) · 1.0 - 194 - 194 - 197 - 44. (45. نجابت ، سید : (ج ۳) ۱۸۲ ، ۱۸۱ ، - 470

نجف قلی ، میر ، آخور باشی : (ج ٣)

- ٣٦٢ (٢٨ (٦٨ (٦٢

لذر بهادر: (ج ۱) ۲۳۷ -

نذر بیگ : (ج ۲) ۱۲۱ ، ۲۵۵ -

- 42. 5 414 (144

نذر جي: (ج ١) ٩٣٩ ـ

- ٣٨٨ ' ٣٨٣

نجم ألدين كبرى ، شيخ : (ج ١) ٥٣ -نديم ، خواجه سرا : (ج ۱) ۱۱۲ -نذر بی: (ج ۱) ۲۸۲ - (ج ۲) ۲۸۱ ٬ نذر شوایت : (ج ۲) ۳۹۹ ، ۳۸۲ ، نذر مجد خان : (ج ۱) ۲۳۳ ، ۵۳۲ تا · 40" , 444 £ 40. , 444 · mr 2 ' m1 + ' T71 ' T57 ۵۳۵ ، دسم ، دهه - (خ ۲) ۲۷ ، (172 (100 (171 (17. · 707 • 700 • 769 • 777 שיאי אידי ארבי דהד י דרץ ט ۲۲۲ ، ۲۲۸ تا ۱۲۲۱ ، ۲۲۲ · TAP 5 TAT · TZZ · TZP U 799 ' 797 ' 797 ' 7AA (mit (mil (m.9 (m.2 ' m1A ' m12 ' m10 ' m1m י החד שהרב י הדץ שהר. ۳۵۸ ، ۱۹۵۸ - (۲۵ م) ۲ تا ۵ ، 10210710.11211. 172 ن ۲۷ ، ۲۷ ، ۲۷ ، ۲۷ ، ۲۷

freq (10. (112 (111 · 401 . 40. . 444 . 414 - ٣८८ (٣٦٨ نذیر احمد (مولوی): (مقدمہ) س ، ع ۔ نذير بيگ سلدوز : (ج ۲) ۲۸۱ -(ج ٣) ۱ ، ۹ ، ۱ ، ۹ ، ۳ -نرائن داس سیسودیه ، راؤ : رج ۳) نرپت جهالا : (ج ۲) ۳۸۰ -نرسنگه ديو بندياس : (ج ١) ۵۸ ، 1100 (107 (170 (A0 (20 ۲۱۵ : ۲۲ - (ج ۲) ۸۸ ، ۹۳ ، (111 (1.7 (1.8 (1.8 ۱۳۱ - (ج ۳) ۹۸۳ -نربر داس جهالا : (ج ٣) ٣٨٢ -نرېر داس بنديله : (ج ١) ٣٢٢ -(ج ۲) ۳۰۱ (ج ۲) ۳۸۱ (نصر الله ولد مختار بیگ : (ج س) - 440 , 420 نصرت جنگ: (ج ۲) ۱۲۹ ، ۱۸۹ -نصرت خال : (ج ۳) ۲۲ ، ۲۸ ، ۲۸ ، - 707 (192 (190 (129 نصرت ملک : (ج ۳) ۵۲ -نصیرای شیرازی : (ج ۲) ۲۰۰۸ ، نصير الدين چراغ دېلي ، شيخ : (ج ١٠)

(177 (171 (172 (17m نصیری خان : (ج ۱) ۲۸۳ ، ۲۹۲ ، ' 775 U 777 '719 '7.7 1 127 1 17m 1 10A 1 1ml - TAR (TTT (192 (1AT · ~ 4 نظام بیگ : (ج ۲) ۳۱۱ -10.1 1 mgg (mgg (mAz نظام دكن : (مقدمه) ق ـ - Ar (A. (mm (T) - B.m نظام میواتی : (ج ۲) ۱۳۳ ، ۳۵۸ -(ج ٣) ۱۰۳ ، ۲۱ ، ۱۰۹ ، ۱۱۹ نظر ایشک: (ج ۲) ۳۹۸ -(195 (197 (127 (179 نظر بهادر خویشگی: (ج ۱) ۵۳۷ ، - 404 . 4.0 ' " AT ' " AT ' " " L ' ' Y 77 نظام الدين ، ولد غزنين خان جالوړي . - DIR ' M9T ' MAA ' MAD (ج ۲۷، (۳ ج (ج ۲) ۵۸، ۱۱۱ (۹۲ (۱۱۱) نظام الدين احمد ، حكيم : (ج س) نظام الملک: (ج ۱) ۱۱۱، ۱۲۳، ' 191 ' 191 ' TAB ' TZZ · TAT . TOZ . TTT . T.T יודו יומסי ודד " ודי - MTZ ' MIT ' TAT ' TAD (YT. (YTZ (129 (12A (ج ۲) ۵۰ ۵۰ ۵۰ ۲۵ ۲۵ ۲۸ ۲۸ ' 197 ' 190 ' TAZ ' TAC (1.06 9 4 6 4 6 6 4 6 7 9 · ٣1٢ · ٣11 · ٣٠٨ · ٣٠٣ (472 (477 (44. 12 412 - 77. (709 (701 (1.0 ر ۳۵۱ ، ۳۳۷ تا ۲۳۷ ، ۲۵۱ ، نظر بی: (ج ۲) ۳۹۲ ، ۳۷۳ -' TTT ' TTM ' TTT ' TOY نظر بیگ: (ج ۱) ۸۸۳ - (ج ۲) " TA. " TLL " TL7 " T79 (m · 1 (mgm (mg) (mAr نظر خواجه : (ج ۱) ۲۳۸ -نعمت الله ولد حسام الدين خال : ا ۲۸ ، ۳۷۵ تا ۱۲۸ ، ۱۲۸ ، (ج ٣) ۲۸۲ -۵۰۱ تا ۵۰۵، ۵۰۵، ۵۰۰ ، نعمت الله ، مير : (ج ٢) ٣٣٦ -٨٠٥ ، ١٥١ ، ١٥٠ - (ج ٢)

(ج ۳) ۹۹ (۱۹۲ ، ۲۳۷ -

نعمت خال : (ج ٣) ٣٨٥ -نعیم بیگ : (ج ۳) ۹۹ -نقيب خال : (ج ٢) ٣٥٢ -نقدی سلطان: (ج ۲) ۲۳۲ -نگینه خاتون : (ج ۱) ۲۳ -نل ، راجه : (ج ٣) ١٩٠ -نوازش خان : (ج ۱) ۵۸ ، ۲۲۳ ، ~ 767 - (5 7) 76 · 70 · 7 · 767 -نوبت خان : (ج ۱) ۲۲۲ ، ۲۲۳ -(ج ۳) ۱۱۵ ، ۱۱۵ ، ۱۱۳ ، (WIR (LIA (184 (116 - ٣٨٢ / ٣٦٩ .نوح عليه السلام : (ج ٢) ٣٧٣ -(ج ۳) ۲۸ -نوذر سلطان : (ج ٣) ٨٨ -نوذر مرزا: (ج ۲) ۱۳۲ ، ۳۵۸ ، (TAT (TAT (TAT (TA. ١٩٩ ، ١١٨ ، ١٢١ - (ج ٣) - 707 (1. 6 07 6 07 6 79 نور الحسن: (ج ٢) ٢٨٦ ، ٨٨٥ ، - mm1 ' mt4 ' mtA ' m1m (4. (0) (0) (1) (7 (7 5) - 777 (1 & 7 (9 A (4 9 (7 1 نورالدوله: (ج ٢) ٢٥٠ ، ٢٨٢ -نور الدين قلي : (ج ١) ٢٢٣ ،

- TAN 6 TAN 6 120 6 17. نور بیک گذرز بردار : (ج ۲ ۲۳۲ -نور جهاں بیگم : (مقدسہ) (اب ـ (ج ٫) (174 (178 (177 (171 ١٦٩ تا ١١١ ، ١١٥ - (ج ٢) نور مجد عرب : (ج ۱) ۴۲۹ -نوري بيک : (ج ٣) ٠٨٠٠ -نوشيروان : (ج ۱) چې ۱ ۲۸۸ -(چ ۲) - ۵ - (چ ۲) ۳۳ -نهال چند ، رائے : (ج ۳) ۱۹۴ -نيابت خال : (ج ٣) ٢٥٣ ـ ٣٥٩ نیاز بیک : (ج ۳) ۱۹۸ ، ۱۹۹ ، - 421 نیک نام: (ج ۲) ۲۰۰۸ - (ج ۳) - 424 نیک نظر: (ج ۳) ۱۱۱ -نيل كنته برادر رام رايان : (ج ٣)

وجید الدین گجراتی : (چ ۱) ۲۲ -وحید قریشی ؛ ڈاکٹر : (مقدمیہ) ہس ، ش - (چ ۱) ۲۹ ، ۱۹۵ ، ۱۹۳ ، ۳۹۹ ، ۲۱۲ ، ۳۹۹ ، بادی داد انصاری : (ج- ۲) ۸۶، - 147 بادی داد خان : (ج ۳) ۱۶۳، ۱۷۰، - 444 (400 , 126 بأشم خان: (ج ٢) ٢١١ ، ٨٨٣ -بدایت الله : (ج ۲) ۲۹۷ -بدایت الله ، ولد علی خاں ترین : (ج ۳) ۲۷۷ -بدایت الله ، سید : (ج ۲) ۱۹۳۳ -(5 4) 1 3 4 4 4 4 4 6 1 1 1 1 3 - 401 , 4.. , 114 , 104 ېدايت الله ، شيخ : (ج ٣) ٣٥٩ -ېرجس: (ج ۳) ۱۰۱ ، ۲۷۹ -ہرچند ولد راجہ بیتھل داس : (ج س - 471 برداس جهاله: (ج ۱) ۱۱، ۳۰۹، (چ ۲) ۲۸۱ -ېرداس کچهواهه : (ج ۲) . س ـ بردے رام کچھوانہ: (ج ۱) ۲۲۳ -(ج ۲) ۴۹۰ – برنائه مها پاتر: (ج ۲) ۲۹۲ -ہر نرائن بدگوجر ، راجہ : (ج س) ہری سنگھ: (ج ۱) ۱۰۱ - (ج ۲) - T.T (TAB (TÄT (177 (ج ٣) ١٩٧٩ -

وزير خاں ، حكيم علتم الدين : (ج ١) ٠ ١ ٢ ٢ ٢ ٢ - (ج ٢) ٣٠٣ -وزير خال مقيم : (ج ١) ٢٩٩ ، · W. A · YTZ · YTT · YT. - m.m ' ram ' ra. ' TLO · 77 · 1 · · 2 · 6 · r (7 E) " PYY ' AMY ' PMY' - 722 ' 778 ' 782 ' 788 (ج ٣) ١٩٣٩ ، ١٩٨٦ -وقاص (حاجي) : ١٠١٠ ، ١٣٣٨ ، באה ' מחה ' דחה - (ב ד) 1 141 126 1 172 1 100 ولی خَاں سلطان : (ج ۳) ۲۸ -ولی سید: (ج ۲) ۲۲۴ ، ۲۳۱ ، 127 - (3 W) POI 1 777 - ۳۸۰ ولی مجد خان : (ج ۱) ۲۵۲ ، ۲۵۳ تا ۲۵۵ - (ج ۲) ۱۱۵ -وٰيمن خان : (بج ١٦ (١٦ -

ياباجي: (ج ١) ٣٣٦ - (چ) ٢) ١٢٩ -

(ج ۳) ۸۵۳ =

یادگار اویرات : (ج ۲) ۰۰۰ -یادگار بیگ ، سفیر ایران : (ج ۲) ۲ ۳۱ تا ۳۸۲ ؛ ۱۸۲ -یادگار بیگ ، میرتوزک ولد زبردست خال : (ج ۲) ۱۲۱۱ ، ۱۸۳۱ - maa , mm. , mmz , maz (ح ۲) ۸۸ (۳ ج) - 748 يادگار چولاق : (ج ٣) ١٣٠ -یادگار حسین خان: (ج ۱) ۱۵۵ -(چ ۲) ۱۵۲ - (چ ۳) ۱۲۳، - 454 (410 یار حسین بیک گذرز بردار : (ج س) - 24 6 24 یار که: (ج ۱) ۵۳ - (ج ۳) ۱۳۱ -ياسين خان: (ج ٢) ٨٦ - (ج ٣) یاقوت خاں حبشی : (ج ۱ ۲۲ ، " (T. 0 (TTZ (170 (170 · THE . TTD . TT. . TIT · ~ 2 6 · " X 7 · " 7 7 ° " 2 7 - m44 ' m44 ' m44 ' m44 -(ج ۲) ۱۲۱ ، ۱۲۱ ، ۱۲۱ ،

۱۳۳ - (ج ۳) ۱۹۱ ، ۲۸۹ -

ېرى سنگه ولد چندرېهان : (ج س) - ٣٨٠ ېزېر خال: (ج ۱) س۱۱ ، ۲۳۹ ، - ۳۸۳ ، ۳۷۰ (۲ ۲) - ۲۳۵ بهایون بادشاه (جنت آشیانی) : (ج ۱) · + · · 19 · 10 · 1 m · 1 m · 9 ١١٥ - (ج ٢) ١٦ ، ١٩٥ ، ٣١٣-(ج ٣) ٢٦٢ ١٦٢ ١٨٢ ١٣٩٠-ہمت خاں : (ج ۱) ۵۸ ، ۱۷۵ ، ۲۳۲ - (ج ۲) ۲۳۳ (۲ ج) ۱۱۷۱ (ک ک) ۱۷۱ ، ۱۷۱ ، (771 (789 (184 (188 ہمت راہے: (ج ٣) ٣٤٩ -سمت سنگه: (ج ۲ ۲۳۱ -ہمیر ، راؤق : (ج ۱) ے ۹ ہے ۔ (ج ۳) - 707 ہمیر سنگھ کور : (ج ۳) ۲۹۹ -هندال میرزا : (ج ۱) ۷ -ہوشنگ ولد دانیال : (ج ۱) ۱۵۷ ، - 117 160 ہوشیار خاں ، خواجہ سرا : (ج ۱) - ۲۳۲ (ج ۲) - ۲۳۲ -بيبت : (ج ٣) ١١٦ -ہیلو جی: (ج ۱) ۳۲۳ -

يتيم سلطان: (ج ١) ٢٥٣ ، ٢٥٣ -یکه قوت : (ج ۳) ۱۱۰ -یلدرم بازید (بایزید) (ج ۱) ۲۳ – يميني : (ج ۲) ۲۷، ۲۷، - (ج ۳) - 188 6 87 یلنگ توش : (ج ۱) ۲۳۸ ، ۲۳۹ ، یمیلی گیلانی ، شیخ : (ج ۳) ۹۹ -٩٩٣ ، ٢٥٨ - (ج ٢) ١٥٢ ، یزدانی ولد مخلص خاں : (ج ۳) ل ۱۳۹۵ ، ۲۹۳ ، ۲۳۴ ، ۲۶۳ - 727 ۸۳۱ ، ۳۷۰ ، ۳۵۱ - (چ ۳) يزد جرد : (ج ۱) ۲۱۱ • - 441 (44 يعقوب ، حضرت ، نبي : (ج ١) ٢١٥ -يمين الدولہ [رک : آمف خاں يمين يعقوب سيد ، ولد سيد كمال بخارى : الدولم] _ (ج ۲۲. (۳ ج يوسف ، حضرت : (ج ١) ٢١٥ -يعقوب ، مير : (ج ٣) ١١١ ، ٣٩٩-(چ ۳) ۲۵۸ ۲۳۰ (۳ ج يوسف، برادر بهادر خال روبيله : (ج س) يعقوب بيگ : (ج ۲) ۱۳۲ ـ يعقوب چرخى ، مولانا : (ج ٢) ٣١٠ -یعقوب خاں بخاری : (ج ۱) ۲۲۳ -يوسف ، خويش مجد خاں : (ج ٣) ٣٧٩ -يعقوب خاں بدخشي : (ج ١) ٥٨ ، یوسف ، سید کولابی : (ج ۳) ۳۸۲ ـ يوسف آقا اختہ چرکس : (ج ۱) ۲۸۳-۱۳۱ ، ۱۳۳ ، ۱۳۸ - (۲ ۲) (ج ٣) ۱۰۵ ، ۱۰۸ -يعقوب خال ، دلاور : (ج ٣) ٣٦٣ -یوسف بیگ کابلی : (ج ۲) ۲۳۲ -يعقوب كشميرى : (ج ٢) ٢٢٣-يوسف چيلمه فوجدار : (ج ٣) ١٦٨ ، یکتاش خاں : (ج ۲) ۲۶۷ تا ۲۶۹ ۔ یک دل خان : (ج ۱) ۲۲۰ -يوسف خال : (ج ۱) ۱۱۵ ، ۲۲۰ - 6.4 (444 (4.4 (444 یک تاز خان : (ج ۱) ۲۲۰ ، ۲۲۳ (3 1) 111 , V12 , LAL - 611 ' M.Z ' TTA ' TTT רחז ' ףחז ' רמז - (יק ש) (ج ۲) ۱۲۹ ، ۱۳۹ ، ۱۳۹ - 727 ' 772 ' 777 ' 101 ۹۳۲ ، ۲۰۳ ، ۲۳۹ - (ج ۳)

یوسف خال تاشکندی : (ج ۱) ۲۹۸

یوسف زئی: (ج ۱) ۳۱۵ -یوسف سلطان: (ج ۲) ۲۳۱ -یوسف سمدانی ، شیخ: (ج ۱) ۳۵ -یولم جادر: (ج ۱) ۱۵ ۳۱ ، ۲۸۳ ،

The state of the s

۳۹۹ - (ج ۳) ۱ ، ۳۹۰ ، ۳۹۹ یوسف خان مشهدی : (ج ۲) ۳۹ ، ۳۳ - ۳۳ - ۳۳ ، ۱۰۸ ، ۱۰۸ ، ۱۰۸ ، ۱۰۸ ، ۲۳ ، ۲۱۱ - ۲۱۱ - ۲۱۱ - ۲۱۱ - ۲۱ ، ۲۱۱ - ۲۱۱ - ۲۱۱ - ۲۱۱ - ۲۰۸ ، ۲۱ ، ۲۱ - ۲۱ - ۲۱ - ۲۰۸ ، ۲۰

☆ ☆ ☆

مقامات

- TLD : TDD : TOM

الف

```
اچلا: (ج ۲) ۱۳۰ -
                                                                                                           آبادان : (ج ۱) ۵۰ - (ج ۳) ۲۲ -
    اچهول : (ج ۲) ۳۳ ، ۳۵ ، ۲۵۵ -
                                                                                                                              آب چنبل : (ج ۱٫) ۲۹۳ -
                     (اسلام آباد بھی دیکھیے) ۔
                                                                                                                 آب دره: (ج ۲) ۲۸۷، ۱۹۹۰
     احمد آباد: (ج ۱) ۴ ، ۹۹ ، ۱۳۸؛ ۱۳۸
                                                                                                        آب دزد ، برج : (ج ٣) ۱۲۳ ، ١٢٤ -
     · + 64 · + 777 · 1 / 1 / 1 / 1 / 1
                                                                                                               آب دزد ، دروازه : (ج ٣) ۱۲۳ -
    ٨٨٦ ، ٩٥٣ ، ٩٨٣ - (ج ٢)
                                                                                                                       آب عادل آباد: (ج ١١٨ ١ -
     اتک، (الک) دریا: (ج۱۱) ۳۱۳ -
     (ج ۲) ۲۵۳ ؛ ۲۲۵ - (ج ۲)
     ודתי חדח - (ק ץ) פח י
                                                                                                                                                       - 110 4 49
     اتک ، تلمب : (ج ۱) ۱۹۳ - (ج ۲)
     4 109 (100 (179 U 172
                                                                                                        - 6 (T =) - TZT 1 TZM 1 TMA
. ( 711 ( 122 ( 127 ( 171
                                                                                                                                اتوله: (ج ١) ١٦ ، ٨٨ -
    1 4 0 4 ( 4 0 ) 1 0 7 1 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 7 1 0 
                                                                                                                                           اڻاوه : (ج ١) ٣٣٦ ـ
                                                - YZB + YZM
                                                                                                         اجمير: (ج ۱) سر، ۸س، ۵۱ سم،
    احمد نگر: (ج ۱) ۸۲ ۸۳ ۸۸، ۸۸،
                                                                                                         1 AT 1 KA 1 KZ 1 KM 1 OZ
    6 .179. 6 170 6 1 + 9 5 A 9
                                                                                                         · 727 ( 1AT ( 109 ( 177
                                                                                                        ٠ ١٨٣ - (ح ٢) ٢٨١ ، ١٨٨
    6 812 6 TAA 6 129 6 18 4
     ( MAG ( MIG ( TTL ( TT.
                                                                                                               MT. ' TOI ' TTT ' TTO
    ( BA + m + ( T 7 ) - BIM
                                                                                                         ١١٦ - (ج ٣) ٢٤ ، ١١٤ ،
                                                                                                                               1 112 1 1 MZ 1 1 MT
     $ 471 6 107 f 10+ f 179
```

آستانه امام: (ج ۲) ۲۳۸ -آستانه ٔ علویه : (ج ۲) ۱۳۱۳ ، ۲۳۵ ، استر آباد : (ج ۱) ۵۳ - (ج ۲) 9 ۳ س – استنبول: (ج ۲) ۲۹۹ - (ج ۳) - 4 . . . 104 . 140 اسرال ، قلعه : (ج ۱) ۹۸ -اسفرائن: (ج ۱) ۲۵۷ - (ج ۲) - 447 اسكندره : (ج ۱) ۳۰ -اسلام آباد ، اچھول : (ج ۲) ۳۳ ، (7.9 (7.0 (1.0 (1.1 144 1 747 1 447 1 447 ۳۰۸ - (اچھول بھی دیکھیے) اسلام آباد اینچہ : (ج ۲) ۲۷۵ -اسلام آباد ، اننت ناگ : (ج ٣) اسند، : (ج ۲) ۸۵ -اسير ، قلعه : (ج ۱) ۱۵۲ ، ۱۵۸ -(ج ۲) ۱۱۱ ، ۱۱۱ ، ۱۲۲ ، ۳۳۲ ، ۲۰۳ - (خ ۳) ۱۰۹ -آشته: (ج ۲) ۱۸۲ -اشفر: (ج ۱) ۳۱۵ -اشكمش: (ج ٢) ٣٣١ -اشنی : (ج ۲) ۱۲۹ -آصف آباد: (ج ۲) ۳۳ ، ۳۳ ؛ - 420

17711921 122 178 4 - (5 m) 44) 29) - mam - 198 4 197 آخسیکت: (ج ۱) ۲۱ - (ج ۳) آذربائيجان : (ج ١) ٢٣ ، ٢٣ -آرام کاه مقدس : (ج ۳) ۲۵ -اران: (ج ۱) ۲۳ -ارتنگ ، قلعہ : (ج ۲) ۲۹۹ ، ۳۰۲ -اردبيل: (ج ١) ٢٢ - (ج ٣) ٢٢ ، - 4A ' 7A أردو بازار : (ج ۱) ۵۷٪ -أردومے معللی : (ج ۳) ۲۹۹ -ارژنگ (نگارخانه ٔ ارژنگ) : (ج ۱) - 6 - 9 ارغنداب : (ج ٣) ٦٩ ، ٨٨ -ارک، قلعه: (ج ۲) ۲۳۰، ۲۳۹، - ~~~ (~.7 (~92 (~91 (27) 20 , 12 , 27 , 27 , - 198 129 100 42 رم باغ: (ج ٢) ٣٣، ٥٥ - (ج ٣) - 1m9 (1 · 9 (∠9 (TA (TA ارسنه: (ج ۱) ۱۳۰ -آره : (ج ۱) ۱۳۰ -اريداوس : (ج ١) ٢١١ -آسام: (مقدمه) ض ، (ج ۱) ۵۰۳ -- 444 (447 (4 L)

اعتقا**د** آباد : (ج ٣) ٩٥ -اعظم آباد : (ج ٣) ١٦١ -اعظم پور: (ج ۲) ۲۸۳ -آغر آباد: (ج ٣) ٩١ ، ١٨٢ ، - 110 افضل آباد : (ج ۲) ۳۱ -آفچه: (ج ۲) ۲۷۱ ۱۳۱۳ م۳۳۱ - 401 , 40. , 444 , 449 - ۱۸ (۳ ج) آق رباط: (ج ۲) ١٩٥٠ آق سرامے: (ج ۲) ۱۹۱۳ -آق سو: (ج ۲) ۲۹۸ -اكبرآباد: (مقدمه) ث . (ج ١) ١١٠٠ (1.0 (1.0 (47 (79 (19 · ٣11 · ٢٦٤ · ٢٣٥ · ٢٢٦ . 474 . 479 . 494 . 494 - 010 ' 77. ' 707 ' 777 (کر (کو (کر ، ۱۵ (۲ ج) · 120 · 177 · 1.0 · 1.1 197 (1A9 (1A3 (1Am 1 722 1 TM9 1 TMB 111 · ٣.4 · ٣.. · ٢٨٦ · ٢∠٩ י אוש של מוש י מוש י מוש · 771 · 779 · 777 · 775 · TOA · TOT · TO. · TTO וזח "ל דדה י הי ורה י

٣٠٠ - (ج ٣) ٣٠ ٢ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ · ٣4 · ٣6 · ٢٢ · 14 · 1A 1 1 - 2 1 9 T 1 A 5 1 A 7 1 TA · 189 · 188 · 18 · · · 112 · 174 · 177 · 187 · 18. 1114 11Am 149 1 140 · Y m A · Y m T · Y m I · Y T 9 · + 14 · + 14 · + 17 · + 6) - 444 (444 (414 (414 اکبر آبادی محل ، مسجد : (ج ۳) - 100 اكبر پور: (ج ١) ١١٣ -اكبر نگر ، راج محل : (ج ۱) ۱۳۷-(ج ۲) ۲۲۲ – آگره: (ديباچه) ۲ ، ۱۳ ۰ آگره ، محلمه نئی بستی : (دیباچ،) ۱۳ (r. (19 (1A (17 (18 الأن: (ج ١) ٣٠٠ -البرز، كوه : (ج ١) ٢٦٧ ، ٢٠١ ، ۸۳۸ - (ج ۲) ۱۰ ۱ ۱ ۱۲۱ ۲

- 402 4 77.

النگ: (ج ۱) ۲۱۱ -

الوره: (ج ۱) ۱۳۹۳ -

المُوت ، قلعه : (ج ١) ٢٨٢ -

الد آباد : (ج ۱) ۱۸ ، ۲۳ ، ۱۳۳ ،

· 704 · 177 · 177 · 101

الجزائي (حصار) : (ج ٧) ١٣٩٠ -٠١٥٠ (چ ۲) ١٢٢ ١٩٨٠ انجيرېري ، نهر : (ج ۱) ۳۲۹ -انچرک : (ج ۱) ۲۵۰ -6, 44. 6.4. A 6 421 64.0 6 495 6 444 644V 6441 اندجان بر (ج ۱) ۱۱، ۲۱، (ج ۲) ۸۵۳) ۴۹۰ (چ ۳) ۱۰۳۰ - ٣٩٢ t tho ' thi ' 140 ' 17. اندخود : (ج ۲) ۲۵۳۱، ۳۰،۳۰ ، - 484 (444 . 411 , 414 g 411 , 4.4 اللهي باغ: (ج ٢٢) ٣١٠ -- 444 . LAM. . LAM. . . 444. امام بکری ، 'بل : (ج ۲) ۳۳۳ ، (ج ۳) ۵۳ -اندراب: (ج ۲) ۱۲۲۱ ، ۲۲۲۱ ، استیاز محل : (ج ۳) ۲۵ ، ۳۲ -- 614 6440 6444 6474 امر كوڭ : (ج ١) ١٢ ، ١٥٩ -اندریهان : (ج ۲) ۱۳۲ -آسل : (ج ٣) ۲۸ -اندر سال : (ج ۲۰) ۱۳۲ -آمن آباد : (ج ۲) ۳۵۳ - (ج ۳) اندسان ، جزائر : (ديباچه) ٥ --172 (117 انڈیا آفس : (دیباچہ) ۱۳ -آمویه دریا : (ج ۲) ۳۷۳ ، ۹۳۳ – انزار: (ج ۱) ۲۵ -انا ساگر: (ج ۲) ۱۷۹ ، ۳۲۵ -اوجين : (ج ۱) ۱۰۳، ۱۱۳، ۲۱۲، (ج ۲) ۱۳٦ -٠١١٥ (ح ٢) ١١٥٠ (٣٠٠ انباله: (ج ۱) ۱۹۵ - (ج ۲) ۱۳۱۳ · (172 (6 7) 76) 271) (ج ۳) ۸۱ -- 4.12 4 4 10 انباله ، باغ : (ج ٢) ٣٣٠ - (ج ٣) اوجينا : (ج ٢) ١٩٤ تا ١٩٩ -اوچه ، قصبه : (ج ٣) ٣٧٣.-انبه زار ، باغ : (ج ۱) ۲۸ ، ۳۲۱ -اودگیر: (ج ۱) ۸۸۸- (ج ۲) ۱۲۸ - 100 (5 7) · 777 · 180 · 187 · 187 آنبير: (ج ١) ٨٩ -+1189 FMMT 6 1128 F 128 انترى : (ج ١) ٢٩٥٠ --- 197 filex (12m (# E) انتولاً : (ج ۲) ۱۱۵ -اوده: (ج ۱) ۱۸ - (ج ۲) ۸۵۲ ،

اوندچه، : (ج ۱) ۲۲۲ - (ج ۲) ۸۸، (1.2(1.7(1.)(97) 97) - 779 اوير آيشار : (ج ٢) ٣٨٠٠ -آېنگران ، سنزل : (ج.٣) ، ١١٠ -اړمونت : (ج ۲) ۱۳۰ -ایبک: (ج ۲) ۳۹۸ ساس -ایجنثا : (مقدسه) ص ، ق ـ ایران: (ج ۱) ۱۵، ۱۳۹، ۱۳۹، · YZZ · YT. · YDD · YDT · 404 . 400 . 404 . 4.4. (mt. (mt. (m.. (m92 (+ +) -010 (max + maz (170 - 177 - 21 (0 for ۱۲۲ تا ۱۲۲۲ ، ۲۳۲ و ۲۲۳ ישו אואץ יש אחץ א דחץ ישו - RAMIN THE CHANGE · 727 · 727 · 709 · 707 · mr · ' mla ' mal ' maa حس یا مسم ، معم د (ک ش) 1 00 100 to ... 121017 6-24-6-42 (44 6 44 B 02 (144 (114 (A9 (ZZ (ZT (100 (10m (10m (10.

٠٢٠ - (ج ٣) ١٥ ١٠٤١١٠ اود مے پور: (ج ۱) وہ تا ہہ ۔ اودیے ساگر: (ج ۱) ۲۱ -اوديسه: (ج ١) ٥٩١ ، ١٩٨١ ، ١٥١ ، (WZ9 . (WY1 . (WY9 . . YY7 ٠١٠) ٣٣٨ ، ١٩٨٠ - (ح ٢) (TAI (T. 2 (T. . . . Y29 ٠١١٣ (٩٣٠ (٥١ (٣ ج) - ٣٦٠ - 17+ (100, (100, اوديسه ، دكن : (ج ٢) . ٣٦ -اورا پتہ : (ج ۲) ۹۳۹ ـ اورته ، باغ : (ج ۱) ۳۸ - (ج ۲) --M-1 A . اورشليم: [رك: بيت المقدس] ـ اورگنج: (ج ۱) ۲۵۲ - (ج ۲) ۲۳،۲۲ - ٣٦٩ اورنگ آباد: (ج ۱) ۱۳۲۵ ، ۳۲۷، 1947- (7-7) - 769 - 444 (444 44 44 44 144 144 A اوسه: (ج ٢) ٨٢١٠ ٢٣١ ، ٢٩١١ (147 (177 (1MA, (1MA, - 1m2 (to z) - 1AT+ 12m اوقیانوس : (ج ۲)، ۱،۵ - -اوگنه : (چ ۱) ۲۸ -افلر: (ج.١) ٢٩٨ - (ج ٢)،٣٣ -اولنک : (ج.۲) ۳۸۸۰۰ اوله: (ج ۲).۲۲ -

· ٣17 · ٣.٢ · ٢٩٨ · ٢۵٦ ايندا پور: (ج ۲) ۱۳۲ -ايرج ، حصار : (ج ١) ٢٢٢ - (ج ٣) ايرج ، سوضع : (ج ۲) ۸۷ ، ۳۰۸ ، ۳۱۳ - (ج ۲) ۱۸۱ -ايروان: (ج ٢) ١٣٦، ٢٣٦، ٥٠٥-ایشیائک سوسائٹی بنگال : (مقدمہ) ر ۔ (دیباچه) ۱ - (ج ۱) ۵ ، ۱۳ ، - 144 . 141 . 44 . 44 ايل افغان : (ج ٣) ٣٦٨ -ايلج پور : (ج ١) ٣٩٦ - (ج ٢) ۵-۱۱ ، ۲۳۳ - (چ ۳) ۱۳۹ -ایلورا : (مقدسہ) ص ۔ ایمل: (ج ۱) ۳۳۱ ، ۲۳۲ ، ۳۳۸ ایمن (وادی): (ج ۳) ۱۳۲ -ايواج ، گزار آب : (ج ۲) ۴۵۳ -

Ļ

بابا پیاره: (ج ۱) ۱۸۰ -بابا شاہو: (ج ۲) ۱۳۳ -بابا ولی ، دروازه: (ج ۳) ۵۵ تا ۵۹ ، ۳۲ ، ۱۲۳ ، ۱۲۲ -باب الابواب: (ج ۱) ۲۰ -

باب عرب: (ج ٣) ٦٠-باره مولا: (ج ۲) ۲۲، ۲۲، ۲۳۵، ۳۵۵ - (ج ۳) ۹۵ -بارد، : (ج ۱) ۲۳۹ - (ج ۲) ۲۳۱ -باری: (ج ۱) ۲۳ ، ۲۵۲ ، ۱۳۲ ، ١٨٣١-(ج ٢) ١٩١(١٠١ ٣٨١) - 444 , 444 , 4.4 باری ، تالاب : (ج ۲) ۲۰۷ ، ۲۲۲ -باریک آب: (ج ۲) ۲۵۰ -باسم: (ج ۱) ۸۹، ۱۲۹، ۳۰۸، باغ حانظ: (ج ١) ٥٢٠ -باغستان: (ج ۲) ۲۰۸۵ -باغ صفا : (ج ۲) ۳۹۳ - (ج ۳) م ، باغ مراد: (ج ۲) ۲۰۰۲ -باغ ظفر خاں : (ج ٣) ٩ ٧ -باغ مظفر خاں: (ج ١) ١٠٥ -باغ سهدی قاسم: (ج ۱) ۱۷۵ -باغ ميرزا كامران : (ج ١) ٣٣ -باغ نظر : (ج ٣) ٣٣ -بالاپور : (ج ۱) ۱۱۱ ، ۲۹۲ ، ۲۸۳ -بالا گھاٹ : (ج ١) ٢٩ تا ٥١ ، ٨٢ ،

(171 (11A (111 (A9 (AZ

· 142 · 14. · 144 · 144

· TAA · TAZ · 129 · 12A

· ٣٣١ · ٣٣١ · ٣٨٠ ٢٠٧

"TAT " TAT " TEE " TO!

بحرين : (ج ١) ٢٨٣ -غارا: (ج ۱) ۵۲ ، ۲۵۳ تا ۲۵۵ -(چ ۲) ۲۲ ، ۲۵۲ ، ۲۲۹ ، ۳۵۲ ، ۲۸۷ ، ۲۲۸ یا ۲۲۳ · ٣٩٩ · ٣٤٣ · ٣٤ · ٣٣٩ - 474 ' 414 ' 4.4 ' 4.4 (ج ٣) ٥٠ ٥٥ ، ١٢٣ ، ١٢٩ -بدخشان: (ج ۱) ۱۵ ، ۱۷ ، ۲۵۹ ، ٠٠٥ - (ج ٢) ٢٠٠٧ ، ١٩٣١ ، · TOZ · TOP · TOT · TTZ 1 474 , 474 , 471 , 444 · TA9 · TAP · TAT · TZZ ٣٩٢ تا ١٩٣، ١٩٩٩، ١٩٠٨ تا (m) T (m) . (m · A (m · A 1 mb2 1 mt2 1 mt7 1 mtm ۰۳۸ - (ج ۳) ۱ ، ۲ ، ۲ ، ۲ کا ' 17 ' 22 ' 20 ' 70 ' 17 ' 9 - 174 1746 177 197 بدخشانات: (ج ۱) ۲۲ - (ج ۲) ۲۱ - 707 6 719 يراد: (ج ١) ٩٩ ، ٩٩ ، ٩٥ ، ١١١ ، + YZ1 + YT9 + 1ZA + 1T1 • AT1 6 TAA • TAB • TAA ۲۸۳ ، ۹۱۱ - (ځ ۲) ۲۹۰ · 122 · 187 · 176 · 171 ۲ ۱ ۱ ۲ - (ج ۳) ۱۳۲۲ - 441 (414 (411

٠ ١ - ٢) ١٥٥ ، ١٥١ · 172 · AA · AB · 77 · BA ۵۲۱ ، ۲۰۵ ، ۲۲۲ (ج ۳) - 144 (114 بالا گھاٹی : (ج ۲) ۲۸ -بالى: (ج ١) ١٥٥٥ -باسیان : (ج ۱) ۲۳۱ ، ۲۷۷ - (ج ۲) - 492 (420 (444 بانجي : (ج ۲) ۲۷۰ -باندهو: (ج ٣) ١٥٥ ، ١٥٦ -باندهون: (ج ۲) ۲۸، ۲۰۰۰ بانگل: (ج ۲، ۲۰ -بان گنگا : (ج ۱) ۱۲۵ - (ج ۲) - 101 باورى : (ج ٣) ٩٥ -باولی سرائے : (ج ۳) ۸۸ -بايسون : (ج ۲) ٣٧٣ ـ بتالہ : (ج ۳) ۹۳ -بت خال : (ج ٣) ١١٨٠ -بتوه : (ج ٣) ٣٧٢ -بتهوجي : (ج ۲) ۱۲۹ -بجوله ، تالاب : (ج ١) ٢٠ ـ بجهور : (ج ۲) ۸۷ -بجهولی : (ج ۲) ۲۷ -محر آرا ، باغ : (ج ۲) ۲۷ ، ۳۰ -

بروده : (مقدسه) ق - (ج ۱) ۱۹۹ -نست : (ج ۲) ۲۳۱ ، ۲۳۲ تا ۲۳۵، · ۲۸. · ۲٦. · ۲٣٦ · ۲٣۷ · m7. · TA. · TTA · T.T ١٣٨ - (ج ٣) ٥٥ ، ١٩ ، ١٩٠ (14. (144 (144 (74 (74 - 182 (181 استطام: (ج ۲) ۲۳۸ ، ۱۳۹۹ (ج ۳) ۲۵ -بسنتا: (ج ۲) ۱۰۱ ، ۱۰۲ -بسنت پور: (ج ٣) ١٥٧ -بصره: (ج ۱) ۲۰ - (ج ۲) ۱۲۲ ، ع٦٦ ، ١٨٧ ، ١٢١ - (ج ٣) - 101 4 102 بصره ، نهر : (ج ٣) ٣٦ -بغداد : (ديباچه) ٣ - (ج ١) ٥٣٠ ٥٥ ، ١١٥ - (٦ ٢) ١١١ ، ١٦١ י איץ י איק ט דין י דיץ י ٠١٥٨ (٣٩ (٣٦ (٣ ٦) - ٣٠٥ - 449 بكلانه: (ج ۱) ۱۹،۲۰۰، ۲۰۰۹، ٠ ٢٩٣ (٢١٠ (٢ ٦) - ٣٩٣ (7 7) - MT. (722 ' TAM - 178 : 170 بكلبنگ (بت خانه) : (ج ١) ٦٨ -بگرامی (بکرامی): (ج ۱) ۲۵۱ -(ج ۲) ۲۰۸۰ -

بربر: (ج ۲) ۱۳ -برج چُل زينه ، دروازه : (ج ٣) ١٢٨ -برج خاکستر : (ج ۳) ۵۸ -برج طلا: (ج ٢) ٢٥ -برج قراخانی : (ج ۲) ۲۹۸ -برج کنج : (ج ۳) ۵۸ -برج معروف : (ج ٣) ٢٥ -بردوان: (ج ۱) ۱۱۸ ۱۵۲۸ -برطانيه: (مقدمه) ص . (ديباچه) ۱۳ -(ج ۲) ۲۳ ، ۳۳ -برہان پور : (مقدمة) ث (ج ١) ٣٨ تا (11. (9) (9. () 4 () 4 (141(119(117(114(11) CITA CITT'S ITS CITT (107 (107 (100 (10T · THT · TT9 · 12 A · 12 T ' TTA ' T.Z ' TAG ' TAA" · 401 (401 (40 (444) איא בן ביאי יוא יאלא ه ۱ ۱ ۱ م ، ۱ م ، ۵ ، ۵ تا ۸ ، ۵ ، ١٥٠ (ج٢) ٠٩٠ ، ١٦٩ ، ١٣٠ 172 (1 · 1 · AT · AB · TY (144 (144) (148 (182 ۵۲۲، ۵۳۲، ۲۳۹ - (چ ۳) (12A (10. (177 (9. - Y92 (Y9Y (YWY (YA-براسم التر : (ج ٢٠) ١٣٦١ ، ١٣٦٩ -بريلي : (ج ٣) ١٦٧ -

بلاد جزيره : (ج ١) ٣٣ -بندرابن: (ج ٣) ٢٦٧ -بلادر: (ج ۱) ۹۹ -بندر عباس: (ج م) ۱۱۳ -بلخ : (ديباچه) م - (ج١) ٢٠ ١٥٥٠ بندر لاہری: [رک: لاہری بندر] ۔ 707 , 107 , 707 , 707 بندیله ، علاقه : (ج ۱) ۲۳۳ - (ج ۲) ٣٣٨ ، ٩٩٨ ، ١٩٨١ - (٢ ١) - 70. (7.0 (1.1 بنگاله (بنگل): (مقدمه) ف ـ (ج ١) . 474 , 491 , 494 , 444 (184 (98 T. TT TT י אמא י דרץ ט דרץ י (10m (10T (101 (1m2 ۸۶۳ تا سمح، ۲۸۲ تا سمه، · +4. · + + + + + + + 1 6 2 · ٣92 ' ٣97 ' ٣٨9 " ٣٨٧ י אוא מאוא אוא י אוא ووس تا ۲۰۰۸، مر تا ۲۰۰۸، ٠ ١٥ (٦ ج) ٥٠٨ ، ٣٢٣ ۸. م تا سام ، دام تا ۱۸ م ٢٣٦ تا ٢٣٦ ، ١٠١٨ تا ٥٩٦ ، (Tm. " TTA (T. 0 (171 (ma. " maz (maz (ma) ארא יארא - (ק א) ו ט ۵ י (b. (1 1 17 (1 . 1 2 (NO (NY (29 (27 U 28 ٠٢٨) ٣٢٨ - (ج ٣) ١) ١١) - WY9 (W.) (9 %" (9 W" (1.9 (14 (17 (17) بلرام: (ج ٣) ١٠١ -(17. (101 (110 (111 بللي : (ج ٢) ٢٩٦ -- 444 (440 (174 بلوچ پور: (ج ۱) ۱۳۱۱ - (ج ۳) بنگ ، مملکت : (ج ۳) ۲۱۰ -بنگش : (ج ۱) ۲۲۹ ، ۱۳۱۳ ، ۲۱۵، بلوچستان : (ديباچه) س ـ (ج ١) ١ س ـ الى : (ج ۲) ۲۳۵ -۵ ۳۸۰ (ج ۲) ۲۱ ، بنارس: (ج ۱) ۲۶۳ ، ۱۳۳۸ - (ج۲) ۲۸۳ ، ۱۹۱۸ - (۲ ۲) ۲۵ ، ۳۲۳- (ج ۳) ۱۳، ۵۰، ۵۰، ۵۰ بنا کچهری دروازه : (ج ۱) ۲۷۳ ـ

بهانديو : (ج ۲) ۱۱۹ -بنون : (ج ۱) ۲۱۵ - (ج ۳) ۲۵۵ -بهت ، دریا [دریائے جملم] : (دیاچہ) بنونغر: (ج ۱) ۳۱۵ -٣ - (ج ١) ١٥٢١ ، ١٧١ - (ج ٢) بوريه : (ج ۲) ۱۱۳ -بوستان سرامے: (ج ۲) ۳۵۰ -· 170 · 104 · 04 · 77 بوندی : (ج ۱) ۳۸۰ -- 791 (727 (728 (728 ہونی قرا : (ج ۲) ۲سمہ ۔ 177 - (37) 6 1 1 1 2 2 1 بوه ، سوضع : (ج ٣) ١١٦ --110 (1-16 (97 یهادر پور: (ج ۳) ۱۵۰ ، ۱۵۹ ، براغ : (ج ١) ٢٨٨ - (ج ٣) ٨٢ ١ - ۲۰۲ ' ۱٦٣ - 4.0 (114 بهار، صوله : (ج ۱) ۱۸، ۱۵۲، بهرجي: (ج ۱) ۹۰ ۲۹۳- (ج ۲) · ~ · 6 · 77 · · 764 · 777 - **۲**۳۳ , ۲۳۳ هم ، ۱۹۵ (ج ۲) ۱۹۵ ، بهکر: (ج ۲) ۱۳، ۲۹، ۲۲۸، · TT9 · TT · · TA∠ · TA1 ۹۳۲ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ - (۲۳) - 177 (A (1 (ج ۳) ۵ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲ ، ۱۳۷ بهکر ، آب : (ج ۳) ۲۵۹ -1 1A2 11A6 12m 117. - YA9 (Y + 9 (Y + 0 (1AA بهاک کوه [بهیمناک] : (ج ۲) ۲۹-یاره: (ج ۲) ۲۸۳ - (ج ۳) ۱۵۶ -بهنبر: (ج ۱) ۱۵۱ ، ۱۵۱ - (ج ۲) بهاگل پور : (ج ۱) ۱۵۰ -· 64 · 44 · 10 · 14 U 1. بهاگیرت : (ج ۱) ۳۳۰ -٣ - ٣٤٩ ، ٢٤٦ ، ٢٤٣ بهاگی گهانی : (ج ۲) ۳۰۰ -- 91 6 96 بهالکی : (ج ۱) ۲۳۷ ، ۲۸۷ - (ج ۲) بهنبر محل : (ج ۱) ۱۵۱ -۱۹۳ - (ج ۴) ۱۹۳ -بهوج پور: (ج ۲) ۱۹۷ تا ۱۹۹ ، بهاندور: (ج ۱) ۱۳۳۰ ، ۳۳۹ -بهاندیر: (ج ۲) ۸۵ ، ۹۱ ، ۳۰۸ ، بهوج ، عارت : (ج ٣) ٢٨٩ -رچ ۳) ۱۳۱ (۲۸ ء الهوراس : (ج ١) ١٩٥٠ -

بهونسلم: (ج ۱) ۲۲۵ ـ 17.1 194 11A 11A جير: (ج ٢) ١٥٢ - -- 77. (717 (717 بیجاگڑھ : (ج ۱) ۳۳۲ ـ جير بور: (ج ٣) ٩٨ -بيدر [ظفر آباد]: (مقدسه) ص، ق نهټره : (ځ ۲) ده ، ۲۵۲ ، ۱۲۵۲ ، (ج ۱) ١٣٦٤ ، ١٨٧ - (ج ٢) ٣١٦ ، ١١٦ ، ١٧٦ - (ج ٦) تا ۱۹۰ (۲۶) - ۱۳۳ تا - 182 (90 (07 - Y + 1 ' 192 ' 19Y بهیل ، پرگنہ : (ج ۲) ۲۸۳ -بير، [البيرُ]: (ج ١) ٩٩، ١٣١، بهيمرا، دريا: (ج ۱) ۳۸۹ - (ج ۲) - דר. י דדן " דדר י דד. - 107 (10 . 1 mT بيرات : (ج ٢) ١١٥ -بهوتی کال : (ج ۱) ۹۹ -بير ساگر : (ج ۲) ۱۰۳ -بياه ، دريا : (ج ٢) ٣ (ج ٣) ٥٣٠ ، بيرم كله: (ج ٢) ١١، ١١، ١٥، -117 (97 (1 **-** 4v بيت الشرف: (ج ۱) ۱۰۷ - (ج ۳) بير ناگ : (ج ١) ٩٢ --112 بيسواره: (ج ٣) ٩٩ -بيت المعمور : رج ٣) ٣٢ ، ٣٣ ، بيضاً پور: (ج ۱) ۵۰۰، ۵۰۰، - 0.1 بيت المقدس: (ج ١) ٢١٢ -بیکانیر : (ج ۲) ۳۳۱ -بيتوا ، دريا : (ج ٢) ٣٩ ، ١٠٣ -بيگم آباد : (ج ۲) ۳۹، ۲۷۹ -بيجاً پور: (ج ۱) ۲۸، ۳۸، ۲۸، بيل چراغ : (ج ٢) ٢٣٨ - (ج ٣) ٣ ، ' TA9 ' TTZ ' 187 ' 188 - A ' Z (۲ ج) - ۵۱۰ ، ۵۰۲ ، ۱۵۰ (ک ۱۲ (177 (17) (177 (71 (79 پاتر: (ج ۱) ۳۳۱ ، ۲۷۸ -(100 (107 (177 (178 پاتره: (ج ۱) ۱۸ ، ۲۵۲ -771 ' 771 ' 177 ' 177 پاتوره : [رک : پاتره] ـ ٠ ١ (٣ ج) - ٣٨٨ ، ٢٣٦ ، ٣٢٧ پاتهری: (ج ۱) ۸۹، ۳۳۰-پاستان : (ج ۲) ۲۸ -

١٩٨ - (ج ٣) ١٩٨ ، ١٩٨ - 7 - 1 پسروز : (ج ۱) ۱۷۳ – پشاور: (ج ۱) ممه ، ۵مه ، ۹مه ، ٠٥٦ ، ١٣١٣ ، ١٥٥ - (ج ٢) ידאז ידאד ידאד ידוד (דח ' דדח ' הדד ' בדח ' ٣٢٨ - (ج ٣) ۵ ، ١٦٨ ، ٢٤ ، پشاور باغ : (ج ٣) ١١٥ -پشائی ، موضع : (ج ۲) ۵۰، ۱ ۲۵۰ -پکھلی وال : (ج ۱) ۲۱۵ - (ج ۲) - ٣٦٣ (1127 (F) - mbr. پگلی: (ج ۱) ۱۰۷ - (ج ۲) ۱۰، ۳۲۱ / ۲۱۸ - (چ۳) ت∠۱ -پلاس پوش ، سوضع : (ج ۲) -پلامون: (ج ۲) ۲۸۷، ۲۲۹ یاتا - 4.24. (4 2) - 44. پلیلی: (ج ۱) ۱۳۰ - (ج ۲) ۱۳۸ -'پل خِطيب: (ج ۲) ۲۲۸ - (ج.۳) ۹ -' پل شاه دولا - (ج. ١ / ١ / ١ - ١ ا بل عاشقان : (ج ٣) ٢٦٠ -يلول ، پرگښم : (ج ، ۲) ۲۵ -پمغان : (ج ۱) ۲۳۷ -پنجاب : (مقدمه) ش - (ديباچه) س ، س ، ٠٩٤ (٣٣ ، ١٨ ، ١٣) ١٩ ، 1 - 1) - 4 1 , 177 , 777 , 347 ,

پاک کوه : (ج ۱) ۱۰۷ -پالم ، صيد گاه : (ج ۱) ۱۹۵۹ (ج ۲) - 701 (700 (20 (70 پانی : (ج ۲) ۳۹۳ -پائپر [پائی سر] : (ج ۲) ۲۷۵ -پانوة : (ج ۲) ۳۳۲ -پانی پت : (ج ۱) ۱۸ ، ۲۲۶ - (ج ۳) ہائیر (مائیر): (ج ۲) س۳ ۔ بائين گهاٺ : (ج ٢) ٨٥،١٥٨ -پایل راه : (ج ۳) ۱۱۹ -יַיט : (ה ו) אזו - (ה ז) זאד (ج ۳) ۱۸۷ -پتن ، دروازه : (ج ۱) ۳۷۳ ، ۸۸۰ -پتوح [پوڅخ] : (ج ۲) ۱۱ -پتهان [پیتهان]: (ج ۲) ۲۸۳، ۲۹۰، - 790 (797 پئته : (ديباچه) ۱۰ - (ج ۱) ره ، ١٥١ ، ١٨١ - (٦٦) ٢٨١ ، ١٣٣ ، ٣٣٦ - (ج ٢) ١٩١١ ، ١٢١٠ ، - 41. 122 120 څهور : (ج ۲) ۹۱ -پرتگال : (ج ۱) ۱۳۳، ۱۳۰۰ -پرطاس : (ج ۱) س۲ ـ پرنده کتل: (ج ۲) ۳۷۸-پرينده: (ج ۱) ۳۵۲ ، ۱۲۷ - (ج ۲) יף דל ואי אאי דאי, באי

(T99 (T97 (TAB (TT) ٣٠٣) ١١٥) ١٥٠ (خ ٢) ٥) (71 ' 62 ' 68 ' 68 ' YT · TAP · TZT · TTT · TAA (TOT . TO. . TT9 . TIT · 49 · (474 (474 · 464 ۳۲۳ - (ج ۳) ۳۵، ۵۵، ۸۸، (100 (101 (97 (90 (97 - 4.4 (4.4 (4.1 (440 پنجاب پبلک لائبریری لاپنور : (مقدمہ) ر، ش - (ديباچه) ، ١٠، ١٠، ١٠، پنجاب دريا : (ج ٢) ٢٥ -پنجاب يونيورسٹي لائبريري - (مقدمه) ف ـ پنجشیر: (ج ۲) ۳۷۵ ، ۳۲۸ ، 9 ۲۲ ، ۱۲۳ - (ج ۳) ۱۲۱ -پنج براره : (ج ۲) ۲۷۵ -پنجراره : (ج ۲) ۳۳ -پنچمداک ، کتل : (ج ۳) ۱۲۳ -پنواری : (ج ۲) ۳۰۸ - (ج ۳) ۱۶۰ -پنوج: (ج ۲) ۱۲۲۳ مه ۲۸۲ سمه ۲ - 97 (4 2) - 474 , 494 پنوج لدهي : (ج ٣) ٥٥٠-پورنا : (ج ۱) ۳۲۰ -

پوشانا : (ج ۲) ۱۱ ، ۱۵ - ⁻

پونه: (ج ۱) ۲۲۳، ۲۸۹ - (ج ۲) - 144 ئاره [ناره]: (خ ۱) ۸۱ ، ۵۱، پېرجي : (ج ۲) ۲۱۱ -پووان کتل : (ج ۲) ۲۹۰ -پيرا پور: (ج ۲) ۲۷۲ -پیپول : (ج ۲) ۳۳۲ -پیتهم میر جمای : (ج ۳) . ۱۵ -پیران ویسه : (ج ۱) ۲۶۹ -پيراني : (ج ١) ٣٦٩ -پیر پنجال : (ج ۲٪) ۱۱ ، ۱۱ ، ۱۱ ، ۱۳ ، (ج ٣) - ١٥ ، ١٥ ، ١٥ - (ج ٣) پیکو: (ج ۱) ۲۸۵، ۲۸۵ -پينته: (ج ١) ٣٣٠ -

2

تاج اور پرنیه: (ج ۱) ۱۳۹۱ ، ۱۵۰۰ تاج پور ، دریا: (ج ۱) ۱۵۰۰ تاجکان (قریم): (ج ۲) ۱۵۰۰ تاجکان (قریم): (ج ۲) ۲۹۳۰ تارا گڑھ: (ج ۲) ۲۸۵۰ ، ۲۹۵۰ تا ۲۹۵۰ کا ۲۳۵۰ کا ۲۵۵۰ کا ۲۳۵۰ کا ۲۳۵۰ کا ۲۵۵۰ کا ۲۵۰ کا ۲۵۰

ترنبک: (ج ۱) ۲۱۸ - (ج ۲) - 1.4A (1AT. (1T+ ترنکلواری : (ج ۲) ۱۸۲ -ترات : (ج ۱) ۲۸۶ - (ج ۲) ۹۸ -تلتم: (ج ١) ٨٥٣ ، ٩٥٩ -تلنگ : (ج ۱) ۳۰۸ - (ج ۳) ۱۹۰ -تلنگانه : (ج ۱) ۱۳۵ ، ۱۳۵ ، ۳۲۹ ، ۱۶۳٬۳۸۳٬۸۰۵ - (ج ۲) 17111201120117 ۲۲۰ (چ ۳) ۲۵ ، ۱۳۲۱ تلنگی ، قلعہ : (ج ۱) ۲۲۷ . تمرنی : (ج ۱) ۱۳۰ – تنو : (ج ۱) ۳۳۱ -توتم دره: (ج ۲) ۳۹۹ -توران: (ج ۱) ۲۳۲ ، ۲۳۰ ، . 194 , 194 , 194 , 194 ٠ ٨٣ (٤١ / ٥ (٢ ج) - ٣١٧ 1709 (TTZ + TDD + 172 · ٣21 · ٣٦٦ · ٣٦٣ · ٣٦٢ (m) + (m + A (m + 2 (Tzm - 409 6 474 توری : (ج ۱) ۳۱۵ -توشه مرگ: (ج ۲) ۳۲ ، ۳۸ -تون : (ج ۱) ۲۵۲ ، ۲۵۳ -تهاد: (ج ۳) ۱۸۹ -تهاری : (ج ۲) ۲۹۳ ، ۲۹۵ -

تبتت : (ديباچه) ۾ - (ج ١) ٩۾ ، ١١٥ - (ج ٢) ٢١ ، ١١١ تا - דרו ידוא ל דות ידור (ج ۳) ۱۷۲، ۹۷ -تبريز: (ج ۱) ۲۲، ۵۳ - (ج ۲) ~ ∠٨ تېتى ، آب : (ج ۱) ۱۱۹ ، ۱۳۵ ، ۷۰۰، ۳۳۹، ۳۷۳ - (ج ۲) - 178 (177 تپه کریلی : (ج ۲) ۹۹ -تت، (ج ۱) ۱۲ ، ۱۵ ، ۱۵۹ ، ٩٣٦ : ١٣٦ - (ج ٢) · ۲ · A · 17∠ · 177 · 17 ' TAI ' TZ. ' T7Z ' TMB ٠٨٠ ، ٢٠٦ (ج ٣) ٢٢ ، ٠٨، روتا ۱۰۱٬۹۲٬۹۳ تا ۹۱ · 107 . 140 . 144 . 141 - W·r (YAY (Y∠9 تخت بهايول : (ج ٢) 21 -تركستان: (ج ١) ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۵۱ - (چ ۳) ۲۲ ، ۳۲۳، م ۱۰۰ ۲۳۸ -ترکلانی : (ج ۱) ۳۱۵ -ترمذ: (ج ۲) ۳۷۱ ۳۷۱ ۳۷۱ ، ۳۰۹ ۲۱۳ ، ۲۲۵ ، ۲۲۵ - (چ ۳)

جلال آباد: (ج ۲) ۲۱ - (ج ۲) - 28 جلاله: (ج ٣) ٢٨١ -جلالیه گزر : (ج ۳) ۳۸۱ -جليسر: (ج ٣) ١٢٠ ١٣٦ -جال نگر : (ج ۲) ۲۷ -جەرولىي : (ج ٣) ٥١ ، ٢٧ -جمول: (ج ۱) ۱۷۳ ، ۲۸۳ ، ه ۱۹۱ ، ۳۰ (۲ ۶) - ۳۸۵ - ۲۹4 ' ۲۸۳ جنت المان : (ج ۲) ۲۷۱ -جنداله : (ج ۲) ۲۵۷ -جنگل تهانه ، موضع : (ج ۱ ۲۳ – ۱۲۳ جنير: (ج ۱) ۱۹۱ ، ۱۹۵ ، ۱۷۲ ا · TAT · TTZ · TTT · 122 (771 (777) 774 (777 ا ۵۰ (ج ۲) ۲۹ ، ۱۳۰ (100 (100 (100 (101 122 177 177 182 ۱۸۲ ، ۲۳۸ - (۲ ۲) ۱۹۵ -جوار: (ج ٣) ١٦٥ -جوان شهر : (ج ٣) ٨٨ -جوده پور: (ج ۱) ۱۵۹ ، ۲۲۷ -(ج ۲) ۱۵۵ -جودهن: (ج ۲) ۱۸۲ -جوزجان : (ج ۲) ۳۷۲ ـ

جوگی تالاب : (ج ۲) ۳۲۵ -

جوگی لتی : (ج ۲) ۱۱ ، ۱۲ -

پهل کتل : (ج ۲) ۲۹۳ ، ۲۹۳ -ر ۲۲ (۲۲) ۱۱ ، ۱۳ ، ۱۳۲ ، ۱۳۲ ، - 47. 6 704 آبراه: (ج ۱) ۲۰۰۲، ۱۳۱۳، ۲۱۵-تيمور آباد : (ج ٢) ٥٣٨ -تينوتهر : (ج ۲) ۹۹ -تیهری ، گرهوال : (ج ۲) ۱۱۳ -ح جاتیا ، موضع : (ج ۱) ۹۰ ، ۱۳۷ -جالنا پور: (ج ۱) ۸۷ ، ۸۹ ، - 414 , 444 , 14. جالندهر : (ج ٣) ۵ -جالور : (ج ۲) ۲۸۳ ، ۳۰۸ -جام ، ولايت : (ج ۱) ۸۱ ، ۹۷ -(5 7) 747 1 747 - (5 7) - Y 67 ' ∠ A جامع دمشق: (ج ۲) ۳ ـ جام کھیر: (ج ۱) ۲۲۷ -جانوېه : (ج ۲) ۵۵ -جده ، بندر : (ج ۳) ۱۹۱ -جزائر الديمان : [رك : الديمان] . جزائر خالدات : (ج ۲) ۲۱، ۲۹ -جسر سفائن : (ج ۳) ۹۸ ، ۱۱۹ -جرمنی: (مقدمه) ق ـ

اليسر : (ج ٣) ١٥٣ ، ٢٢٧ -

خهنه: (ځ ۲) ۱۰۱ ، ۱۰۳ ، جولہ قلعہ : (ج ۲) ۱۳۰ ۔ - 1.0 جون، دريا: (ج ۱) ۱۹ ، ۱۹ ، ٠١١٣ (٦٢) ٥٦) ٢٠٩ - ١١١١) جملم شهر: (ديباچه) ٣ ـ جهلم دریا: [رک: بهت دریا] -· TT - (TIA , TIB , TIM جيحون ، آب : (ج ١) ٢٥٥ - (ج ٢) · ~ . . """ , """ , ""! , """ ! ۱۵۳ ، ۲۳ ، ۱۸ ۵ - (چ ۳) 77h , 46h , 26h , 66h -(چ ۳) ۳۱ ، ۲۲۳ -(JAT (JA+ (JAT (JAT جيسلمير: (ج ۱) ۱۵۹ - (ج ۳) - TA4 ' TTA ' T+Y ' IAT جونا گڑھ: (ج ۱) ۳۸۹ - (ج ۳) جیکس متی جنکس متی : (ج ۱) - 127 (1.7 جونپور: (ج ۱) ۱۸ ، ۱۵۱ تا جيل ، موضع : (ج ١) ٥٣ -۱۸۱ (۲ ج) - ۳۹۶،۱۵۳ (m z) - mIN (mr · (m · · 1 114 1 10m 1 99 100 چادر، آبشار: (ج ۲) ۲۹ -چارباغ: (ج ۱) ۲۵۰-جوند : (ج ۲) ۱۸۲ -چارجوی: (ج ۱) ۲۵۵ - (ج ۲) جوهره [جونيره] : (ج ١) ٣٣١ -- 421 (42. جهان آرا ، باغ: (ج ۲) ۳۲ ، ۱۹۸ -چار زده : (مقدمه) ش ـ (ج ۱) ۱۶۳ ـ جهانبره : (ج ۱) ۱۲۳ -چار سده : (مقدمه) ش = (ج ۱) ۱۹۳۳ -جهانسی: (ج ۱) ۳۳۳ - (ج ۲) چارول : (ج ۱) ۲۸ -- 179 (1.8 (1.7 (1.1 جهانگير آباد : (ج ٢) . ۳۹۱ ۱۳۹۱ چاريکار: (ج ٢) ٣٩٣ ، ٣٩٣ -(ج ۳) ۲ ، ۱۲ ، ۷۷ - ۷۷ ٠ ٩٨ (٥٤ (٦ (٣ ٦) - ١٥٥ چاکنه: (ج ۱) ۲۲۳ ، ۲۸۹ -- 117 6 110 جهانگیر نگر [ڈھاکہ] : (ج ۱) چال کلیانہ : (ج ۳) ۸۶ -چاندور: (ج ۲) ۱۳۱۱ ۱۳۸۱ - ، ۱۳۸ - (ج ۲) ۲۳۸ -

چنبه قلعه : (ج ۲) ۲۹۵ - (ج ۳) چانده: (ج ۱) ۹۰، ۹۰ (ج ۲) - 105 6 118 6 118 6 111 61 A چنديرى: (ج ۱) ۲۲۹ ، ۲۲۹ ، · 12 · · 128 · 178 · 177 (ج ٣) ١٣٩ ، ١٨٥٧ ، ١٨٩ - ٣٧٩ ۲۹۵ - (ج ۲) ۸۷ -چنگ تراتی : (ج ۱) ۱۱ ، ۱۹۹ -چاندی تهانه: (ج ۳) ۱۵۷ -چانسو پرگنہ: (ج ۲) ۱۹۰ -(ج ۲) ۱۱ ، ۱۳ -چاۋچى : (ج ١) ٣١٥ -چوبتانی : (ج ۳) ۱۲۲ -چاور: (ج ۱) ۸۶ -چوراسی : (ج ۳) ۱٬۳۳ -چاوند: (ج ۱) ۲۸، ۱۷۹ – چورا گڑھ: (خ ۲) ۸۸، ۵۸، ۸۸، چين : (ج ۱) ۸۱ -- 701 112 191 190 190 چتوز: (ج ۱) ۸۳ - (ج ۳) ۱۳۷ ، (چ ۳) ۵۸ ، ۲۸ -- 1mA چوريل : (ج ۲) ۳۳۲ -چچولى : (ج ٣) ١٩٥ -چوکھنڈی : (مقدسہ) ت _ چې : (ج ۲) ، ۱۱ ، ۱۲۲ -چول : (ج ۲) ۲۳۵ -چرخ اخضر: (ج ٣) ١٢٩ -چومکهم: (چ ۲) ۱۰ -چکی ، دریا : (ج ۲) ۲۹۰ -چهار باغ: (ج ۲) ۱۹۹۹، ۲۸۰-چار کولده: (ج ۲) ۱۲۹ - (ج ۲) چمهار تیکری: (ج ۱) ۹۹۸ -- 195 (191 چهتره: [رک: اسلام آباد] . چمش کزک : (ج ۲) ۲۴۹ ـ چهت قلعه: (ج ۲) ۲۹۲-چناب ، دریا : (ج ۱) ۳۳ - (ج ۲) چهل زينه ، برج : (ج ٣) ١٢٨ ، 1 TTM 1 TOT 1 TZ 1 1. - 175 (۲۹) ۱ ۲۲ م - (ج ۲) ۲) ۵ ، چهل زينه، کوه : (ج ٣) ٥٤ ، ٣٣ ، - 110 (1 · A (9A (96 (29 - 170 70 چنار ، مصار: (ج ۲) ۲۵۵ -چهنی: (ج ۳) ۲۳۵ -چنارنو : (ج ۲) ۲۵۵ - (ج ۳) ۱۱۰ -چناری حوض : (ج ۲) ۳۱ ، ۳۳ -چيت پور : (ج ۱) ۳۹۷ - (ج ۲) - 724 6 120 چنبل: (ج ۱) ۱۱۲ ، ۱۱۳ ، ۲۹۳ -(ج ۲) ۲۲۰ -چيت کوپه : (ج ۱) ۲۵۰ -

چین : (ج ۱) ۱۱۳ ، ۲۸۵ ، ۲۳۵ -(ج ۲) ۵ ، ۲ ، ۸۵ ، ۵۰۲ ، (ج ۳) ۲۱ ، ۲۷ ، ۲۹ -چینیان والی مسجد : (مقدمه) ظ ، غ -چیول : (ج ۳) ۱۶۵ -

ح

حافظ آباد : (ج ۲) ۲۵۹ - (ج ۳) ۲ -حافظ رځنه ، باغ : (ج ۲) ۲۵ -حبشی ، قلعہ : (ج ۳) ۲۶ -حجاز: (ج ۲) ۲۸۸ ، ۳۰۰ - (ج ۳) - 777 6 20 حرمین مکرسین : (ج ۲) ۲ ، ۱۲۲ ، · ٣٥. (٣.٩ (٢٨٨ (٢٦٦ ۸۹۸ - (ج ۲) ۲ ، ۱۱ ، ۲۸ ، - W.W. L.L. 1W. . 1 . . حسالی : (ج ۳) ۱۱۰ -حسن ابدال : (ج ۲) ۲۸۲ ، ۲۸۱ ، - MT1 (MAT (MA1 (M.Z (ج ۳) ۶۷ ، ۱۰۸ -حصار: (ج ۱) ۳۳، ۸۸ - (ج ۲) · 792 · 727 · 727 · 72. ۳۰۱ - (ج ۳) ۵ ، ۲۰ -

حصار بیلی : (ج ۱) ۸۸۳ -

حصار شادمان: (ج ۱) ۵۳ ، ۵۵ ،

حلب: (ج ۱) ۲۲ - (ج ۳) ۱۹۰ ، - ۲.. حیات بخش ، باغ (ج ۳) ۲۵ ، ۲۸ ، حيدر آباد دكن: (مقدمه) ف ، ق ـ (5 1) - 44 , 44 , 44 (2 1) ۵۲۲ ، ۱۵۳ ، ۵۵۳ - (چ ۳) (179 (100 (111 (90 (1 خان آباد: (ج ۲) ۱۳۳۳ تا - ۳۳۵ خان بیاعان غلات : (ج ۲) ۲۸۱ -خانپور : (ج ۲) ۹۱ ، ۲۰٫۸ - (ج ۳) · TLT · TL. · TTO · 12A - 444 خاندیس: (ج ۱) ۹۸، ۸۹، ۹۵، · 789 (164 (171 (111 · Tra · Tra · T. 6 · TA4 ۱۲۱ ، ۲۵ - (ج ۲) ۱۲۸ ، - 47. (722 (71. (174 (ج ۳) ۱۹۰٬۹۷۰ خاوری ، دروازه : (ج ۳) ۱۳۵ -ختا: (ج ۱) ۲۵ ، ۵۰۳ - (ج ۲)

خوارزم : (ج ۱) ۲۵۲ ، ۲۵۲ -(ج ۲) ۲۲۳ -خواص پور : (ج ۲) ۲۸ ، ۳۵ ، - 727 خواف : (ج ۲) ۲۳۱ -خور (دبانه): (ج ۱) ۱۱۸ ، ۱۱۸ -خوزستان : (ج ۱) ۲۳ -خوست : (ج ۲) ۲۷۷ ـ خوشاب: (ج ۲) ۳۱٬۲۷۳٬۲۵۳-خیابان : (ج ۲) ۱۲۳ -دارالسلام: (ج ۱) ۱۸،۸ - (ج ۳) - ٣٦ دارالمزر: (ج ۱) ۲۳ -دارس گاؤں : (ج ١) ٣٢٧ -داؤد زئی: (ج ۱) ۳۱۵ -داور (زمین) : (ج ۲) ۲۳۳ تا ۲۳۵، - ٣٣٨ ' ٢٣٦ دتيه: (ج ١) ٢٩٨ - (ج ٢) ١٠٢ ، -1.5 (1.4 دجله: (ج ۱) ۵۰۸ - (ج ۲) ۳۳ ۱۱۳ ، ۳۵۳ - (چ ۳) ۲۹ ، ۱۳۱ خواجه خضر (دروازه) : (ج ۳) ۵۸ ، - 774 60. 647 יודר י אד ^{ון} ארי درویش سرخ پهلوان (دروازه) : (ج ۲) خواجه خضر (گذر) : (ج ۳) ۲۶۱ -١٨٣ ، ٣٣٨ - (٢ ٣) ١٨٣

درویش مجنون (دروازه) : (ج ۳) ۵۸ -

ختن : (ج ۲) ۵ -خجند: (ج ۲) ۳۹۵ تا ۳۷۰ خراسان: (ج ۱) ۱۱، ۲۲، ۲۲، ۲۲، ' TTI ' TOT ' M.A ' OT ٠ ٢١ (ج ٢) ٢١ ، ۵۰۳ ، ۱۲۸ ، ۱۳۸۹ (۲۳) ک۵ -خرقان : (ج ۱) ۵۳ -خرمانه دره: (ج ۱) ۱۳۸۳ -خزر : (ج ۱) ۲۳ -خزانة الكتاب: (ج ٢) ٢١ -خضرآباد: (ج ٣) ۲۱ ، ۵۳ ، ۱۳۵ ، - 409 (107 خضری دروازه : (ج ۳) ۵۸ ، ۱۲۳ ، خلم: (ج ۲) ۹۹۹، ۱۳۸ - (ج ۳) - 44 خلیل گاؤں : (ج ۱) ۳۱۵ -خلیل آباد : (ج ۲) ۲۸۳ -خنجان : (ج ۲) ۳۷۱ ، ۳۷۳ ، - 417 (414 خنشی قلعہ : (ج ۲) ۲۶۱ ، ۲۶۱ – خواجه خضر (چشمه) : (ج ۲) ۳۲ م ـ

خواجه خضر (منزل) : (ج ٣) . ه. -

٠ ١٧ ، ١ (٤ ٤) - ١١٨ ، ١٨٨ 1 1.0 (29 (00 (0) (0. (102 (177 (110 (117 * 124 (174 (184 (184 (Y .) () 9 . () AZ () Z 9 * 710 (717 (7.2 (7.6 - ٣٣٨ ' ٢٢٠ دلخک ، قلعہ : (ج ۲) ۲۳۷ -دل (تالاب): (ج ۲) ۲۹ تا ۳۰ د - FLT ' TLI ' DT دلكشا باغ : (ج ٣) ٩٨ -دلی کالج: (مقدمه) ع ـ دمثور: (ج ١٠٤١ -دمشق: (ج ۲) ۳ -دمن ؛ (ج ۳) ۱۹۰ -دندان شکن (کتل) : (چ ۲) ۲۹۷ -عندا راج پوری: (ج ۲) ۱۷۸ -دوابه: (ج ۲) ۲۹۹ - (ج ۲) ۸۲ ، (129 (1mm (177 (97 (27 دواره کنجل : (ج ۲ ، ۲۰ -دوجانہ : (مقدسہ) س ـ دو حد : (ج ۱) ۹۵ -دودا گھاتی : (ج ۲) ۱۱۱ م دور شهر (حصار) : (ج ٣) ۴۴ ـ دو شاخ : (ج ۲) ۱۳۳۳ ـ دوکی: (ج ۱) ۲۹۸ - (ج ۲) ۱۴۲۱

دريا پور : (ج ٣) ١٥٦ -درهٔ گز: (ج ۲) ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۳ تا - הרא מ האל (הגה درهٔ سلکان : (ج ۲) ۳۳۳ -دكن : (مقدمه) ش ، ق - (ج ١) ٥١ ، ۵۵ ، ۱ ۱ ۸ ، ۱ ۲ ۲ ۲ ۸ ، ۱ تا . 49 . 44 . 4. . 44 . VA ١٠٩ تا ١١٣ ١ ١٣٣ ، ١٢٩ تا יודו ידדו "ל אדו י פאו י ' TTT ' 12A ' 17. ' 167 · +7. · +79 · +76 · +77 · TIL · T. L · T. D · T. M · ٣٣. • ٣٣١ • ٣٣. • ٣٢٨ ' 700 ' TOA ' TOO ' TOI 4.7 917 114 204) 124 1 124 1 PAN 1 PAN 1 (B. T (B. + (M9 m (M4 + ٠١٥ - (ج ٢) ٢٩ /٨٥ ، ١٢ ، (177 (171 (109 (10) 1 1AT (12T (17A (17A (THO (TTY) TI+ (IAA ' TYD ' TYP ' T.7 ' T.7 " TOT " TO. " THY " TTL ' TAT ' TOT ' TOL ' TOF

دهاکد، (دهاکد) : (ج ۱) ۱۳۵ - 101 دهاسونی: (ج ۲) ۲۸، ۳۹ تا ۹۵، - 404 (1. 2 1. 0 (99 (4V ده خواجه اولیا : (ج ۲) ۱۹۹۸ -ده خواجه لقان : (ج ۲) ۳۹۸ -ده میرزایان : (ج ۲) ۲۹۸ -دهرن گاؤں : (ج ١) ٢٣١ -ديره باغ: (ج ١) ١٠٥ ، ١٨٨ ، - m. 0 (72m (772 (1A0 دېلي : (مقدمه) س ، ع ، ف ، ١٨٥ -(دیباچه) ۱۵ • (ج ۱) ۱۳ ، ۱۵ ، (1 - 1 (60 (6m (1A (14 . TYT , VAL, Q71, 1 max 1 mam 1 m19 1 m.m ۱۱۵ تا ۱۱۹- (ج ۲) ۱۹۵ تا ۱۹ · Tro · TII · AI · 20 · 2 · . T. 9 . TAT . TAT . TAL ١٣٦) - ١٥٦ (٣٣١ (٣١٣) - Y 97 (Y 9 5 (Y A 2 6 Y 1 6 Y . دهدراس: (ج ۳) ۱۵۶ -دهنتور: (ج ۲) ،۱ ، ۲۹ -ده نو : (ج ۲) ۲۷۰ -دهود: (ج ۱) ۹۵ ۱ جو ۲ ۲۰۹ -دهورب: (ج ۲) ۱۳۸، ۱۳۸، - 101 دهول پور : (ج ۱) ۲۹۳ - (ج ۳)

دولت آباد : (ج ۱) ه۵ ، ۱۲۳ ، የተተማ የተነተ ላ ያላካ ና ነተሎ . LVI . LLE . LLI . LL7 (mz . (m7) (m11 (m . 2 · m2A · m28 " m44 · m49 1 64 1 7 64 1 4 64 1 4 6 4 (a) . (a . 2 (a . a li a . r ۱۳۰٬۳۹ (ح ۲) ۲۹٬۰۳۱ f 1 . . / 9 . / 78 / 78 / 0A f 15. (11m (1.7 (1.) (109 (10. (1m) (1mm (197 (178 (177 (178 (TO) (TI - (T - O (192 · TAT · TTZ · TTT · TTA ۲۵۲ ، ۲۵۰ - (چ ۳) ۵ ، ۲۲ ، - 414 (177 (78 دون: (ج ٣) ١٥١ ، ١٥١ ، ١١٠ دونگر پور : (ج ۳) ۱۹۱ -دهارور : (ج ۱) ۲۲۷ ، ۳۳۹ ، ' TOT ! THE ' THE ' TER دهاور (راه) : (ج ۳) ۱۲۲ ، ۲۲۷ ، - 104 دهارا ليون : (ج ٢) ١٣٦ -ده آميا (آب) : (ج ۲) ۲۸ -ده افغانان : (ج ۱ ۱۳۸ -

دهوم گهات: (ج ۲) ۱۰۱دیار بکر: (ج ۱) ۳۳دیار ربیعه: (ج ۱) ۳۳دیپال پور: (ج ۳) ۱۱۵- (ج ۳) ۵دیک، راوی: [رک: ڈیک نالا] دیگاور: (ج ۱) ۸۰۵دیوبند، قلعه: (ج ۲) ۱۳۰دیوک: (ج ۱) ۱۳دیوکزه: (ج ۱) ۲۱دیوکزه: (ج ۱) ۳۱دیوکزه: (ج ۱) ۳۱دیوکزه: (ج ۱) ۳۱-

ڈیک نالا : (ج ۱) ۱۲۳ - (ج ۳) ۱۱۱ -

٤

رابر: (ج ۲) ۱۹۱۱ ۲۹۲ راج بود: (ج ۲) ۱۹۲۱ راج دیوبرا: (ج ۲) ۱۹۱۰ راج عل: (ج ۱) ۱۳۱۱ - (ج۲)
۸۳۲ - (ج ۳) ۱۱۱ - (ج۲)
راجود: (ج ۱) ۱۱ - (ج ۲) ۱۱۱ ۲۰۰۰ راجودی: (ج ۱) ۱۱ - (ج ۲) ۱۱۱ ۲۰۰۰ راجودی: (ج ۱) ۲۰۰۰ راجودی: (ج ۱) ۲۰۰۰ -

رام دره: (ج ۲) ۹۳ -رام كوڭ : (ج ٣) ١٦٤ -راوٹی : (مقدسہ) ت ـ راوى ، پل : (ج ٣) ١١٦ -راوی ، دریا : (ج ۱) ۱۱ ، ۳۳ ، 128 - (ج ۲) ۹ ، ۱۲۳ رباط زیرکان : (ج ۲) ۱۳۳ -ربيعه : (ج ١) ٣٢ -رتن پور: (ج ۲) ۸۲، ۹۲، ۸۰، ۸۰ رتن پنچال : (ج ۲) ۱۳ -رسول آباد : | (ج ٣) ٣٧٢ ، ٢٧٥ -رعيه : (ج ۱|) ۱۷۳ -رنتهنبور : (ج ۱) ۲۵۹ - (ج ۳) - 1 - 1 روس: (ج ۱) ۲۳ -روستاق : (ج ۲) ۱۳۳۳ -روله : (ج ۲) ۲۳۰ -روم: (ج ۱) مه ، ۱۸۸ - (ځ ۲) ١١٥ ٢٦٦ (٢٦١) ١٦٤ · W.Y · TAL · TLL · TLI ۰۱۰ - (ج ۳) ۲۷ ، ۲۸ ، ۹۰ (10A / 100 (177 (1 ... - 789 (171

روسیه کبری : (ج ۳) ۳۹ ، ۹۱ -

- 491 (14.

روېنيگر ، روېنکهيره : (ج ۱) ۱۲۱ ،

ساوه : (ج ٣) ۲۸ -

ربتاس: (ج ۱) ۱۵۱ ^{تا ۱}۵۳ ، ۱۵۹ ، ۱۵۹ ، ۱۵۸ ، ۱

زاغان ، باغ : (ج ۱) ۲۳۹-زعفران ، قلعه : (ج ۳) ۵۵ -زمین داور : (ج ۲) ۳۰۸ ، ۳۰۳ -(ج ۳) ۳۵ ، ۵۵ ، ۲۲ ، ۳۲ ، ۳۲۱ -زنگ : (ج ۱) ۳۲ -زین آباد : (ج ۱) ۳۱۳ ، ۳۷۳ -زین کدل : (ج ۲) ۲۲ -

44

سات گاؤں: (ج ۱) ۱۱۳ ' ۱۳۳ '

۵۱۳ ' ۲۲۳
ماتلمیر: (ج ۳) . ۹
مانبهر: (ج ۳) ۳۳۲
مانبهر: (ج ۳) ۲۰۱
مانبهر شی (رودبار): (ج ۱) ۲۹
مانبور: (ج ۳) ۳۲۱ ' ۲۱۵
مانبور: (ج ۲) ۳۲۱ - (ج ۳)

سبزوار : (ج ۱) ۵۳ -ستلیج ، آب : (ج ۲) ۳ ـ (ج ۳) ۵۳ ، - TMM (11% (97 (A) ستونده : (ج ۱) ۳۵۹ -ستوه : (ج ۲) ۲۷۱ - (ج ۳) ۱۵۸ -سجستان: (ج ۱) ۵۲ -سدهير: (ج ۱) ۳۲۰ -سرآب: (ج ۲) ۳۷۱، ۳۷۷، ۳۷۳ -سرائے بدیع مسجد : (ج ۳٪) ۳۸ -سرائے دھون : (ج ۲) ۱۳۵ -سرائے سوختہ: (ج ۲) ۱۷ -سرائے نوآئین : (ج س) سرے۔ سرال : (ج ٢) ١٣٣٨ -سرخاب، رود: (ج ۲) ۲۹۷ - (ج ۳) سرخ گنبد : (ج ۲) ۳۹۹ -سرگاؤں : (ج ۱) ۳۳۲ -سرگديو : (ج ۲) ۲۳۸ -سرمول: (ج ۲) ۱۱۸ / ۱۱۵ - (ج ۳) - 184 (174 (187 سرویخ : (ج ۱) ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۲ -(چ ۲) ۱۰۱ ۲ ۳۰۱ -سربند: (ج ۱) ۵۲۰ (ج ۲) ۳ ، ۵۲ (ج ۲) ۲۳۲ - (ج ۲) ۲۵ سری پت : (ج ۳) ۱۶۵ -سرى پور : (ج ۱) ۱۱۳۳ -

سری گھات : (ج ۲) ۲۳۹ -سنارگاؤں : (ج ۱) ۲۲۳ ۔ سرى نگر ، كوه : (ج ٣) ١٥٦ -سنبهل: (ج ۱) ۱۹ ، ۱۸ ، ۱۹۸ ، سری نگر: (ج ۲) ۲۱ ، ۱۱۳ تا 17/2 (2 . 1 36 (7 7) - 4.4 ۳۳۱ - (ج ۳) ۸۳ -١١١ - (ج ٣) ١١١ ، ١٥١ ، 127 120 177 102 سنده: (ج ۱) ۱۵۹ - (ج ۲) ۲۸ -- ۲77 ' 777 ' 777 ' 178 سندھ ساگر (سندکھپر) : (ج ۱) ۳۱۲ -سريه: (ج ۱) ۲۸۱ -(ج ۳) ۱۱۰ -سکندره : (ج ۱) ۱۳ -سنگ حصار : (ج ٣) ٢٢ تا ٩٩ ـ سعید آباد : (ج ۳) ۱۷۰ -سنگ سفید: (ج ۲) ۲۲ -سفاين ، پل : (ج ٣) ۵ -سنگمنیر: (ج ۱) ۱۳۳ ، ۱۵۷ ، سفيدون : (ج ٣) ٢١ ، ٥١ ، ٥٠ -۱۲۱ - (ج ۲) ۱۳۰ ، ۱۳۱ سقلاب : (ج ۱) ۲۳ -سنگو : (ج ۱) ۱۰۰ -سکر: (ج ٣) ۲۵۹ -سوا پاره : (ج ٣) ١٩٧ -سلطان پور: (ج ۱) ۹۸ ، ۱۳۳ ، PAT-(5 Y) 2F > no Y - (5 T) سوات : (ج ٣) ١٧٢ -سورت ، بندر : (ج ۱) ۲۲۳ ، ۲۵۳ -- - - - (17 - (177 (6 (چ ۲) ۲۱۰ (۲۸۷ ، ۲۱۰ (۲ ج) سلوانی : (ج ۱) ۲۹۵ -(5 m) - mrr , mmr , mra سلهك: (ج ٢) ١٩٥٩ -سليمگڙھ: (ج ١) ٥١٨ -· 9 . · 14 · 67 · 61 · 10 (188 (187 (118 (119 سمرقند: (ديباچه) ٣ ـ (ج ١) ٢ ١ ، 1 7 . . 1 127 1 18A 1 1 MA 17) 47) 707) 207 - (77) ~ 444 , 444 , 474 · ٣٦٣ · ٣٦٢ · ٢٨٨ · ٢٣ سورته: (ج ۱) ۹۹ - (ج ۲) ۲۵۷ ، - 444 , 454 M 444 , 449 سمنان : (ج ۳) ۲۸ ، ۱۰۰ -سمندر ساکر : (ج ۲) سر ۱۰ -سوخته چنار : (ج ۲) ۹۹۳ ــ سمونگر : (ج ۲) ۹۳۹ ، ۳۳۹ ـ سوكر: (ج ٢) ٣٢٨ -(ج ۲) ۱۳۵ -صونديپ(: غدر) : (ج ۱) ۱۲، -

å

شاجه مرگ : (ج ۲) ۱۸ ، ۱۸ -شادیان (دره) : (ج ۲) ۳۲۸ -شالا مار باغ: (مقدمه) ض ـ (ج ر) ٠١٠٩ (ج ٢) ٢٨ ١٠٩٠ شام: (ج ۱) ۲۰ - (ج ۲) ۲۲۲ -(ج ۳) ۱۹ ، ۳۰ -شاه آباد : (ج ۲) . ۳۰ ، ۳۳ ، ۲۵ ، ۳۷۱ و ۳۷ - (ج ۳) ۸۱۸۹ -شاه آباد ويرناك : (ج ٢) ٢٥٩ -شاه برج: (ج ۲) ۱، ۱۲ ، ۱۸۵ ، ٠٥٢ - (ج ٣) ١٥٠ ، ١٢٨ -شاه پور: (ج ۱) ۳۹۰ - (ج ۲) ۹۸، - 474 (144 (1 - 4 (99 شاه جمان آباد: (دیباچه) به . (ج ۲) (791 (7A . (761 (777 ٠٢٨ ١٢٨ - (ج ٣) ١١ ١٨١٠ . 44 , 40 , 44 , 41 1 1. 10 1 20 1 20 1 4 21 (1.7 (1.2 (1.. (9) (9) 1126 177 10. 170 · 111 · 1.1 · 1Am · 122 ' TDD ' TDI ' TMD ' TMM - ٣٣٣ ' ٢٦٨ ' ٢۵٩ شاہ جہان پور : (ج ۳) ۱۹۲ -شاه دولا ، گجرات : (دیباچہ) ۱۳ -

سهارنپور : (ج ۲) ۱۳۸ ، ۳۵۱ -(ج ۳) ۱۸۲ (۱۸۳ – سمج پور : (ج ٣) ١٥٧ -سهرند: (ج ۱) ۲۰۱۱ مس۲ ۲۸۳۱ ٠ ٣٠٣ (٣ ٢ (٢ - (٣ ٢) FIR TAL TAT TER (2 2) - 441 (44. (491 - 17 6 سهرنکوك : (ج ۲) ۳۵۳ ـ سيالكوڭ : (ج ۱) س∠۱ - (ج ل<u>)</u> ٠١٦٤ (ج ٣) ١٥١ ، ١٦٤ ، - ۲96 سیام : (ج ۲) ۱۱۱ - (ج ۳) ۲۳۵ -سيد والا : (ج ١) ١٢/ -سیستان: (ج ۱) ۵۲ - (ج ۲) ۲۹ ، ۳۰٦ - (ج ٣) ١٥ ، ١٥ ، ١٦ ، - ∠A ' ٦A سيكرى ، كوه : (ج ١) ١٨ -سينٺ اينڈريوز ريلوم چرچ :(مقدمہ)غ ـ سينٹ سٹيفنز كالج دېلى : (مقدمہ) ف ـ سينور: (ج ۱) ۱۸۰ -سیوستان : (ج ۲) ۲۲۸ ، ۱۳۸۹ ، ۲۲۱ ، ۲۲۹ ، ۲۸۵ - (ج ۴) - Y29 (9A (A .) 29 سيوېان : (ج ۱) ۲۳۶ ـ سيوي : (ج ۱) ۳۹۸ - (ج ۳) ۱۲۷ -سيهور (سرامے): (ج ٢) ١١٣ -سیهنده : (ج ۱) سهم ، ۱ مهم -

شولاً پور : (ج ۱) ۲۵۲ ، ۳۵۲ ، ۲۸۳ ، ۱۹۳ - (۲ کا) ۲۹۹ شهاب الدين پور : (ج ۲) ۳۱ -شهر آرا : (ج ۲) ۱۹۱۹ – شهر رود : (ج ۱) ۲۸۲ -شیخ آباد : (ج ۲) ۸۵۲ -شیراز: (ج ۱) ۲۸۳ - (ج ۲) ۲۵۵ -(ج ۲) ۱۵۸ ، ۲۹۲ -شعر حاجي (مقام) : (ج 1) ٢٨٨ ٠ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ۲۹۷ - (ج ۳) ۵۸ تا ۳۰، ۲۹۷ ١٢٩ تا ١٢٩ -شير گڙھ : (ج ۲) ۱۱۳ -شيو گاؤں : (ج ۱) ۳۲۲ ، ۳۲۵ ،

ص

صاحب آباد: (ج ۲) ۳۵، ۳۳، ۳۳، ۹۰۵۲، ۳۳۰ (ج ۳) ۳۲، ۹۰مد پاره (گریوه): (ج ۲) ۲۱۲ مفا پور (تال): (ج ۱) ۲۲۹ - (ج ۲)
۳۰، ۵۵۵ - (ج ۳) ۹۲۳ - (ج ۲)
۳۳۰ مفا شمر: (ج ۲) ۵۵، ۲۸۱ - (ج ۳)
مفا بان: (ج ۱) ۵۳، ۲۸۱ - (ج ۲)

شاېزاده پور : (ج ٣) ١٦١ -شاه کوچک سرای : (ج ۲) ۳۲۵ -شاه محل: (ج ۳) ۲۵ ، ۹۱ ، ۹۱ ، ۱۱۲ ، - 101 (177 (179 شاه میر ، قلعه : (ج ٣) ٩٩ -شاه نهر: (ج ۲) ۲۹ ، ۲۵۹ ، ۳۱۸ ۳۱۸ شبر (کتل) : (ج ۲) ۳۹۹ -شبرغان: (ج ۲) ۳۷۱ ، ۳۰۲ ، שיאי וואי אואי אאא ט - 4 (4 (5 m) A) P - (2 m) A) P -شبرم: (ج ۲) ۱۳۳۸ -شجاعت پور : (ج ۲) ۱۸۹ – شرق پور : (ج ۱) ۱۷۳ -شروان : (ج ۱ م ۲۳ -شط بغداد : (ج ۲) ۲۹۸ -شط سيحون : (ج ١) ٣٢٠ -شک ناگ (آبشار) : (ج ۲) ۳۸ -شکار، قلعہ: (ج ۲) ۲۱۳، ۱۲۱۳ – شکر پور : (ج ۲) ۳۰۹ -شمس آباد : (ج ۲) ۲۷۳ - (ج ۳) - 144 (177 شور (دریا): (ج ۱) ۱۲۳ - (ج ۲) ٣٠ - ١٦١ ، ١٢٩ ، ١٦١ - (ج ٣) شورابه: (ج ۲) ۳۹۸ -

شوستر : (ج ۱) ۲۸۲ =

۱۵۱ ، ۱۳۵ تا ۱۳۹۹ - (ج ۳) ۱۵۰ ۲۲ ، ۱۵۰ ، ۱۳۱۱ -صوبجات متحده : (دیباچه) ۳ ، ۵ ، ۱۲۱۱ -

ض

ضحاک : (ج ۱) ۲۳۲ - (ج ۲) ۲۳۳ ، ۲۳ ، ۲۳

٦

طاق بستان : (ج ۲) ۲۹۷ طالقان : (ج ۲) ۲۹۹ ، ۲۳۸ ،
۱۳۳ طبرستان : (ج ۱) ۲۳ طبس : (ج ۲) ۲۱۸ طبس : (ج ۲) ۲۱۸ طور ، کوه : (ج ۳) ۲۱۸ طوغچی دروازه : (ج ۲) ۲۳۸ طول ، کتل : (ج ۲) ۲۳۸ طون : (ج ۲) ۲۱۸ -

ظ

ظفر لگر : (ج ۱) ۱۳۰ ، ۲۲۳ ، ۲۲۳ ، ۲۲۰ ، ۲۲۰ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ . ۲۲ .

ع

عادل آباد: (ج ۱) ۱۱۸ ، ۱۱۹ -عالم گنج : (ج ٣) ٢٨١ -عباسیه : (ج ۳) ۷۸ -عثمان آباد : (ج ۱) ۲۵۲ -عثمانيه يونيورستي ، حيدر آباد • (مقدمه) عخم: (ج ۱) ۱۲۱۱ ، ۲۲۱۱ – (ج ۲) - 41 6 79 عراق : (ج ۱) ۲۲ ، ۲۲ ، ۵۳ ، ۵۳ ، · ~ . . • 492 • 429 • 400 ٠٢٣. (٨٣ ، ٢٣ (٢ ج) - ٣٣٣ · ٣1. · ٢٨٨ · ٢٣٨ · ٢٣٧ عراق ، دره : (ج ۲) ۳۹۹ -عراقين : (ج ١) ٣٢ – عرب: (ج ۱) ۲۳،۰۰۰ - (ج ۲) ۲۲۲ - (ج ۳) ۱۱ (۸۷ ، ۱۰۰ ،

۱۳۹۰ عربستان: (ج ۲) . ۲۰ -علی آباد: (ج ۲) ۵۳۳ ، ۵۰۰ ،

۱۵۳ -علی دکه، گهائی : (ج ۲) ۱۲ -عنبر کوٺ : (ج ۱) ۱۶۳ ، س_کس ، ۲۸۳ ، ۸۸۵ ، ۲۸۳ -عیش آباد ، باغ : (ج ۲) ۲۷ ، ۳۰ -

غ

غازی بیله: (ج ۲) ۵۵ غرجستان: (ج ۲) ۱۳۳ غزنی (غزنین): (دیباچه) ۳ - (ج ۱)

۳۲ ، ۵۳ ، ۳۵ ، ۳۵ ، ۳۵ - (ج ۲)

۸۲۲ ، ۳۲۳ - (ج ۳) ۲۵ ، ۵۵ ،

۱۱۱ ، ۱۳۱ غور بند: (ج ۲) ۸۳۳ ، ۳۵۳ ،
غور بند: (ج ۲) ۸۳۳ ، ۳۵۳ ،
غوری: (ج ۱) ۲۵۱ - (ج ۳) ۲۱ غوری: (ج ۱) ۲۵۱ - (ج ۲) ۱۵۳ ،
۳۸۳ ، ۵۸۳ ، ۳۶۳ تا
۴۳۸ - (ج ۳) ۲۱۱ ، ۳۶ ،
۱۳۳ - (ج ۳) ۲۱۱ ، ۳۶ غوطی: (ج ۲) ۳۰۳ -

. 6

فاراب: (ج ۱) ۲۲ ، ۲۵ - (ج ۲)

فارس: (ج ۱) ۲۸ ، ۲۸۳ - (ج ۲)

۲۲ ، ۲۰ -

فارس ، خلیج: (ج ۲) ۲۲ -

فتح آباد: (ج ۲) ۲۵۳ ، ۱۳۳ ، ۲۵۳ ، ۲۵۳ - (ج ۳)

۲۳۱ -

نتح پور: (ج ۱) ۱۰۳۱، تا ۲۰۱۵ نتج پور: (ج ۱) ۱۰۳۱، تا ۲۰۱۵ ، ۲۰۱۱ نتج پور: (ج ۱)

٠١٨٥ ، ٩٠ (٢ ع) - ٢٦٤

- m19 (m7. (m6. (mt) (ج ٣) ١٩٩ ، ١١٩ ، ٣١٣ -فراز كوه ، قلعه: (ج ٣) ٢٦ -فرات : (ج ۱) ۲۳ ، ۵۱۸ - (ج ۲) · 120 · 171 · 17. · 77 ۱۱۳ - (ج ۳) ۳۱۱ فرام: (ج ۲) ۲۲۷ ک۳۲ ، ۴۰۳ ، ٠ ٥٨ ، ٥٤ ، ٩٢ (٣ ٦) - ١٥٥ فرح افزا ، باغ : (ج ٣) ٨ ، ٢٢ ، -110129 فرح بخش ، باغ : (ج ٢) ٢٨ ، ٢٩ ، (414 , 414 , 414 , 419 ٣٥٣ - (ج ٣) ٦ ، ٨٨ ، ١١١ -فرخ آباد : (ج ۲) ۲۳۹ = فرخار : (ج ۲) ۳۲۸ = فرغانه : (ج ١) ٣ (، ٢١ -

فرنگ : (ج ۱) ۲۳۸ - (ج ۲) ۵ -

فيروزه ، باغ : (ج ١) ٣٣ ، ١٣٣ -

فيروزه ، حصار: (ج ١) ٣٦ ، ٣٥ ،

فيض آباد : (ج ۲) ۲۵۳ - (ج ۳)

- 1AT (1AT (MA, (1 . (9 .

(چ ۳) ۱۱ که ۰

فيروز آباد : (ج ٢) ٣٣٨ -

فيروز پور : (ج ٢) ٢٠ -

فرنگان ، بندر : (ج ۱) ۱۹ هـ -فولاد ، قلعہ : (ج ۲) ۲۳۷ -

فيض بخش ، باغ : (ج ٢) ٢٨ ، ٢٩ ، (41 . (44x (47) 1 449 ۲۱۲ ، ۱۲۲ ، ۲۵۲ - (۱۲) د ، - 117 (97 (AA (A) (Am

قاف : (ج ۲) ۱۱۹ -قاين: (ج ١) ٢٥٢ ، ٢٥٢ -قبچاق : (ج ۱) ۲۲۸ - (ج ۲) ۹ -قبول پور : (ج ۱ ۱۳۱ م قنلوك، ، حوض : (ج ١) ٢٥،٨ ، (ج ٢) قرا باغ : (ج ۲) ۱۹۴۳ - (ج ۳) - 111 - 11. قرا تبت : (ج ٢) ٢١١ -قرا يوسف تركهان : (ج ١ ٣٣ -قروالچى : (ج ۲) ۳۵۵ -قرشک : (ج ۲) ۱۳۳۳ -قرشی: (ج ۲) ۳۹۳ ، ۳۹۹ ، ۳۷۰ ، ۳۲۰ - ሎ٣٦ قرغز : (ج ۳) ۴۹۲ ، ۳۹۳ -قزلباش (مقام) : (ج ٣) ٣٣ ، ٦٨ ،

قزوين : (ج ۴) ۲۸۳ - (ج ۲) ۳۰۶ -

قسطنطنيه : (ج ٣) ١٩ ، ٢٩ -

قصور: (ج ٣) ۹۸ ، ۵۳۲ -

قطمير: (ج ٢) ١٨ -

٩ ٣ - (ج ٣) ١١١٠ ١١١٠ -قلعہ کلی : (ج ۳) ۷۷ -قلعہ بہایوں : (ج ٣) ٣- -قمرغه ، احاطه : (ج ٣) . ١١٠ قندز : (ج ۲) ۳۹۳ ، ۲۸۷ ، ۳۹۳ ، ' mir ' maa ' maa ' maa - ~~1 قندوز : (ج ۱) ۲۳۲ -قندهار: (ج ۱) ۱۲، ۱۷ ، ۲۲ ، · 171 ' 70" ' 70" | 171 - TAN (TAZ (TAZ (TZA (ج ۲) ۲۲۳ تا ۲۳۱ تا · TAT (TA) (TTG (TTG י דבץ י דבץ י דמן י ٠٠١ يا ١٠٠٠ ، ١٠٩ ، ١١٦٠ . Edt . LOL . LUT . LLd י האי דואי. הא ט אראי سهم - (ج ۳) ۱۵ تا ۲۵ ، ۵۵ تا ٥ ١٦ ، ١٦ ، ١٦ ، ١٦ ، ١٥ ، 1 LL (LT (LT (LT (TA وه ، ۱۰۸، تا ۱۰۸، ۱۱، تا (112 (110 (114 (117 (188 (181 (188 (119 - 107 (127 (170

فلات : (ج ۲) ۲۲۸ ، ۲۲۹ ،

قندهار (دكن): (ج ١) ٣٣٣ ، ٣٣٢ ۲۳، ۰ ۲۳، ۱۳۸ - (۲ ۲) . TOP . TTL . 170 . 11V ٠ ١٢٣ ، ١١٨ (٣ ٤) - ٣٨٧ - YA9 (140 قنفده ، بندر: (ج ٣) ١٦١ -قنوج: (ج ۱) ۲۲۲ ، ۱۵۲ ، ۱۳۳۳ (ج ٣) ١٤ ١٠ ١٣٨ ، ١٩١ -قور ماچ: (ج ۲) . ۲۸ -قوشخانه باغ : (ج ۲) ۲۳۸ ، ۳۳۹ -قوشون : (ج ۱) ۹۹ -قىمستان : (ج ر) ۲۵۳ -

5

کابل : (مقدمم) ش ـ (ج ١) ١٣ تا ١١٠ · TZ · TO · TT · TT · 19 (170 (170 (174 (74 דרץ י ברץ י דרץ י דרץ حدد ، ۱۰۰ تا ۲۰۰ ، ۲۷۷ · mr 4 · m 1 4 · m 4 6 · m A . ۱۵ (ح ۲) - ۲۸ - (ح ۲) ۵ ۲ (779 " 77∠ (76 (77 ۲۳۲ تا ۲۳۵ ، ۲۳۲ کم۲۲ ' TOT ' TOM " TOI ' TM9 . 140 . 141 B 14. . 144 'T.. ' T99 ' T9. ' TAA

۳۰۳ ، ۲۰۸ ، ۱۳۸ یا ۱۳۸ ، ل سدر ، سدم ، سدم ، سدم وجه ، حمد تا جمع ، حمد ، ٣٨٣ ، ٣٨٣ ، ٣٤٩ ل ٣٤٣ 5 797 , 277 , 274 , 274 (m1) (m99 (m92 (m98 ۱۲ من سراس ، عراس تا واس ، - הח ז שרח י במה י בח ז שרח (14,14,14,44,44) Dr (DT 1 D. (TT (12 (10 ن کے ، کہ ، کہ ، عب ، ہے ا عد ، ۸۹ ، ۸۷ ، ۸۲ تا ۲۹ ، ۲۷ تا هه ، ۱۰۰ تا ۱۰۸ ، ۱۰۸ تا (17. (110 1 117 (11. 1 111 (120 (107 (10m 'TT1 'TA9 ' TAG ' T. & - ٣٣٨

كاڻھيواڙه : (ج ٢) ٢٨٣ -

کاشال : (ج ۲) ۳۸۳ - (ج ۳) ۱۹۰۹ کاشان: (ج ۲) ۲۰۵، ۲۰۹، ۳۰۹ (ج ۳ ، ۹ (۳ -

کاشغر: (ج ۲) ۲۱، ۲۱۹، ۲۱۷، ٠ ۵٧ (٣ ج) - ٣٢٤ ، ١١٩

کاشمیر: (ج ۲) ۲۱ -

کابون : (ج ۲) ۵۵ ـ کتب خانه ٔ آصفیه: (ج ۱) ۳۳۸ -کتک: (ج ۱) ۱۳۶ ، ۱۳۷ -کتل تلاو ، دره : (ج ۲) ۱۱۵ ، - 778 (128 (181 (117) کچناک : (ج ۲) ۲۱۷ ، ۲۱۸ -کچهی: (ج ۱) ۹۶ - (ج ۳) ۱۱۰ -کده کراده: (ج ۱) ۳۲۸ - (ج ۲) - 102 (177 (172 کربلامے معلمی : (ج ۱) ۲۸۰ -كرجهاك : (ج ٢) ٢٧٣ -کردستان: (ج ۱) ۲۸۲ -کرک : (ج ۳) ۲۵ -کرمان : (ج ۱) ۲۳ - (ج ۲) ۲۲۹ -کرناٹک : (ج ۱) ۸۸۸ - (ج ۲) ۸۸ -(ج ۳) ۱۹۲ (۱۹۰ ع1 - ۱۹۵ کرنال : (ج ۳) ۱۳ -کرنہ باغ : (ج ۲) ۳۰. کرو^اله : (ج ۲) ۹۸ -کريوچ ، (ج ۲) ۲۱۸ ، ۲۱۸ - . كريوه پهولمهرى: (ج ١) ١٧٨ -کشتموار : (ج ۲) ۳۸۱ ۳۹۱ ، ۳۷۹ -(ج ۳) ۵۳ -کشمیر : (دیباچه) ۵ - (ج۱) ۱۱،۱۱، (128 (17A (11 · 5 1 · 7 • **٣**٢٩ • **٢٦٨** • **٢٢٨** • **٢٢٦** • mb o ' mb o ' mt o o o m1 • ے ۵۱ - (ج ۲) ے ، ۹ ، ۱۱ تا

کاشیر : (ج ۲) ۲۲ -کاغذی وارہ : (ج ۱) ۳۲۳ ، ۳۲۳ -كالاپور : (ج ٢) ١٩٨ -كالأكوث: (ج ١) ٩٦٩ ، ٣٧٨ ، - 6-1 (69 - (64 کالپي : (ج ۱) ۲۳۵ ، ۲۲۷ ، ۲۲۱ ۱۱۲ (۲ کا) کانسی ، حصار : (ج ۲) ۱۱۵ -كالنجر: (ج ١) ٣٣٣، ١٣٣، ٣٣٩، (ج ۲) ۹۹ – کالنہ ، قلعہ : (ج ۱) ۲۰ ، ۲۱ ، - 8.1 6 8.. کالی بهیت : (ج ۱) ۳.۳ -کالی سند ، آب : (ج ۱) ۳۰۰ -کامران باغ: (ج ٣) ١٢٣ -کامرود: (ج ۱) ۵۰۳ -کانتہم : (ج ۱) ۹۹ کانجند : (ج ۲) ۱۳۹ -کانکریه ، تالاب : (ج ۱) ۱۸۱ -کانگڑہ: (ج ۱) ۸۱ ، ۹۹ ، ۹۹ ، ۱۰۲ - (ج ۲) ۱۹۲ ، ۲۳۲ ۲۸۳ ، ۲۸۵ - (چ ۳) ۱۸۷ -كانگژه ، كوه : (ج ۲) س ، ۱۷۵ ، - TAZ (TA. (TAT (TAR کانو وابن : (ج ۲) ۲۸۸ ، ۲۹۸ ، - ۱۳۱۷ - (ج ۳) - ۱۳۱۲ -کاویل : (ج ۱) ۲۳۶ - (ج ۲) ۱۶۵-

كاكمته يونيورسٹي : (مقدمه) ف ـ 147 12 49 (41 12 17 1 14 كلكته : (نقديم) تى ـ 1 24 , 44 , 45 , 44 , 41 کام : (ج ۱) ۸۹ 🕳 1110 1111 6 22 5 20 کانه : (ج ۲) ۱۹۴۹ م ۱۳۳۰ -4 44. U 414 14 17 11 1 کلویره : (ج ۱) ۲۷۰ × 177 467 467 467 467 کلیان: (ج ۲) ۱۳۴۳ -י דים י דיץ י דבא י דמד 1 728 (121 (72. (772 کلیان چهالا : (ج ۳) ۱۲۱ ، ۱۲۲ -کلیانی : (ج ۳) ، ۱۹ تا ۱۹۳ ـ کلیف گزر : (ج ۲) ۳۳۲ ، ۳۳۳ ، (TO. (TT (TT (T. 9 ۳۵۳ تا ۲۵۴، ۲۵۹ تا ۲۳۹، - 127 1 128 کاؤں : (ج ۲) ۴۲۱ - (ج ۳) - መግነ ና መች፣ ና መደነ ና መነላ - 172 1102 (چ ۲۲ (۲۲ (۲۲ (۳۶) کمتهانه: (ج ۲) ۱۳۳ -(91, (A4, (Ax (ZZ (B. کمرکوه : (ج ۳) ۱۲۳ -(99 (9∠ (97 (9m (9m کمراج: (ج ۲) ۲۱۲، ۲۱۹، 177 (107 (1mA (1ma کملا پور: (ج ۱) ۱۹۸۸ - (چ ۲) (1AT (1AT (127 (177 - 100 ' የለተ ' የለት ' የለት <mark>'</mark> የለተ کمرولی : (ج ۲) ۹۲ -کنب : (دیباچه) ۲ ، ۲ -- 446 کنباه ; (دیبابجد) ۳ ـ کشن گؤه : (ج ۲) ۳۳۹ -كناپور : (ج ٢) ٣٣ -كشن گنگا : [كستنا يا كوشنا] : (ج ١) کنبایت : (ج م) ۱۳ -- 79m (797 (1.2 كنبو والا ، مقبره : (مقدمه) ت ـ کعبد: (ج ٣) ٢٨ تا ١٨٨ ، ١٨٨ ، کنگر : (ج ۳) ۸۷ -- 444 , 444 کنور قلعہ : (ج ۱) ۳۳۱ - (ج ۴) کلانور: (ج ۱) ۱۳ ۱ ۸ ۳۸۸ -- ٣٣٥ : ٩٩ ککنده سوضع : (ج ۲) ۲۰ -کنهر دوک : (ج ۲) ۱۳۳ -ککیائی: (ج ۱) ۳۱۵ -

کومه باغ : (ج ۲) ۳۰۵ -كوتل: (ج ١) ٢٣٥ -كوتلە: (ج ١) ٩٩ -کونبهل میر : (ج ۱) ۲۵ -کووی مرگ : (ج ۲) ۳۱، ۳۹۰ کوتهلی : (ج ۱) ۱۲۱ -كوباك: (ج ١) ٣١٨، ١٥٥ - (ج ٦) کوثر اثر ، نهر : (ج ٣) ١٨ -۷۵۲ - (ج ۳) ۳۳ -کوثر ناگ : (ج ۲) ۳۸ -کوه دارن : (ج ۲) ۲ ، ۱۸ ۳ -كوچ: (ج ٢) ٢١١ - (ج ٣) ١٥٣ -کوه قاف : (ج ۱) ۱۲۵۳ -کوچ پاجو : (ج ۱) ۵۰۳ - (ج ۲) كوېستان : (ج ١) ٥٩ ، ٥٥ - (ج ٧) - 444 , 447 - 414 (4.1 کوچ بهار : (ج ۲) ۲۳۸ -کوېستان ېمکال : (ج ۲) ۲۱۹ -کوچهٔ سلاست : (ج ۲) .۳۰ ، ۱۳ -کهاته کهیری : (ج ۱) ۳۳۰ -(ج ۳) ۱۲۷ ۲۲ ۱۲۷ -كهتولد : (ج ۲) ۹۵ -کوشک نخود : (ج ۲) ۲۳۳ ، ۲۳۵ -کهجوه ، تالاب : (ج ۳) ۲۳۵ -(ج ۳) ۲۱، ۲۸، ۸۲ -کھڑک پور: (ج ۱ ، ۱۳۰ -کور مکی : (ج ۲) ۳۷۹-كَوْرُكَ : (ج ١) ١٢٣ ، ١٢٣ ، ١٢٨ ، كوكن: (ج ١) ٣٢١ - (ج ٢) · ለጣን ፡ የማ ፡ የምሳ ፡ ጥላ • ١٢٩ ، ١٢٨ ، ١٢٨ - (چ ٣) ے ۹۹ - (ج ۲) ۲۲ -- 194 (176 (176 کهکشال ، نهر : (ج ۳) ۸۷ -کوکنده : (ج ۱) ۳۸ ، ۱۸۳ -کمهمرد: (ج ۲) ۲۲۲، ۱۳۲۳، ۱۲۷۱ کوکیا : (ج ۲) ۱۸۲ تا ۱۸۳ ، ، ۳۹۳ ، ۳۸۷ ، ۳۲۹ تا ۳۲۳ ٣٩٦ كج ١١ - (ج ٣) ١١ -کول: (ج ۱) ۳۰۵ - (ج ۲) ۲۷ ، کهنبایت : (ج ۱) م ۹ -- ۱۸۰ (ج ۲) - ۱۸۰ -کمند : (ج ۲) ۵۵ -کولاب: (ج ۲) ۱۵۲ ، ۱۳۳ -کهیرا پاره : (ج ۱) ۳۶۱ -(ج ۳) ۱۲۳ – کهی: (ج ۲) ۱۱۱ مس ه ه ۳۰ کولاس : (ج ۲) ۱۹۷ -کیخابہ : (ج ۱) ۳۹۸ -کولی واره : (ج ۲) ۲۸۳ -کیرانه : (ج ۲) ۲۹ - (ج ۳) ۲۰۰۳ ، كومل: (ج ١) ٦١ -- 4.0

کیلاگڑھ: (ج ۳) ۱۵۹ ، ۱۵۷ -کیلچهر: (ج ۲) ۱۸۲ -کیلوبه، کوه: (ج ۱) ۲۸۳ -کیوره: (ج ۱) ۲۸۰ -

گجرات: (ج ۱) ۵۸ ، ۲۲ ، ۹۳ ، 148 13 4 111 (99 4 98 تا ۱۸۱ ، ۳۰۹ ، ۲۳۸ ، ۲۵۰ ' m19 ' m . . . TAB ' TB9 - 614 (617 (677 (677 (ج ۲) ۱) ۵۳ (۱ (۲ ج) · 404 · 441 · 4-1 · 144 ۲۹۲ - (چ ۳) ۱۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۲۸ ۱ 172m 11mb 11m. 1111 197 گج ناک : (ج ۲) ۲۱۳ -گده بهجن : (ج ۳) ۱۱۸ -گده کنکه : (ج ۲) ۱۰۸ -گده مکتیسر : (ج ۳) ۱۷۹ -گدهي : (ج ۱) ۱۵۹ -گرجستان : (ج ۱) ۲۳ -گردو ، پرگنہ : (ج ۲) ۲۱۳ -گرشک: (ج ۲) ۲۳۸ ، ۲۳۷ ، ۲۸۰

(ج ۳) ۲۲ -

گره ديو : (ج ۲) ۹۸ -

گرگان : (ج ۲) ۱۳۳ ، ۱۳۳ -

گريوجه : (ج ۲) ۲۱۳ -گريوه پير پنجال : (ج ٢) ٣٨ -گريوه پورى: (ج ١) ١١١ -گریوه مانک : (ج ۲) ۹۳ -گڑھوال : (ج ۲) ۱۱۳ -ككهرز: (ج ٢) ٢٨٥٠ -گلبرگه : (ج ۱) ۳۸۹ - (ج ۳) ۱۹۰، گلکنده: (ج ۱) ۸۸ ، ۱۵ - (ج ۲) (178 (178 (111 (11) · TT9 · TA1 · 10A · 102 ۷۳۲- (ج ۳) ۱۹۸) ۱۹۹) - 124 (124 (12. گلکنه: (ج ۱) ۲۳۹ -گلگت : (دیباچہ) ہ ۔ گانا ، محله : (ج ۳) ۱۵۰ -گنبد ، کتل : (ج ۲) ۱۹۹۷ -گنبد كمبوان : (مقدسه) ظ ، غ ـ گنج علی خاں ، باغ : (ج ٣) ٥٥ ، - 76 (71 گنجر، : (ج ۳) ۷۸ -گندسک : (ج ۱) ۲۵۰ -گنگ: (ج ۱) ۱۳۵، ۱۳۹، ۱۵۳، ١١٥ - (ج ٢) ١١٥ ، ١٢٣ -(ج ۳) ۱۵۹ (۲ م ۱۵۹ (۳ ج گوالیار : (ج ۱) ۳۳، ۲۲۲، ۲۲۸ · 727 • 721 • 72 • 779

لانجى: (ج ۲) ۹۹ ، ۱۰۸ -- 51m 'm . 5 ' m . m . 6 795 لاېرى ، بندر: (ج ۲) ۲۹ ، ۲۲۲ (۲ ۲) ۲۸ ، ۹۹ ، ۲۵ ، ۱۰۱ ، ۲۲۱ ۲۸۲ ، ۵۹۰ - (ج ۳) ' YAM' YHH ' 194 ' 174 - TA1 ' Trq 'TTr 'T.q - ٣٠٣ : ٢٢٦ (ج ٣) ٢١٠ (١٦١ ، ٢٦٠ ٣٢٠ -لاهور ، دريا : (ج ٢) ٣٥٣ -گوبند گوند : (ج ۲) ۱۰۸ -لاهور : (مقديم) ت ، ث ، خ ، ض ، گوبند وال : (ج ۱) ۳۳ -غ - (ديباچم) ۲ ، ۲ ، ۷ ، ۸ -گوجرانواله: (ج ۱) ۱۷۳ --17(12(1)(1)(1)(1) گوداوری : (ج ۱ / ۳۲۰ -· Or (TA (TZ (TT (TT **گ**ورکهپور: (ج ۲) ۹ ، ۱۹۸ - (ج ۳) - 114 601 (127 " 178 (178 (18. گورنمنٹ کالج راجشاہی : (مقدمہ) ف ۔ (Y. ∠ (198 (1AY " 1A. گور ثمنٹ کالج لاہور : (مقدمہ) ف ۔ · TPT · TTZ · TT9 · TTZ گولکنڈہ : (ج ۲) ۱ - (ج ۳) ۷ ، · TAP · TAP · T.9 · TAA ۱۰۳ - [رک : گاکنده] * 617 ' mb2 ' mt9 ' mt7 گونڈوانہ: (ج ۱) . ۹ ، ۱۳۲ ، ۱۳۷ ۱۵۰، ۵۱۰ (ج ۲) ستا ے ، ٠ ١١٢ (١٠٩ (ج ج) - ٣٩٥ 102 1 42 1 44 14 11 11 9 - 144 (171 (Tro (172 (20 (2m (7m گهات سواسی : (ج ۱) ۱۵ - (ج ۲) - ۲۰۲ (۳ ج) - ۷۷ ، ۶۷ -4 77 4 77 1 709 1 70 L گهورندی : (ج ۲) ۱۷۸ -· 727 · 728 · 72. · 774 گیاسن : (ج ۱) ۲۱ -گيرله: (ج ١) ٨٩٠ · 40 · . 444 · 444 · 414 گيلان: (ج ١) ٢٧١- (ج ٣) ٣٢٣ -· TOA ' TOZ ' TOF ' TOT (441 (474 (474 (474 ' 797 ' 717 ' 917 ' 177 ١٠: (ج ١) ٣٨٣ - (ج ١) ١٣١ · 7. · 77 · 772 · 777

۱ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۵ ۵ ۲ ۲ ۲

اه تأهم، حم، حم، وم، f 9 f A9 f AA f A7 f A1 (1.m (99 (92 (98 (9m (11m (11m (1.A (1.6 177 (177 (11A (113 111 (120 (100 (177 f t+1 (1AT (1AT (1AT ' TMM ' TMT ' TM1 ' TT9 · ۲99 · ۲9~ · ۲9 · ۲9 · ر مسا ، سد > د اما ، سه ۱ و لحسا: (ج ۲) ۲۸۵ (۲۵۷ (۲۸۲) ٣٣٣ - (ج ٣) ١٥٨ -لدهي مجد قلي خان: (ج ٢) ١١ ، ١٥ -العل محل: (ج ۲) ۱۸۳ ، ۲۰۷ ، لكزان: (ج ١) ٣٠٠ -لکھن پور : (ج ۲) ۱۱۵ -لکھنؤ : (ج ۲) ۱۲۲، ۳۳۱ - (ج ۳) - 104 لكم بهون : (ج ٢) ٢٢٦ -لكه كوه : (ج ٣) ٦١ ، ١٢٧ -لکھی بھون : (ج ۲) ۳۵ -نکھی، جنگل: (ج ۱) ۷۵٪ - (ج ۲)

- TAM ' TML ' A

لكهيره ، كوه : (ج ٢) ٣٣٥ -للندر : (ج 1) ٢٣٠ -لندن : (مقدمه) ص ، ق ـ لوريه : (ج ٢) ٣٥ -لولى پور : (ج ٣) ٩٩ -

Г

ماچهی ، موضع : (ج ۳) ۲۳۵ -ماچهیواژه : (ج ۳) ۱۸۹ -ساده کین : (ج ۲) ۳۳ -سارو چاق : (ج ۳) ۸۵ -مازندران : (ج ۱) ۲۷۸ ، ۲۸۰ -ماسوری ، دروازه : (ج ۳) ۵۵ ، ۵۹ ، ۱۲۲ -ماسوری ، دروازه : (ج ۳) ۸۵ -ماشوری ، دروازه : (ج ۳) ۸۲ -

مالاپور: (ج ۱) ۸۹-مالپور: (ج ۲) ۳۲۳- (ج ۳) ۱۳۹-مالده: (ج ۱) ۲۲۳-

MT. (MIN (TOZ (TTN 1 2A 101 1 10 12 (T Z) 1616761876187698690 · 19. (128 (128 (178 مانجرا ، آب : (ج ۲) ۱۳۳ ، ۱۳۳ -مانجنہ : (ج ۲) ۱۳۹ -ماندل ، قصبه : (ج ۱) ۵۹ ، ۲۱ -ماندل ، تالاب: (ج ١٨٣١ -ماندوه : (مق**د**سه) ق ـ (ج و) ۱۳۹ ، ' TA9 ' TAA ' 10T ' 154 ۱ ۵۲ (۲ ج) - ۳۳۷ ، ۳۳۲ - 174 ' 177 ' 169 ' 47 (ج ٣) ١٠٢ (٩٠ (٣ - ١ ماوراء النهر: (ج 1) 12 ، ٢٢ ، - 187 ' TOT ' TTL ' TO 'TM ۵۵۲ ، ۱۵۹ ، ۱۵۹ - (ج ۲) (144 (171) 48 (47) 7 f tel (#79 (tbb (tbt · ٣٦٩ · ٣٦٢ · ٣١٠ · ٢٧٣ · ٣٩٩ · ٣٩٨ · ٣٨٣ · ٣٩٧ ه.م، ۲۵۰ تا ۲۵۹، ۲۵۸ -(ج ۲) ۲ ، ۵۰ و ۵۰ و ۱۱۹۱ (- W. 1 (YAM ماہرو ، قریعہ : (ج ۲) ۲۷۵ -مابود: (ج ۱) ۸۹ ۱۳۱ ، ۱۳۵ -متهرا: (ج ۱) ۳۳ / ۱۵ - (ج ۲)

f tm. (tmb (tt) (q)

9-7- (ج ٣) ١١٤ ، ١٥٥ ، - 707 (7 .) (177 مجلس ترقی ادب لاہور : (مقدمہ) ر ـ مچهلی بندر: (ج ۱) ۱۳۶۱ -مجھی بھون : (ج ۲) ۳۳ ، ۳۳ ، - ۲۷۵ ، ۲۹۰ (ج ۳) ۹۸ ، ۹۹۰ مچهلی گاؤں : (ج ۱) ۳۲۰ ، ۳۲۵ -محال ونکو : (ج ۲) ۱۹۸ -محد زئی : (ج ۱) ۲۱۵ -محمود آباد : (ج ۱۸۱ -محمود پرتشک پریس لاسور : (مقدمہ) ر ـ غا: (ج ۲) ۲۶۷ - (ج ۳) ۱۳۸ -مخصوص آباد : (ج ۱) ۱۹۱۸ ، ۱۹۸۰ -مخلص پور: (ج ٣) ١٣٨١ ، ١٤٩ ، مدارا: (ج ٣) ٢١٣ -مدائن : (ج ۲) ۱۳۸ -مدرسه عبدالحق: (ج ۹) ۱۹۹۹ -مدينه منوره: (ج ٢) ٣٨٣، ٥٠٠٠-(۱۳۶ (۸۷ (۳۹ (۱۶ (۳۶) - 144 164 مدينه سكينه ، مسجد : (ج م) ٢٠٨١ ـ - مریج: (ج ۱) ۳۹۳ - (ج ۲) ۱۵۳ -آمرو: (ج ۲) ۲۳۸ ، ۱۳۸۰ -مربشه: (ج ۳) ۱۹۰ -مسجد جامع ، بادشاہی : (ج ۳)

مسجد جامع ، شاہجہان : (ج ۳) ہم ، . 494 , 494 , 444 , 444 , ۱۳۳٬ ۱۳۳ -مسلم یونیورسٹی علیگڑھ : (مقدمہ) · ٣٣٢ · ٣٣٨ · ٣٠٨ · ٣٠٠ - mm. ' min' mag ' mmm مشهد مقتدس: (ج ۱) ۲۸۰، ۲۸۰، (چ ۳) ۱۸ (۱۵ ۲۵ ۲۵ ۲۵ ۴۵ ٠٢٠، ٣٢٠ - (ج ٢) ٢٢٦ ، (117 (1.4 (91 (1.4 (74 ٠٥٢ (٣ ج) - ٣٣٠ ، ٣٣٧ · 188 · 181 · 187 · 118 - 4.0 , 01 (126 (178 (187 (181 مصر: (ج ۱) ۳۸ - (ج ۳) ۱۹ ، - 440 , 4 - 1 ישי באי פא טורי אמו -ملتان ، دريا : (ج ٣) ١٢٢ -مغولستان : (ج ۱) ۱۶ -سلکا پور: (ج ۱) ۱۲۰ - (ج ۲) مقبرهٔ خان دوران : (ج ،) ۹ ۲ -- m. ممتاز آباد : (ج ۲) ۳۱۹ – مقبرهٔ سید مهدی خراجه : (ج ۱) مند سور: (ج ۱) ۸۸ ، ۲۲۲ -مقبرهٔ قاضی قوام : (ج ۱) ۳۹۳ -(5 7) 777 , 177, 977, مقر ، قلعه : (ج ۱) ۹۹۹ - (ج ۲) ۲۵۳ - (ج ۳) ۱۱، ۵۰۲ -۲۳۳ - (ج ۳) ۱۱۰ -مندو: (ج ۱) ۲۸، ۸۸ ، ۹۰ مکرانہ ، کان : (ج ۲) ۲۲ ـ · 144 · 117 · 116 · 116 مكه ، صوبه : (ج ٣) . ٢٥٠ -١٣٦) ١٣٤) ١٤٩ - (ج ٣) مكه معظمه : (ج ١) ٢١٢ ، ٢٥٣ ، (5) - WAM + O2 (7) مندوی ، قلعه : (ج س) ۲۲ ـ منصور گڑھ: (ج ۱) ۳۶۱ -177) 777 - (57) nl) FA منهار: (ج ۱) ۱۱ -1122 (171 (1MA (1 ... AZ موچی دروازه ، لاهور : (مقدسه) ت ، ط، ض، غ - (ديباچم) ، ٨ -ملتان : (ج ۱) ۱۸ ، ۱۸ ، ۱۳۵ ، يسوؤ ، قلعه : (ج ١ / ٩٨ - (ج ٢) , 449 g 444, 441, 44. ٣٩٩ ، ٥٠٨ ، ٢٠٨ - (ج ٢)

موراء : (ج ۲) ۱۳۳۳ -مورنجن ، قلعہ : (ج ۲) ۱۷۹ -مورنگ : (ج ۲) ۲۹۸ -موسلی ، قلعہ : (ج ۳) ۲۷ ـ موصل: (ج ۱) ۲۲۲ - (ج ۲) ۲۲۲ ؛ - 774 مولمير: (ج ٢) ٣٣٢ ، ٣٣٢ -موسن آباد : (ج ۲) ۱۳۳۳ = مونگی پتن : (ج ۱) ۸۹ ، ۱۲۵ ، مونگیر : (ج ۱) ۲۲۹ - (ج ۳) - 441 (41. موہانہ، بندر: (ج ۱) ۱۱۸، ۱۵،۸، موهولي ، قلعه : (ج ۲) ۱۷۸ ، - 101 (10. موېي : (ج ۱) ۲۱ -سهابن: (ج ۱) ۱۵ - (ج ۲) ۹۱ ، ۹۰۳ ، ۸۵۳ - (ج ۳) ۱۹۱۹ -مهاکوٹ: (ج ۱) ۲۹۹ سیس - 44 , 444 , 444 , 764 -(ج ۲) ۱۳۰ -سهاس: (ج ۱) ۲۳۸ -مهتاب باغ: (ج ۲) ۱۹۹ -مهدی پور: (ج ۱) ۳۹۱ -سهگر: (ج ۱) ۸۹ ۱۱۱ -مهمند : (ج ۱) ۳۱۵ -

میان دوآب : (ج ۱) ۲۲۲ -ميرتھ: (ج ٣) ٢٩٠ -متميم: (خ ٤) ۱۱٤، ۱۹۱۷، ۱۹۱۰-مینار دائرہ : (ج ۲) ۳۷۵ -ميوات : (ج ١) ٢٢٦ - (ج ٣) ٥ ، ميونخ : (مقدسه) ق ـ ميوه باغ : (ج ٢) ٣١٣ -ناراين: (چ ٢) ٨٩٨ ، ١٦٣ -ناری براری: (ج ۲) ۱۱ ، ۱۷ -ناسک: (ج ۱) ۱۲۸ ، ۱۵۸ تا - 71 , 415 , 419 , 120 (ج ۲) ۱۳۰ ۱۳۰ -ناگپور: (ج ۲) ۱۸۲ - (ج ۳) - 176 ناگور : (ج ۱) ۱۵۹ - (ج ۲) ۳۳۱ نانندير : (ج ١) ٢٣٧ - (ج ٢) - 170 (171 نباتی ، قلعہ : (ج ۱) ۵۰۰ -نجف اشرف : (ج ۱) ۲۸۰ -نخاس ، سیدان : (ج ۲) ہے۔ نرائن پور: (ج ۲) ۱۳۳ ، ۱۳۵ –

نرېده ، دريا : (ج ۱) ۸۸ ، ۹۸ ،

" 1A. (1mm (112 (116)

(37) (11, 111) 211) ۵۲۳ ، ۲۲۳ - (ع ۲) ۱۹۳۹ نروز: (ج ۱) ۲۳۹ - (ج ۲) ۲۹۱ -نوشهراه: (ج ۲) ۱۱، ۱۳، ۲۵۲، نسيم باغ : (ج ٢) ٣١ -نوگاؤں : (ج ۲) ۱۷۸ -نشاط باغ : (ج ۲) ۲۹ -نولکشور پریس : (مقدسہ) ذ ـ نظام آباد : (ج ۱) ۳۲۹ -بر بشت: (ج ٣): ۲۲ ، ۱۳۳ نظام پور: (ج ۱) ۱۷۳ ، ۳۷۳ ، - ٣9 (٣٨ (٣٦ - 627 شر فتح : (ج ۱) ۱۳۸۸ -نغر: (ج ۲) ۲۱ -نیپال : (دیباچہ) ہے ۔ نقير: (ج ٢) ١٨ -نيشاپور: (ج ١) ۲۲ ، ۵۲ - (ج ۲) نگینہ ، پرگنہ : (ج ۲) ۱۱۸ -۱۳۱ ، ۲۰۲ - (ج ۳) ۵۷ ، ۸۸-نندپور : (ج ۲) ۱۹۹ ، ۲۷۳ -نيل: (ج ۱) ۲۰ ۱۸۵۰ - (ج ۲) نواره: (ج ۱) ۱۳۷ ، ۱۵۰ -٠ ٢٧٤ ، ١١ (٣ ج) - ٢٥٥ فوراد قلعہ : (ج ٣) ٢٢ -نور افزا ، باغ : (ج ۲) ۳۰ - (ج ۳) نیلاب ، دریا: (ج ۲) ۲۱۳ ، ۲۱۳ ، · 441 · 4.4 · 104 · 104 نور افشال ، باغ : (ج ۲) ۳۰ ـ ۱ ۲۲ ، ۲۸ – (ج ۲) ۵ ، ۱۳ ، نور باری : (ج ۲) ۳۵۰ -- 177 ' ZT نور پور : (ج ۱) ۹۸ ، ۹۹ - (ج ۲) نیلکران : (ج ۲) ۱۳۳۸ -۲۹۰٬۲۵۹ تا ۲۹۳، ۲۵۹ تا نیلنگه ، قلعه : (ج ۳) ۱۹۵ -۲۹۷ - (ج ۴) ۱۷۹ -نيمله ، باغ : (ج ۱) ۲۵۰ - (ج ۲) نورسپور: (ج ۱) ۳۹۰ -٠٢٠ - (ج ٣) ۾ ١٣٤٠ نورگڑھ : (ج ۲) ۲۲ - (ج ۳) ۱۳ ، نیمی ، سوضع : (ج ۱) ۱۳۳۳ -- 401 , 4 . نور محل : (ج ۲) ۳۰ ، ۲۲۵ -

نور سنزل (دېره باغ) : (ج ۱) ۱۸۵ -

. (چ ۲) ۹۰ ۱۸۵ ۱ ۱۹۳ ک

وچهن کمهاوره ، پرگنه : (ج ۲) . ۲ .

ېريس: (ج ۲) ۱۸۲ -بزاره: (ج ٣) ١٠٠٠ -ہفتگانہ ، دروازہ : (ج ۳) سے ۱۳۰ بمدان : (ج ۱) ۵۳ - (ج ۲) ۲۶۹ -(ج ۳) ۳۰۹ (۳ ۲ -(دلا (۱ خ ۱ - ۱۵ (۱ خ ۱ ۱) ۱۵ (۲۰۰۱) . DW . LV . LW . LL . IV 112011119012.107 . 40. . 444 . 444 . 444 - 317 , 437 , 474 , 484 (5 4) 9, 91 , 14 , 44 , • 1. m • 97 • ∠m • mA • mm . 400 . 444 . 444 . 441 'T1. 'Y29 ' T77 ' Y6A • ٣,96 • ٣96 • ٣٨١ • ٣1٣ (mbq f mbx f ml. f m.b ۱ الم - (خ ک) ۲ ، س ، ۲ ، س ، (184 (94 (A9 (22 1 28 (100 (177 (100 (100 499 U 792 498 47A ٠ ٣ تا ٣٠٩ ، ١٩٠٩ ، ٣٠٩ ، שאר , אאת , אאת בן פאת -

ورا هميرا : (ديباچه) ۾ ــ وزير آباد : (ج ٣) ٩٦ -وكثوريه ببوثل : (مقدمه) غ ـ واتی پور، قصبہ : (ج ۲) ۳۳ ، - 420 ويرناگ : (ج ۲) . ۲ ، ۳۹ ، ۲۷۲ ، ويس قرن ، دروازه : (ج ٣) ٥٨ ، · 17m (76 · 7m · 71 · 7. باتگده: (ج ۲) ۳۳۲ -بادری: (ج ۱) ۱۸۰ -بارونيه : (ج ۱) ۲۵ -ېاره ، کوه : (ج ۲) ۲۹۰ -بامون ، حصار: (ج ۲) ۳۵۱، ۳۵۱-پیجلی بندر : (ج ۳) ۱۱۳ -ہرات: (ج ۱) ۵۳ ، ۲۵۳ - (ج ۲) ٣٠٦ ، ٩٣٩ ، ٠٣٩ - (ج ٣) - 22 , 72 , 02 بردوار: (ج ۱) ۹۸ - (ج ۲) ۲۲۲، ہر سرا : (ج ۲) ۱۸۲ --ېرگانو : (ج ۱) ۲۵۷ -ېرگده: (ج ۲) ۳۳۲ -برمز: (ج ۱) ۲۸۳ - (ج ۲) ۵۰ -

ېرن مناره : (ج ۲) ۱۱۳۳ -

بندو كالج ، دېلى : (مقدمه) ع -بندوكش ، كوه : (ديباچه) س - (ج ۱) ۳.۵ - (ج ۲) ۲۵۳ ، ۹۹۳ -(ج ۳) ۱۱ -بندوكوه (كتل) : (ج ۳) ۹ ، ۱۱ ^{تا} سوشنگ آباد : (ج ۳) ۱۳۳ -سوگلى ، بندر (مقدمه) ص : (ج ۱) براس تا ۲۱س ، ۲۲س ، ۸۰۸ -بیارى : (ج ۱) ۱۱ -بیرا بور : (ج ۲) ۱۱ ، ۱۱ ، ۲۲ ، ۲۳ ،

- ٣ 9 6 ٣ ٨

ېير مند ، صوبه : (ج ٣) ٢٢ -

ہرمند آب ، قلعہ : (ج ۲) ۲۳۵ ،

يشب : (ج ٣) ٢٨٢ -يثرب : (ج ٣) ٢٨٢ -يخ چال : (ج ٣) ١٥٨ -يرد : (ج ٢) ٣٢ -يزد : (ج ٢) ٣٢٣ -يمن : (ج ١) ٢١٢ -يورپ : (مقدمه) ف ـ (ديباچه) ١١ -يورت : (ج ٢) ٣١٣ -يوسف زئی : (ج ١) ٣١٣ -يونان : (ج ١) ٣٢ - (ج ٢) ١٩٢ -(ج ٣) ٣٩٥ -ييلاق سنگ سفيد : (ج ٢) ١٧٢ -

* * *

الف

اشلوک: (دیباچه) م اقبال ناسهٔ جمانگیری: (دیباچه) . ۱ (ج ۱) ۹۹ ، ۱۷ ، ۹۷ ، ۹۶ ، ۹۰

۹۳ ، ۹۳ ، ۱۹۰ ، ۱۹۰ ، ۱۹۳ ، ۲۱۳ اکبرناسه : (دیباچه) . ۱ ، ۱۳ (ج ۱) ۲۱۲ - (ج ۲) ۲۷ اوریشلل کالج سیگزین: (مقدسه) خ اثین اکبری : (دیباچه) ۱۱ ایتهم هارمن ، فهرست : (مقدسه) ر ایتها کی نقاشی مع تصاویر : (مقدسه)
ق -

٠

۱۳۹۷ ، ۳۸۸ ، ۳۸۳ ، ۳۷۳ ۱۹۹۱ ، ۲۱۲ ، ۲۲ ، ۳۲۹ ۱۹۳۱ ، ۲۱۲ ، ۲۲ ، ۲۲۳ ۲۱۲ ، ۲۱۲ ، ۲۱۲ ، ۲۱۲ ۲۱۲ ، ۲۱۲ ، ۲۱۲ ، ۲۱۳ - ۳۲۰ ۱۲۲۳ سمهتا : (دیباچه) م -

بردان قاطع: (مقدمه) ض - (ج ۱) ۹۳۹ - جهار دانش : (مقدمه) ت ، ذ ، ظ - درایا چهار دانش : (دیباچه) ۲ - درایا

بهار سخن : (مقدمه) ض ـ (ديباچه) ٦ -

Ļ

پاکستان ٹائمز : (مقدمہ) (ب ـ

ت

تاریخ بکرماجیت: (ج ۱) ۲۱۲ -تاریخ دلکشا: (مقدمه) غ - (دیباچه) ۱۱ - (ج ۱) ۱۰۰ -تاریخ سالباین: (ج ۱) ۲۱۲ -تاریخ سکندری: (ج ۱) ۲۱۲ - سفیند ٔ رحانی ـ (مقدمد) س ـ سورهٔ فتح : (ج ۱) ۱۹۵ - (ج ۳) ۱۳۹۹ -

ش

شرح مطالعہ: (ج ۳) ۲۹۵ -شرح مطالول: (ج ۳) ۲۹۵ -شرح مملا": (ج ۳) ۲۹۵ -شرح مواقف: (ج ۳) ۲۹۵ -شرح ہدایت حکمت: (ج ۳) ۲۹۵ -

ص

صحاح ستّه: (ج ۲) ۱۲۳۰ -

ظفرنامه : (ج ۱) ۲۳ - (ج ۲) ۲۱ -(ج ۳) ۳۹ - تاریخ لاپور: (مقدمہ) ض ، (ال ۔ (دیباچہ) ۲ ، ۵ -تاریخ لچھمن سین : (ج ۱) ۲۱۲ -تاریخ بند : (مقدمہ) ف ، ص ، ذ ۔

تاریخ شک کال : (ج ۱) ۲۱۲-

تاریخ بند : (مقدمه) ف ، ص ، ذ ـ (دیباچه) ۲ ـ

تحقیقات چشتی : (مقدمه) ض ، غ ۔ (دیباچه) ۲ ، ۷ ۔ تذکرهٔ اہل دہلی : (مقدمه) س ـ

تَذَكَر عِلَا غُ بِند : (مقدمہ) س ـ تفسیر بیضاوی : (ج ۳) ۲۹۵ -

ح

حدائق ِ حنفیہ : (مقدمہ) س ۔

۵

دهرم شاستر : (دیباچه) س ـ

•

رياض الانشا: (مقدمه) ق ـ

j

زيج شاېجمهانی : (ج ۱) ۳۰۰ -

m

سٹوری : (مقدمہ) ر ، ذ ، ض ، ﴿ ﴿ _ م سررشتہ ؓ آثار قدیمہ کا قیام اور ترق : (مقدمہ) ق ۔

ع

عمل صالح : [رك : شابجهان نامه] .

غ

غياث اللغات : (مقدمه) ض ـ

ك

فرېنگ انندراج : (مقدسہ) ض ـ فصوص الحکم ، شرح : (ج ۳) ۲۵۸ -

ق

5

كيرك : (مقدسه) ف ـ

P

مثنوی رومی : (مقدمه) ق (ج ۳) ۳۳۰ -

* * *

نخزن التواریخ : (ج ۱) ۱۷۳ -مراح الارواح ، شرح : (ج ۳) ۲۹۵ -مردم شاری ابند ۱۹۰۱ع : (دیباچه)

مضامين فرحت : (مقدمه) ع ـ مضامين فرحت : (مقدمه) ع ـ مقدمات اربعه تلويح : (ج ٣) ١٩١ - منتخب اللباب : (ج ١) ١٩١ - مؤيد الفضلا : (مقدمه) ض ـ

ن

نل دمن : (ج ۳) ۱۹۰ -

و

واقعات بابری : (ج ۱) ۲۱-

ō

ہندوستان کے آثار قدیمہ پر اجالی نظر : (مقدمہ) ق ۔

ى

یادگار فرحت : (مقدمہ) س ، ع ، ق ۔

غلط نامه

شاہجہان نامہ سوم

صحيح	غلط	سطر	صفحه
دارالخلافه	دارلخلانه٬	۲۰	ز
740	· ~~ &	1 7	ک
با	تا	^	72
كليم	كلبم	1 •	,,
خترم	خورم	٦	۲۸
تشييد	تشبيد	4	r i
پ يش طاق	پیشتاق	1 ۲	۳۲
بهروزی ٔ	يهروزى	17	~~
آوازة	آو ازاة	14	"
گورکه ٔ	گور کہ''	۲٦	77
ميرزا	ميراز	14	۲۵
و - ق	د ـ ق	فٹ نوٹ } فٹ نوٹ }	٦٣ م ۲
ېټانى"	بتــّانى	1	,,
آتش باری	آتشبازي	4	٦3
فقرا	نقرا	70	1
دوازده	دوازاده	٩	184
زين	زبن	1 ~	105
شگفتگی	شگفتی	70	23

معديع	غلط	سطر	صفيحم
مام	ثمام	17	1 ~ 7
تلثيم	ثليثم	1 0	9 س ا
نثار نقود و جواپر	نثارو نقود جوابر	۵	151
بخت	بغلمت	٣	141
رفته	رقته	1 1	١٦٥
مزخص	مرختص	1 •	۱۷۸
ميبارد	مپبارد	18	1 1 7
فرموده	فوم <i>ر</i> ده	4	717
حمله*	جمله	14	717
شبيه	,	1 -	414
ذاتي	ذاني	14	* * 2
دل	دلى	∫ 17	707
		l 2	702
خاص	خاصت	4	7٦٥
راه	را	1.1	Y = 1
شناسایی	شناسای	1 •	¥ ∠ 9
سوی ی	سوى	Y 1	7 ^ 7
ببويي	بپوی	* *	,,
رویی	روی	* M	"
(و - ق)	()	حاشيه آخرى سطر	797
بی آپیو	بی اہو	10	٣ - ۵
فرش	قرش قرش	۵	٣.٨
دلآويز	دوآآيز	**	٣٠٩
ير	پر	7 (*	. 712
آينہ	آئينه	٨	719
بدرگہ	بدرگه	1.1	44.

صحيح	غلط	سطر	صفح
مِّنْہ ای	تعفة "	11	444
گلهای	کلهای	1 *	۳~٠
جادون رای	جاد ورای	1	40.
(و - ق)	(• • • • •)	فط نوك 1	701
ولم	ولے	فىڭ نوڭ 1	401
(و ـ ق)	(,)	فط نوك ا	201
ہزاری	ہزری	14	202
دو بزاری بشت	ېشت	**	201
دلير ^س خان	دلیر خان ^۳	18	404
چهارا صد	چهار صدا	1	٣٦.
نثار ۲ خان	نثار خان۲	1 •	"
پرتهی	پرمهی	1	٣٧٣
بلو	بو	٣	"
ناد على	نادر على	۲٦	"
راجی۲ بیگ	راجی بیگ۲	1 7	422
سيف ^س الدين	سيف الدين الم	1 4	W/ 0

☆ ☆ ☆



